



# حرف و آجلا

## لفظ لفظ روشنی

محترمہ شاہینہ کوثر

سیدنا عمر بن خطابؓ (ٹرسٹ) (جز ۱)

594۔ بے ٹوبلاک جوہر ٹاؤن لاہور









حرفِ حروفِ اُجلا  
لفظِ لفظِ رُشی

مکتبہ شامیہ کراچی

سیدنا عمر بن خطابؓ (نرسٹ) (درست)

594۔ بوللاک جوہر نامہ لکھنؤ



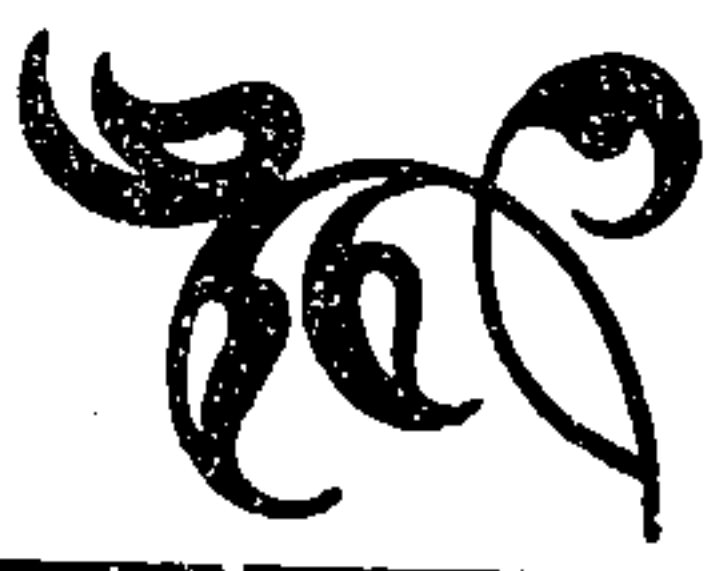






بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فتر فتر أجالا  
لفظ لفظ روشنی





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ  
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى  
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن حکیم کی روشنی میں ایک نیک دل خاتون کے قلم سے نکلے  
نورِ اسلام، سنہرے حروف اور راہِ ہدایت کا مثالی مجموعہ  
جو ہر سطح کے قارئین کے لئے راہنما ہے

# فخر و شہادت

## لفظ لفظ و



از

محترمہ شاہینہ کوثر

سیدنا عمر بن خطاب ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

J2-594۔ جوہر ٹاؤن لاہور

0332-4658564



(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

نام کتاب	..... حرف حرف آجالا، لفظ لفظ روشنی
تالیف	..... محترمہ شاہینہ کوثر
پروف ریڈنگ	..... مولانا غلام محمد تونسوی
سرورق	..... مولانا حافظ غلام حسین قادری
اشاعت باراؤل	..... اسلامک میڈیا
صفحات	..... ربیع الاول ۱۴۳۵ھ / جنوری 2014ء
ہدیہ	..... 432
	..... 430/- روپے

نوٹ: ہم نے اپنی بساط کے مطابق کتاب کی پروف ریڈنگ کے حوالے سے کوشش کی ہے کہ کسی طرح کی کوئی غلطی شامل کتاب نہ ہو لیکن اگر بشری کمزوریوں کے سبب کوئی غلطی چھپ جائے تو ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی معافی کے خواستگار ہے اور اپنے قارئین سے متمسک ہے کہ کسی کلیئر گل غلطی پر مطلع ہونے کی صورت میں ہمیں بھی آگاہ کریں تاکہ اس کو آئندہ ایڈیشن میں درست کر دیا جائے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ فی الدین

سیدنا عمر بن خطاب ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

J2-594۔ جوہر ٹاؤن لاہور

0332-4658564



## حسن ترتیب

صفحہ نمبر	عنوانات
52	حمد و ثناء اور مدحت و نعت <small>رضی اللہ عنہم</small>
53	پیش لفظ ----- محترمہ شاہینہ کوثر
57	پیشوائی ----- حضرت پیر سید محمد فاروق قادری
60	تقریظ ----- حضرت محقق العصر مولانا مفتی محمد خان قادری
61	پیغام ----- حضرت پیر میاں عبدالخالق قادری بھرچوٹی شریف
63	تقدیم ----- مولانا ملک محبوب الرسول قادری
67	احوال واقعی ----- قاری غلام حسین قادری

### فصل

71	دعائے قنوت
73	سورۃ رحمن
75	قرآن میں انسانوں کے عروج و زوال کی داستانیں
77	قوم نوح علیہ السلام کا زوال
77	غزور و تکبر
79	قوم عاد کا زوال
79	طاقت پر گھمنڈ

### فصل

81	قوم ثمود کا زوال
81	تعلیمات رسول سے بغاوت



83	قوم لوط کا زوال
83	فحاشی اور بے حیائی کی انتہا
85	آل فرعون کا زوال
85	محمکوموں پر ظلم و جبر

فصل ۶

87	حضرت یوسف علیہ السلام کا اعزاز
87	تقویٰ اور صلہ رحمی

فصل ۷

89	قوم یونس علیہ السلام کا عروج
89	توبہ اور خلوص کے ساتھ ایمان
90	بنو اسرائیل کا عروج
91	صبر و استقامت
92	حضرت طالوت کی فتح
93	اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور استقامت
94	ذوالقرنین کی فتوحات
95	عدل و انصاف
96	گلدستہ درود شریف
96	سورۃ الفاتحہ
97	درود ابراہیمی
97	سورہ بقرہ کی چند آیات کا ترجمہ
98	انسان کے لئے ایک مچھر کی مثال
99	جادو ٹونہ گناہ کبیرہ ہے ایک مومن کے لیے وہ تو صرف اللہ پر یقین رکھتا ہے



99	جو اللہ پر یقین کامل رکھتا ہے وہ صبر کرتا ہے۔
100	اللہ کی آیتوں کے بدلے دنیاوی نفع نہ لو
100	جو لوگ فقر و فاقہ، رنج، سختی میں ثابت قدم رہتے ہیں وہی سچے ایماندار مسلمان ہیں
101	اللہ مناسب دعا ضرور قبول کرتا ہے۔
101	حیض کے وقت اپنی بیویوں کے قریب مت جاؤ۔ اللہ صاف لوگوں کو پسند کرتا ہے
102	شریعت کے موافق عورتوں کی نسبت مرد (آدمی) کا رتبہ بلند ہے (مرد کو فوقیت اور برتری)
102	سائل کا دل نہ دکھاؤ حیثیت کے مطابق اس کی کچھ نہ کچھ مدد ضرور کرو دکھائے کی خیرات نہ دو
103	خیرات سے گناہوں کا کفارہ
103	دعا آخر سورة البقرہ

فصل ۵

104	دیدار سرکار عالم ﷺ
104	سورة عمران کی چند آیات کا ترجمہ
105	پرہیزگاری اختیار کرو اللہ تمہارے سابقہ گناہ بخش دے گا جو کچھ دنیا میں کرو گے وہی آخرت میں ملے گا
106	اللہ تمہارا پروردگار ہے اس کی عبادت کرو
106	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کافروں کی گندگی سے دور رکھنا اور اپنی طرف زندہ اٹھا لینا اور اپنی رحمت کے لئے خاص کرنا
107	اسلام کے علاوہ اور دین کی کوئی حیثیت نہیں اللہ ہٹ دھرم اور ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا
107	لوگو اپنی پسندیدہ چیزیں اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور نیکی میں سبقت لے جاؤ
108	اے ایمان والو اللہ کی رسی (اسلام) کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو



109	کچھ لوگ لوگوں کی ہدایت کے لئے چنے گئے
109	اللہ کے دین پر ثابت قدم رہنا اور راتوں کو اٹھ کر سجدے کرنا اور نیک کام میں بہت لے جانا
109	ایماندار اور مومنین کے سوا غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ
110	محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں خدا نہیں

فصل ۱۷

110	اللہ نیکی کرنے والوں کو اپنا دوست رکھتا ہے
111	لوگوں کے لئے ایک خوش خلق نرم دل پیغمبر بھیجا ان کے ایمان کو مضبوط کرنے کے لئے
111	مومن انسان اللہ کی خوشنودی کا پابند ہوتا ہے
111	جو لوگ اپنے مال و دولت میں بخل سے کام لیتے ہیں یہی مال قیامت میں طوق بنا کر ان کے گلے میں پہنایا جائے گا
112	دنیا دھوکے اور فریب کے سوا کچھ بھی نہیں ہر انسان نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے مسلمانوں اور جانوں سے ضرورتاً تمہارا امتحان لیا جائے گا
112	اٹھتے بیٹھتے غرض ہر حالت میں اللہ کا ذکر اور اس کی حمد و ثنا کرو
113	اللہ نیک کاروں کا اجر غارت نہیں کرتا
114	صلوة والروف الرحیم
114	سورۃ نساء کی چند آیات کا ترجمہ
115	نیک بخت عورت اپنے شوہر کی تابعداری کرتی ہے اور اپنی ذات کو شوہر کی امانت سمجھتی ہے
116	مال باپ، قرابت دار، یتیم، محتاج، پڑوسی کا ان کو حق دو اللہ تکبر کرنے والے کو اپنا دوست نہیں رکھتا
116	اللہ ہرگز اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا بلکہ ایک نیکی کا اجر دو گنا عطا کرتا ہے
116	ایماندار و نشہ کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ اللہ پاک صاف لوگوں کو پسند کرتا ہے



فصل 6

117	مشرک کی بخشش نہیں
117	لوگوں کی امانتیں امانت رکھنے والوں کے حوالے کر دو اور جب فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرو
118	اگر اللہ کا فضل و کرم انسانوں پر نہ ہوتا تو سب شیطان کے پیروکار ہوتے
118	جہاد کا حکم
118	ایک دوسرے کو سلام کیا کرو
118	جو شخص بڑا کام کرے اور اپنے نفس پر ظلم کرے تو مغفرت پر اللہ اس کے گناہ معاف کر دے گا
119	مشرک انسان کی بخشش نہیں
119	جس نے نفاق سے توبہ کی اور خود کو درست کر لیا تو یہ لوگ بھی جنت میں مومنین کے ساتھ ہوں گے
120	چمکتا نور قرآن پاک انسان کے لئے راہ ہدایت کا سرچشمہ
120	درود اعلیٰ صلوٰۃ ناصری میں لکھا ہے
120	سورۃ مائدہ (مدینہ) کی چند آیات کا ترجمہ
120	اللہ نے دین اسلام کو پسند کیا اور تم میں سے ایک پیغمبر کو بھیج کر تمہیں مکمل ایمان سے آشنا کیا
121	اللہ پاک صاف لوگوں کو پسند کرتا ہے
121	اللہ کی خوشنودی کے واسطے قرض حسد دیتے رہو اللہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا
122	قرآن راہ نجات ہے

فصل 7

122	آخر الزماں حضرت محمد ﷺ
-----	------------------------



122	پیغام کاروشن نمونہ اور نجات کا ذریعہ
123	چور کی سزا
123	اللہ اپنے پیغمبر کو لوگوں کی شر سے محفوظ رکھتا ہے
123	حضرت عیسیٰ مسیح کو خدا کا بیٹا ماننا مشرک جہنمِ واصل ہوگا۔
124	مومن انسان ہی حق بات کو سمجھتا ہے
124	شراب اور جو مسلمان پر حرام ہے
125	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا سمجھنا قیامت میں اللہ یکتا اس بات کی تصدیق کر دے گا
125	سورۃ انعام کی چند آیات کا ترجمہ
125	اللہ کی آیات کو جھٹلانا اور پھر ان کا مذاق اڑانا
126	اللہ کے پیغمبر کا مذاق اڑانا
126	ظالم کی نجات نہیں
126	ہٹ دھرم کی اللہ ہدایت نہیں کرتا
127	اب کا ہے کا پچھتاوا جب سر سے نکل گیا پانی جب چڑیاں چگ گئیں کھیت اب پچھتانا فضول ہے
127	اللہ کے محبوب کو صدمہ دینا اور ہر طرح کی اذیت دے کر تانا
128	چرند پرند سب کی جماعتیں ہیں اور یہ اللہ کے حضور پیش کئے جائیں گے
128	جو ہدایت حاصل نہیں کرتا تو ان کی کارستانیوں پر دنیاوی نعمتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں
129	نیک لوگ اللہ کی خوشنودی کے طلب گار ہوتے ہیں
129	جو انسان نادانی میں آ کر کوئی خطا یا گناہ کرے اور پھر توبہ کرے تو اللہ اسے بخش دے گا
130	اللہ نیند میں روح مقبض کر لیتا ہے



فصل ۹

130	قرآن کے ذریعے وقتاً فوقتاً ہدایت کا پیغام دیتے رہو
131	سب کچھ چھوڑ کر تنہا اللہ کے پاس جانا ہے
132	نورانی قلب کی شناخت
132	جن کو اللہ راہ ہدایت دے اس کا سینہ اسلام کی دولت (نور) سے کشادہ کر دیتا ہے
132	فضول خرچ اللہ کا دوست نہیں
133	جو چیزیں انسان پر حرام ہیں وہ یہ ہیں
134	نیکی کا دس گناہ زیادہ ثواب اور بدی کا اتنا
134	سورۃ اعراف کی چند اہم آیات کا ترجمہ
134	پیغمبروں کو گواہ بنانا اعمال کا تولا جانا
135	شیطان کا کام ہر صورت انسان کو گمراہ کرنا ہے
135	سب سے افضل لباس پدہیزگاری کا ہے
136	آدم کی اولاد پیغمبروں کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو
136	ہم انسان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے
136	ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جو لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں
137	دین اسلام کو کھیل تماشا مت بناؤ دنیا دھوکہ اور فریب کے سوا کچھ بھی نہیں
137	لوگو اپنے اللہ سے گڑگڑا کر چپکے چپکے دعائیں مانگو اور حد سے زیادہ تجاوز نہ کرو

فصل ۱۰

138	منکبر اور گنہگار لوگوں پر اللہ کا عذاب
138	گمراہ اور منکبر لوگوں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اللہ کی آیتوں سے غفلت برتنے والے کا دل سخت ہوتا ہے
139	اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑے رکھو
139	نفسانی خواہش کے تابع دار مت بنو



139	حضرت محمد ﷺ کو سچا پیغمبر بنا کر بھیجا گیا ہے
140	قرآن حقیقت کی دلیل ہے ایمانداروں کے واسطے ہدایت اور رحمت
140	سورۃ انفال کی چند آیات کا ترجمہ
141	جنگ بدر میں اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار فرشتوں سے غیبی مدد کی تاکہ مسلمانوں کے دل مطمئن ہو جائیں
141	مال اور اولاد انسان کے لئے آزمائش ہیں
142	اللہ تمہارے لئے آخرت کی بھلائی کا خواہاں ہے
142	درود اسم اعظم
142	سورۃ توبہ کی چند آیات کا ترجمہ
142	اللہ کی آیات کے بدلے دنیاوی قیمت مت لو
143	تمہارے والدین یا بہن بھائی ایمان کے بدلے کفر پر تمہیں ترجیح دیں تو ان کو اپنا خیر خواہ مت سمجھو
143	اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو ان کو درد ناک عذاب کی خوش خبری سنا دو
143	آخرت کی نسبت دنیا کی زندگی اور اس کا عیش و آرام بہت تھوڑا ہے

فصل

144	دنیاوی مال و دولت تو عارضی اور فانی ہے
144	منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے باہم جنس ہیں جہنم ان کا ٹھکانہ ہے اور اللہ کی لعنت الگ
145	جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی ان کا ٹھکانہ جہنم کی آگ ہے
145	ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں جو ان کو بڑے کاموں سے روکتے ہیں اور اچھے کام کا حکم دیتے ہیں



145	ایمانداروں مردوں اور ایماندار عورتوں سے بہشت کا وعدہ اور سب سے بڑھ کر اللہ کی خوشنودی
146	مناہقوں کے لئے اگر اللہ کا پیغمبر ۷۰ بار بھی مغفرت کی دعا مانگے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا
146	جنہوں نے اپنی جانوں سے جہاد کیا یہی لوگ فلاح اور کامیابی پانے والے ہیں
147	کمزور اور بیمار لوگوں کا جہاد پر جانے پر کوئی گناہ نہیں گناہ ان پر ہے جو باوجود صاحب حیثیت اور صحت مند ہونے کے ان کو اپنے بچوں بیوی کے ساتھ رہنا پسند آیا
147	نفاق پر ڈٹ جانا ان کے لئے دنیا و آخرت دونوں میں سزا ہے
148	پیغمبر کی دعا لوگوں کے حق میں اطمینان کا باعث ہے
148	اللہ کے خوف اور خوشنودی کی بنیاد پر رہنے والے پاک صاف اور پرہیزگار لوگوں کو اللہ دوست رکھتا ہے
149	اللہ کی حمد و ثنا کرنے والوں کو جنت کی خوشخبری سنادو
149	ناصح لوگوں کے دلوں کو اللہ خود پلٹ دیتا ہے
150	ہمارا پیغمبر ایمانداروں پر حد درجہ شفیق اور مہربان ہے
150	فتنہ اور تنگی دور کرنے کے لئے درود شریف
150	سورۃ یونس کی چند اہم آیات کا مختصر ترجمہ
150	مشکل اور تنگی کی وقت اللہ کو پکارنا اور اچھے حالات میں اللہ سے فراموش ہو جانا
151	دنیاوی زندگی کی مثل پانی کے بلبلے جتنی ہے
151	اللہ نیک راہ دکھاتا ہے جو ہمیں نیک راستہ دکھائے اس کے حکم کی پیروی کرو

### ◆ فصل

152	تمہارا عمل تمہارے ساتھ اور ہمارا عمل ہمارے ساتھ
153	دنیا کا قیام گویا گھڑی بھر ہے

153	دنیا کے تمام خزانے بھی گننا ہوں کا فدیہ نہیں ہو سکتے
153	اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلانے کا انجام
154	اللہ سے موسیٰ علیہ السلام کی عرض
154	مرتے وقت توبہ قبول نہیں ہوتی فرعون کا ڈوبنا اور ان کا انجام

### فصل

155	درود حل مشکلات
155	سورۃ ہود کا ترجمہ
155	ہر جاندار کو اللہ رزق دیتا ہے
155	آسمان اور زمین چھ دن میں پیدا ہوئے تاکہ اپنے بندوں کو آزمائے کہ اچھی کارگزاری والا کون ہے
156	بے شک انسان نہ شکر ہے
156	جو شخص دنیا کی زندگی آرام و آسائش کا طلب گار ہوتا ہے تو اللہ رب العزت اسے دنیا میں ہی اسے بے شمار دولت اور دنیاوی نعمتوں سے نوازتا رہتا ہے
157	حضرت اسحاق کی پیدائش اللہ کی پیغمبر پر خاص عنایت
157	نیک بخت لوگوں پر ایک خاص عنایت اور جنت کا وعدہ
158	راتوں کو اٹھ کر اللہ کی عبادت (سجدے) کیا کرو بے شک نیکیاں گننا ہوں کو دور کر دیتی ہیں اللہ سے بڑھ کر کوئی چاہت کے قابل نہیں
158	درور خاص
فصل	
158	سورۃ یوسف کی چند آیات کا ترجمہ
158	بے شک شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے
159	زلیخا کا عاشق ہونا



159	حضرت یوسف علیہ السلام کی عصمت و پاکیزگی پر دودھ پیتے بچے کی گواہی
160	کچھ عورتیں مکار اور چالباز ہوتی ہیں
160	حضرت یوسف علیہ السلام کے حسن پر عورتوں کا ہاتھ کاٹنا
161	حضرت یوسف علیہ السلام کی اللہ کی بارگاہ میں عرض
161	حضرت یوسف علیہ السلام کی پاکدامنی کی گواہی
162	بے شک انسان کو اس کا نفس برابر بُرائی کی طرف اکساتا ہی ہے مگر جس پر اس کی پروردگار کی مہربانی اور کرم ہو تو وہ بُرائی سے محفوظ رہتا ہے
162	نیک کاروں کا اجر ہم ضائع نہیں کرتے بلکہ اپنی خاص رحمت اور کرم اس پر نوازتے ہیں اور اسے دنیا میں بھی ایک مقام دیتے ہیں
163	حضرت یعقوب علیہ السلام کی بیٹوں پر خاص تاکید اللہ کی ذات پر کامل یقین اور بھروسہ رکھنا ہی ایمان ہے

### فصل ۱۵

163	اللہ جسے چاہتا ہے اس کے درجات بلند کرتا ہے
163	حضرت یوسف علیہ السلام کے ہجر میں حضرت یعقوب علیہ السلام کا غم میں ٹڈھال اور بیمار ہو جانا اور آنکھوں کی بینائی سے محروم ہو جانا
164	حضرت یعقوب علیہ السلام کا پھر پینا ہو جانا
164	حضرت یوسف علیہ السلام کی اللہ سے دعا
164	(درود قرآنی)
165	سورۃ رعد کی چند آیات کا ترجمہ
165	زمین و آسمان، چاند ستارے، دن رات، پہاڑ اور دریا پھلوں کھیتوں کی پیدائش اور ان کی بناوٹ پر غور و فکر کرنا کہ یہ سب رب کی نشانیاں ہیں اس طرح اللہ کی عظمت کی بڑھائی بیان کرنا

166	جب تک خود انسان اپنی ذات کی اصلاح یا درستی کی کوشش نہ کرے اللہ اس کی حالت نہیں بدلتا
166	اللہ کی ذات سے منکر ہونے والوں کا انجام
166	ہر چیز اللہ کی حمد و ثناء بیان کرتی ہے اور اس کے آگے سجدہ کرتی ہے جس کا دل اور آنکھ دونوں روشن ہیں وہی مومن ہیں۔
167	اللہ ظالم اور کافر لوگوں کا مددگار نہ ہو گا چاہے وہ پوری دنیا کے خزانے دے
167	قرآن نور ہے اور جو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے آتا ہے اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی اور رحمت کے طلب گار ہیں وہ صبر کرتے ہیں اور پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ اور رشتوں کا بھرم رکھتے ہیں
168	درود برائے مغفرت

### فصل ۱۶

169	سورۃ ابراہیم کی چند آیات کا ترجمہ
169	جب تک اللہ کا پیغمبر کسی قوم کے اللہ کا پیغام نہ لے کر جائے اس وقت تک اللہ کسی انسان کو گمراہ نہیں کرتا
169	مومنوں کو اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہئے
169	مومنوں پر پروردگار کا سلام ہو گا
170	اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت پکڑیں، ناپاک کی مثال
170	بے شک انسان ناشکرا ہے
170	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا
171	بے شک اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے گنہگاروں کا انجام
171	قرآن پاک اللہ کا پیغام ہے تاکہ لوگ اس سے نصیحت و عبرت حاصل کریں
172	سورۃ فجر کی چند اہم آیات کا ترجمہ



172	انسانوں اور جنوں کی تخلیق
172	ابلیس کا نافرمان ہونا
173	بدر راہ لوگوں کو گناہوں پر آمادہ کرنا لیکن خالص مومن بندوں پر اس کی دسترس نہیں
173	اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا کفر ہے
173	حضرت لوط علیہ السلام کی گنہگار قوم پر عذاب کا نازل ہونا
174	حضرت لوط علیہ السلام کا اپنی قوم سے مخاطب ہونا
174	حضرت لوط علیہ السلام کی قوم پر عذاب کی صورت میں کنکر اور پتھروں کی بارش
175	ہر وقت اللہ کی تسبیح اور خوبیاں بیان کرو اور اس کی عبادت میں لگے رہو
175	سورۃ نحل کی چند آیات کا ترجمہ
175	دفع نیان کا نسخہ

فصل

175	انسان اور جانوروں کی پیدائش
176	اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے ان گنت نعمتیں عطا فرمائیں اسے نادان انسان تم اللہ کی کن کن نعمتوں کا شکر ادا کرو گے۔ اس کی نعمتوں کا جتنا بھی شکر ادا کرو کم ہے
177	متکبر انسان کا انجام
177	نیک کار اور پرہیزگاروں کے لئے دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت میں بھی ایک اچھا صلہ (بہشت ہے)
178	اللہ کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہو جو ان سے پاک ہے اور اپنے لئے بیٹے پسند کرتے ہو جب کوئی بیٹی کے پیدا ہونے کی خبر سنتا ہے تو اس کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور اپنے قوم کے لوگوں سے جھپٹتا پھرتا ہے
179	اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے (اعمال) سبب پکڑنے لگے تو کسی جاندار کو زندہ نہ رکھتا مگر وہ ایک وقت تک مہلت دیتا ہے

179	قرآن مومنوں کے لئے خاص ہدایت اور رحمت ہے۔ خالص دودھ، کھجور انگور اور اللہ کی طرف سے بے شمار رزق ان میں قدرت کی نشانیاں ہیں
180	شہد امراض کی شفا ہے
180	قیامت کے وقت کی مدت پلک جھپکنا سے بھی پہلے سے
180	جب اللہ سے عہد کرو تو اس کو پورا کرو
181	جب قرآن پڑھو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو
181	جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اللہ ان کی ہدایت نہیں کرتا
181	دنیا سے رغبت رکھنے والے لوگ سراسر خسارے میں ہیں اللہ ان کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر غفلت کی مہر لگا دیتا ہے
182	جو لوگ نادانی اور کم عقلی سے کوئی بڑا کام کر بیٹھیں اور پھر اپنے کئے کی معافی مانگیں تو اللہ کو بڑا بخشنے والا مہربان پائیں گے
182	اللہ جو ہدایت پر ہیں ان کو بھی جانتا ہے اور جو اس کے راستے سے بھٹک گیا ان سے بھی خوب واقف ہے
183	گیارہ ہزار درود کے برابر درود شریف حافظ یسوی <small>رضی اللہ عنہ</small> نے فرمایا کہ اس درود برف کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے

### فصل

183	سورۃ بنی اسرائیل کی چند آیات کا ترجمہ
183	جب تک اللہ کسی قوم پر اپنا پیغمبر نہ بھیج دے عذاب نہیں دیا کرتا
183	والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا
184	فضول خرچ شیطان کا بھائی ہے
184	اپنی استعداد (اوقات) حیثیت کے بڑھ کر کسی کی مدد نہ کرو یہ نہ ہو کہ خود خالی ہاتھ بیٹھ جاؤ۔ اور پھر پچھتاؤ



184	مفسی کے ڈر سے اولاد کو قتل نہ کرو ان کو اور تم کو رزق ہم دیتے ہیں اور زنا کے قریب مت جاؤ یہ بہت بڑا گناہ ہے
185	یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ عہد کو پورا کرو ناپ تول میں کمی نہ کرو کان، آنکھ اور دل سب کی ضرور باز پرس ہوگی
185	زمین پر تن کر تکبر سے مت چلو
186	اے محبوب جب تم قرآن پڑھتے ہو جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے تمہارے اور ان کے درمیان گہرا پردہ ال دیتے ہیں
186	تھوہر کے درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی
186	جو شخص (دین سے غافل) ہو کر دنیا میں اندھا بنا رہے آخرت میں بھی اندھا ہی اٹھایا جائے گا

## فصل 19

187	نماز تہجد کی فضیلت اور اہمیت
187	جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے
188	قرآن برحق کتاب ہے مومن انسان جب سنتے ہیں جو سجدے میں گر پڑتے ہیں
188	سورۃ کہف کی چند آیات کا ترجمہ
188	لوگوں کو آزمائش کے واسطے اس دنیا میں بھیجا گیا کہ کون کتنے اچھے عمل کرتا ہے
189	مومن بندے صرف اللہ کی خوشنودی کے طلب گار ہوتے ہیں صبر کرتے ہیں دنیا کے آرائش کے طلب گار، دنیا کو پسند کرتے ہیں
189	جہنم کا تذکرہ اور اس کی کیفیت
189	مومنوں کا اجر جنت اور دودھ کی نہریں
190	دنیاوی زندگی کی مثال بارش کے پانی کی سی ہے
190	مال اور اولاد دنیا کی جھوٹی زندگی کی زینت ہیں اور نیکیاں ہمیشہ کے لئے اچھی اور پیدار

## فصل

191	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سوالوں کا اور ان کی حقیقت کا جواب
191	پیغمبر بھی ایک انسان ہے
192	سورۃ مریم کی چند آیات کا ترجمہ
192	حضرت زکریا و یحییٰ علیہ السلام کا قصہ اور حضرت زکریا علیہ السلام پر اللہ کی خاص عنایت نیک فرزند کی صورت میں
193	تمام جہانوں کی بادشاہی اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ کسی بھی وقت کچھ بھی کر سکتا ہے ناممکن کو ممکن بنا دیتا ہے تاکہ لوگ عبرت حاصل کرنے کے اللہ کی حمد و ثنا کریں اور اس کی وحدانیت کا یقین کریں
194	حضرت بی بی مریم علیہا السلام کا قرآن پاک میں تذکرہ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت
194	قدرت کی نشانیاں

## فصل

195	بچپن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی لوگوں سے گفتگو ماں کی پاکیزگی کی گواہی
195	اللہ کے خاص بندوں پر اس کی خاص عنایت نبوت سے سرفراز کرنا اور ان سے راز و نیاز کی باتیں کرنا
196	جہنم پر سے ہر شخص کو گزرنا ہوگا
197	جس نے اللہ کی آیتوں سے انکار کیا ہے اسے قیامت میں مال اور اولاد نہیں ملے گا
197	اللہ یکتا ہے اس کی کوئی اولاد نہیں اتنی سخت بات اللہ کے لئے کہتے ہو
198	چھ لاکھ درود شریف کا ثواب
198	رسول اللہ ﷺ کو مشقت عبادت میں ممانعت
199	اللہ جھپے بہت جھپے بھید کو بھی جانتا ہے



199	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اللہ کی بارگاہ میں دعا
199	فرعون اور موسیٰ علیہ السلام کی باتیں
200	مجرم (گنہگار) کا ٹھکانہ دوزخ اور مومن (نیک انسان) کا ٹھکانہ جنت اور اس کی آسائش
200	دنیا یا قبر میں رہنے کی مدت اور لوگوں کا اظہار خیال (اندازہ)

## فصل

201	قرآن کی حقیقت (منکر لوگوں) کا انجام
201	وحی میں جلدی نہ کرو حضرت محمد ﷺ کی دعا
201	جس نے اللہ رب العزت کے یاد سے منہ پھیر لیا قیامت میں وہ اندھا بنا کر اٹھایا جائے گا
202	دنیاوی زندگی کی عارضی سکونت اور اس کی آسائش بے معنی جب کہ اللہ کی محبت اور اس کا ثواب نہیں زیادہ پائیدار ہے خود بھی نماز کے پابند رہو اور دوسروں کو بھی نماز پڑھنے کا حکم دو۔ (صبر کی تلقین)
203	ایک پسندیدہ درود شریف
203	سورۃ انبیاء کی چند آیات کا ترجمہ
203	اللہ کی بات کو ہنسی اور مذاق میں اڑا دینا اور پھر کاننا پھوسی کرنا سچ تو یہ ہے کہ یہی لوگ غفلت میں ہیں
204	نافرمان اور سرکش لوگوں کا انجام
204	حق بات پر ثابت قدم رہنا اور باطل کا سرکچلنا فرشتوں کی مدد
204	روزے محشر میں اللہ رب العزت کسی کے ساتھ ناحق حق تلفی نہیں کرے گا اس کے عمل کے حساب سے اس کے ساتھ انصاف کیا جائے گا
205	اللہ کے خاص پیغمبر اور ان کی صفات کا ذکر اور رب کا ان پر خاص کرم اور رحمت

207	حضرت محمد ﷺ کو سارے جہاں کے لوگوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے
-----	---

◆ فصل

207	خزینہ فضائل و برکات
207	سورۃ حج کی چند آیات کا ترجمہ
207	قیامت ایک بڑی سخت چیز ہے (نفسا نفسی کا عالم)
208	جس نے شیطان کو اپنا دوست بنایا وہ گمراہ ہو گیا
208	اے بندے اللہ کی ذات سے بدگمان مت ہو دنیا آخرت میں اللہ جائز بات ضرور سنتا ہے اللہ پر غصہ کرنا یا بدگمان ہونا سخت حماقت ہے
209	جس کو اللہ اس کے اعمال کے حساب سے ذلیل رسوا کرے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا (کافروں) کا انجام جو اللہ کی ذات سے منکر ہیں

◆ فصل

210	شُرک بہت بڑا گناہ ہے جس کی بخشش نہیں
210	اللہ کے خاص بندوں کی مدح اور بہشت کی خوشخبری
210	اللہ کی راہ میں ستائے جانے والے مومنوں کی ضرور اللہ مدد کرے گا
211	پیغمبروں کو ناحق جھٹلانے والوں کا انجام
211	ان کفار کے کان جن کے ذریعے سچی باتیں سنتے ہیں ان کی آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ ان کے سینے میں جو دل ہیں وہ اندھے ہو جایا کرتے ہیں
212	قیامت کا ایک دن ہزار برس کے برابر ہے
212	قیامت کے روز صرف خاص اللہ رب العزت کی حکومت ہوگی
212	جو دین اسلام کے راستے میں ناحق ستائے رلائے گئے اللہ ان مظلوم کی ضرور مدد کرے گا
213	بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے

182067

141567



213	اللہ برحق ہے یکتا ہے زمین و آسمان سب کا مالک صرف اللہ ہے لوگوں کو اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے
213	خالص مومنین کی صفات
214	(سورۃ مومنون کی چند آیات کا ترجمہ)
214	فرمان حبیب رب العالمین ﷺ وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔
214	انسان کی تخلیق اور اس کی بناوٹ
215	زیتون کا درخت اگانا جس سے تیل نکلتا ہے انگوروں اور کھجوروں کے درخت اگائے اے انسان تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا شکر ادا کرو گے
215	حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا انجام ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے
216	جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں یہی لوگ آگے بڑھ جانے والے ہیں اور یہی جنت کے مالک ہیں
216	تبلیغ رسالت کی اجرت اللہ کے پاس ہے اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے
217	بعد کے پچھتاوے سے اچھا ہے اب نیک اعمال کر لے
217	زمین پر رہنے کی مدت (کاش) یہی بات اس دنیا میں سمجھ لے

### فصل

218	حضرت محمد ﷺ کی دعا اپنی امت کے لئے
218	درود ہزارہ
218	سورۃ نور کی چند آیات کا ترجمہ زنا کی سزا
219	پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے والے کی سزا کے لئے ۸۰ کوڑے مارو پھر جب تک چار گواہ پیش نہ کریں ان کی گواہی مت قبول کرو
219	نیک شعار بیوی پر شوہر کا الزام لگانا (لعان کا حکم اور طریقہ)

220	ایمانداروں میں بدکاری کا چرچا پھیلانے والے لوگوں کو آخرت میں درد ناک عذاب سہنا ہوگا
220	اے ایماندارو شیطان کے قدم یا قدم مت چلو وہ یقیناً تمہیں بدکاری کا راستہ دکھائے گا اگر اللہ کا فضل و کرم اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو کوئی بھی انسان پاک صاف نہ ہوتا بے شک اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے
221	بے شک جو لوگ ایماندار عورتوں پر تہمت یا الزام لگاتے ہیں پس ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور بڑا سخت عذاب ہے
221	گندی عورتیں گندے مردوں کے لئے اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے موزوں ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے
222	واقعہ افک
222	حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگانا
227	بغیر اجازت کسی کے گھر نہ جاؤ
227	ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی نظریں نیچی رکھیں
228	لوٹدیاں جو پاک دامن رہنا چاہتی ہیں ان کو حرام کاری پر مت مجبور کرو
228	جتنی بھی مخلوقات آسمان اور زمین میں چرند، پرند، انسان، فرشتے جن، سب اللہ کی تسبیح کرتے ہیں

◆ فصل

229	ہر جاندار پانی سے پیدا ہوا ہے
229	حضرت محمد ﷺ کی اطاعت کرو۔ اللہ کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو
230	حضرت محمد ﷺ کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے
230	بوڑھی عورتیں ننگے سر رہ سکتی ہیں



230	آپس میں پکارنے کی طرح عام الفاظ میں رسول ﷺ کو نہ پکارو
231	اللہ ہوا کبر
231	سورۃ فرقان کی چند آیات کا ترجمہ
231	درود پاک کی فضیلت اور اس کا اجر
233	جہاں ذکر اللہ وہاں ذکر محمد ﷺ یہ محبت ہے شراکت نہیں محبت سے اگر میں منہ موڑوں یہ کفر ہے ایمان تقاضا نہیں
233	ظالم کفار راہ راست پر آہی نہیں سکتے جو رسول اللہ ﷺ پر غلط پھبتیاں اڑاتے ہیں مذاق کرتے ہیں۔ قرآن پاک پر شک کرنا
234	جہنم والوں کی حالت
234	قیامت کا تذکرہ اور کفار کی حسرت سرکش گنہگار لوگوں کا انجام

### ◆ فصل

235	روز محشر میں ظالم لوگوں کا پچھتاوا
235	(قرآن ہر حساب سے انسان کو یہ احساس دلا رہا ہے کہ دنیا صرف امتحان ہے تاکہ انسان راہ راست پر آجائے)
235	جس نے اپنے نفس کی پیروی کی اس کا کہنات مانو
236	آسمان وزمین چھ روز میں پیدا ہوئے
236	خاص مومنین کی صفات جو راتیں سجدے اور قیام میں کاٹ دیتے ہیں جو فضول خرچی نہیں بلکہ اوسط درجہ رکھتے ہیں جو نہ قتل کرتے ہیں اور نہ زنا
237	نیک بندوں کی صفت جنہوں نے گناہ سے توبہ کی اللہ ان کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے گا جنہوں نے سچے دل سے اپنے رب کی طروت رجوع کیا
237	درود پاک کی کچھ برکات
237	قرآن مجید کے فضائل

238	سورة الشعراء کی چند آیات کا ترجمہ
238	حضرت محمد ﷺ کا کفار کے لئے غم زدہ ہونا
238	حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور ان کی قوم کے پاس جانے کا حکم اور ان کو ایمان کی دعوت دینا، نبوت عطا کرنا، ہارون کو وزیر مقرر کرنا
239	معجزات دیکھ کر جادوگروں کا اللہ کی ذات پر ایمان لے آنا اور اس کی واحدیت کا یقین رکھنا
240	نافرمانوں کی سزا بنی اسرائیل پر نعمتوں کی فراوانی فرعون اور اس کے ساتھیوں کا انجام
241	حضرت ابراہیم کی دعائیں
241	بعد کے پچھتاوے سے بہتر یہ کہ اب کچھ کرتے اب بھی وقت ہے کچھ نہیں بگڑا

### فصل

242	حضرت وح علیہ السلام کی قوم کا انجام
242	قوم عاد نے اپنے وقت کے پیغمبروں کو جھٹلایا جب حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو نصیحت کی
243	حضرت ہود علیہ السلام کی قوم کا انجام
243	حضرت صالح علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور اللہ واحد کا یقین دلانا
244	حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا انجام
244	حضرت لوط علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور ان کی نافرمانی پر ان کا عبرت ناک انجام
245	حضرت شعیب علیہ السلام کی نصیحت کی نافرمانی پر ان کی قوم پر عذاب
246	قرآن کی حقیقت
246	جب تک ہم کسی پیغمبر کو اس کی قوم کے پاس حق کا پیغام نہ سنا دیں عذاب نازل نہیں کرتے ہم ظالم نہیں



247	حضرت محمد ﷺ کی فہمائش
247	قرآن پاک میں دل کی بار بار تکرار خورد نے کہہ بھی دیا خورد نے کر بھی دیا لالہ تو کیا حاصل
247	دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں
252	سورۃ نمل کی چند آیات کا ترجمہ قرآن ایمانداروں کے لئے ہدایت ہے
252	اللہ کے کرشمے اور ان کی کاریگری
253	ایسے گروہ جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے ایک الگ ٹولیوں کے صورت میں اللہ کے سامنے حاضر ہوں گے
254	قیامت کا منظر
254	معلومات قرآن پاک
255	(خوشبو)
256	سورۃ قصص کی چند آیات کا ترجمہ
256	فرعون بیٹوں کو زبح کرا دیتا اور بنی اسرائیل کی بیٹیوں کو زندہ رکھتا تھا بے شک وہ مفسدوں سے تھا
256	فرعون کا خود کا خدا کہنا بے شک فرعون نے روئے زمین میں ناحق سراٹھایا بے شک وہ ظالموں میں تھا
257	قرآن کو برحق اور ٹھیک ماننا
257	بے شک نیک اعمال والے جاہلوں کی صحبت کے خواہاں نہیں اللہ نیک لوگوں کو منزل مقصود تک پہنچاتا ہے
258	دنیاوی فائدے چند روزہ ہیں ایک ایک عمل کا اللہ کے آگے جواب دہ ہونا ہے۔
258	روز محشر میں جسے وہ اللہ یکتا ہے کو چھوڑ کر بتوں کی پوجا کرتے تھے وہ حساب کے وقت کچھ بھی جواب نہ دے سکیں گے مشرک انسان کی بخشش نہیں جس نے اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک کیا وہ سخت گھائے میں رہے

260	محمد ﷺ ان لوگوں کو کہو کہ اگر اللہ تاقیامت تک تمہارے سروں پر رات چھپائے رکھے تو اللہ کے سوا کون ہے جو دن اور روشنی لائے اس طرح قیامت تک تمہارے سروں پر برابر دن رہے اور تم آرام نہ کر سکو تو اللہ کے سوا کون ہے جو رات کو لے آئے قیامت اتنا بھی شکر نہیں کرتے
261	قارون کا قصہ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی دولت دی تھی کہ اُس کی چابیاں جماعت کی جماعت کو اٹھانا دو بھر ہو جاتا تھا اسے اپنی دولت پر بہت گھمنہ تھا
261	قارون نے کہا یہ دولت اللہ نے نہیں دی مجھے بلکہ علم کیمیا کی وجہ سے مجھے حاصل ہوئی ہے
262	قارون اپنی قوم کے سامنے اپنی دولت کے بل بوتے پر بڑی ٹھاٹھ باٹھ کے ساتھ نکلا تا کہ جو لوگ دنیاوی دھن دولت کے طلب گار ہیں مجھے دیکھ کر رشک کریں
262	مومنین کی نصیحت قارون کی تباہی، تکبر کا انجام، لوگوں کے لئے عبرت و نصیحت، اللہ جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے
262	جتنی انسان کے پاس دولت ہے اتنا حساب کتاب ہے۔ سرکش اور نافرمان کا انجام تباہی کے سوا کچھ بھی نہیں (صبر کا اجر)
263	اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہی پاک ذات عبادت کے قابل ہے اللہ تعالیٰ کے سوا ہر شے فنا ہوگی
265	سورۃ عنکبوت کی چند آیات کا ترجمہ
265	ایمانداروں کی آزمائش
265	کہ کوئی کتنا اپنے ایمان پر ثابت قدم رہتا ہے۔ کھرے اور کھوٹے کو الگ الگ کرنا
265	اللہ سارے جہاں کی عبادت سے بے نیاز ہے جو انسان اللہ کی عبادت کرتا ہے تو اپنی ہی آخرت سنوارتا ہے
266	والدین سے نیک برتاؤ کرنے کا حکم اس وقت ان کا کہنا نہ مانو جب وہ تمہیں کفر پر مجبور کریں۔ کیونکہ ان کو اور تم کو سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

## فصل

266	مناقضین کے خیالات اور ارادے
267	اللہ کی آیتوں اور قیامت کے منکر ہونے والوں کا انجام
267	آگ کا گل گزار ہو جانا حضرت ابراہیم <small>علیہ السلام</small> کو اللہ نے بچا لیا مشرک لوگوں کا ٹھکانہ جہنم کی آگ کے سوا کچھ بھی نہیں
268	جس طرح مکڑی کا گھر کمزور ہے اسی طرح ان کے جھوٹے خدا بھی کمزور ہیں اور خود کفار بھی کمزور ہیں
268	بے شک نماز برائی اور بے حیائی کے کاموں سے روکتی ہے
268	ہر نفس نے ایک نہ ایک دن موت کا زائقہ چھکنا ہے جنہوں نے مصیبتوں اور تکلیفوں پر صبر کیا اور صرف اللہ کی ذات پر بھروسہ کیا وہی بہشت کے مالک ہوں گے

## فصل

269	کچھ نصیحت آموز باتیں
271	سورۃ روم کی چند آیات کا ترجمہ
271	ہر وقت اللہ کی پاکیزگی بیان کرو
271	عورت کو مرد کے لئے سکون کا ذریعہ بنایا مرد اور عورت میں ایک دوسرے کے لئے محبت پیدا کر دی
271	زبان اور رنگوں کا اختلاف بھی اس کی قدرت سے ہے
272	سود کی مذمت اللہ سود کو مٹاتا ہے اور زکوٰۃ (خیرات) کو بڑھاتا ہے
272	مومنین پر اللہ کی خاص عنایات
273	اے حضرت محمد <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> تم ان کو راہِ راست پر لا سکتے ہو جو دل سے میری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں
273	صنف نازک کا قتل (قاری بشیر احمد جھنگیل)



فصل

278	سورۃ لقمان کی چند آیات کا ترجمہ
278	قرآن پاک حکمت والی کتاب ہے
278	اللہ نے لقمان کو حکمت عطا کی
278	حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت، شرک نہ کرنا یہ بہت بڑا گناہ ہے جس کی معافی نہیں
279	والدین کا مقام اور ان کا درجہ ماں کا مقام۔ والدین کی ہر طرح سے فرمانبرداری کرو سوائے اس کے اگر وہ تمہیں اللہ کے راستے سے روکیں اور کفر پر مجبور کریں یہ کہا نہ مانو مگر دنیاوی کاموں میں ان کے ساتھ رویہ اچھا رکھو
279	اللہ بڑا باریک بین ہے
280	بیٹا صبر اور برداشت سے کام لو خود بھی نماز پڑھو اور لوگوں کو بھی نماز کی تلقین کرو تکبر مت کرو کیونکہ اللہ زمین پر اکڑ کر چلنے والوں کو اپنا دوست نہیں رکھتا اپنی چال اور آواز میں میانہ روی اختیار کرو
280	دنیا کے جتنے بھی درخت ہیں قلم بن جائیں اور سمندر سیاہی ہو جائیں یہ ختم ہو جائیں گے لیکن اللہ کی باتیں ختم ہو جائیں گے لیکن بے شک وہ ہر وقت تعریف کے قابل ہے
281	قیامت میں نہ بیٹا باپ کے کام آئے گا نہ باپ بیٹے کے پر انسان اپنے نیک اعمال کے عوض بخشا جائے گا بے شک یہ دنیا دھوکا ہے فریب ہے
281	غیب کا علم صرف اللہ رب العزت جانتا ہے

فصل

282	مسائل و فضائل: رمضان المبارک
282	فضائل رمضان
283	رمضان المبارک کے استقبال میں جنت کی آرائش

283	مسائل روزہ
285	سورۃ سجدہ کی چند آیات کا ترجمہ
285	بے شک قرآن سارے جہاں کے پروردگار کی طرف سے اتارا ہوا پیغام ہے جو بالکل برحق ہے تاکہ لوگ اس کے ذریعہ ہدایت حاصل کریں
286	انسان کی ابتدائی خلقت مٹی سے ہوئی پھر نسل انسانی کو بڑھانے کے لئے ایک معمولی نطفہ حقیر پانی سے اس کی بناوٹ کی گئی تاکہ انسان خود پر تکبر نہ کرے
286	قیامت میں گنہگاروں کی حالت جب اللہ اپنے محبوب سے فرمائے گا عذاب کے دیکھنے کے بعد انسان کا پچھتانا
287	مومنین کے صفات جب انہیں اللہ کی آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ اللہ کی حمد و ثناء تسبیح ادا کرنے لگے اور سجدوں میں گر پڑے ان کے پہلو بستروں پر آشنا نہیں ہوتے بلکہ وہ اللہ کے عذاب کے خوف سے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور راتوں کو عبادت کرتے ہیں
288	نیکی کار اور بدکار لوگ برابر نہیں ہو سکتے
288	سحر و افطار
289	(حقیقت)
289	نفس فریضیت
290	معتکف کے لئے مختصر دستور العمل
291	سورۃ احزاب کی چند آیات کا ترجمہ
292	ہم نے کسی انسان کے سینے میں دو دل پیدا نہیں کئے کہ وہ ایک وقت میں دو ارادے کر سکے ظہار سے بیوی ماں نہیں ہو جاتی۔ لے پاک بیٹوں کو ان کے اصلی باپوں کے نام سے پکارو، یا دینی بھائی کہو
292	حضرت محمد ﷺ امت کے مہربان باپ اور ان کی بیبیاں امت کی مائیں

## فصل

293	مومنین کا امتحان، ملحقہ جنگ خندق
293	ازواجِ نبی کریم ﷺ کے لیے اللہ رب العزت کا خطاب
294	حضرت محمد ﷺ کی بیویوں اور اہل بیت کے لئے پردے کا خصوصی حکم کیونکہ پیغمبر کی بیویاں عام عورتوں کی سی نہیں۔
295	مومن مرد اور مومنہ عورتوں کی صفات اور ان کا اجر
295	حضرت محمد ﷺ کا بی بی زینب سے نکاح
295	زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا نکاح حضرت زینب کے ساتھ زید بن حارثہ کا زینب کو طلاق دینا، تاکہ یہ ثابت ہو جائے منہ بولے بیٹے حقیقی بیٹے کی شکل اختیار نہیں کر سکتے اور نہ ہی بیوی کو ماں کہہ دینے سے وہ تمہاری ماں بن جاتی ہے
296	اللہ اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ پر درود پاک بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی درود سلام بھیجتے ہیں اسے ایماندارو تم بھی درود پاک بھیجا کرو
296	جو بکثرت اللہ کو یاد کرتے ہیں اور صبح و شام اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں ان مومنین پر بھی اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں
297	پیغمبر کے گھر میں بغیر اجازت کے نہ جایا کرو۔ پردے کا حکم، پیغمبر کی بیویاں دوسروں پر حرام ہیں
298	قیامت کا علم صرف اللہ کو ہے کافروں پر اللہ کی لعنت اور جہنم کا عذاب

## فصل

298	موسیٰ علیہ السلام اللہ کے نزدیک ایک روادار پیغمبر تھے
299	بے شک انسان اپنے حق میں بڑا نادان ہے
299	حدیث مبارکہ
300	سورۃ سبأ کی چند آیات کا ترجمہ



300	اللہ بڑا باریک بین ہے خواہ چھوٹی سے چھوٹی چیز ہو یا بڑی سب واضح روشن کتاب میں محفوظ ہیں
301	حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ پہاڑ بھی اللہ کی عبادت کرتے ہیں
301	حضرت داؤد علیہ السلام پرندوں کی بولی سمجھتے تھے لوہے کو ان کے واسطے نرم کر دیا تھا
301	حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے ہوا ان کے تابع کر دی تھی ان کی صبح کی منزل ایک ماہ کی اور شام کو بھی ایک ماہ کی جنوں کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا۔ تانبے کو پگھلا کر ان کا چشمہ جاری کر دیا
302	حضرت سلیمان علیہ السلام کی موت عصا کو گھن لگ جانا
302	قیامت کا وقت مقرر ہے نہ تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہو اور نہ ہی آگے بڑھ سکتے ہو
303	اللہ جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے
303	پیغمبر تبلیغ رسالت کی کوئی دنیاوی اجرت نہیں لیتا
303	نماز کی فرضت اور اہمیت
304	(خود کو پا جنتی سمجھا)
304	بے وقت کر کے نماز پڑھنا منافق کی نماز ہے
305	عورتوں کو نماز کی خصوصی تاکید
305	بے نمازی اور ترک نماز یعنی نماز میں کوتاہی برتنے والوں کا حشر
306	شادی اور دوسرے خوشی کے موقعوں پر عورتوں کی غفلت
308	سورۃ فاطر کی کچھ آیات کا ترجمہ
308	فرشتوں کے متعدد پر ہوتے ہیں
308	اپنی رحمت کے دروازے اللہ جس پر کھول دے اسے کوئی نہیں روک سکتا اور جس چیز کو روک لے اسے کوئی بند نہیں کر سکتا

309	پیغمبر کو جھٹلانے کا انجام بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے وہ تمہیں جہنم کی طرف بلاتا ہے
309	مومن نیکو کار کبھی گمراہ لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے
310	ہر شخص ہر وقت اللہ کا محتاج ہے
310	روزِ محشر میں کوئی انسان دوسرے انسان کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ہر انسان اپنے اعمال کے ساتھ جائے گا
310	اللہ سے پس علماء ہی ڈرتے ہیں ہم نے قرآن کا وارث پیغمبروں اور علماء کو بنایا
311	اگر اللہ دنیا میں ان کے کرتوتوں کی سزا دیتا کسی انسان کو باقی نہ چھوڑتا مگر اللہ لوگوں کو مہلت دیتا ہے کہ اب بھی وقت ہے نیک اعمال کر لیں

### ◆ فصل

312	سورۃ یسین شریف کی فضیلت
313	سورۃ یسین کی چند آیات کا ترجمہ
313	قرآن کی قسم کہ حضرت محمد ﷺ دین کے بانگِ سیدھے راستے پر ہیں لوگوں کو عذابِ خدا سے ڈرانے والے ہیں
314	جہنمیوں کی حالت اب پچھتانا بے کار ہے
314	قیامت کے دن انسان کے ہاتھ پر گواہی دیں گے گناہوں کی گواہی آنکھ، دل، جلد، کان اور ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے منکر لوگوں کے منہ پر مہر لگا دیں گے
315	جب انسان پر بڑھاپا آتا ہے تو ہم ان میں دوبارہ پچھنا ڈال دیتے ہیں
315	انسان کو ہم نے ایک حقیر معمولی نطفے سے پیدا کیا تاکہ وہ اپنی اوقات میں رہے اور تکبر نہ کرے اور گمراہ نہ ہو
315	اللہ جس چیز کا حکم دیتا ہے وہ فوراً ہو جاتی ہے بیشک وہ بڑی شان والا ہے

### ◆ فصل

316	نماز تہجد کی اہمیت اور فضیلت
-----	------------------------------

318	سورۃ صفت کی چند آیات کا ترجمہ
319	بہشت کی کیفیت نیک اور برگزیدہ بندوں کا انعام قدرت کی طرف سے
319	جہنم میں تھوہر کا ایک خاص قدرت درخت ہے جو جہنمیوں کے واسطے ہو گا یہی ان کی مہمانی ہوگی
320	نیکی کرنے والوں کے جزائے خیر قدرت کی طرف سے ان پر سلام ہی سلام
320	آیات نمبر ۷ تا ۱۲ تک کی چند آدمیوں کا ذکر سورۃ صفت پارہ ۲۳ میں ارشاد فرمایا
320	باپ کے خواب پر بیٹے کا اللہ کی راہ میں قربان ہونا صبر کا امتحان : نیک بندوں پر قدرت کی طرف سے سلام کا تحفہ

## فصل

321	حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر اللہ کی طرف سے سلام ہی سلام
322	جب حضرت یونس علیہ السلام کو پتہ چلا کہ میری قوم پر عذاب نازل ہو رہا ہے تو وہ اپنی قوم سے نکل بھاگے تو یہ بات اللہ رب العزت کو بہت بڑی لگی۔ تو سزا کی صورت میں اللہ نے ان کو کافی عرصہ پھنسی کے پیٹ میں رکھا جب وہ اپنے کتے پر پچھتائے تو اللہ سے توبہ کی۔ تو اللہ نے ان کی خطا معاف کر کے دوبارہ ایک لاکھ سے زائد لوگوں کی طرف سے پیغمبر بنا بھیجا
323	جنات بھی اللہ کے بندے ہیں فرشتوں اور آئمہ کا اقرار عبودیت
323	یکتا اللہ کے سوائے کوئی عبادت کے لائق نہیں
323	شیطان نے تکبر کیا اور گھانا اٹھانے والوں میں سے ہو گیا تکبر کا انجام تباہی کے سوا کچھ بھی نہیں
324	کلام سارے جہاں کے لئے نصیحت ہے
324	سورۃ ص کے کچھ آیتوں کا ترجمہ
324	حضرت داؤد علیہ السلام کا امتحان



325	حضرت سلیمان علیہ السلام کا امتحان اللہ سے بڑھ کر دنیا اور مال کو فوقیت مت دو
326	حضرت ایوب علیہ السلام کا امتحان بے شک وہ ہمارے صابر بندوں میں سے تھا

فصل

327	کچھ نصیحت آموز سنہری باتیں
328	سورۃ زمر کی چند آیات کا ترجمہ
328	اللہ کی کوئی اولاد نہیں وہ یکتا واحد زبردست مالک ہے
328	کیا جو شخص رات کو کھڑے کھڑے اللہ کی عبادت کرتا ہوتا ہونا شکرے انسان کے برابر ہو سکتا ہر گز نہیں نصیحت تو بس ایماندار لوگ حاصل کرتے ہیں۔ صبر کرنے والوں کو بھرپور بدلہ دیا جائے گا
329	جس کا سینہ اور دل اللہ نے اسلام کی محبت کے لئے کشادہ کر دیا ہے کیا وہ گمراہوں کے برابر ہو سکتا ہے ہر گز نہیں افسوس تو ان لوگوں پر ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے غافل اور سخت ہو گئے ہیں
329	اللہ رب العزت جس کو گمراہ کرے تو اس کو کوئی راہ پر لانے والا نہیں اور جس شخص کی اللہ ہدایت کرے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں
330	نیند بھی ایک قسم کی موت ہے
330	غلطیاں مومن بندوں سے بھی ہو جاتی ہیں لیکن اے انسان اللہ کی رحمت سے نا امید مت ہو بے شک توبہ کے بعد وہ کل گناہوں کو بخشے والا ہے
331	بعد کا پچھتاوا بے کار ہے اب بھی کچھ نہیں بگڑا اے انسان نیک اعمال کر کے اپنی آخرت سنوار لے۔ قرآن تیری ہر طرح سے رہبری کر رہا ہے
331	اللہ کی قدر کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ وہ پاکیزہ اور برتر ہے گویا زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے اور جس وقت صور پھونکا جائے گا زمین پر دردگار کے نور سے جگ مگا اٹھے گی پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا

332	دعا کی فضیلت اور اہمیت
332	قبولیت دعا کا کیا مطلب ہے
333	روزہ دار کی دعا
334	سورۃ مومن کی چند آیات کا ترجمہ
334	فرشتوں کی تعریف: مومنوں کے لئے بخشش کی دعائیں مانگنا
335	فرعون کے لوگوں میں سے ایک شخص جو اپنے ایمان کو چھپائے پھرتا تھا
335	فرعون راہِ راست سے روک دیا گیا۔ دنیا کی زندگی کا سامان چند دن کا ہے اور آخرت کا گھر ہمیشہ کا ہے
336	فرعون کی قوم کو قبر میں بھی جلایا جا رہا ہے
336	صبحِ شام اللہ کی تسبیح بیان کر کے اپنی امت کے گناہوں کی معافی مانگو
337	اللہ سے دعا مانگو مناسب دعا اللہ ضرور سنتا ہے جو لوگ میری عبادت میں تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم داخل ہوں گے
337	سزا کے وقت توبہ بے کار ہے

### فصل

337	انسان کے نفس کی قسمیں
338	سورۃ حم کی چند آیات کا ترجمہ
339	اوروں کو خدا کا ہم سر بنانا زمین و آسمان سب اللہ کے حکم کے پابند ہیں
339	رشتے ناٹے تو ایک طرف روزِ محشر میں ہمارے اپنے اعضاء بھی ہمارے خلاف گواہی دیں گے تو اے انسان اب بھی کچھ نہیں بگڑا اب بھی وقت ہے خود کو سدھارئے اور آخرت کی فکر کر
340	مومن سے وعدہ ان کی نیکیوں کا اجر
341	متکبر لوگوں کا انجام

341	بڑائی کا بدلہ بھلائی سے کرو تاکہ جو تمہارے دشمن تھے تمہارے احسان اور جھکاؤ کی وجہ سے تمہارے دوست بن جائیں جس طرح تم ان کے خیر خواہاں ہو
342	قرآن از سر تاپا ہدایت اور ہر مرض کی شفا ہے
342	بے شک انسان اللہ کا ناشکرا اور احسان فراموش ہے
342	شرک اور (شرک کی اقسام) قرآن کیا کہتا ہے
343	صرف ایک اللہ کی عبادت کرو
343	درویشوں اور پیروں کی کمائی حرام ہے اور یہ بھی شرک ہے
344	قبروں اور مزاروں پر جا کر دعا مانگنا مراد میں مانگنا یہ بھی شرک کی ایک قسم ہے مومن تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے
344	غیر اللہ کے نام کا کھانا حرام ہے فال نکلوانا یا کتاب کھول کر حال معلوم کرنا حرام ہے شرک ہے
345	سورۃ شوریٰ کی چند آیات کا ترجمہ
345	فرشتے ہر وقت اللہ کی تعریف کرتے ہیں
345	اللہ کی بیست بہت سخت ہے اور جو لوگ زمین میں ان کے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں
345	اللہ تعالیٰ نے زمین پر سب کو جوڑا جوڑا بنایا
345	اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی بارگاہ میں برگزیدہ کر لیتا ہے
346	اپنے اعمال کا دنیا میں بدلہ لویا آخرت میں اگر وہ دنیا میں جنت چاہتا ہے تو اللہ اسے ہر دنیاوی آسائش دیتا ہے
346	اللہ تعالیٰ جھوٹ کو نیست و نابود اور حق سچ کو ثابت کر کے رہتا ہے
346	یہ مال و دولت دنیا کا چند روزہ سامان ہے نیک اعمال اس سے کہیں بہتر اور دیر پا ہیں
347	بڑائی کا بدلہ بڑائی ہے مگر جو شخص معاف کر دے تو اس کا اجر اللہ دے گا



347	ظالم لوگوں کا پچھتاوا
348	انسان اپنے ہی کرتوتوں کی بدولت اپنے بد اعمالوں کی وجہ سے مات کھا جاتا ہے اس پر بھی اللہ بہت کچھ معاف کرتا ہے بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے
348	اللہ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہے بیٹے اور جس کو چاہتا ہے بانجھ رکھتا ہے بے شک وہ بڑا واقف کار بادشاہ ہے
348	قرآن ایک نور ہے

◆ فصل

349	معلومات حضرت محمد ﷺ وقت حضرت محمد ﷺ آخری کلام
349	سورۃ زخرف کی چند آیات کا ترجمہ
349	بیٹی کی پیدا ہونے کی خبر سن کر انسان پریشان ہو جاتا اور اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور تاؤ پیچ کھانے لگتا ہے
349	فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھنا
350	جو اللہ کی یاد سے غافل ہو جاتا ہے تو اللہ اس کے ساتھ ایک شیطان کو مقرر کر دیتا ہے
350	قیامت میں مومنین کی حالت اور ان کا اجر جنت کی نعمتوں کی صورت میں
351	شب قدر کی اہمیت قرآن پاک کو شب قدر میں نازل کیا گیا
351	قیامت کے دن کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئے گا بے شک اللہ رحم فرمانے والا ہے
351	قیامت میں تھوہر کا درخت گنہگاروں کا کھانا ہو گا
352	ملائکہ کے متعلق کچھ معلومات
354	سورۃ جاثیہ کی چند آیات کا ترجمہ
354	کافر اور منکبر لوگوں کا انجھام جو اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑاتے تھے اور برابر کفر پر اڑے رہتے تھے



362	ہدایت یافتہ اور گمراہ لوگ برابر نہیں
363	بہشت میں مومنین کے لئے تین قسم کی نہریں ہوں گی
363	اے میرے ایماندار بندو اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو
363	اللہ نے ان پر لعنت کی ہے جو راہِ ہدایت معلوم ہو جانے کے بعد بھی کفر کی طرف پلٹ گئے
364	دنیاوی زندگی کھل تماشے کے سوا کچھ بھی نہیں جو مال میں بخشل کرتا ہے اور اسے اللہ کی راہ پر خرچ نہیں کرتا تو اپنا ہی گھانا اٹھاتا ہے اللہ تو بے نیاز ہے
365	نعت ﷺ
365	سورۃ فتح کی چند آیات کا ترجمہ
365	مشرک مرد اور مشرک عورتوں کی خصلت منافق مرد اور منافق عورتوں پر اللہ کا غضب
366	محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں مومنین کی علامت
366	نعت حضرت محمد ﷺ

### ◆ فصل

368	سورۃ حجرات کی چند آیتوں کا ترجمہ
368	پیغمبر خدا کے ساتھ اونچی آواز میں باتیں نہ کرو ورنہ تمہارے سب اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تم کو خبر بھی نہ ہوگی مومنوں کو ہدایت کہ اللہ کے نبی ﷺ سے پہلے ان کے فرمان سے ہٹ کر بات نہ کرو
368	پیغمبر کے گھر باہر سے آوازیں مت لگاؤ یہ بے عقلی لئے، پیغمبر جب خود باہر ہو تب بات کرو یہ بات اللہ کو سخت ناگوار گزرتی ہے
369	بنا تحقیق کیے کچھ نہ کر بیٹھو -
369	دو گروہ اگر کسی معمولی بات پر آپس میں لڑیں تو ان کی صلح کرادو اور انصاف سے کام لو



369	ایک ایماندار دوسرے ایماندار مرد کی ہنسی نہ اڑاے اور نہ عورتیں ایسی حرکت کریں جن کا تم مذاق اڑا رہے ہو ممکن ہے وہ اللہ کے نزدیک اچھے ہوں اور نہ ہی ایک دوسرے کو کسی بات کا طعنہ دو اور بدگمانی اور غیبت سے بچے رہو کیونکہ بدگمانی گناہ ہے اور غیبت اللہ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ عمل ہے
370	انسان کی شناخت کے لئے قبیلے اور برادریاں بنائی گئی اللہ کے نزدیک عزت دار وہی ہے جو ایمان والا اور پرہیزگار ہے
370	ایمان اور اسلام میں فرق صرف کہہ دینے سے انسان مسلمان نہیں ہو جاتا جب تک وہ دل سے ایمان نہ لائے۔ اور اپنے ایمان پر ثابت قدم رہے
371	اللہ نے تم پر احسان کیا اور ایمان سے آراستہ کیا
371	نعت ﷺ
372	سورۃ ق کی چند آیات کا ترجمہ
372	بے شک محمد ﷺ پیغمبر ہیں اور حق پیغام دینے والے ہیں
372	ہم انسان کے شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں
373	ناشکرے سرکش انسان کا انجام صرف دوزخ ہے
373	نماز تہجد کی تاکید اور اس کے فضیلت
374	جہنم خود گنہگاروں کو آواز دے کر بلائے گی
374	نعت ﷺ

◆ فصل

375	سورۃ ذرایات کی چند آیات کا ترجمہ
375	جو عبادت کی وجہ سے راتوں کو کم سوتے تھے اور اپنے مال میں مانگے اور نہ مانگنے والوں دونوں کا حصہ تھا یہی لوگ جنت میں باغوں، چشموں کے مالک ہوں گے

375	اللہ اپنے نیک بندوں پر اپنی خاص عنایت کرتا ہے وہ کسی بھی وقت کچھ بھی نہیں کر سکتا بے شک سارے جہاں کی بادشاہی اور اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے
376	بدکار اور گنہگار منکر قوموں کا انجام پر بھی قدرت خدا کی نشانیاں ہیں تاکہ انسان عبرت حاصل کرے اور انہیں پڑھ کر اپنی آخرت سنوارے
377	نصیحت صرف مومنین کے دلوں پر اثر کرتی ہے
377	سورۃ طور کی چند آیات کا ترجمہ
378	بہشت کی نعمتوں کا ذکر
378	محمد ﷺ تم ان کو برابر نصیحت کئے جاؤ محمد ﷺ نہ مجنوں ہے نہ دیوانہ بلکہ اللہ کا پیغمبر اور لوگوں کو عذاب سے ڈرانے والا ہے
378	بار بار صبر کی تلقین اور رات کے وقت اللہ کی حمد و ثنا اور تسبیح پڑھنے کی تاکید
378	نعت ﷺ

### ◆ فصل

379	سورۃ نجم کی چند آیات کا ترجمہ
379	پیغمبر خدا گمراہ ہیں اور نہ بہکے ہوئے وہ اپنی نفسانی خواہش سے کچھ نہیں بولتے بلکہ جو وحی جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ بھیجی جاتی ہے اس کے پابند ہیں
380	کیا جس چیز کی انسان تمنا کرے وہ اسے ضرور ملتی ہے
380	اللہ کی یاد سے دور ہونے والے دنیاوی محبت اور آسائشوں کے طلب گار ہمیشہ کے لئے بھٹک گئے
380	صغیرہ گناہوں کو اللہ بخش دے گا حد سے زیادہ تجاوز کرنے والے کو اللہ پسند نہیں کرتا
381	محمد ﷺ ڈرانے والا ایک پیغمبر ہے تو تم کیوں آخرت سے بے خبر بیٹھے ہو
381	نعت ﷺ
382	سورۃ قمر کی چند آیات کا ترجمہ

382	قیامت بڑی سخت اور تلخ چیز ہے
382	معجزہ القم کافروں نے یہ معجزہ دیکھا تو اسے زبردست جادو سمجھا پھر بھی ایمان نہ لائے
382	نعت ﷺ

### ◆ فصل

383	سورۃ واقعہ کی چند اہم آیات کا ترجمہ
383	قیامت میں لوگوں کی تین قسمیں ہونگی
383	بے شک قرآن بڑے مرتبے کا ہے
383	موت کے وقت بھی انسان اللہ کے قریب ہوتا ہے نہ کہ دنیاوی رشتے
384	اللہ کے صفات اللہ ہر وقت تمہارے ساتھ ہے
384	قیامت میں مومنین اور منافقین کا مکالمہ مومنین کے آگے پیچھے جائیں بائیں نوران کے ساتھ ہوگا
385	دنیا صرف کھیل تماشا اور ظاہری دھوکا ہے مال اولاد یہ سب دنیا کی آرائش ہیں
386	مومنین جو خالص اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر سچے دل سے ایمان لائے صدیقوں اور شہیدوں کے درجوں میں ہوں گے
386	خالص نیت سے اللہ کو قرض حسد دیتے رہو تا کہ اس کا صلہ جنت میں پاؤ
386	لوہے کو انسانوں کے فائدے اور بچاؤ کے لئے بنایا گیا
386	نعت رسول مقبول ﷺ

### ◆ فصل

387	سورۃ مجادلہ کی چند آیات کا ترجمہ
387	بیوی کو ماں کہنے سے وہ مائیں نہیں ہو جائیں مائیں تو بس وہی ہیں جو ان کو جنتی ہیں
387	ظہار کا حکم
388	سرگوشی اللہ سخت ناپسند کرتا ہے خاص کر جب اللہ کے رسول ﷺ کے خلاف کوئی سرگوشی ہو۔ رسول اللہ سے سرگوشی میں صدقہ کا حکم



388	نعت (ب)
389	کفار و منافقین کی تشبیہ
389	اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اللہ کے ڈر سے پھٹ جاتا
389	نعت
390	سورۃ ممتحنہ کی چند آیات کا ترجمہ
390	قیامت کے روز شے ناٹے اولاد کام نہیں آئے گی بلکہ اپنے نیک اعمال ساتھ دیں گے
390	ایماندار عورتوں کے لئے ایماندار مرد اور کافر مردوں کے لئے کافر عورتیں
391	نعت ﷺ
391	سورۃ صف کی چند آیات کا ترجمہ
392	اللہ بدکار اور نافرمان لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا جو پیغمبر کو ناحق اذیت دیتے ہیں
392	حضرت محمد ﷺ کی نبوت کی پیشین گوئی توریت اور انجیل میں
392	ایمانداروں کو لئے بہترین تجارت
393	سورۃ جمعہ کی چند اہم آیات کا ترجمہ: ظالم لوگوں کی مثل گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ میں نے وزن اٹھایا ہائے منکر لوگوں کی کیا ہی بڑی مثل ہے
393	نماز جمعہ کی فضیلت اور اس کی اہمیت
393	اللہ بہتر رزق دینے والا ہے
394	نعت ﷺ
❖ فصل ❖	
394	سورۃ منافقون کی چند آیات کا ترجمہ

394	منافقین کی حالت ظاہر اور باطن اللہ خوب جانتا ہے کہ دل سے کون ایمان لائے
395	جو مال اور اولاد کی محبت میں آ کر اللہ سے غافل ہو گا وہی گھائٹے میں ہے بعد کے پچھتاوے سے بہتر ہے اب کچھ کر لو کیونکہ مرنے کے بعد اللہ مہلت نہیں دے گا
395	سورۃ تفاعین کی چند آیات
395	جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا ہے تو اللہ بھی اس کے قلب کی ہدایت کرتا ہے
396	اے ایماندارو! بعض بیویاں اور اولاد تمہاری دشمن ہیں جو تمہیں اللہ کے قرب سے دور کرتے ہیں اور اگر تم ان کو معاف کر دو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اللہ کو قرض حسد دیتے رہو اس طرح اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا
396	ایک نصیحت آموز واقعہ
397	سورۃ طلاق کی چند آیات کا ترجمہ: مطلقہ حاملہ عورتوں کو خسرچ دیتے رہو بچے کے دودھ کی مدت تک اللہ نے جس کو جتنا دیا ہے اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا
398	نعت رسول مقبول ﷺ
399	سورۃ تحریم کی آیات کا ترجمہ: قسموں کے توڑ ڈالنے کا کفارہ مقرر ہے
400	اللہ جبرائیل تمام نیک ایماندار انسان اور کل فرشتے رسول اللہ ﷺ کے مددگار ہیں پیغمبر کے لئے نیک عورت کا انتخاب
400	کافروں کی عبرت کے واسطے نوح کی بیوی (واہلہ) اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی (واہلہ) کی مثال

### ◆ فصل

401	مومنین کے لئے مثال
401	عمران کی بیٹی مریم جو اللہ کی فرمانبردار تھی جس نے اپنی عورت و عصمت اور شرم گاہ کو ہر بڑائی سے محفوظ رکھا

401	سورۃ ملک کی چند آیات کا ترجمہ
401	اللہ کی قدرت جس نے زندگی اور موت کو پیدا کیا یہ دیکھنے کے لئے کون ہے جو اچھے عمل کے ساتھ اللہ کے پاس آنے کا خوف رکھے اور نیک اعمال کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہو
402	جہنم میں دوزخیوں کی حالت
402	آسمان پر پرندوں کی اڑان پر سب قدرت کے کرشمے ہیں
402	(ق) نعت ﷺ

### فصل

403	سورۃ قلم کی چند آیات کا ترجمہ
403	بے شک اے محمد ﷺ آپ اعلیٰ اخلاق کے درجہ پر فائز ہو
403	زیل اوقات عیب جو اعلیٰ درجہ کا چغل خور مال میں بخیل حد سے بڑھنے والا گنہگار بد ذات مال اور بیٹھے رکھتا جب اللہ کا کلام اس کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو یہ بول اٹھتا ہے یہ اگلوں کے افسانے ہیں
404	جھٹلانے والوں کا انجام چند روزہ دنیا میں عیش کر لیں گے بے شک اللہ کی تدبیر مضبوط ہے
404	سورۃ الحاقہ کی چند آیات کا ترجمہ
404	عاد اور ثمود قوم کی ہلاکت آٹھ دن لگاتار تیز آندھی کی صورت میں عذاب
405	قیامت میں بدکار اور منکر لوگوں کی حالت
405	پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بے شک قرآن برحق -----
406	نعت ﷺ
406	سورۃ معارج کی آیتوں کا ترجمہ
406	کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئے گا دنیا کے سارے رشتے بطور فدیہ دیں تو بھی اسے عذاب سے چھٹکارا نہ ملے گا



406	بے شک قیامت کا عذاب بہت سخت ہے جس نے غفلت میں آکر مال جمع کیا اور دین سے منہ موڑا بے شک انسان بڑا لالچی ہے
407	سورۃ نوح کی چند آیات کا ترجمہ
407	پیغمبر نے جب انہیں ہدایت کی طرف بلایا اور کہا اپنے گناہوں کی معافی مانگو تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے ڈالی اور اکڑ بیٹھے
408	چاند کی روشنی کو نور اور سورج کو روشن چراغ بنایا
408	سورۃ جن کی چند آیات کا ترجمہ
408	مسجد میں خاص اللہ کی عبادت کے لئے ہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر اور بندے ہیں نہ وہ بڑائی کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ بھلائی کا وہ صرف اللہ کا پیغام پہنچانے والے ہیں
409	نعت ﷺ
409	سورۃ مزمل کی چند آیات کا ترجمہ
409	قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا حکم بے شک رات کو اٹھنا خوب نفس کا پامال کن ٹھکانے سے ذکر کا وقت ہے
410	حضرت محمد ﷺ کو صبر کی تلقین بے شک کافر لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے
410	سورۃ مدثر کی چند آیات کا ترجمہ

فصل

410	قرآن سراسر نصیحت ہے
410	اہل بہشت کا دوزخ والوں سے سوال
411	نعت ﷺ
412	سورۃ قیامت کی چند آیات کا ترجمہ
412	اے محمد ﷺ جلدی یاد کرنے میں اپنی زبان کو حرکت نہ دو اس اس کا جمع کر دینا اور پڑھو ادینا یقینی ہمارے ذمہ ہے

413	انسانی فطرت
413	کیا انسان تو یہ جانتا ہے کہ ایسے ہی چھوڑ دیا جائے گا تف ہے تجھ پر پھر تف ہے
413	صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو بے شک لوگ دنیا کی چند روزہ زندگی کو پسند کرتے ہیں اور آخرت کو بھلائے بیٹھے ہیں
414	نعت ﷺ
414	سورۃ نبا کی چند آیات کا ترجمہ
414	اللہ تعالیٰ کے احسانات اپنے بندوں پر اے انسان تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا شکر ادا کرے گا
415	سورۃ نازعات کی چند آیتوں کا ترجمہ
415	فرعون کی سرکشی پر بھی اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے پاس بھیجا تاکہ کسی طرح ہدایت پر آجائے پر اس نے جھٹلایا تو اللہ نے اس دنیا میں بھی عذاب میں گرفتار کیا آخرت کا عذاب تو یقینی ہے یہ واقعہ عبرت ہے
415	اللہ سے ڈرنے کا صلہ
415	نعت ﷺ
416	سورۃ عبس کی چند آیات کا ترجمہ
416	بے شک انسان ناشکرا ہے
416	سورۃ تکویر کی چند آیات کا ترجمہ
416	قیامت کے حالات
417	قرآن ایک معزز فرشتہ جبرائیل کی زبان کا پیغام ہے اور سب فرشوں کا سردار ہے
417	سورۃ انفطار کا ترجمہ
417	اے انسان اللہ کے بارے میں کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے
418	نعت ﷺ

418	سورة مطفيين کی چند آیات کا ترجمہ
418	گنہگاروں کا نامہ اعمال بکین میں رکھا جاتا ہے نیوں کا نامہ اعمال عیین میں رکھا جاتا ہے
420	ناپ تول میں کمی کی مذمت بڑے سخت دن میں اٹھائے جائیں گے
420	سورة بروج کی چند آیات کا ترجمہ
420	جن لوگوں نے ایماندا مرد اور ایماندار عورتوں کو دنیا میں تکلیفیں دیں آخرت میں ان کے لئے جہنم ہے

## ◆ فصل ◆

420	سورة اعلیٰ کی چند آیات کا ترجمہ
420	بکھاتے رہو جو اللہ کا خوف دل میں رکھتا ہے سمجھ جائے گا اور منکر بد بخت پہلو تہی کرے گا۔ دنیا کے مقابلے میں آخرت نہیں دیر پا اور بہتر ہے
421	سورة فجر کی چند آیات کا ترجمہ
421	بے شک اللہ رب العزت انسان کو ہر طریقے سے آزماتا ہے خود انسان اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے خسارے میں ہے
421	نعت ﷺ
422	سورة بلد کی چند آیات کا ترجمہ: انسان مشقت اور آزمائش کے لئے اس دنیا میں آیا ہے اور اس کو اچھی اور بڑی دونوں راہیں بتادیں۔ مال آزمائش ہے
422	سورة لیل کی چند آیات کا ترجمہ
422	اللہ کی خوشنودی کے لئے مال کو اللہ کی راہ میں دینا

## ◆ فصل ◆

423	سورة ضحیٰ کا ترجمہ
423	حضرت محمد ﷺ کے احسانات
423	انسان کو بہت ہی محنت اور سلیقہ سے تخلیق کیا گیا



424	سورۃ عادیات کی چند آیات کا ترجمہ
424	انسان مال کا سخت حریص ہے
424	سورۃ قاریہ کا ترجمہ۔ میدان حشر کا نظارا
424	بے شک مال کی رغبت انسان کو اللہ کی محبت سے غافل کر دیتی ہے
425	بے شک انسان خسارے میں ہے مگر حق اور سچ بات کہنے والے فائدے میں رہیں گے
425	مال کا حریص چغل خور حطمہ میں ڈالا جائے گا
425	ان نمازیوں کے لئے تباہی ہے جو نماز صرف دکھانے کے واسطے پڑھتے ہیں اور برتنے کا عام استعمال کی چیزیں بھی نہیں دیتے جو یتیموں مسکینوں کو دھکے دیتے ہیں
426	نبی کریم ﷺ کے آخری ایام
426	سورۃ النصر پارہ 30 میں فرمایا: اللہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں نہ وہ کسی سے جنامیا اور نہ ہی اس کی کوئی اولاد ہے
427	(اختتامیہ) قرآن اور ہماری زندگی

نوٹ: ہم نے اپنی بساط کے مطابق کتاب کی ہروف ریڈنگ کے حوالے سے کوشش کی ہے کہ کسی طرح کی کوئی غلطی شامل کتاب نہ ہو لیکن اگر بشری کمزوریوں کے سبب کوئی غلطی چھپ جائے تو ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی معافی کے خواستگار ہیں اور اپنے قارئین سے متمسک ہے کہ کسی کلیئر گل غلطی پر مطلع ہونے کی صورت میں ہمیں بھی آگاہ کریں تاکہ اس کو آئندہ ایڈیشن میں درست کر دیا جائے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ فی الدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ وَ  
 یُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ  
 اَنْ لَهُمْ اَجْرًا کَبِیْرًا۔ (سورہ بنی اسرائیل: ۹)

”بے شک یہ قرآن ہدایت پر چلنے کی وہ راہ دکھاتا ہے جو سب راستوں سے سیدھی راہ ہے۔ جو بہت بندوست سے بھرپور حفاظت والا راستہ ہے اور یہ قرآن ایمان والوں کو بشارت والا حکم سناتا ہے ایمان والوں کو نیک عمل کئے جاؤ۔ تب خوب بڑا اجر اور مرتبہ تم کو مل کر رہے گا۔“

## حمد و ثناء

کریمما بہ بخشائے بر حال ما  
 نداریم غیر از تو فریاد رس  
 نگھدار مارا ز راہِ خطا  
 کہ ہستم اسیرِ کیندِ ہوا  
 توئی عاصیاں را خطا بخش و بس  
 خطا در گزار و صوابم نما  
 (حضرت شیخ سعدی رضی اللہ عنہ)

## مدحت و نعت

ز رحمت کن نظر بر حالِ زارم یا رسول اللہ  
 ز داغِ ہجر تو کے دل فگارم یا رسول اللہ  
 توئی تسکینِ دل آرامِ جاں صبر و قرار من  
 توئی مولاے من آقائے من والیِ جان من  
 غزیم بے نواہم خاکسارم یا رسول اللہ  
 بہار صد چمنِ در سینہ دارم یا رسول اللہ  
 رخِ پر نورِ جان بے قسارم یا رسول اللہ  
 توئی دانی کہ جز تو کس ندارم یا رسول اللہ  
 ز لطف تو ہمیں امید دارم یا رسول اللہ  
 دم آخرنسانیِ حبلوۃ دیدارِ حجابی را



## پیش لفظ

سورۃ تین میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: انجیر، زیتون، اور طور سینا کی قسم یاد فرما کر۔ بے شک ہم نے انسان کو اچھی صورت پر بنایا پھر اُسے ہسرنچی سے نیچی حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو دنیا کی آرائش اور زینت سے ہٹ کر اپنے ایمان پر ثابت قدم رہے اور اچھے کام کیے اُن کے لیے آخرت میں بے حد ثواب ہے تو اب اے انسان! کیا چیز تجھے انصاف کے جھٹلانے کا باعث ہے؟ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں؟ کیا وہ اس لائق نہیں کہ ہر وقت اُس کی بندگی کی جائے اُس کے آگے سر جھکایا جائے؟ پھر تیری نگاہ ادھر ادھر کیوں ہے؟ کس مقصد کے لیے تجھے بنایا گیا ہے اور کہاں جا رہا ہے؟ کیا تیرے جینے کا مقصد بس یہ رہ گیا ہے کھانا، پینا اور پھر سو جانا؟ نیز اگر کوشش کرنی ہے تو فقط دولت کے حصول کے لیے تاکہ دنیا میں میرا نام ہو، مقام ہو، گاڑی ہو، محلات، کوٹھیاں ہوں، معاشرے میں اگر نام (ناک) اونچا ہو تو اس حوالے سے کبھی تم نے اے انسان یہ نہیں سوچا کہ جس کی چاہ کی امید میں تو اتنی تگ دو (جستجو) کر رہا ہے کیا یہ تیرے ساتھ قبر میں ساتھ جاتیں گے؟ کیا یہ تیرے اعمال کا وزن ہلکا کریں گے؟ کیوں تو یہ بھول گیا ہے کہ



تیرا یہاں آنے کا مقصد کیا ہے؟ کیا تو اللہ کے (قانون) قرآن مجید کی پابندی کر رہا ہے؟ وہ راستہ کون سا ہے کہ جس پر چلنے سے ہم اللہ کی خوشنودی کے حق دار ہوں گے؟ جنت کے حق دار ہوں گے؟ اللہ تعالیٰ نے ہماری رہنمائی کے لیے کم و بیش ایک لاکھ تیس ہزار پیغمبروں کے بعد حضرت محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا اور اُن پر اپنی کتاب قرآن مجید کو نازل فرمایا جس میں ہمارے لیے زندگی گزارنے کا مکمل لائحہ عمل ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے انسان عقل، سوچ، سمجھ اچھے اور بُرے کی پہچان دے کر اور تجھے مختار کر کے میں نے تجھے دنیا میں بھیجا دونوں راستے تیرے سامنے رکھے اب تیری مرضی ہے کہ تو جو راستہ اختیار کرے۔ ازل سے لے کر ابد تک شیطان اور اولاد آدم تیرے دشمن ہیں۔ شیطان تمہیں اپنے ساتھ ملانے اور پیروکار بنانے کے لیے ورغلائے گا اگر تو اُس کے ورغلانے میں آ کر بھٹک گیا تو گویا تو میرے راستے سے بھٹک گیا اور اگر میرے آخری پیغمبر حضرت محمد رحمتِ دو جہاں سید المرسلین ﷺ کی تعلیم اور قرآن مجید پڑھ کر اس کے احکام پر نہ چلا تو گویا تو میرا راستہ بھول گیا اور نافرمان، سرکش انسان کی فہرست میں شامل ہو گیا اگر تم نے میرے محبوب حضرت محمد ﷺ کے راستے کو اپنا لیا اُن کی سیرت پر عمل کیا۔ قرآن مجید پڑھ کر اُس کے احکام پر عمل کیا تو گویا تم نے اپنا راستہ جنت کی طرف موڑ دیا کیونکہ شیطان کا راستہ تو صرف دوزخ کا راستہ ہے اُس کے وعدے سب چھوٹے ہیں قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی آخری سچی اور پاک کتاب ہے جس میں انسان کے لیے قیامت تک مکمل لائحہ عمل اور راہنمائی ہے قرآن مجید چونکہ عربی زبان میں نازل ہوا اور چونکہ

ہم پاکستانی ہیں یہ ہماری مادری اور خطے کی زبان نہیں ہے اس لیے ہم اس کو تب ہی سمجھ سکتے ہیں جب ہم اس اپنی زبان میں ترجمہ کے ساتھ پڑھیں گے قرآن مجید کو پڑھنا ہمارے لیے باعثِ رحمت و برکت ہے اور اس پر عمل کرنا ہمارے لیے ذریعہٴ نجات ہے ہمیں سیدھے راستے پر چلنے کے لیے اور اپنی زندگی کو بہترین بنانے کے لیے احکامِ خداوندی پر عمل کرنے کے لیے قرآن مجید کو ترجمہ کے ساتھ پڑھ کر سمجھنے کی کوشش کرنی ہے کیونکہ اسی سے ہم اپنی دنیا اور آخرت سنوار سکتے ہیں تاکہ قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں تو ہم شرمندہ نہ ہوں زیر نظر کتاب کی ترتیب ”لفظ لفظ روشنی حرف اُجالا“ میں امت مسلمہ کے لیے قرآن پاک کے مسائل کو موضوع کے اعتبار سے ایک جگہ جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے کیونکہ قرآن پاک میں تمام مسائل مختلف مواقع پر مختلف انداز میں بیان فرمائے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والوں کے لیے سمجھنے میں آسانی ہو۔ مثال کے طور پر شیطان کا اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی کرتے ہوئے آدم کو سجدہ کرنے کے بجائے اللہ سے سوال کرنا، آدم کی تخلیق، موسیٰ علیہ السلام کا قصہ یا دوسرے پیغمبروں کے حالات یا انسان کے لیے دنیا میں رہتے ہوئے اٹھنا، بیٹھنا، شادی، غمی، خوشی کے احکامات کی پیروی، مختلف مواقع پر مختلف انداز میں بیان فرمائے اور پورے مسائل قرآن پاک میں درج ہیں۔ جس پر عمل پیرا ہو کر ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بندے بن سکتے ہیں اور رحمت دو جہاں نور مجسم حضرت سیدنا محمد ﷺ کے امتی کہلا سکتے ہیں اس میں حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی بھی تاکید فرمادی گئی ہے زیر نظر کتاب کی تحریر میں آیت نمبر سورۃ نمبر اور پارہ نمبر

درج کر کے صرف عام فہم اردو طرز تحریر اختیار کیا گیا ہے تاکہ پڑھنے والے آسانی سے سمجھ سکیں کسی مسئلہ کو بوقت ضرورت جاننے کے لیے ورق گردانی کرنے کی بجائے موضوعات کی فہرست کے ذریعہ متعلقہ مسئلہ پڑھ کر استفادہ کیا جاسکتا ہے ترتیب میں قرآن پاک کا ترجمہ اور ساتھ ساتھ ضرورت محسوس کرتے ہوئے احادیث اور کہیں کہیں لغت سے استفادہ کر کے اس کے مواد کو بھی اہم سمجھتے ہوئے درج کر دیا گیا ہے۔ کتاب کی ترتیب میں سہواً کوئی غلطی اس ادنیٰ انسان سے ہوگئی ہو تو اللہ تعالیٰ مجھے معاف فرمائے اور قارئین سے بھی گزارش ہے کہ میرے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری اس کوشش کو قبول فرماتے ہوئے اس کو بخشش کا ذریعہ بنا دے۔ آمین

دعا گو و دعا چو

شاہینہ کوثر



## پیشوائی

آبروئے قلم و قرطاس

حضرت صاحبزادہ پیر سید محمد فاروق قادری  
سجادہ نشین: خانقاہ قادریہ شاہ آباد شریف گڑھی اختیار خاں (رحیم یار خاں)

قرآن مجید، جہاں اپنے اسلوب بیان اور زبان کے اعتبار سے ایک مستقل معجزہ ہے، ٹھیک وہاں اصحاب دانش و بینش اور ارباب غور و فکر کے لیے اس کی تعلیمات بھی اپنی جامعیت، ندرت اور دنیا کو پر امن شاہراہ حیات فراہم کرنے کے اعتبار سے اعجازی شان کی حامل ہیں۔ قرآن مجید کی تعلیمات اپنی عالمگیر صداقتوں کی بنا پر اپنی انفرادی حیثیت تسلیم کرائے بغیر نہیں رہتیں۔ ساری دنیا کے نامور فصحاء کے میدانِ کلام مخصوص ہوتے ہیں، وہ جوں ہی اپنے مخصوص موضوع سے باہر نکلتے ہیں، ان کی مہارت لڑکھڑانے لگتی ہے۔ قرآن مجید اپنے اسلوب اور طرزِ انشاء کا خود موجد ہے۔ کلام الملوك ملوك الكلام کے مطابق نہ وہ کسی کا مقلد ہے اور نہ آج تک کوئی اس کے اسلوب کی تقلید کر سکا ہے۔۔۔ وہ ہنساتا ہے، رلاتا ہے، موعظت و عبرت کے نقشے دکھاتا ہے۔۔۔ اقوام و افراد کے عروج و زوال کے فلسفے سے بحث کرتا ہے، انفرادی زندگی کی بے ثباتی اور ناپائیداری کا مرقع کھینچ کر اس سے عدل، انصاف، مساوات، ہمدردی، محبت، نرمی، درگزر، معافی اور انفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ ابھارتا ہے۔۔۔ وہ ایک دوسرے سے

ملتے وقت سلام کے آداب سے لے کر نکاح، طلاق، وراثت، طہارت، عبادات، حکومت سازی اور معمولی آداب معاشرت تک بیان کرتا ہے۔۔۔۔ ان ساری تفصیل میں نہ اس کا اسلوب بیان متاثر ہوتا ہے اور نہ اس کے اعجازی انداز بیان میں کمی آتی ہے۔ وہ غافل روحوں کو جھنجھوڑتا اور دلوں کے مضراب چھیڑتا ہے۔

نکاح، طلاق اور وراثت کے خشک مسائل ہوں یا بندے اور رب کے درمیان عشق و محبت کے تعلق اور والہانہ واردات کا ذکر، یہ ممکن ہی نہیں کہ قرآن مجید سمجھ کر پڑھنے والے کے دل میں رقت، طبیعت میں عاجزی اور آنکھوں میں آنسو کے قطرے پیدا نہ ہوں۔

چھوٹا منہ بڑی بات والا معاملہ ہے، قرآن مجید نے آداب معاشرت، آداب معیشت، عبادات اور معاملات دینی کے بارے میں جو سیدھے، عام فہم اور آسان اصول دیئے ہیں، آج کی انتہائی متمسک، ترقی یافتہ اور روشن خیال قوموں کے افراد کم از کم چند ایسے اصولوں کی نشاندہی تو کرائیں، جسے جدید دنیا نے دو دو، چار کی طرح غلط اور غیر مہذب قرار دیا ہو؟۔۔۔ لے دے کے چند اسلامی حدود پر بعض لوگ کھلے اور بعض دبے انداز میں نکتہ چینی کرتے ہیں، مگر یہ بات ابھی متنازعہ ہے کہ انسانیت کے لیے زیادہ مفید کون سا نظریہ ہے:

”بھیڑیوں کو بکریوں کے ریوڑ پر چھوڑ دینا یا انہیں ختم کر کے

ریوڑ کو بچانا۔“

اللہ تعالیٰ عزیزہ محترمہ شاہینہ کوثر صاحبہ کو جزائے خیر دے انہوں

نے قرآن کریم کے حوالے سے نہایت مثبت کام کیا ہے۔ وہ قوم کو قرآن کی صحبت میں سوچ اور فکر کے تمام زاویے درست کرنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ بڑی محنت سے انہوں نے یہ کارِ خیر سرانجام دیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اس کی بہتر جزا عطا فرمائے۔ میرے دیرینہ دوست ملک محبوب الرسول قادری حفظہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اہل علم کی تلاش و جستجو میں رہتے ہیں اور ان کے قدردان ہیں وہ دنیا بھر میں دور دراز بسنے والے قلم برادری کے درمیان رابطے کا بہترین ذریعہ ہیں ان کا ادارہ اسلامک میڈیا، اہل سنت کا بہترین اشاعتی ادارہ ہے ہمیں ان کا ساتھ دینا چاہیے اور اعلیٰ معیار کے ساتھ دینی لٹریچر کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے آخر میں محترمہ شاہینہ کوثر کو دعاؤں کے ساتھ دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔



## تقریظ

صاحب فضل قدیر، مترجم تفسیر کبیر

محقق العصر حضرت مفتی محمد خان قادری

بانی و شیخ الجامعہ: جامعہ اسلامیہ لاہور

اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی ہدایت و رہنمائی کے لئے انبیاء و مرسلین پر کتابیں نازل فرمائیں اور تاجدار ختم نبوت حضور خاتم الانبیاء والمرسلین ﷺ کو ”أم الكتاب“ قرآن مجید فرقان حمید عطا کیا۔ مسلمان کے لیے یہ کتاب مکمل نصاب حیات ہے اور زندگی کے ہر شعبہ میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ صبح قیامت تک اس کی محافظت اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ مخلوق خدا اس سے کس قدر استفادہ اور خیر حاصل کرتی ہے۔

قرآن کریم پر ہر دور میں خوب کام ہوا ہے یہ موضوع امت مسلمہ کا پسندیدہ موضوع ہے اور تاریخ اسلام کا سنہرا باب ہے۔ اب محترمہ شاہینہ کوثر صاحبہ نے بھی اپنی بساط کے مطابق اسی موضوع پر قلم اٹھایا ہے جو یقیناً سعادت دارین ہے میں نے اس کو جسے جسے مقامات سے دیکھا اور سماعت بھی کیا یقیناً ایک مفید کام ہے۔ اللہ پاک اس خدمت کو قبول فرما کر محترمہ مولفہ کو اس کی بہتر جزا عطا فرمائے اور اس کام کو نئی نسل کے لئے نفع اور خیر کا باعث بنائے۔ آمین

اسلام کا ادنیٰ خادم

(مفتی) محمد خان قادری

## پیغام

عظیم روحانی پیشوا، امیر اہل سنت، مخدوم و محترم

حضرت میاں عبدالخالق قادری

مرکزی امیر: مرکزی جماعت اہل سنت پاکستان

سجادہ نشین: خانقاہ عالیہ قادریہ بھرچونڈی شریف، سندھ



قرآن کریم أم الكتاب ہے اور کتب سماوی کا سردار ہے جو اللہ کریم جل جلالہ نے اپنے حبیب کریم خاتم الانبیاء حضور رسالت پناہ سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل کیا۔ یہ مکمل نصاب حیات ہے اور اس میں کسی طرح کے ابہام یا شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں۔ یہ رسول اللہ ﷺ کا زندہ معجزہ ہے جو صبح قیامت تک قائم و برقرار رہے گا اس میں کسی طرح کی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں۔

قرآن کریم زندگی کا مکمل نصاب فراہم کرتا ہے اور ہر طرح کے جملہ مسائل کا حل اس میں موجود ہے۔ خشک و تر میں کوئی ایسی شے باقی نہیں جس کا بیان قرآن میں موجود نہ ہو۔ حضرت مولائے کائنات امیر المؤمنین سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میرے گھوڑے کی رسی گم ہو جائے تو میں وہ بھی قرآن میں سے تلاش کر لیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ جس سے بھلائی کا ارادہ فرما لیتا ہے اس کو قرآن کی، حدیث کی، دین کی سمجھ عطا فرما دیتا

ہے۔ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ٹرسٹ کی طرف سے محترمہ شاہینہ کوثر کی کتاب ”حرف حرف اجالافظ لفظ روشنی“ کا مسودہ دیکھا تو طبیعت باغ باغ ہو گئی۔ دل مچل گیا، دماغ معطر ہو گیا۔ الحمد للہ اس محترمہ خاتون نے قرآن کے نور سے اپنے دل و دماغ کو معطر کر لینے کے بعد اس خوشبو کو سارے معاشرے میں عام کرنے کی سبیل کر دی ہے کتاب لکھنا مشکل کام ہے آسان نہیں اور کتاب الہی کے حوالے سے کام کرنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں یہ نصیب کی بات ہے۔ احکام الہی کو پڑھنا، سمجھنا اور ان کے فروغ کے لئے جدوجہد کرنا پیغمبری مشن کی نصرت ہے اور یہ اللہ پاک کی بارگاہ میں بہت پسندیدہ ہے۔ محترمہ شاہینہ کوثر اس کارِ خیر پر بہت زیادہ مبارکباد اور حوصلہ افزائی کی مستحق ہیں انہیں مبارکباد پیش کرتے ہوئے میری دلی دعا ہے کہ اللہ پاک ان کی اس سعی کو اپنی بارگاہ میں شرف قبول بخشے اور دنیا و آخرت میں انہیں اس کی بہتر جزا عطا فرمائے۔ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ٹرسٹ لاہور بھی مبارکباد کا مستحق ہے محترم قاری غلام حسین قادری اور ان کے جملہ احباب نے اس کتاب کو شایانِ شان طریقے سے شائع کرنے کا عزم کر لیا ہے تو یہ بھی توفیق خداوندی سے ہی ممکن ہے میرے بھائی گرامی قدر مولانا ملک محبوب الرسول قادری صحافتی اور اشاعتی امور میں طویل تجربہ اور گہری دلچسپی رکھتے ہیں بلکہ وہ ایک مایہ ناز اور کہنہ مشوق صحافی ہیں تو ان کی نگرانی میں اس کتاب کا منظر پر آنا خوش آئند ہے فقیر کی دعائیں آپ کی رفیق ہیں ایک مرتبہ پھر محترمہ شاہینہ کوثر اور کتاب کی اشاعت میں جسدِ مراحل میں دلچسپی و کام کرنے والے احباب کو مبارکباد اور دعائیں۔

## تقدیم

نامور دینی صحافی، مدیر: سوسے حجاز و انوارِ رضا

## ملک محبوب الرسول قادری

چیئر مین: انٹرنیشنل غوثیہ فورم

## قرآن میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلمان

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن مجید فرقانِ حمید میں ارشاد فرمایا ہے کہ:

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ ط (بنی اسرائیل: ۹)

یعنی بے شک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے

سیدھی راہ ہے۔

اس وقت ہمارا معاشرتی انحطاط اس امر کا متقاضی ہے کہ فکرِ قرآن

سے راہنمائی حاصل کی جائے تاکہ امت کے موجودہ زوال کو اقبال کی راہ

نصیب ہو۔ حضرت اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے تو ارشاد فرمایا تھا کہ:

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلمان

اللہ کرے تجھ کو عطا جنتِ کردار

افسوس! ہم نے اس طرف کوئی توجہ نہ دی۔ اسلاف کے طرزِ حیات کو

ترک کر دیا۔ راہِ سنت سے ہٹ گئے۔ قرآن اور صاحبِ قرآن صلی اللہ علیہ وسلم سے

دوری ہمیں زبوں حالی کی ڈگر پر لے آئی اور حال یہ ہو گیا کہ امت کی کثرت

بھی عصری مسائل کا مقابلہ کرنے کے بجائے پستائی کی راہ پر گامزن ہو گئی۔

عالمی سطح پر پوری ملت، اہل قیادت سے محروم ہو گئی۔ اور۔۔ قرآن جو کتاب



انقلاب ہے خود اس کی فریاد بقول شاعر یہ ہے کہ ۔

طاقوں میں سبایا جاتا ہوں، آنکھوں سے لگایا جاتا ہوں  
 تعویذ بنایا جاتا ہوں، دھو دھو کے پلایا جاتا ہوں  
 جزدان حریر و ریشم کے، اور پھول ستارے چاندی کے  
 پھر عطر کی بارشس ہوتی ہے، خوشبو میں بسایا جاتا ہوں  
 جس طرح سے طوطا مینا کو کچھ بول سکھائے جاتے ہیں  
 اس طرح پڑھایا جاتا ہوں، اس طرح سکھایا جاتا ہوں  
 جب قول و قسم لینے کے لیے تکرار کی نوبت آتی ہے  
 پھر میری ضرورت پڑتی ہے، ہاتھوں پہ اٹھایا جاتا ہوں  
 دل سوز سے خالی رہتے ہیں، آنکھیں ہیں کہ نم ہوتی ہی نہیں  
 کہنے کو میں اک اک جلسہ میں پڑھ پڑھ کے سنایا جاتا ہوں  
 نیکی پہ بدی کا غلبہ ہے، سچائی سے بڑھ کر دھوکا ہے  
 اک بار ہنایا جاتا ہوں، سو بار رلایا جاتا ہوں  
 یہ مجھ سے عقیدت کے دعوے، قانون پہ راضی غمیروں کے  
 یوں بھی مجھے رسوا کرتے ہیں، ایسے بھی ستایا جاتا ہوں  
 کس بزم میں مجھ کو بار نہیں، کس بزم میں مسیری دھوم نہیں  
 پھر بھی میں اکیلا رہتا ہوں، مجھ سا بھی کوئی مظلوم نہیں

ضرورت اس امر کی ہے کہ قوم پر مسلط اس انحطاط سے نجات حاصل  
 کی جائے اور اس کا راستہ صرف ایک ہے کہ ہم انفرادی اور اجتماعی طور پر  
 قرآن اور صاحب قرآن علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ اپنے تعلقِ غلامی کو

مضبوط و مستحکم بنائیں۔ قرآن کو پڑھیں، سمجھیں اور اس پر عمل پیرا ہوں۔  
 قرآن کو سمجھنے کے لئے اس کے معانی و مفاہیم سے آگہی ضروری ہے۔  
 اس وقت دردِ دل رکھنے والی ایک نیک سیرت اور قرآن کے حوالے سے  
 وسیع مطالعہ و معلومات رکھنے والی خاتون محترمہ شاہینہ کوثر کی کتاب ہمارے  
 سامنے ہے۔ یہ کتاب ”حرف حرف اجالا، لفظ لفظ روشنی“ قرآن کریم کے نور سے  
 مستنیر کتاب ہے احکام خداوندی کو قومی زبان اردو میں پیش کیا گیا ہے تاکہ  
 عوام و خواص کی تفہیم کا اہتمام ہو جائے۔ خواتین اسلام نے ہمیشہ اسلام کی  
 اشاعت و ابلاغ میں گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں بلکہ سب سے پہلے  
 اشاعت و ابلاغ دین کے لئے اول المسلمین خاتون اول حضرت سیدہ طیبہ  
 طاہرہ ام المؤمنین خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کا مال خرچ ہوا۔ آپ رضی اللہ  
 اپنے زمانے میں سب سے بڑی مالدار، باوقار اور مہذب ترین خاتون تھیں۔  
 آپ نے اپنا تمام تر مال تجارت سرور کائنات رحمت عالم نور مجسم سیدنا محمد  
 ﷺ کے مبارک قدموں پر نچھاور کر دیا جو اسلام کی آبیاری ہی کے کام آیا۔  
 حضرت ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی علمی خدمات اپنی نظیر نہیں رکھتیں  
 وہ عظیم محدثہ تھیں۔ ذخیرۂ احادیث میں آپ کی مسرویات اپنی مثال خود ہیں  
 کائناتی تاریخ میں حضرت سیدہ مریم اور بنت رسول اللہ حضرت سیدہ فاطمہ  
 الزہرا سلام اللہ علیہا کی زریں خدمات کا احاطہ کون کر سکتا ہے؟..... انہی  
 بزرگ ہستیوں کے فیض سے محترمہ حاجی شاہینہ کوثر نے اکتساب فیض کیا ہے  
 انہوں نے کتاب مبسٹ کو باریک بینی سے پڑھا اور پھر اپنا حاصل مطالعہ جمع  
 کر دیا کہ خدا کے پسندیدہ لوگوں کا معمول و اصول ہوتا ہے۔

جو سیکھو کسی کو سکھاتے چلو دئیے سے دئیے کو جلاتے چلو  
 اس عظیم کارنامہ پر جہاں محترمہ باجی شاہینہ کوثر حوصلہ افزائی اور  
 بہت زیادہ مبارکباد کی مستحق ہیں وہاں ان کا یہ عمل معاشرے کی بہو بیٹیوں  
 کے لئے مشعل راہ بھی ہے کہ وہ بھی اپنے اوقات کو قیمتی بنانے کے لئے  
 انہیں قرآن پاک، احادیث مبارکہ اور علوم اسلامیہ کی طرف صرف کریں۔  
 اسی سے معاشرہ میں صحت مند قدریں بحال ہو سکتی ہیں اور ملت و امت  
 اپنا کھویا ہوا وقار بحال کر سکتی ہے اور یہی فوز و صلاح اور کامیابی کا راستہ  
 ہے کیونکہ اللہ کریم نے اپنی اس کتاب کے بارے میں خود ہی آغازیے  
 کے طور پر یہ ارشاد فرما کر اس کی حیثیت کا تعین فرما دیا اور اس کی  
 ثقاہت کو بھی از خود بیان فرمایا کہ:

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (البقرہ: ۲)

یعنی اس میں کسی طرح کے شک کی گنجائش نہیں اور یہ تقویٰ اختیار  
 کرنے والوں کے لئے پیام ہدایت ہے۔

آئیے اپنے رب کے حضور دعا کریں کہ اے ہادی مطلق! ہمیں کتاب  
 ہدایت و عرفان کے ساتھ مضبوط وابستگی، اس کی روح کی تفہیم اور اسی روح کی  
 روشنی میں فکری شعور نصیب کرے۔ آمین بجاہ سید المرسلین طہ و سلیم رضی اللہ عنہم

## احوالِ واقعی

الحمد لله! اللہ پاک کی توفیق سے ہمیں خدمتِ قرآنِ کریم کے مواقع نصیب ہوتے رہتے ہیں اور ہماری قلبی خواہش یہی ہے کہ اللہ کریم اگر ہم سے کچھ خدمتِ قرآنِ کریم لے لے تو یہی ہمارے لئے توشہٴ آخرت اور ذریعہٴ نجات ہے۔۔۔۔۔۔ ”حرفِ اُجبال لفظِ لفظِ روشنی“ محترمہ بہن شاہینہ کوثر کی انتھک محنت اور قرآنِ کریم کے ساتھ گہرے تعلق کا ثبوت ہے۔ وہ ایک معلمہ ہیں اور اللہ پاک نے ان کے دل میں معاشرے کی اصلاح کی تڑپ پیدا فرمادی ہے۔ وہ قرآنِ پاک کا گہرا مطالعہ رکھتی ہیں اور اب انہوں نے اپنے مطالعہ کو کتابی صورت میں یکجا کر دیا ہے جو یقیناً ان کی طرف سے صدقہ جاریہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس سعی کو قبول فرمائے اور ان کو دونوں جہانوں میں اس کارِ خیر کی بہتر جزا عطا کرے۔ میرے دوست محترم مولانا غلام محمد تونسوی صاحب نے اس کی پروف ریڈنگ کے سلسلہ میں میرے ساتھ بہت تعاون فرمایا پھر بھی بشری تقاضے کے پیش نظر اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس سے مطلع ہونے والے احباب سے میری التجا ہے کہ وہ ضرور ہمیں بھی آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے کیونکہ یہ کلامِ الہی کا معاملہ ہے اور بہت حساس مسئلہ ہے۔



ہمارے محترم دوست اسلامک میڈیا کے چیئرمین مولانا ملک محبوب  
 الرسول قادری نے بہت دلچسپی اور محنت سے اس کتاب کی اشاعت کے سلسلے  
 میں ہمارے ساتھ تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم و عمل، صحت، کاروبار اور جملہ  
 امور میں برکات عطا فرمائے اور جزائے خیر سے نوازے۔ اپنے قارئین سے  
 دعا کی درخواست ہے کہ اللہ پاک ہمارے ادارے سیدنا عمر بن خطاب  
 ٹرسٹ لاہور کے اراکین کو زیادہ سے زیادہ خدمت، محنت اور اخلاص کی توفیق  
 عطا فرمائے۔ آمین۔ جزا کم اللہ تعالیٰ فی الدارین

خادم قرآن

قاری غلام حسین قادری

0332-4658564

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیارے بہن بھائیو! انسانوں پر ان کا خالق کا یہ احسان عظیم ہے کہ اس نے اپنے حبیب پاک رحمۃ اللعالمین ﷺ کو دنیا میں معبوث فرما کر ان کے وسیلے سے ہدایت کی آخری کتاب قرآن پاک نازل فرمائی اور آپ ﷺ سیدنا محمد رحمت دو جہاں سید المرسلین نور مجسم کی زندگی کو انسان کے لئے مطلوب و مقصود عملی نمونہ بنا کر بھیجا مسلمان چاہے جس خطے میں بھی موجود ہو جیسے بھی حالات سے گزر رہا ہو قرآن پاک سے اس کی عقیدت اور اس کو لانے والے اور بھیجنے والے پر مکمل ایمان و یقین اس کی زندگی کا لازمی حصہ ہی رہتا ہے۔ اس کے دل میں (خوابیدہ) ہی سہی لیکن یہ شعلہ و جزن ہی رہتا ہے کہ وہ اپنے رب کے قریب ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائیں مگر اس حالت کی خواہش کہ اللہ تعالیٰ آپ پر راضی ہو جائے پہلے اس بات کی متقاضی ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ پر ان کے عطا کردہ حالات پر اپنی زندگی پر مکمل طور پر راضی رہ کر دینی اور دنیاوی بہتری کی تمنا اور کوشش کرتے رہیں مایوس کبھی نہ ہوں گلہ نہ کریں صرف کلمہ شکر ہی ادا کریں قرآن پاک عربی زبان میں نازل کیا گیا جو کہ ہم پاکستان میں رہنے والوں کی زبان نہیں اور اس لئے یہ ہمارا مسئلہ رہا ہے کہ زبان سے نہ آشنائی کی بدولت ہم اس مقدس ضابطہ حیات کی تلاوت تو ضرور کرتے ہیں مگر پیغام کے مفہوم اور معانی سمجھ میں نہ آنے کی بدولت ہمارا سینہ اور دل مکمل طور پر منور ہونے سے محروم رہتا

ہے عموماً عربی سے نا آشنائی کی بدولت قرآن کریم کو مروجہ تراجم اور تفاسیر کی مدد سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور کما حقہ ان بزرگان دین کی کاوش سے فیض یاب بھی ہوتے ہیں جنہوں نے اس خدمت تراجم اور تفاسیر کو سر انجام دیا ہے ہماری ہر مسلمان کی طرح یہ خواہش تھی کہ کوئی آسان طریقہ ہو کہ عربی کو اردو میں ترجمہ کر کے قرآن پاک کے پیغام کو سمجھیں۔

میری اللہ تعالیٰ سے استدعا ہے کہ وہ اس نور الاسلام کی مدد سے فائدہ مند بنا کر آپ کو قرآن کا شعور بخشے پھر آپ دیکھیں گے کہ نماز و تلاوت (یا ترجمہ) میں جو کچھ پڑھا جائے تو عبادت کے دوران سر جھکائے ہوئے عبادت کا لطف کچھ اور ہی آنے لگتا ہے مجھ پر اللہ رب العزت کا بڑا فضل و احسان ہے کہ اس نے مجھے توفیق عطا فرمائی ہے مجھ عاصی خطاکار سے جو کچھ بھی ہو جائے اور کہیں غلطی کا اندیشہ ہو تو اللہ میری رہبری فرمائے اور میری غلطی کو معاف کر کے بخش دے کیوں کہ انسان کی اوقات خود کچھ نہیں بلکہ اللہ کریم کا ہی فضل و کرم ہے بشر سے غلطی ہونا فطری امر ہے اور اس کا بخش دینا اس کا کرم ہے۔

اللہ اس کاوش کو ہمارے سینوں کی تاریکی اور تنگی دور کرنے میں مدد دے اور ہمارے دلوں کو اپنے نور (قرآن پاک) سے منور فرما دے اللہ آپ کو اہم اور ہمیں مجھے سب کو عمل کی توفیق دے۔ (آمین)

## فصل ۱:

# دعاۓ قنوت

اللهم انا نستعينك  
 الہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں  
 ونستغفرنك ونومن  
 اور مجھ سے معافی مانگتے ہیں اور مجھ پر ایمان  
 بك ونتوكل عليك  
 لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں  
 ونثني عليك الخير  
 اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں  
 ونشكرك ولا نكفرک  
 اور تیرا شکر کرتے اور تیری ناشکری نہیں کرتے  
 ونخلع ونترك من  
 اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو  
 يفجرک اللهم اياک  
 تیری نافرمانی کرے الہی ہم تیری ہی  
 نعبد و لك نصلي



عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی نماز پڑھتے ہیں

ونسجد والیک نسعی

اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے ہیں

ونحض ونرجوارحمتک

اور خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں

ونحشی عذابک ان

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک

عذابک بالکفار ملحق<sup>ط</sup>

تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

اطعیوا اللہ واطیعوا الرسول

ترجمہ: تابعداری کرو اللہ کی اور اس کے رسول ﷺ کی آخر الزماں

سردار الانبیاء احمد مجتبیٰ محمد و مصطفیٰ۔ سرکار دو عالم رحمت دو جاں

سید المرسلین نور مجسم ان پر لاکھوں درود اور کروڑوں سلام۔



## سورۃ حسن

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، حسن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمد ﷺ کو پیدا کیا ماکان و ما کا بیان انہیں سکھایا یا سورج اور چاند حساب سے ہیں اور سبزے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور انصاف کے ساتھ تعلق قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ اور زمین رکھی مخلوق کے لئے اس میں میوے اور غلاف والی کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج اور خوشبو کے پھول تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے اس نے آدمی کو بنایا مٹی سے جیسے ٹھکیری اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے لو کے لہے تو تم دونوں اپنے آپ رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے دونوں کا رب اور دونوں پر کچھم کا رب تو تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو

جھٹلاؤ گے اس کے منگتے ہیں جتنے آسمان اور زمین میں ہیں اسے ہسردن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے سب کام نپٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اسے دونوں بھائی گروہ تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے جن میں وہ انسان کے گروہ اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ جہاں نکل جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو بعد بدلہ نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سرخ نہری تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے تو اس دن گنہگار کی پوچھ نہ ہوگی کسی انسان اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے وہ جہنم جیسے مجرم جھٹلاتے ہیں پھر یہ کریں گے اس میں انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے اور جو اپنے رب کے حضور کھڑ ہونے سے ڈرے اس کے لئے دو جنتیں ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے بہت سی ڈالوں والیاں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں دو جنتیں بہت ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں ہر میوہ دو دو قسم کا تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے اور ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے جن کا استر قناویز کا اور دونوں کے میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان بچھونوں پر وہ

عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتی ان سے پہلے نہ چھوا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل یا قوت اور مونگا ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے اور ان کے سوا دو جنتیں ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے نہایت عنبریں پانی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشین تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان سے پہلے نہ لگایا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے تکیہ لگائے ہوئے بستر بچھونوں اور منقش خوبصورت چٹائیوں پر تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام اور جو عظمت اور بزرگی والا۔ (سبحان اللہ)

## (سابقہ قوموں)

قرآن میں انسانوں کے عروج و زوال کی داستانیں

اس کائنات کا نظام اللہ تعالیٰ کے احکامات کا پابند ہے اور ان احکامات سے انحراف ہمیشہ تباہی اور بربادی کا پیش خیمہ ثابت ہوا انسانوں کے عروج و زوال کی بھی داستانیں اس ایک بدیہی حقیقت سے وابستہ ہیں



تاریخ انسانی گواہ ہے کہ جب بھی کسی قوم نے اللہ تعالیٰ کے احکامات سے بغاوت کی تباہی اور بربادی اس قوم کا مقدر قرار پائی اور جس قوم نے اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے خود کو ان احکامات کا پابند کیا وہ قوم عروج اور نیک نامی کی مستحق قرار پائی۔ گویا عروج و زوال کے تمام اسباب اللہ تعالیٰ کی جانب سے متعین کردہ ہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں متعدد مقامات پر اس حقیقت کی وضاحت و صراحت فرمائی ہے اور سابقہ امتوں کے عروج و زوال کے اسباب پر سیر حاصل گفتگو کرتے ہوئے انسانوں کو غور و فکر کی دعوت دی ہے تاکہ وہ دنیا و آخرت میں انخطا و زوال سے محفوظ رہتے ہوئے عروج و سرخروئی سے ہمکنار ہو سکیں مسلمان بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ امت ہیں اور قرآن کریم قیامت تک کے لئے آخری کتاب ہدایت ہے موجودہ عالمی منظر نامہ میں اور آج کے حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمیں غور و فکر کرنا چاہئے کہ کہیں امت مسلمہ کا موجودہ انخطا و زوال اس نور ہدایت قرآن پاک سے دوری اور غفلت کا نتیجہ تو نہیں کیا ہم اللہ تعالیٰ کی خوش نودی اور حضور ﷺ کی حیات طیبہ کے مطابق اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لارہے ہیں یا نہیں کیا وجہ ہے کہ آج ان کا انسان نفسی کا شکار ہے اپنی ذات تک محدود رہ گیا ہے اگر فکر ہے تو صرف اپنی جستجو و فکر میں رہے دولت کا حصول اس کی کمزوری ہے آخرت سے بے فکر تھے خود کو مٹا کر فنا کر کے بھی دولت کا حصول اس کا مقصد ہے آخرت سے بے خبر ہے پسندیدہ امت ہونے کے باوجود شرمندہ حال ہے نماز اور قرآن کے اہم فریضے کو عام فرض سمجھتا ہے اس فکر کو تو ہمیشہ کے لئے بھول چکا ہے کہ اس نے مرنا بھی ہے اور اپنے پر عمل کا جواب دہ ہونا ہے

انسان کے قدروں سے نا آشنا ہوتا جا رہا ہے انسان سے درندہ کاروپ دھار چکا ہے قتل و غارت عام ہے لوٹ مار عام ہے اپنا وقار بھول چکا ہے اور پھر بڑے فخر سے یہ بھی کہتا ہے کہ میں آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کا امتی ہوں اپنے بڑے اعمال کو ساتھ لے کر بھی بخشش دیا جاؤں گا۔

### قوم نوح علیہ السلام کا زوال

(سورہ ہود آیت نمبر ۲۷)

جواب: میں اس کی قوم کے سردار جنہوں نے اس کی بات ماننے سے انکار کیا تھا تو ہماری نظر میں تو تم اس کے سوا کچھ نہیں ہو بس ایک انسان ہو ہم جیسے اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہماری قوم میں بس ان لوگوں نے جو ہمارے ہاں کم تر تھے ہے سوچے سمجھے تمہاری پیروی اختیار کر لی ہے اور ہم کوئی چیز بھی ایسی نہیں چاہتے جس میں تم لوگ ہم سے کچھ بڑھے ہوئے ہو بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں۔

### غزور و تکبر

حضرت نوح علیہ السلام پہلے نبی ہیں جن کے کو رسول بنا یا گیا آپ علیہ السلام کو آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے کیوں کہ آپ علیہ السلام کے بعد نسل انسانی آپ علیہ السلام ہی کی اولاد سے جاری رہی آپ علیہ السلام کی رسالت کا دور تقریباً چار ہزار سال قبل مسیح ہے قرآن کریم میں آپ علیہ السلام کا اور آپ علیہ السلام کی قوم کا ذکر ۴۳ جگہ آیا ہے البتہ تفصیلی ذکر سورۃ اعراف ہود مومنوں اشعرائی، قمر اور سورہ نوح میں بیان ہوا ہے حضرت نوح علیہ السلام نے ۹۵۰ء برس تک اپنی قوم کو

تبلیغ کی آپ ﷺ کی قوم بت پرستی کے شرک میں مبتلا تھی حضرت نوح علیہ السلام نے قوم کو توحید کی دعوت دی اور صاف فرمایا کہ میرے پیش نظر تمہاری خیر خواہی ہے میں تم سے کسی اجر کا طلب گار نہیں ہوں حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت پر صرف چند ایسے لوگ ایمان لائے جو معاشرے کے غریب اور نادار طبقات میں سے تھے قوم کی اکثریت اور سرداروں نے غرور و تکبر سے حضرت نوح علیہ السلام کی درویشی اور ان پر ایمان لانے والوں کی غربت کا مذاق اڑایا حضرت نوح علیہ السلام کی بیوی اور ایک بیٹا کنعان بھی ایمان لانے سے محروم رہے البتہ ان کے تین بیٹے حضرت سام حضرت حام اور حضرت یافث ایمان لے آئے جب حضرت نوح علیہ السلام کی قوم سرکشی کی انتہا تک پہنچ گئی تو آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے مدد کی درخواست کی اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو ایک کشتی بنانے کا حکم دیا اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک تور پر پانی اُبلنا شروع ہوا اور آسمان سے بارش برتی رہی اللہ تعالیٰ کے حکم پر حضرت نوح علیہ السلام تمام اہل ایمان اور تمام مخلوقات کا ایک ایک جوڑا لے کر کشتی میں سوار ہو گئے زمین سے اُبلنے اور آسمان سے برسنے والے پانی کی اس قدر کثرت ہوئی کہ زبردست طوفان آگیا اس طوفان میں حضرت نوح علیہ السلام کی بیوی اور کافر بیٹے سمیت تمام قوم ہلاک ہو گئے حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھ کشتی میں سوار تمام اہل ایمان بچا لئے گئے اور ان سے نسل انسانی آگے بڑھتی رہی۔

(دوسروں کو کم تر سمجھنا تکبر ہے اور ایسا کرنے والا جنت سے محروم

رہیں گے) (مسلم)

## قوم عاد کا زوال

(سورۃ حمۃ السجدہ - آیت ۱۵)

عاد کا یہ حال تھا کہ وہ زمین میں کسی حق کے بغیر بڑے بن بیٹھے اور کہنے لگے کون ہے ہم سے زیادہ زور آور ان کو یہ نہ سوجھا کہ جس خدا نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے زیادہ زور آور ہے اور وہ ہماری آیات کا انکار ہی کرتے رہے آخر کار (ہم) نے چند منحوس دنوں میں سخت طوفانی ہوا ان پر بھیج دی تاکہ انہیں دنیا ہی کی زندگی میں زلت اور رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھا دیں اور آخر کا عذاب تو ان سے بھی زیادہ رسوا کن ہو گا وہاں کوئی ان کی مدد کرنے والا نہ ہو گا۔

## طاقت پر گھمنڈ

قوم عاد حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی نسل تھی قوم عاد کی طرف اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا حضرت ہود علیہ السلام کے رسالت کا زمانہ تقریباً دو ہزار پانچ سال قبل مسیح ہے ان کا علاقہ یمن کے قریب تھا جسے احقاف کہا جاتا ہے قرآن پاک میں صراحت کے ساتھ قوم عاد کا ذکر سورۃ اعراف، ہود اور الشعراء، حم سجدہ اور احقاف، ذاریات، القمر میں ہے اس قوم کو اللہ تعالیٰ بڑی جسمانی قوت دی زمین کے وسیع علاقوں پر ان کی بستیاں تھیں جہاں زراعت اور پانی کی فراوانی تھی یہ قوم بت پرست کے شرک میں مبتلا تھی مزید یہ کہ انہیں اپنے جسمانی طاقت اور وسیع حکومت پر بڑا گھمنڈ تھا انہوں نے اپنے تکبر کی بنا پر دعویٰ کیا تعامن و اشدومن قوت کون ہم میں سے قوت میں زیادہ ہے حضرت ہود علیہ السلام نے قوم کو دعوت دی کہ صرف اللہ تعالیٰ



کی عبادت کریں اور معبود ان باطل کی بے بسی ان پر واضح کی آپ علیہ السلام نے قوم پر بار بار واضح کیا کہ میں صرف تمہاری خیر خواہی چاہتا ہوں اور تم سے کسی مال و دولت کا طلب گار نہیں ہوں قوم کی اکثریت سے حضرت ہود علیہ السلام کا مذاق اڑایا ان کو کم عقل قرار دیا اور حقارت سے ان کی تعلیمات کو جھٹلایا انہوں نے حضرت ہود علیہ السلام کو ڈرایا کہ تم نے ہمارے معبودوں کی نفی کی ہے لہذا تم پر ہمارے معبودوں کی طرف سے نخواست آ کر رہے گی حضرت ہود نے بڑی دلسوزی سے خبردار کیا کہ اگر تم نے میری بات نہ مانی تو تم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آئے گا اللہ تعالیٰ تمہیں مٹا کر کسی اور قوم کو زمین میں حکومت دے گا اور تم اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے قوم نے حضرت ہود علیہ السلام کو بڑے تکبر سے چیلنج دیا لے آؤ وہ عذاب جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو پھر اللہ تعالیٰ کا فیصلہ آ گیا۔ ایک بڑا گاڑھا بادل قوم عاد کی بستوں کی طرف نمودار ہوا وہ خوش ہوئے کہ شاید ہم پر بارش بر سے گی لیکن یہ اصل میں عذاب کا پیش خیمہ تھا اس بادل کے ساتھ ہی تیز اور شدید ہوا کے جھونکے آئے شروع ہوئے جو شے اس ہوا کے سامنے آئی ہوانے اسے اٹھا کر پھینک دیا آٹھ دن اور سات راتیں یہ ہوا مسلسل چلتی رہی حال یہ ہوا کہ قوم عاد کے بڑے بڑے گھر تو موجود رہے لیکن ان کے بننے والے ختم ہو گئے قوم عاد کی لاشیں اس طرح بکھری پڑی ہوئی تھیں جیسے کھجور کھولے تنے کٹے ہوئے پڑے ہوں اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود علیہ السلام اور ان کے ساتھ اہل ایمان کو اس عذاب سے محفوظ رکھا۔

(دنیا کی کسی نعمت پر نہ اتراؤ اترا نے والے اللہ کو ناپسند ہیں)

(سورہ قصص آیت نمبر ۷۲)

## فصل ۲:

### قوم ثمود کا زوال

ثمود نے اپنی سرکشی کی بنا پر جھٹلایا جب اس قوم کا سب سے زیادہ شقی آدمی پتھر کر اٹھا تو اللہ کے رسول ﷺ نے ان لوگوں سے کہا کہ خبردار اللہ تعالیٰ کی اونٹنی کو (ہاتھ نہ لگانا) اور اس کے پانی پینے (میں ممانع نہ ہونا) مگر انہوں نے اس کی بات کو جھوٹا قرار دیا اور اونٹنی کو مار ڈالا آخر کار ان کے گناہ کی پاداش میں ان کے رب نے ان پر ایسی آفت توڑی کہ ایک ساتھ سب کو پیوند خاک کر دیا اور اللہ تعالیٰ کو (اپنے اس فعل کے) کسی بڑے نتیجے کو کوئی خوف نہیں ہے۔ (سورۃ الشمس - آیت ۱۱-۱۵)

### تعلیمات رسول سے بغاوت

قوم ثمود ان اہل ایمان کی نسل سے تھی جو قوم عاد پر سے عذاب سے محفوظ رہے تھے قوم ثمود کو عاد ثانی بھی کہا جاتا ہے اس قوم کی طرف حضرت صالح علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا گیا حضرت صالح علیہ السلام کو عہد رسالت تقریباً دو ہزار قبل مسیح ہے اس قوم کی بستیاں مکہ شمال میں مدین کے قریب تھیں قرآن کریم میں صراحت کے ساتھ قوم ثمود کا ذکر سورۃ اعراف، ہود، حجرات، بنی اسرائیل، شعرا، نمل، حم السجدہ، النجم قمر الحاقہ، الشمس میں آیا ہے اس قوم کو اللہ نے فن تعمیر میں خصوصی مہارت عطا فرمائی تھی یہ صحراؤں میں بڑے شاندار محل تعمیر کرتے تھے اور پہاڑوں کو تراش کر کئی کمروں کے مکانات بنائے تھے بدقسمتی سے اس قوم نے بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو فراموش کر دیا اور بت

پرستی کے شرک میں مبتلا ہو گئی حضرت صالح علیہ السلام نے قوم کو نعمتیں یاد دلائیں اور ان پر واضح کیا کہ شرک میں مبتلا ہو گئی آپ علیہ السلام نے کہا ہمارا خالق مالک اللہ ہے تمام نعمتیں دینے والا اللہ ہے ان کی قوم نے حضرت صالح علیہ السلام سے مطالبہ کیا کہ وہ کوئی معجزہ دکھا کر اپنی صداقت ظاہر کریں حضرت صالح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اللہ تعالیٰ نے ایک پہاڑ میں سے زندہ اونٹنی کو برآمد کیا اس اونٹنی کو ناقۃ اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کی اونٹنی کا نام دیا گیا حضرت صالح علیہ السلام نے قوم کو خبردار کیا کہ ان کا مطالبہ پورا ہو گیا ہے اب اللہ تعالیٰ کی اونٹنی کا خاص خیال رکھنا اور اسے اللہ تعالیٰ کی زمین پر چرنے اور پانی پینے سے نہ روکنا اگر تم نے اس کے خلاف کوئی اقدام کیا تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے مستحق ہو جاؤ گے قوم نے کچھ عرصہ تو اونٹنی کو برداشت کیا لیکن پھر اپنے ایک بد بخت شخص کو تیار کیا کہ وہ اونٹنی کو بلاک کر دے اس بد بخت نے اونٹنی کو بلاک کر دیا حضرت صالح علیہ السلام نے اس واقعہ پر بڑے افسوس کا اظہار کیا اور قوم کو آگاہ کر دیا کہ اب تین روز کے اندر تم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آجائے گا قوم کے سرداروں سے مشورہ کیا کہ رات کو چھپ کر حضرت صالح علیہ السلام پر حملہ کر کے انہیں شہید کر دیا جائے پھر راتوں رات اس قوم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا عذاب کی صورت یہ تھی کہ ایک آتش فشاں کے پھٹنے سے زوردار دھماکہ ہوا اس کے بعد زلزلہ آیا سوائے اہل ایمان کے پوری قوم بلاک ہو گئی ان کی لاشیں گھروں میں اوندھی پڑی ہوئی تھیں حضرت صالح علیہ السلام نے ان کی لاشوں کو خطاب کر کے فرمایا کہ میں نے تم کو اللہ تعالیٰ کا پیغام دیا تھا اور تمہاری خیر خواہی چاہی تھی لیکن افسوس تم لوگ خیر خواہوں کو

پسند نہیں کرتے تھے۔

(اللہ کے رسول کے احکامات پر عمل کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے)

(سورۃ نور آیت ۵-۶)

## قومِ لوط کا زوال

اور لوط کو ہم نے پیغمبر بنا کر بھیجا، پھر یاد کرو جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ایسے بے حیا ہو گئے ہو کہ وہ فحش کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کیا؟ تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم بالکل ہی حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

(سورہ لاعراف - آیت: ۸۰-۸۱)

## فحاشی اور بے حیائی کی انتہا

قومِ لوط سدوم اور عامورہ کی بستیوں میں آباد تھی یہ بستیاں تباہ ہو کر تقریباً سطحِ سمندر سے چار سو کلو میٹر نیچے چلی گئیں اور یہاں سمندر کا پانی چڑھ آیا اس علاقہ کو اب بحرِ مردار کہا جاتا ہے اس قوم کی طرف سے حضرت ابراہیم کے عہد رسالت اٹھارہ سو سال قبل مسیح ہے قرآن پاک قومِ لوط علیہم السلام کا ذکر سورہ اعراف، ہود، حجر، انبیاء، شعراء، نمل، عنکبوت، صافات، ذرایات اور حمس میں آیا ہے یہ قوم اخلاقی اعتبار سے انتہائی پستیوں میں گہری ہوئی تھی خاص طور پر اس قوم نے ایک خبیث عمل یعنی ہم جنس پرستی کی ابتداء کی۔ تاریخ انسانی میں ان سے پہلے ایسا غلیظ کام کسی نے نہ کیا تھا وہ یہ بے ہودہ حرکت پر عام محفلوں میں انجام دیتے تھے حضرت لوط علیہم السلام نے اس قوم کو ہم جنس پرستی کا کروہِ غسل



ترک کرنے کی نصیحت کی قوم نے اس کے جواب میں بڑے طنزیہ انداز میں کہا کہ حضرت لوط علیہ السلام اور اس کے گھر والے بڑے پاکیزہ لوگ ہیں لہذا ان کو اپنی بستیوں سے نکال باہر کرو جب یہ قوم اپنی اس برائی میں حد سے بڑھنے لگی تو عذاب کا فیصلہ آ گیا اللہ تعالیٰ نے چند فرشتوں کو خوبصورت لڑکوں کی صورت میں حضرت لوط علیہ السلام کے پاس بھیجا۔ قوم کو اطلاع ملی کہ چند خوبصورت لڑکے حضرت لوط علیہ السلام کے پاس مہمان کے طور پر آئے ہیں قوم دیوانہ وار حضرت لوط علیہ السلام کی طرف بڑے ارادے سے دوڑی حضرت لوط علیہ السلام نے بہت سمجھایا لیکن قوم نے کوئی بات بھی ماننے سے انکار کر دیا فرشتوں نے حضرت لوط علیہ السلام سے کہا کہ وہ اپنے گھر والوں کو لے کر بستی سے نکل جائیں حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی قوم کے ساتھ ہمدردی رکھتی تھی لہذا وہ قوم کے ساتھ عذاب میں گرفتار ہوئی حضرت لوط علیہ السلام اور ان کے گھر والوں کے جانے کے بعد فرشتوں نے قوم کے ان افراد کے جانے کے بعد فرشتوں نے قوم کے ان افراد کی طرف اشارہ کیا جو انہیں پکڑنا چاہتے تھے اس سے وہ اندھے ہو گئے اس کے بعد اس قوم کی بستیوں کو اکٹھا کر الٹ دیا گیا اور پھر ایسی تیسرے آندھی چلی جس میں کنکریاں قوم کے افراد پر برسیں اور پوری قوم تباہی سے دوچار ہو گئی اس قوم کی بدبختی کی یہ حالت تھی کہ سوائے حضرت لوط علیہ السلام کے گھر والوں کو ایک گھر بھی نیک لوگوں پر مشتمل نہ تھا۔

(تم مجھے اپنی زباں اور عصمت کی حفاظت کی ضمانت دو میں تمہیں

جنت کی ضمانت دیتا ہوں) (بخاری)

## آل فرعون کا زوال

(سورۃ القصص - آیت ۴)

واقعہ یہ ہے کہ فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور اس کے باشندوں کو گروہوں میں تقسیم کر دیا ان میں سے ایک گروہ کو وہ زلیل کرتا تھا اس کے لڑکوں کو قتل کرتا تھا اور اس کی لڑکیوں کو جیتا رہنے دیتا تھا فی الواقع و مفسد لوگوں میں سے تھا۔

### محکوموں پر ظلم و جبر

آل فرعون مصر میں آباد تھے ان کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے جلیل القدر پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھیجا حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دور رسالت چودہ سو چھتیس قبل مسیح ہے قرآن پاک میں آل فرعون کا ذکر بہت کثرت سے آیا ہے جن سورتوں میں ان کا تذکرہ وضاحت سے آیا ہے ان میں سورہ اعراف، یونس، زخرف، دخان اور نازعات شامل ہیں۔ آل فرعون نے بنو اسرائیل کو غلام بنا لیا تھا وہ ان سے اپنے کاموں کے لئے مشقت کراتے تھے ان پر طرح طرح سے ظلم کرتے تھے فرعون کو نجومیوں نے اس کے ایک خواب کی تعبیر یہ بتائی تھی کہ عنقریب بنو اسرائیل سے ایک لڑکا پیدا ہوگا جو تمہارے اقتدار کے لئے خطرہ بن جائے گا فرعون نے اس خطرے کے سدباب کے لئے حکم دیا کہ بنو اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہونے کیا کہ ہر بچے کو قتل کر دیا جائے اور لڑکیوں کو زندہ رکھا جائے اسی دوران حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ولادت ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ نے نہ صرف حضرت موسیٰ علیہ السلام کو محفوظ رکھا بلکہ فرعون کے محل میں ہی آپ کی پرورش

فرمائی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آپ کے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو نبوت سے سرفراز کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرعون کے پاس دعوت حق دینے کے لئے بھیجا اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دو خاص معجزات بھی عطا فرمائے ایک ان کی لاٹھی اڑدھا یعنی سانپ بن جاتی تھی دوسرا ان کا ہاتھ دیکھنے والوں کے لئے روشن ہو جاتا تھا۔ فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت حق کو جھٹلایا اور ان کے معجزات کو جادو قرار دیا اس نے جادو گر کو بلا کر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مقابلہ کروایا اس مقابلے میں جادو گر ہار گئے اور انہوں نے تسلیم کیا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جو نشانیاں دکھائی ہیں وہ جادو نہیں بلکہ معجزات۔ پس تمام جادو گر دل سے ایمان لے آئے اب فرعون نے بنو اسرائیل پر ظلم و ستم کا پرانا سلسلہ دوبارہ شروع کر دیا اور ان کے لڑکوں کو زبح کرنے لگا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے فرعون کے ظلم و ستم کے خلاف فریاد کی اللہ تعالیٰ نے ان کی فریاد سن لی اور ایک رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا کہ وہ اپنی قوم کو لے کر مصر سے نکل جائیں فرعون نے ان کا پیچھا کیا راستے میں ایک دریا تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو تو اللہ تعالیٰ نے معجزے سے دریا عبور کرا دیا فرعون اور اس کے لشکر دریا میں غرق ہو گئے۔ عین غرق ہوتے وقت فرعون نے توبہ کی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات پر ایمان لانے کا اقرار کیا لیکن جب موت سامنے آجائے تو توبہ کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرعون اور اس کے لشکر کو غرق کر دیا۔

(تم لوگوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا)

## فصل ۱۲

حضرت یوسف علیہ السلام کا اعزاز

(سورہ یوسف آیات ۵۶-۵۷)

اس طرح ہم نے اس سرزمین میں یوسف علیہ السلام کے لئے اقتدار کی راہ ہموار کی۔ وہ مختار تھا کہ اس میں جہاں چاہے اپنی جگہ بنائے ہمس۔ اپنی رحمت سے جس کو چاہتے ہیں نوازتے ہیں نیک لوگوں کا ہمارے ہاں مارا نہیں جاتا اور آخرت کا اجر ان لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور خدا ترسی کے ساتھ کام کرتے رہے۔

### تقویٰ اور صلہ رحمی

حضرت یوسف علیہ السلام کا زمانہ نبوت تقریباً ۱۶۱۰ء قبل مسیح ہے آپ علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے صاحبزادے تھے آپ علیہ السلام میں بچپن ہی سے رشد و سعادت کا آثار انتہائی نمایاں تھے۔ اسی وجہ سے آپ علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کی توجہات کا خاص مرکز تھے آپ علیہ السلام کے بڑے بھائیوں کو اس پر حسد ہوا اور انہوں نے آپ ﷺ کو ایک اندھے کنوئیں میں ڈال دیا قافلے کا حضرت یوسف علیہ السلام کے کنوئیں کے پاس گزر ہوا اور انہوں نے آپ علیہ السلام کو کنوئیں سے نکال کر ایک غلام کی حیثیت سے ساتھ لے لیا قافلے سے مصر جا کر آپ کو فروخت کر دیا آپ کو مصر کے ایک اعلیٰ عہدیدار اور عزیز مصر نے خرید لیا عزیز مصر کے ہاں مملکت کے اہم مسائل پر غور و فکر کے اجلاس ہوتے تھے جن میں ایک خادم کی حیثیت سے شرکت نے آپ کی امور مملکت



کے اسے سے فیکری تربیت میں اہم کردار ادا کیا آپ علیہ السلام نے اپنے حسن اخلاق سے بہت جلد عزیز مصر کی نگاہ اور گھر میں ایک مقام پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو علم و حکمت کی نعمتوں سے خوب نوازا اس کے ساتھ ساتھ آپ علیہ السلام کی سیرت کردار انتہائی پاکیزہ تھی اور اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو ظاہری حسن سے بھی مزین فرمایا تھا عزیز مصر کی بیوی آپ علیہ السلام کی طرف مائل ہو گئی اور اس عورت نے آپ علیہ السلام کو دعوت گناہ دی لیکن آپ علیہ السلام نے اپنے دامن کو اللہ تعالیٰ کے توفیق کے سہارے اس گناہ عظیم سے پاک و صاف رکھا بعد ازاں مصر کے اعلیٰ خاندانوں کی کئی خواتین آپ علیہ السلام کو اپنی طرف متوجہ کرتی رہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کی حفاظت فرمائی۔ سرداران مصر نے آپ علیہ السلام کو قید خانہ میں ڈال دیا۔ قید خانہ میں بھی آپ علیہ السلام نے اپنے اعلیٰ اخلاق اور عالمانہ وعظ و نصیحت سے ایک اثر قائم کر دیا قید خانہ میں موجود بادشاہ کے دو خادین نے خواب دیکھے اور آپ علیہ السلام نے انہیں خوابوں کی تعبیر بتائی جو بالکل درست ثابت ہوئی ان خادین میں ایک کو دوبارہ بادشاہ کے دربار میں ساقی کی خدمات انجام دینے کا موقع ملا بعد ازاں بادشاہ نے بھی ایک خواب دیکھا جس کی تعبیر بتانے سے بادشاہ کے مصاحبین قاصر تھے ساقی نے بادشاہ سے حضرت یوسف علیہ السلام کا ذکر کیا آپ علیہ السلام نے بادشاہ کو خواب کی تعبیر بتائی بادشاہ بہت متاثر ہوا اور اس نے آپ علیہ السلام کو دربار میں طلب فرمایا آپ کی درخواست پر بادشاہ نے تحقیق کی اور ثابت ہوا کہ آپ علیہ السلام کو ناحق قید خانہ میں رکھا گیا ہے بادشاہ آپ علیہ السلام کے عالم اور سیرت کردار سے بہت متاثر ہوا اور اس نے آپ علیہ السلام کو مصر میں

ایک منصب پر مقرر کر دیا بھائیوں نے آپ ﷺ کو کنوئیں میں ڈالا تھا لیکن آپ ﷺ کے اعلیٰ سیرت و کردار نے آپ ﷺ کو وقت کی ایک عظیم مملکت کے اعلیٰ منصب پر پہنچا دیا (میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے۔ کہ میں اس سے جڑوں جو مجھ سے تعلق قطع کرے)۔

## فصل ۴:

### قوم یونس علیہ السلام کا عروج

(سورۃ یونس - آیت ۹۸)

پھر کیا ایسی کوئی مثال ہے کہ اگر ایک بستی عذاب دیکھ کر ایمان لائی ہو اور اس کا ایمان اس کے لئے نفع بخش ثابت ہوا ہو؟ یونس علیہ السلام کی قوم کے سوا (اس کی کوئی نظیر نہیں) وہ قوم جب ایمان لے آئی تھی تو البتہ ہم نے اس پر دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب ڈال دیا تھا اور اس کو ایک مدت تک زندگی سے بہرہ مند ہونے کا موقع دیا تھا۔

### توبہ اور خلوص کے ساتھ ایمان

حضرت یونس علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً ۵۰۱۴ء قبل مسیح میں عراق کے شہر نینوا میں آباد آشوری قوم کی طرف بھیجا۔ یہ قوم شرک اور کئی طرح کی برائیوں میں ملوث تھی۔ حضرت یونس علیہ السلام طویل عرصہ تک قوم کو وعظ و نصیحت کے ذریعہ ایمان لائے اور اصلاح کی دعوت دیتے رہے۔ قوم نے آپ ﷺ کی دعوت کی طرف کوئی توجہ نہ دی اور اللہ کی نافرمانی میں مشغول رہی۔

حضرت یونس علیہ السلام نے قوم کو عذاب کی آمد سے خبردار کیا اور وہ خود قوم کی روش پر ناراض ہو کر اللہ تعالیٰ کی اجازت ملنے سے پہلے ہی ہجرت کر گئے اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک امتحان سے گزارا، ایک کشتی میں سفر کے دوران آپ کو ایک مچھلی نے نگل لیا حضرت یونس علیہ السلام کو اپنی عجلت کا احساس ہوا اور آپ نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین: اے اللہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی ظالموں سے ہوں اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی اور مچھلی نے اللہ کے حکم سے آپ علیہ السلام کو ساحل پر اُگل دیا۔ اس وقت آپ علیہ السلام خاصے کمزور اور مضحکم تھے اللہ تعالیٰ نے ایک خاص پھل دیا جس سے کمزوری کو دور کیا اور پھر سے صحت عطا فرمائی دوسری طرف حضرت یونس علیہ السلام کی ہجرت کے بعد قوم کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ قوم نے عذاب کے خوف سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کی اور سچے دل سے ایمان لے آئی اللہ تعالیٰ نے قوم کو معاف کر دیا اور اس پر سے عذاب کو ٹال دیا۔ قوم تلاش کرتے کرتے حضرت یونس علیہ السلام تک پہنچ گئی اس کے بعد انہوں نے حضرت یونس علیہ السلام کی تعلیمات پر عمل کیا اور ایک مدت تک اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ (بے شک گناہ سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں)

بنو اسرائیل کا عروج

(سورۃ اعراف آیت نمبر ۱۳)

اور ان کی جگہ ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور بنا کر رکھے گئے تھے۔

اس سرزمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا جسے ہم نے برکتوں سے مالا مال کیا تھا اس طرح بنو اسرائیل کے حق میں ٹھہرے رب کا وعدہ خیر خواہ ہوا کیوں کہ انہوں نے صبر سے کام لیا تھا اور فرعون اور اس کی قوم کا وہ سب کچھ برباد کر دیا گیا جو وہ بناتے اور چڑھاتے تھے۔

### صبر و استقامت

فرعون کا بنو اسرائیل پر ظلم و ستم جب اپنی انتہا تک پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ نے ایک معجزے کے ذریعہ بنو اسرائیل کو صحراء سینا میں پہنچا دیا اور فرعون اور اس کے لشکروں کو دریا میں غرق کر دیا صحراء سینا میں اللہ تعالیٰ نے بنو اسرائیل پر بے شمار نعمتیں نازل فرمائیں بادل ان پر سایہ فگن رہتے آسمان سے من و سلوی نازل ہوتے رہے پانی کے بارہ مشمے ایک ہی چٹان سے ظاہر ہوئے ان مادی نعمتوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے انہیں تورات کی صورت میں ایک روحانی نعمت بھی عطا فرمائی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنو اسرائیل کو اس حقیقت سے آگاہ کیا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب صرف تلاوت کے لئے نہیں بلکہ اس لئے عطا کی گئی ہے کہ اس کے احکامات پر عمل کر کے اپنی زندگی کو سنوارا جائے فلسطین کی سرزمین ہمارے آباء اجداد کی سرزمین ہے لیکن اس پر ایک مشرک قوم قابض ہے ہمیں اس مشرک قوم سے جہاد کر کے فلسطین کی مقدس زمین کو آزاد کرانا چاہئے اور تورات کی تعلیمات پر مبنی عادلانہ معاشرہ قائم کرنا چاہیے۔ بد قسمتی سے بنو اسرائیل پر قوم فرعون کی غلامی کے اثرات کی وجہ سے بزدلی طاری تھی اور انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے صاف کہہ دیا کہ آپ اور آپ کے رب جا کر جنگ کیجئے ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔



اللہ تعالیٰ نے اس بزدلی کی بنو اسرائیل کو سزا دی اور چالیس برس تک وہ صحرا میں بھٹکتے رہے۔ اس عرصہ میں بنو اسرائیل کی ایک نئی نسل پل کر جوان ہو گئی جس نے صحرا کی آزاد فضا میں پرورش پائی اور وہ غلامی کے اثرات سے پاک تھی اس نسل پر فلسطین پر قابض مشرکین کے خلاف جہاد کا جذبہ عام و کمال موجود تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت یوشع بن نون کی قیادت میں ایک لشکر ترتیب دیا تاکہ فلسطین کو مشرکین سے آزاد کرنے کے لئے جنگ کی جائے لشکر کی روانگی سے قبل حضرت موسیٰ علیہ السلام انتقال فرما گئے اور حضرت یوشع بن نون کو اللہ تعالیٰ نے نبوت سے سرفراز فرمایا اور آپ کی قیادت میں بنو اسرائیل نے فلسطین پر قابض مشرکین کے خلاف جہاد کیا مشرکین نے سخت مقابلہ کیا لیکن رفتہ رفتہ وہ شکست سے دو چار ہوئے اور بنو اسرائیل فلسطین کے تمام علاقوں پر قابض ہوتے چلے گئے اس طرح اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ فرمان بنو اسرائیل کے حق میں پورا ہو گیا۔

(اللہ کی خصوصی مدد ڈٹ جانے والوں کے لئے کافی ہے۔)

(سورۃ القبرہ آیت ۱۵۳)

## حضرت طالوت کی فتح

(سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۳۹)

پھر جب طالوت لشکر لے کر چلے تو اس نے کہا کہ ایک دریا پر اللہ تعالیٰ کی طرف تمہاری آزمائش ہونے والی ہے جو اس کا پانی پیے گا وہ میرا ساتھی نہیں میرا ساتھی صرف وہ ہے جو اس سے پیاس نہ بجھائے ہاں ایک

آدھ چلو کوئی چاہے مگر ایک گروہ قلیل کے سوا وہ سب اس دریا سے سیراب ہوئے پھر جب طالوت اور اس کے ساتھی مسلمان دریا پار کر کے آگے بڑھے تو انہوں نے طالوت سے کہہ دیا کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں ہے لیکن جو لوگ یہ سمجھتے تھے کہ انہیں ایک دن اللہ سے ملنا ہے انہوں نے کہا ایسا ہوا ہے کہ ایک قلیل گروہ وہ اللہ کے اذن سے ایک بڑے گروہ پر غالب آ گیا ہے اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے۔

### اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور استقامت

بنو اسرائیل کو اللہ تعالیٰ نے حضرت یوشع بن نون کی قیادت میں فلسطین پر اقتدار اور غلبہ عطا کیا تھا کہ بنو اسرائیل اپنی اخلاقی ساکھ برقرار نہ رکھے سکے اور برائیوں میں ملوث ہو گئے اب ایک بار پھر مشرکین ان پر غالب ہو گئے اور انہوں نے بنو اسرائیل کو فلسطین کی مقدس سرزمین سے نکال باہر کیا بنو اسرائیل کو اپنی غلطیوں کو احساس ہوا اور انہوں نے اس وقت کے نبی حضرت سموئیل سے درخواست کی کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اس کی قیادت میں مشرکین کے خلاف جہاد کریں حضرت سموئیل نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے حضرت طالوت اپنے ساتھ بنو اسرائیل کو لے کر مشرکین کے مقابلہ کے لئے نکلے ساتھیوں کے نظم کا اندازہ لگانے کے لئے انہوں نے امتحان لیا ساتھیوں سے کہا کہ آگے ایک نہر آرہی ہے اس میں سے صرف ایک چلو پانی پینے کی اجازت ہے جس نے زیادہ پانی پیا وہ ہمارے ساتھ جنگ میں شریک نہ ہو سکے گا

اب جن ساتھیوں نے حضرت طالوت کا حکم مانا آپ کو لے کر آگے بڑھے۔ مشرکین کا لشکر تعداد میں کئی گنا زیادہ تھا جس کی قیادت جالوت کر رہا تھا حضرت طالوت کے بعض ساتھیوں نے کہا کہ بارے لئے جالوت اور اس کے لشکروں کا مقابلہ ممکن نہیں ایسے میں حضرت طالوت کے حقیقی مومن ساتھیوں نے کہا کہ بار بار ایسا ہوا ہے کہ چھوٹی جماعتیں بڑی جماعتوں عالی کی مدد ہے حضرت طالوت کے لشکر نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ ہمیں استقامت عطا فرما ہمارے قدموں کو جمادے اور ہمیں کافر قوم پر فتح عطا فرما اللہ تعالیٰ نے مدد کی اور حضرت طالوت کا لشکر فتح یاب ہوا ۶۱ سال تک فلسطین پر حضرت طالوت خلیفہ رہے ان کے بعد ۴۰ سال کی حضرت داؤد اور پھر ۴۰ سال تک حضرت سلیمان کی خلافت رہی۔

(جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے کافی ہے اور وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے گمان تک نہ ہو) (الطاق آیت ۲-۳)

## ذوالقرنین کی فتوحات

(سورة الکہف - آیت ۸۶ تا ۸۸)

حتی کہ جب وہ غروب آفتاب کی حد تک پہنچ گیا تو اس نے سورج کو ایک کالے پانی میں ڈوبتے دیکھا اور وہاں اسے ایک قوم ملی ہم نے کہا اے ذوالقرنین تجھے یہ اختیار بھی حاصل ہے کہ ان کو تکلیف پہنچائے اور یہ بھی کہ ان کے ساتھ نیک رویہ اختیار کرے اس نے کہا جو ان میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کی طرف پلٹایا جائے گا اور وہ

اسے اور زیادہ سخت عذاب دے گا جو ان میں سے ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اس کے لئے اچھی جزا ہے اور ہم اس کو نرم احکام دیں گے۔

### عدل و انصاف

اکثر مفسرین اس بات پر متفق ہیں کہ ذوالقرنین ایران کے بادشاہ کینخسرو کا لقب تھا یہ انتہائی نیک اور عادل بادشاہ تھے انہوں نے ۵۲۹ قبل میں ایران کی عظیم سلطنت قائم کی اس سے قبل ایران دو بڑی ریاستوں پارس اور میڈیا میں تقسیم تھا کینخسرو نے دونوں کو یکجا کیا اور علامت کے طور پر اپنے تاج میں دو سینگ لگوائے عربی میں سینگ کو قسرن کہتے ہیں تاج میں دو سینگوں کی وجہ سے ان کا لقب ذوالقرنین یعنی دو سینگوں والا یہ دو سینگ اس بات کا اظہار تھے کہ کینخسرو نے دو ریاستوں کو ضمن کر کے ایران کی مملکت قائم ہے۔ قرآن پاک میں سورہ کہف ذوالقرنین کی تین مہمات کا ذکر کرتی ہے ان کی پہلی مہم مغرب کی طرف تھی انہوں نے اِیراق پر حملہ کر کے وہاں سے مکدانیوں کی غلامی سے بنو اسرائیل کو آزاد کرایا جنہوں نے پھر یروشلم جا کر ہیکل سلیمانی کی دوبار تعمیر کی ان کی دوسری مہم مشرق کی طرف تھی جہاں وہ ساحل مکران تک آئے ان کی تیسری مہم شمال کی طرف تھی جہاں وہ داغستان کے علاقے در بند تک گئے اس علاقہ میں لوگوں نے یاجوج ماجوج کی یلغار سے بچنے کے لئے ذوالقرنین سے ایک دیوار تعمیر کرنے کی درخواست کی ذوالقرنین نے لوہے کی تختیوں کو پگھلے ہوئے تانبے سے جوڑ کر یہ دیوار بنائی یہ دیوار در بند میں آج بھی شکستہ حالت میں موجود ہے جس کی لمبائی ۵۰ میل اور بلندی ۲۹ فٹ اور چوڑائی ۱۰ فٹ ہے۔



(عدل کرنے والا حاکم روز قیامت اللہ کے عرش کے سایہ میں ہوگا)

هو الذین ینزل علی عبده آیت بیت کیخرجکم من

الفلمت الی النور وان اللہ بکم لرءوف رحیم

ترجمہ: وہی تو اللہ ہے جو کہ اپنے بندے پر صاف صاف اور مکمل

آیتیں نازل کرتا ہے (یعنی نبی کریم ﷺ پر) تاکہ وہ تم کو

اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف سیدھے راستے پر لائے

بے شک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے)

(آیت ۹ سورۃ الحدید پارہ ۲۷)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

لا الہ الا الہ محمد رسول اللہ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

گلدستہ درود شریف

فرمان باری تعالیٰ:

ان اللہ و ملائکة یصلون علی النبی یا ایہا الذین امنوا

صلو علیہ و سلو اتسلیما

درود سلام پڑھنے سے اللہ کریم کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے

(القرآن)

سورۃ الفاتحہ

اللہ کے نام سے شروع کرتی ہوں (کہ کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم

والا ہے۔

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہاں کا پالنے والا بڑا مہربان رحم والا ہے اور روزِ جزا کا حاکم ہے (اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھ اُن کی راہ پر جنہیں تو نے (اپنی) نعمت عطا کی ہے نہ اُن کی راہ جن پر تیسرا غضب ڈھایا گیا ہے اور گمراہوں کی۔

### درود ابراہیمی

اللهم صلی علی محمد و علی ال محمد کہا صلیت علی  
ابراہیم و علی آل ابراہیم انک حمید مجید اللهم  
بارک علی محمد و علی ال محمد کہا برکت علی  
ابراہیم و علی ال ابراہیم انک حمید مجید  
حدیث مبارکہ جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کی راہ بھول گیا۔

### سورہ بقرہ کی چند آیات کا ترجمہ

جن کے دل غافل ان پر ہدایت بے اثر  
بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے لئے برباد ہے (اے  
رسول ﷺ) خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان نہیں لائیں ان کے دلوں  
پر اور ان کے کانوں پر اللہ نے (مہر) نشانی لگا دی ہے کہ (یہ ایمان نہ لائیں  
گے) اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور انہیں کے لئے بڑا عذاب  
ہے اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو زبان سے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور  
قیامت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ دل سے ایمان نہیں لائے اللہ کو اور  
ان لوگوں کو جو ایمان لائے دھوکا دیتے ہیں حالانکہ وہ آپ اپنے کو دھوکا

دیتے ہیں اور کچھ..... نہیں رکھتے ان کے دلوں میں مسرخص تھا  
..... اب اللہ نے ان کے مرض کو اور بڑھا دیا اور چونکہ وہ لوگ  
جھوٹ بولا کرتے تھے اس لئے ان پر تکلیف وہ عذاب ہے۔

(آیت نمبر ۶ تا ۱۰)

## انسان کے لئے ایک مچھر کی مثال

آیت نمبر ۲۶ سورہ بقرہ پارہ امیں فرمایا۔

بے شک اللہ مچھر یا اس سے بھی بڑھ کر حقیر چیز کی کوئی مثل بیان  
کرنے میں نہیں۔۔۔ پس جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ تو بایقین جانتے ہیں  
کہ یہ مثال) بالکل ٹھیک ہے اور ان کے پروردگار کی طرف سے ہے وہ  
لوگ جو کافر ہیں بول اٹھتے ہیں کہ اللہ کا اس مثل سے کیا مطلب ہے ایسی مثل  
سے اللہ بہتروں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور ایسی ہی مثل سے بہتیروں کی  
ہدایت کرتا ہے مگر گمراہی میں چھوڑتا بھی ہے تو ایسے بدکاروں کو (انسان کا  
دل پتھر سے بھی زیادہ سخت ہے)۔

آیت نمبر ۷۴ پارہ سورہ بقرہ میں اللہ فرماتا ہے پھر اس کے بعد  
تمہارے دل سخت ہو گئے پس وہ مثل پتھر کے (سخت) تھے یا اس سے  
بھی زیادہ سخت کیوں کہ پتھروں میں بعض تو ایسے ہوتے ہیں کہ ان سے  
نہریں جاری ہو جاتی ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں دراڑ پڑ جاتی  
ہے اور ان میں سے پانی نکلنے پڑتا ہے اور بعض پتھر تو ایسے بھی ہوتے ہیں  
کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے  
غافل نہیں ہے۔

جادو ٹونہ گناہ کبیرہ ہے

ایک مومن تو صرف اللہ پر یقین رکھتا ہے

آیت نمبر ۱۰۳ سورہ بقرہ پارہ ۱ میں اللہ فرماتا ہے۔

اور اس منستر کے پیچھے پڑ گئے جس کو سلیمان کے زمانہ سلطنت میں شیاطین چبا کرتے تھے حالانکہ سلیمان نے کفر اختیار نہیں کیا لیکن شیطانوں نے کفر اختیار کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور وہ چیزیں جو ہاروت و ماروت دونوں فرشتوں پر بابل میں نازل کی گئی تھیں حالانکہ یہ دونوں فرشتے کسی کو سکھاتے نہ تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم دونوں فقط ذریعہ آزمائش ہیں پس تو (اس پر عمل کرے) بے ایمان نہ ہو جانا اس پر بھی ان سے وہ (ٹوٹکے) سیکھتے تھے جن کی وجہ سے میاں بیوی میں تفرقہ ڈال دیں حالانکہ بغیر اذن خداوندی وہ اپنی ان باتوں سے کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے تھے اور یہ لوگ ایسی باتیں سیکھتے تھے جو خود انہیں کو نقصان پہنچاتی تھیں اور کچھ نفع نہ پہنچاتی تھیں باوجود یہ کہ وہ یقیناً جان چکے تھے کہ جو شخص ان (برائیوں) کا خریدار ہو اورہ آخرت میں بے نصیب ہے اور بلاشبہ وہ معاوضہ بہت ہی بڑا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیجا کاش سمجھے ہوتے اور اگر وہ ایمان لاتے اور جادو وغیرہ سے بچ کر پرہیزگار بنتے تو اللہ کی درگاہ سے جو ثواب ملتا وہ اس سے کہیں بہتر ہوتا کاش یہ لوگ (اتنا تو) سمجھتے۔

جو اللہ پر یقین کامل رکھتا ہے وہ صبر کرتا ہے

آیت نمبر ۱۵۷ سورہ بقرہ پارہ ۲ میں اللہ فرماتا ہے۔



اور ہم تمہیں کچھ خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے ضرور آزمائیں گے اور اے رسول ﷺ اپنے صبر کرنے والوں کو کہ جب ان پر کوئی مصیبت آ پڑی تو وہ بول اٹھتے ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور ہم اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (میرا محبوب) خوشخبری دے دو کہ انہیں لوگوں پر ان کے پروردگار کی طرف سے عنایتیں ہیں اور رحمت اور غیبی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

### اللہ کی آیتوں کے بدلے دنیاوی نفع نہ لو

آیت نمبر ۷۴ سورہ بقرہ پارہ ۲ میں اللہ اپنے محبوب رسول ﷺ نے فرماتا ہے بے شک جو لوگ ان باتوں کو جو اللہ نے کتاب (قرآن) میں نازل کی ہیں چھپائے ہیں اور اس کے بدلے تھوڑی سی (دنیاوی نفع) لے لیتے ہیں یہ لوگ بس انکاروں سے اپنا پیٹ بھرتے ہیں اور قیامت کے دن اللہ ان سے بات کرے گا نہیں اور انہیں گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

جو لوگ فقر و فاقہ، رنج، سختی میں ثابت قدم رہتے ہیں

وہی سچے ایماندار مسلمان ہیں

آیت نمبر ۷۶ تا ۷۷ سورہ بقرہ پارہ ۲ میں اللہ فرماتا ہے۔

یہ اس لیے کہ اللہ نے برحق کتاب نازل کی اور بے شک جن لوگوں نے کتاب خدا میں رد و بدل کی وہ لوگ بڑے پرے درجے کی مخالفت میں ہیں نیکی کچھ یہی تھوڑی ہے کہ نماز میں اپنے منہ پورب یا پچھم کی طرف کر لو

بلکہ نیکی تو اس کی..... جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں (اور اللہ کی) کتابوں، پیغمبروں پر ایمان لائے اور اس کی الفت میں اپنا مال قربت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور پردیسیوں اور مانگنے والوں اور لونڈی غلام کے (گلو خلاصی) میں صرف کرے اور پابندی سے نماز پڑھے اور زکوٰۃ دیتا رہے اور جب کوئی عہد کیا تو اپنے قول کے پورے میں اور فقر و فاقہ، رنج، سختی اور کٹھن کے وقت ثابت قدم رہے یہی لوگ وہ ہیں جو (دعویٰ ایسان) میں سچے نکلے اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔

اللہ مناسب دعا ضرور قبول کرتا ہے

آیت نمبر ۱۸۶ سورۃ بقرہ پارہ ۲ اللہ نے فرمایا ہے۔ اے رسول ﷺ جب میرے بندے میرا حال تم سے پوچھیں تو کہہ دو کہ میں ان کے پاس ہوں اور جب کوئی مجھ سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں ہر دعا کرنے والے کی دعا سن لیتا ہوں اور جو مناسب ہو تو قبول کرتا ہوں پس انہیں چاہئے کہ میرا بھی کہا مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ سیدھی راہ پر آجائیں۔

حیض کے وقت اپنی بیویوں کے قریب مت جاؤ۔ اللہ صاف

لوگوں کو پسند کرتا ہے

آیت نمبر ۲۲۲-۲۲۳ سورۃ بقرہ پارہ ۲ میں۔

اللہ اپنے محبوب سے مخاطب ہوتا ہے۔ اے رسول تم سے لوگ حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں تم ان سے کہہ دو کہ یہ نجاست اور گندگی کی بیماری ہے تو ایام حیض میں تم عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو

جائیں ان کے پاس نہ جاؤ پس جب وہ پاک ہو جائیں تو جدھر سے تمہیں اللہ نے حکم دیا ہے ان کے پاس جاؤ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور ستمہرے لوگوں کو پسند کرتا ہے تمہاری بیبیاں (گویا) تمہاری کھیتی ہیں تم اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ اور اپنی آئندہ (کی بھلائی کے واسطے) (اعمالِ صالح) بے شگئی بھیجو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ بھی سمجھ رکھو کہ تم کو اس کے سامنے جانا ہے۔

شریعت کے موافق عورتوں کی نسبت مرد (آدمی) کا رتبہ بلند ہے (مرد کو فوقیت اور برتری)

آیت نمبر ۶۲۸ سورۃ بقرہ پارہ ۲ میں فرمایا اور شریعت کے موافق عورتوں کا مردوں پر سب کچھ حق ہے جو مردوں کا عورتوں پر ہے ہاں البتہ مردوں کو (فمنیلت میں) عورتوں پر فوقیت ضرور ہے اور اللہ زبردست حکمت ملا ہے۔

سائل کا دل نہ دکھاؤ حیثیت کے مطابق اس کی کچھ نہ کچھ مدد

ضرور کرو دکھاوئے کی خیرات نہ دو

آیت نمبر ۲۶۴ پارہ ۳ سورۃ بقرہ میں فرمایا۔

سائل کو نرمی سے جواب دے دینا اور اس کے اصرار پر نہ جھڑکنا اسے درگزر کرنا اس خیرات سے کہیں بہتر ہے جس کے بعد سائل کو ایذا پہنچے اور اسے شے سے بے پروا اور بردبار ہے اے ایماندار اپنی خیرات کو احسان جتانے اور مسائل کو ایذا دینے کی وجہ سے اس شخص کی طرح اکارت مت کرو جو اپنا مال

محض لوگوں کے دکھانے کے واسطے خرچ کرتا ہے۔ اور اللہ اور روضہ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اس کی خیرات کو مثل چٹان کی سی ہے۔ جس پر کچھ خاک پڑی ہوئی ہو۔ پھر اس پر زور شور کا بڑے بڑے قطروں والا مینہ برسے۔ اور اس کو مٹی بہا کے چکنا چپر اچھوڑ جائے۔ ریا کار اپنی خیرات یا اس کے ثواب میں سے جو انہوں نے کی ہے۔ کسی چیز پر قبضہ نہ پائیں گے۔ اور اللہ کافروں کو ہدایت کر کے منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔

### خیرات سے گناہوں کا کفارہ

آیت نمبر ۲۷۰ تا ۲۷۳ سورہ البقرہ پارہ ۳۔

اگر خیرات کو ظاہر میں دو تو یہ ظاہر کر کر دینا بھی اچھا ہے۔ اور اگر اس کو چھپاؤ اور حاجت مندوں کو دو تو یہ چھپا کر دینا تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ ایسا کر دینے کو اللہ تمہارے گناہوں کا کفارہ کر دے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔ اے رسول ﷺ! ان کا منزل مقصود تک پہنچانا تمہارا فرض نہیں تمہارا کام صرف راستہ دکھانا ہے۔ مگر ہاں جس کو چاہے اللہ منزل مقصود تک پہنچا دے اور لوگو! تم جو کچھ نیک کام میں خرچ کرو گے تو اپنے لئے اور تم تو اللہ کی خوشنودی کے سوا اور کام میں خرچ کرتے ہی نہیں۔ اور جو کچھ تم نیک کام میں خرچ کرو گے قیامت میں تم کو بھرپور واپس ملے گا اور تمہارا حق نہ مارا جائے گا۔

### دعا آخر سورة البقرہ

آیات نمبر ۲۵۸ تا ۲۸۶۔

کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اس نے اچھا کام کیا



تو اپنے نفع کے لئے اور بڑا کام کیا تو اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔ اے میرے اللہ! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہماری گرفت نہ کرا لے ہمارے پروردگار! ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ ہم سے اگلے لوگوں پر بوجھ ڈالا تھا۔ اے ہمارے پاک پروردگار! اتنا بوجھ جس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت نہ ہو ہم سے نہ اٹھوا اور ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم پر رحم فرمایا گناہوں کو بخش دے اور ہم پر رحم فرمایا تو ہی ہمارا مالک ہے تو ہی کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔ آمین

## فصل ۵:

دیدار سرکار عالم ﷺ

اللهم صل و سلم و برك على سيدنا و مولينا  
محمدن النبي الاحمى الحبيب العالى القدر العظيم  
الجاه و على اله و صحبيه و سلم  
بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ اس دور کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا۔ قوت کے وقت سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی دیکھے گا کہ سرکار اسے اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔

سورۃ عمران کی چند آیات کا ترجمہ

آیات نمبر ۱۳-۱۴ سورۃ عمران پارہ ۳ میں فرمایا۔

دنیا کی عارضی مرغوب چیزوں میں دل نہ لگاؤ لوگوں کو ان مرغوب چیزیں مثلاً بیویوں اور بیٹوں اور سونے چاندی کے بڑے بڑے لگے ہوئے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی کے ساتھ الفت بھسلی کر کے دکھادی گئی ہے یہ سب دنیاوی زندگی کے (چند روزہ) قائدے میں اور ہمیشہ کا اچھا ٹھکانہ تو اللہ ہی کے ہاں ہے اے رسول ﷺ ان لوگوں سے کہو کہ کیا میں تم کو ان سب چیزوں سے بہتر چیز بتا دوں جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں بہشت کے وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور اس کے ان کے لئے صاف ستھری بیبیاں ہیں اور سب سے بڑھ کر اللہ کی خوشنودی ہے۔

پرہیزگاری اختیار کرو اللہ تمہارے سابقہ گناہ بخش دے گا جو کچھ

دنیا میں کرو گے وہی آخرت میں ملے گا

آیات نمبر ۳۱-۳۲ میں ملے گا۔

اور اس دن کو یاد رکھو جس دن ہر شخص جو کچھ اس نے دنیا میں نیکی کی ہے اور جو کچھ بڑائی کی ہے اس کو موجود پائے گا اور آرزو کرے گا کہ کاش اس کی بدی اور اس کے درمیان زمانہ دراز حامل ہو جاتا ہے اور اللہ تم کو اپنے ہی سے ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر بڑا شفیق ہی ہے اے رسول ان لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو کہ اللہ بھی تم کو دوست رکھے گا اور تم کو تمہارے گناہ بخش دے اور اللہ بڑا بخشنے والا

مہربان ہے۔

اللہ تمہارا پروردگار ہے اس کی عبادت کرو

آیات ۵۱۔

بے شک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے اس کی عبادت کرو  
(کیونکہ) یہی نجات کا سیدھا راستہ ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کافروں کی گندگی سے دور رکھنا اور اپنی

طرف زندہ اٹھالینا

آیت نمبر ۵۵ پارہ ۳۰ میں فرمایا۔

جب عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے عیسیٰ میں ضرور تمہاری (ارضی سکونت)  
کا مدت پوری کروں گا اور تم کو اپنی طرف اٹھاؤں گا اور کافروں سے تم کو پاکیزہ  
رکھوں گا اور جن لوگوں نے تمہاری پیروی کی ان کو قیامت تک کافروں پر  
غالب رکھوں گا پھر تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تب اس دن جن  
باتوں میں تم جھگڑتے تے ان کا تمہارے درمیان فیصلہ کر دوں گا۔

اپنی رحمت کے لئے خاص کرنا

آیت نمبر ۷۳۔ ۷۴ آل عمران پارہ ۳ میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ ان سے کہہ دو کہ فضل و کرم اللہ کے ہاتھ میں  
ہے وہ جس کو چاہے دے اور اللہ بڑی گنجائش والا اور ہر شے کو جانتا ہے  
جس کو چاہے اپنی رحمت کے لئے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑا فضل (و کرم)  
والا ہے۔

اسلام کے علاوہ اور دین کی کوئی حیثیت نہیں اللہ ہٹ دھرم اور  
ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

آیات نمبر ۸۵ تا ۸۹ میں فرمایا۔

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کی خواہش کرے تو اس کا  
دین ہرگز قبول نہ کیا جائے اور وہ آخرت میں سخت گھاٹے میں رہے گا (بھلا)  
اللہ اپنے لوگوں کی کیوں کر ہدایت کرے گا جو ایمان ان کے بعد پھر کافر ہو  
گئے حالانکہ وہ اقرار کر چکے تھے کہ پیغمبر (آخر الزماں) برحق ہیں ان کے  
پاس روشن معجزے بھی آچکے تھے اور اللہ ایسے ہٹ دھرمی کرنے والے لوگوں  
کو ہدایت نہیں کرتا ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ اور فرشتوں اور (دنیا  
جہاں کے) سب لوگوں کی پھٹکار ہے اور وہ ہمیشہ اسی پھٹکار میں رہیں گے  
اور نہ ان کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی  
مگر ہاں جس لوگوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی خرابی کی اصلاح کر لی  
تو البتہ اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

لوگو اپنی پسندیدہ چیزیں اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور نیکی میں

سبقت لے جاؤ

آیت نمبر ۹۳ سورۃ عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

لوگو جب تک تم اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے کچھ راہ خدا میں خرچ  
نہ کرو گے ہرگز نیکی کے درجہ پر فائز نہیں ہو سکتے اور تم کوئی سی چیز بھی  
خرچ کرو الہ اس کو ضرور جانتا ہے تو ریت کے نازل ہونے کے قبل



یعقوب نے جو چیزیں اپنے اوپر حرام کر لی تھیں ان کے سوا بنی اسرائیل کے لئے سب کھانے حلال تھے (اے رسول ﷺ ان یہود سے) کہو کہ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو تو توریت لے آؤ اور اس کو (ہمارے سامنے) پڑھو۔

اے ایمان والو اللہ کی رسی (اسلام) کو مضبوطی سے تھامے رکھو

اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو

آیات نمبر ۱۰۲ تا ۱۰۴ سورۃ عمران پارہ ۳ میں فرمایا۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جتنا اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ اور تم دین اسلام کے سوا کسی اور دین پر ہرگز نہ مرنے۔ اور تم سب کے سب مل کر اللہ کی رسی مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور اپنے حال زار پر اللہ کے احسان کو یاد کرو۔ جب تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ تو اللہ نے تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کی الفت پیدا کی اور تم اس کے فضل سے آپس میں بھائی بھائی ہو گئے۔ اور تم گویا سلگتی ہوئی آگ کی بھٹی دوزخ کے لب پر کھڑے تھے اور گمراہی چاہتے تھے۔ کہ اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا۔ تو اللہ اپنے احکام یوں واضح بیان کرتا ہے۔ تاکہ تم راہ راست پر آ جاؤ۔ اور تم میں سے ایک گروہ ایسے لوگوں کا بھی ہونا چاہئے۔ جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائیں۔ اور اچھے کام کا حکم دیں اور بُرے کاموں سے روکیں۔ اور ایسے ہی لوگ آخرت میں اپنی دلی مسراد پائیں گے۔

کچھ لوگ لوگوں کی ہدایت کے لئے چنے گئے

آیت نمبر ۱۱۰ آل عمران پارہ ۳ میں فرمایا۔

تم کیا اچھے گروہ ہو کہ لوگوں کی ہدایت کے واسطے پیدا کئے گئے اور لوگوں کے اچھے کام کا تو حکم کرتے ہو اور بڑے کاموں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

اللہ کے دین پر ثابت قدم رہنا اور راتوں کو اٹھ کر سجدے کرنا

اور نیک کام میں سبقت لے جانا

اور یہ لوگ بھی سب کے سب یکساں نہیں ہیں (بلکہ) اہل کتاب سے کچھ لوگ تو ایسے ہیں کہ اللہ کے دین پر اس طرح ثابت قدم ہیں کہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھا کرتے ہیں اور برابر سجدے کیا کرتے ہیں اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھے کام کا تو حکم کرتے ہیں اور بڑے کاموں میں دوڑ پڑتے ہیں اور یہی لوگ تو نیک بندوں میں سے ہیں اور وہ جو کچھ بھی نیکی کریں گے اس کی ہرگز ناقدری نہ کی جائے گی اور اللہ پر ہینز گاروں سے خوب واقف ہے۔

ایماندار اور مومنین کے سوا غیروں کو اپنا راز نہ بناؤ

آیت نمبر ۱۱۸ آل عمران پارہ ۳ میں فرمایا۔

اے ایماندار اور اپنے مومنین کے سوا غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ (کیونکہ) یہ غیر لوگ تمہاری برباد میں کچھ اٹھا نہیں رکھیں گے (بلکہ) جتنا تم زیادہ تکلیف میں پڑو گے اتنا ہی لوگ خوش ہوں گے دشمنی کو ان کے

منہ سے ٹنگی پڑتی ہے اور جو (بغض و حسد) ان کے دلوں میں بھرا ہے اور وہ کہیں اس سے بڑھ کر ہے ہم نے تم سے (اپنے) احکام صاف صاف بیان کر دیئے ہیں اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔

محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں خدا نہیں

آیت نمبر ۱۱۴ آل عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

اور محمد (ﷺ) تو صرف رسول ہیں (خدا نہیں) ان سے پہلے اور بھی بہتیرے پیغمبر گزر چکے ہیں پھر کیا اگر (محمد ﷺ) انتقال کر جائیں یا شہید ہو جائیں تو تم اٹے پاؤں (اپنے کفر کی طرف) پلٹ جاؤ گے اور جو اٹے پاؤں پھرے گا یہی تو سمجھ تو ہرگز اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑے گا اور عنقریب اللہ فرس کر کرنے والوں کو اچھا بدلہ دے گا۔

## فصل ۶:

اللہ نیکی کرنے والوں کو اپنا دوست رکھتا ہے

آیت نمبر ۱۴۷-۱۴۸ سورۃ عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

ان کا قول اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ دعائیں مانگنے کے لئے اسے ہمارے پالنے والے ہمارے گناہ اور اپنے کاموں میں ہماری زیادتیاں معاف فرما اور (دشمنوں کے مقابلہ میں) ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں کے گروہ پر ہم کو فتح دے تو اللہ نے ان کو دنیا میں بدلہ (دیا) اور آخرت میں اچھا بدلہ عنایت فرمایا اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا (ہی) ہے۔

لوگوں کے لئے ایک خوش خلق نرم دل پیغمبر بھیجا

ان کے ایمان کو مضبوط کرنے کے لئے

آیت نمبر ۱۵۹ سورۃ آل عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

تو اے رسول ﷺ یہ بھی اللہ کی ایک مہربانی ہے کہ تم نرم دل سردار ان کو ملا اور تم اگر اور سخت دل ہوتے تب تو یہ لوگ (خدا جانے کب کے) تمہارے گرد سے تتر بتر ہو گئے ہوتے پس (اب بھی) ان سے درگزر فرماؤ اور ان کے لئے مغفرت کی دعا مانگو اور ان سے کام کاج میں مشورہ کر لیا کرو اس پر جب کسی کام کو ٹھان لو اللہ ہی پر بھروسہ رکھو کیونکہ جو لوگ اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں اللہ ان کو ضرور دوست رکھتا ہے۔

مومن انسان اللہ کی خوشنودی کا پابند ہوتا ہے

آیت نمبر ۱۶۲ سورۃ ال عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

(بھلا) جو شخص اللہ کی خوشنودی کا پابند ہو گیا وہ اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ کیا بُرا ٹھکانہ ہے۔

جو لوگ اپنے مال و دولت میں بخل سے کام لیتے ہیں یہی

مال قیامت میں طوق بنا کر ان کے گلے میں پہنایا جائے گا

آیت نمبر ۱۸۰ سورۃ آل عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

اور جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل و کرم سے کچھ دیا ہے اور پھر (بخل) کرتے ہیں وہ ہرگز اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ ان کے لئے (کچھ)



بہتر ہو گا بلکہ یہ ان کے حق میں بدتر ہے (کیونکہ) جس (مال) کا بخشل کرتے ہیں عنقریب یہی قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کے گلے میں پہنایا جائے گا سارے آسمان اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو الہ اس سے خبردار ہے۔

دنیا دھوکے اور فریب کے سوا کچھ بھی نہیں

ہر انسان نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے

مسلمانوں کو مال اور جانوں سے ضرور تمہارا امتحان لیا جائے گا

آیت نمبر ۱۸۵ تا ۱۸۶ سورۃ آل عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

ہر جان (ایک نہ ایک دن موت کا مزہ چکھے گی اور تم لوگ قیامت کے دن (اپنے کیے کا) پورا پورا بدلہ بھر پاؤ گے پس جو شخص جہنم سے بٹا دیا گیا اور بہشت میں پہنچا دیا گیا پس وہی کامیاب ہوا اور دنیا کا چند روز زندگی دھوکے کی ٹٹی کے سوا کچھ بھی نہیں (مسلمانوں) تمہارے مالوں اور تمہاری جانوں کا تم سے ضرور امتحان لیا جائے گا اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب خدا دی جا چکی ہے ان سے اور مشرکین سے بہت سی دکھ (درد) کی باتیں تمہیں ضرور سننی پڑیں گی اور اگر تم (ان مصیبتوں کو) جھیل جاؤ گے اور پرہیزگاری اختیار کرتے رہو گے تو بے شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔

اٹھتے بلبٹھتے غرض ہر حالت میں اللہ کا

ذکر اور اس کی حمد و ثنا کرو

آیات نمبر ۱۹۱ تا ۱۹۴ سورۃ آل عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔

جو لوگ اٹھتے بیٹھتے کروٹ لیتے غرض ( ہر حال میں ) اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں غور و فکر کرتے ہیں اور بے ساختہ کہہ اٹھتے ہیں کہ خداوند تو نے اس کو بے کار پیدا نہیں کیا تو پاک و پاکیزہ ہے پس ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا اے ہمارے پالنے والے جب ہم نے ایک آواز لگانے والے ( پیغمبر ) کو سنا کہ وہ ایمان کے واسطے یوں پکارتا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تم ہم ایمان لائے پس اے ہمارے پالنے والے ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہمیں نیک کاموں کے ساتھ دنیا سے اٹھائے اور اے پالنے والے اپنے رسولوں کی معرفت جو کچھ ہم سے وعدہ کیا ہے ہمیں دے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر کہ تو وعدہ خلافی کرتا ہی نہیں تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی۔

### اللہ نیک کاروں کا اجر غارت نہیں کرتا

آیت نمبر ۱۹۸ تا ۲۰۰۔ سورۃ آل عمران پارہ ۴ میں فرمایا۔  
مگر جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی پرہیزگاری اختیار کی ان کے لئے ( جنت میں ) وہ باغات میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے یہ اللہ کی طرف سے ان کی دعوت ہے اور جو ( ساز و سامان ) اللہ کے ہاں ہیں وہ نیک کاروں کے واسطے ( دنیا سے ) کہیں بہتر ہے اور اہل کتاب میں سے کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہیں جو اللہ پر اور جو کتاب تم پر نازل ہوئی اور جو ( کتاب ) ان پر نازل ہوئی ( سب پر )

ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے سر جھکاتے ہوئے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت (دنیاوی فائدے) نہیں لیتے ایسے ہی لوگوں کے واسطے ان کے پروردگار کے ہاں اچھا بدلہ ہے بے شک اللہ بہت جلد حساب کرنے والا ہے اسے ایماندار (دین کی تکلیفوں کو) جھیل جاؤ دوسروں کو برداشت کی تعلیم دو اور جہاد کے لئے کمزیریں کس لو اور اللہ ہی سے ڈرو تاکہ تم اپنی دلی مرادیں پاؤ۔

## صلوة والرؤف الرحيم

یہ درود شریف بزرگ ترین الفاظ سے ہے اسے با کثرت پڑھنا

چاہئے۔

اللهم صلي وسلم وبارك على سيدنا محمدن الرؤف  
الرحيم ذى الخلق العظيم و على آله و اصحابه و  
ازواجه فى كل لحظة عدد كل حادث و قديم

## سورہ نساء کی چند آیات کا ترجمہ

### بدکار عورت کی سزا

آیات نمبر 14-15 تا 17 سورہ نساء پارہ 4 میں فرمایا۔

اور جو تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں بدکاری کریں تو ان کی بدکاری پر اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی لو پھر اگر چاروں گواہ اس کی تصدیق کریں تو (ان کی سزا یہ ہے) کہ ان کو گھسروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت آجائے یا اللہ ان کی کوئی راہ نکالے اور تم لوگوں میں جن سے

بدکاری سرزد ہوئی ان کو مارو پیٹو پھر اگر وہ دونوں اپنی حرکت سے توبہ کریں اور اصلاح کریں تو ان کو چھوڑ دو بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ( مگر ) اللہ کی بارگاہ میں تو توبہ تو صرف ان ہی لوگوں کی ( ٹھیک ) ہے جو نادانستہ بڑی حرکت کر بیٹھیں اور پھر جلدی سے توبہ کر لیں تو البتہ اللہ بھی ایسے لوگوں کی توبہ قبول کر لیتا ہے اور اللہ تو بڑا جاننے والا حکیم ہے۔

نیک بخت عورت اپنے شوہر کی تابعداری کرتی ہے اور اپنی

ذات کو شوہر کی امانت سمجھتی ہے

آیت نمبر 34 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

مردوں کا عورتوں پر قابو ہے کیوں کہ ( ایک تو ) اللہ نے بعض آدمیوں کو بعض آدمیوں پر فضیلت دی ہے اور اس کے علاوہ چونکہ بعض آدمیوں نے ( عورتوں پر ) اپنا مال خرچ کیا ہے پس نیک بخت بیبیاں تو شوہر کی تابعداری کرتی ہیں ( اور ) اس کی پیٹھ پیچھے جس طرح اللہ نے حفاظت کی وہ بھی ہر چیز کی حفاظت کرتی ہیں اور وہ عورتیں جن کے ناشرہ ( سرکش ) ہونے کا تمہیں اندیشہ ہو تو ( پہلے ) انہیں سمجھاؤ اور اس پر نہ مانیں کہ تم ان کے ساتھ سونا چھوڑ دو اور ( اس پر بھی نہ مانیں تو ) مارو پس اگر وہ تمہاری مطیع ہو جائیں تو بھی ان کے نقصان کی راہ نہ ڈھونڈو۔ اور اللہ تو ضرور سب سے برتر بزرگ ہے۔



ماں باپ، قرابت دار، یتیم، محتاج، پڑوسی کا ان کو حق دو اللہ تکبر کرنے والے کو اپنا دوست نہیں رکھتا

آیت نمبر 36 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار پڑوسیوں اور اجنبی پڑوسیوں اور پہلو میں بیٹھنے والے مصاحبین اور پردیسیوں اور اپنے زر خرید لوٹدی غلام کے ساتھ احسان کرو بے شک اللہ اکڑ کے چلنے والوں پر اور شیخی بازوں کو دوست نہیں رکھتا وہ لوگ جو خود تو بخسل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو مال اللہ نے اپنے فضل و کرم سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں اور ہم نے تو کفرانِ نعمت کرنے والوں کے واسطے سخت ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اللہ ہر گز اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا بلکہ ایک نیکی

کا اجر دوگنا عطا کرتا ہے

آیت نمبر 40 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اللہ تو ہر گز ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ اگر کوئی نیکی ہو تو اس کو دوگنا کرتا ہے اور اپنی طرف سے بڑا ثواب عطا فرماتا ہے۔

ایماندار و نشہ کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ اللہ پاک

صاف لوگوں کو پسند کرتا ہے

آیت نمبر 43 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اے ایماندارو تم نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ تا کہ جو کچھ منہ سے کہو سمجھو بھی اور نہ جنابت کی حالت میں یہاں تک کہ غسل کرو مگر راہ کی رواداری میں (جب غسل ممکن نہیں ہے تو البتہ ضرورت نہیں ہے) بلکہ اگر تم مریض ہو (اور پانی نقصان کرے) یا سفر میں ہو یا تم میں سے کسی کو پاخانہ نکل آئے یا عورتوں سے صحبت کی ہو اور تم کو پانی نہ میسر ہو (کہ طہارت کرو) تو پاک مٹی پر تیمم کر لو اور اپنے منہ اور ہاتھوں پر مٹی بھرا ہاتھ پھیر لو بے شک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

## فصل ۴

### مشرک کی بخشش نہیں

آیت نمبر 48 میں سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اللہ اس (جرم) کو تو البتہ معاف نہیں کرتا ہے کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے ہاں اس کے سوا جو گناہ ہو جس کو چاہے معاف کر دے اور جس نے (کسی کو) اللہ کا شریک بنایا تو اس نے بڑے گناہ کا طوفان باندھا۔ لوگوں کی امانتیں امانت رکھنے والوں کے حوالے کر دو اور جب فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرو

آیت نمبر 85 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اے ایماندارو اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ لوگوں کی امانتیں امانت رکھنے والوں کے حوالے کر دو اور جب لوگوں کے باہمی جھگڑوں کا فیصلہ کرنے لگو تو

انصاف سے فیصلہ کرو اللہ تم کو کیا ہی اچھی نصیحت کرتا ہے اس میں تو شک نہیں اللہ (سب کی) سنتا (اور سب کچھ) دیکھتا ہے۔

اگر اللہ کا فضل و کرم انسانوں پر نہ ہوتا تو سب شیطان کے پیروکار ہوتے۔ جہاد کا حکم

آیت نمبر 84 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

مسلمانو اگر تم پر اللہ کا فضل (و کرم) اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند آدمیوں کے سوا تم سب کے سب شیطان کی پیروی کرنے لگتے پس (اے رسول ﷺ) تم اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور تم اپنی ذات کے سوا اور کسی نے ذمے دار نہیں ہو اور ایمانداروں کو (جہاد کی) ترغیب دو۔

عنقریب اللہ کافروں کی ہیئت روک دے گا اور اللہ کی ہیئت سب سے زیادہ ہے اور اس کی سزا بہت سخت ہے۔

ایک دوسرے کو سلام کیا کرو

آیت نمبر 86 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اور جب تمہیں کسی طرح کوئی شخص سلام کرے تو تم بھی اس کے جواب میں اس سے بہتر طریقہ سے سلام کرو یا وہی لفظ جواب میں کہہ دو بے شک اللہ ہر چیز کا حساب کرنے والا ہے۔

جو شخص بڑا کام کرے اور اپنے نفس پر ظلم کرے تو مغفرت پر

اللہ اس کے گناہ معاف کر دے گا

آیت نمبر 111 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اور جو شخص کوئی بڑا کام کرے یا کسی طرح اپنے نفس پر ظلم کرے اس کے بعد اللہ سے اپنی مغفرت کی دعا مانگے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا اور جو شخص گناہ کرتا ہے تو اپنا ہی نقصان کرتا ہے تو اللہ ہر چیز سے واقف اور بڑی تدبیر والا ہے۔

## مشرک انسان کی بخشش نہیں

آیات نمبر 115 تا 116 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اور جو شخص راہ راست کے ظاہر ہونے کے بعد رسول ﷺ سے سرکشی کرے اور مومنین کے طریقے کے سوا کسی اور راہ پر چلے اور جدھر وہ پھر گیا ہے ہم بھی ادھر ہی پھیر دیں گے اور (آخر) اسے جہنم میں جھونک دیں گے اور وہ تو (بہت ہی) بڑا ٹھکانہ ہے اللہ بے شک اس کو نہیں بخشتا کہ اس کا کوئی اور شریک بنایا جائے ہاں اس کے سوا (جو گناہ ہو) جس کو چاہے بخش دے اور جس نے کسی کو اللہ کو شریک بنایا وہ تو بس بھٹک کے بہت دور جا پڑا۔

جس نے نفاق سے توبہ کی اور خود کو درست کر لیا تو یہ لوگ بھی

جنت میں مومنین کے ساتھ ہوں گے

آیات نمبر 146 تا 147 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

مگر (ہاں) جن لوگوں نے (نفاق) سے توبہ کر لی اور اپنی حالت درست کر لی اور اللہ سے لگے لپٹے رہے اور اپنے دین کو محض اللہ کے واسطے نرا کھرا کر لیا تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ (جنت میں) ہوں گے اور مومنین کو



اللہ عنقریب ہی بڑا اجر عطا فرمائے گا اور تم نے اللہ کا شکر کیا اور اس پر ایمان لاتے تو اللہ تم پر عذاب کر دے کیا کرے گا اللہ تو خود شکر کرنے والوں کا قدر دان اور واقف کار ہے۔

چمکتا نور قرآن پاک انسان کے لئے راہِ ہدایت کا سرچشمہ

آیت نمبر 174-175 سورۃ نساء پارہ 5 میں فرمایا۔

اے لوگو! اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے دینِ حق کی دلیل آچکی اور ہم تمہارے پاس ایک چمکتا ہوا نور نازل کر چکے ہیں پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اسی سے وابستہ رہے تو اللہ بھی انہیں عنقریب ہی اپنی رحمت اور فضل کے بے خداں باغ میں پہنچا دے گا۔ اور انہیں اپنی حضوری کا سیدھا راستہ دکھا دے گا۔

درودِ اعلیٰ صلوٰۃِ ناصری میں لکھا ہے

کہ یہ درود شریف پڑھنے والا بد امنی، راہزنی خوف، حادثات اور چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

صل علی سیدنا محمد کہا ینہی الصلوٰۃ علیہ

سورۃ مائدہ (مدینہ) کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ نے دینِ اسلام کو پسند کیا اور تم میں سے ایک پیغمبر کو بھیج کر

تمہیں مکمل ایمان سے آشنا کیا

آیت نمبر 3 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔

آج میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری

کر دی اور تمہارے (اس دین) اسلام کو پسند کیا پس جو شخص بھوک میں مجبور ہو جائے اور گناہ کی طرف مائل بھی نہ ہو (اور کوئی حرام چیز کھائے) تو اللہ بے شک بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

اللہ پاک صاف لوگوں کو پسند کرتا ہے

آیات نمبر 6 تا 7 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔

اللہ تو یہ چاہتا ہی نہیں کہ تم پر کسی طرح کی تنگی کرے بلکہ وہ چاہتا ہے کہ پاک و پاکیزہ کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ اور جو احسانات اللہ نے تم پر کئے ہیں ان کو اور اس عہد (وہیمان) کو یاد کرو جس کا تم سے پکا اقرار کر چکا ہے جب تم نے یہ کہا تھا کہ ہم نے (احکام اللہ کو) سنا اور دل سے مان لیا اور اللہ سے ڈرتے رہو کیوں کہ اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ اللہ دلوں کے اسرار سے بھی باخبر ہے۔

اللہ کی خوشنودی کے واسطے قرض حسنہ دیتے رہو اللہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا

آیت نمبر 16 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔

اور اللہ (کی خوشنودی کے واسطے) لوگوں کو قرض حسنہ دیتے رہو تو میں بھی تمہارے گناہ تم سے ضرور دور کر دوں گا اور تم کے ان (پرے بھرے) باغوں میں جا پہنچاؤں گا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں پھر تم میں سے جو شخص اس کے بعد بھی انکار کرے تو یقیناً وہ راہ راست سے بھٹک گیا۔ پس ہم نے ان کی عہد شکنی کی وجہ سے ان پر لعنت کی اور ان

کے دلوں کو (گویا) ہم نے خود سخت بنا دیا۔

قرآن راہِ نجات ہے

آیت نمبر 15 تا 16 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔

تمہارے پاس تو اللہ کی طرف سے ایک (چمکتا ہوا نور مِنَ رَبِّكَ) اور صاف صاف بیان کرنے والی کتاب (قرآن) آچکی ہے جو لوگ اللہ کی خوشنودی کے پابند ہیں ان کو تو اس کے ذریعہ سے نجات کی ہدایت کرتا ہے اور اپنے حکم سے (کفر) کی تاریکی سے نکال کر ایمان کی روشنی میں لاتا ہے اور انہیں راہِ راست پر پہنچا دیتا ہے۔

## فصل ۵

آخر الزماں حضرت محمد ﷺ

پیغامِ کاروشن نمونہ اور نجات کا ذریعہ

آیت نمبر 20 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔

ہمارا رسول تمہارے پاس آیا جو احکامِ خدا کو صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم کہیں یہ نہ کہہ بیٹھو کہ ہمارے پاس نہ تو کوئی خوشخبری دینے والا پیغمبر آیا اور نہ عذابِ خدا سے ڈرانے والا تو یہ نہیں کہہ سکتے کیوں کہ یقیناً تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (پیغمبر) آگیا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

## چور کی سزا

آیات نمبر 38 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔  
 اور چور، خواہ مسرد ہو یا عورت تم ان کے کرتوت کی سزا میں ان کا (داہنا) ہاتھ کاٹ ڈالو یہ (ان کی سزا) اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

اللہ اپنے پیغمبر کو لوگوں کی شر سے محفوظ رکھتا ہے

آیت نمبر 67 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔  
 اے رسول ﷺ جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے پہنچا دو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو سمجھ لو کہ تم نے اس کا کوئی پیغام ہی نہیں پہنچایا اور تم ڈرو نہیں اللہ تم کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا اللہ ہر سرگز کافروں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچائے گا۔

حضرت عیسیٰ مسیح کو خدا کا بیٹا ماننا مشرک جہنم واصل ہو گا۔

آیت نمبر 72 تا 74 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔  
 جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں اللہ تو دیکھتا ہے اس کے قائل ہیں کہ مریم کے بیٹے عیسیٰ خدا ہیں وہ سب کافر ہیں حالانکہ مسیح علیہ السلام نے خود یوں کہہ دیا تھا کہ بنی اسرائیل صرف اس اللہ کی عبادت کرو جو ہمارا اور تمہارا پالنے والا ہے کیونکہ یاد رکھو جس نے اللہ کا شریک بنایا اس پر اللہ نے بہشت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں جو لوگ اس کے قائل ہیں کہ خدا تین میں ایک (ٹھہرا) ہے وہ یقیناً کافر ہو گئے خدائے



یکتا کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ لوگ پکا کرتے ہیں اگر اس سے باز نہ آئے تو جو لوگ اس میں سے کافر کے کافر رہ گئے ان پر ضرور دردناک عذاب نازل ہو گا تو یہ لوگ اللہ کی بارگاہ میں توبہ کیوں نہیں کرتے اپنے قصوروں کی معافی کیوں نہیں مانگتے حالانکہ اللہ تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے مریم کے بیٹے مسیح علیہ السلام تو پس ایک رسول ہیں۔

مومن انسان ہی حق بات کو سمجھتا ہے

آیات 83 تا 85 سورۃ مائدہ پارہ 6 میں فرمایا۔

اور تو دیکھتا ہے کہ جب یہ لوگ (اس) قرآن کو سنتے ہیں جو ہمارے رسول پر نازل کیا گیا ہے تو ان کی آنکھوں سے بے ساختہ (چھلک) کر آنسو جاری ہو جاتا ہے کیونکہ انہوں نے حق کو پہچان لیا ہے۔ اور عرض کرتے ہیں کہ ہمارے پالنے والے ہم تو ایمان لا چکے ہو (رسول کی) تصدیق کرنے والوں کے ساتھ تمہیں بھی لکھ رکھ اور ہم کو کیا ہو گیا ہے کہ ہم اللہ اور جو حق بات ہمارے پاس آچسکی ہے اس پر تو ایمان نہ لائیں اور پھر اللہ سے یہ امید رکھیں کہ وہ اپنے نیک بندوں کے ساتھ ہمیں بہشت میں پہنچا ہی دے گا تو اللہ نے انہیں ان کے صدق دل سے عرض کرنے کے صلہ میں انہیں وہ ہرے بھرے باغات عطا فرمائے جن کے درختوں کے نیچے نہسریں جاری ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور صدق دل سے نیکی کرنے والوں کا یہی عوض ہے۔

شراب اور جو مسلمان پر حرام ہے

آیت نمبر 90 سورۃ مائدہ پارہ 7 میں فرمایا۔

اے ایماندار و شراب اور جو اور بت اور پاسے تو بس ناپاک  
(برے) شیطانی کام ہیں تو تم لوگ اس سے بچے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔  
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا سمجھنا قیامت میں اللہ یکتا اس بات کی  
تصدیق کر دے گا

آیت نمبر 115 سورۃ مائدہ پارہ 7 میں فرمایا۔

اور وہ وقت بھی یاد کرو جب قیامت میں عیسیٰ سے اللہ فرمائے گا کہ  
کیوں مریم کے بیٹے عیسیٰ کیا تم نے لوگوں سے یہ کہہ دیا تھا کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھ  
کو اور میری ماں کو خدا بنا لو عیسیٰ عرض کریں گے سبحان اللہ میری تو بہ مجال نہ  
تھی کہ میں ایسی بات منہ سے نکالوں جس کا مجھے کوئی حق نہ ہو اگر میں نے کہا  
ہوگا تو تجھ کو ضرور معلوم ہوگا کیونکہ تو میرے دل کی سب بات جانتا ہے ہاں  
البتہ میں تیری بات نہیں جانتا کیونکہ اس میں تو شک ہی نہیں کہ تو ہی غیب کی  
باتیں خوب جانتا ہے ہاں البتہ میں تیرے جی کی بات نہیں جانتا۔

سورۃ النعام کی چند آیات کا ترجمہ

اللهم صلی علی محمد و انزلہ المقعد عندك یوم القیامة

شفاعت رسول ﷺ حضرت رویض بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے  
اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

اللہ کی آیات کو جھٹلانا اور پھر ان کا مذاق اڑانا

آیت نمبر 5 سورۃ النعام پارہ 7 میں فرمایا۔

اور ان لوگوں کا عجب حال ہے کہ ان کے پاس اللہ کی آیات میں سے جب کوئی آیت آئی تو بس یہ لوگ ضرور اس سے منہ پھیر لیتے تھے چنانچہ جب ان کے پاس قرآن برحق آیا تو اس کو بھی جھٹلایا تو یہ لوگ جس کے ساتھ مسخراپن کر رہے ہیں اس کی حقیقت انہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گی۔

اللہ کے پیغمبر کا مذاق اڑانا

آیت نمبر 10 سورة انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ تم تنگ دل نہ ہو تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ مسخراپن کیا گیا ہے پس یہ لوگ مسخراپن کر رہے ہیں ان کو اس عذاب نے جس کی یہ لوگ ہنسی اڑاتے ہیں گھر لیا۔

ظالم کی نجات نہیں

آیت نمبر 21 سورة انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

اور جو شخص اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلاتے اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا اور ظالموں کو ہرگز نجات نہ ہوں گی۔

ہٹ دھرم کی اللہ ہدایت نہیں کرتا

آیت نمبر 25 سورة انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

اور بعض ان میں سے ایسے بھی ہیں جو تمہاری باتوں کی طرف کان لگائے رہتے ہیں اور ان کی ہٹ دھرمی اس حد کو پہنچی ہے کہ گویا ہم نے خود ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں اور ان کے کاموں میں بہرہ پن کر دیا ہے کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور اگر وہ (خدائی) کے معجزے بھی دیکھ لیں

تب بھی ایمان نہ لائیں گے۔ یہاں تک کہ ہٹ دھرمی پہنچی کہ جب تمہارے پاس تم سے الجھتے ہوئے آنکلتے ہیں تو کفار قرآن کو لے کر کہہ بیٹھتے ہیں کہ بھلا اس میں رکھا ہی کیا ہے۔

اب کاہے کا پچھتاوا جب سر سے نکل گیا پانی جب چڑیاں چگ گئیں کھیت اب پچھتانا فضول ہے

آیت نمبر 27-28 سورة انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ ان لوگوں کو اس وقت دیکھتے تو کرتے جب جہنم کے کنارے لاکھڑے کئے جائیں تو اسے دیکھ کر کہیں گے اے کاش ہم دنیا میں پھر دوبارہ لوٹا دیئے جاتے اور اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ جھٹلاتے اور ہم مومنین سے ہوتے مگر ان کی آرزو پوری نہ ہوگی بلکہ جو (بے ایمانی) پہلے سے چھائے تھے آج اس کی حقیقت ان پر کھل گئی۔

اللہ کے محبوب کو صدمہ دینا اور ہر طرح کی اذیت دے کر ستانا

آیت نمبر 34 سورة انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

ہم خوب جانتے ہیں کہ ان لوگوں کی بک بک تم کو صدمہ پہنچاتی ہے تو تم کو سمجھنا چاہئے کہ یہ لوگ تم کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم (حقیقتاً) اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں اور تم سے پہلے بھی بہترے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں تو انہوں نے اپنے جھٹلانے جانے اور اذیت و تکلیف پر صبر کیا یہاں تک کہ ہماری مدد ان کے پاس آئی اور اللہ کی باتوں کو بولنے والا کوئی نہیں ہے اور پیغمبروں کے حالات تو تمہارے پاس پہنچ ہی چکے ہیں۔



چرند پرند سب کی جماعتیں ہیں اور یہ اللہ کے حضور پیش کئے جائیں گے

آیت نمبر 38 سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

زمین میں جو چلنے پھرنے والے ( حیوان ) یا اپنے پروں سے اڑنے والا پرندہ ہے ان کی بھی تمہاری طرح جماعتیں ہیں اور سب کے سب لوح محفوظ میں موجود ہیں ہم نے کتاب ( قرآن ) میں کوئی بات فردگذاشت نہیں کی پھر سب سب کے سب ( چرند ہوں یا پرند ) اپنے پروردگار کے حضور میں لائے جائیں گے۔

جو ہدایت حاصل نہیں کرتا تو ان کی کارستانیوں پر دنیاوی نعمتوں کے دروازے کھول دیئے

آیات نمبر 42 تا 47 سورۃ انعام پارہ 7 میں فرمایا۔

پھر جب نافرمانی کی تو ہم نے ان کو سختی اور تکلیف میں گرفتار کیا تاکہ وہ لوگ ہماری بارگاہ میں گڑ گڑائیں تو جب ان کے سر پر ہمارا عذاب آکھڑا ہوا تو وہ لوگ کیوں نہیں گڑ گڑا رہے کہ ہم عذاب دفع کر دیئے مگر ان کے دل تو سخت ہو گئے تھے اور ان کی کارستانیوں کو شیطان نے آراستہ کر دکھایا تھا اور جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی جب اس کو بھول گئے تو ہم نے ان پر ڈھیل دینے کے ہر طرح کی دنیاوی نعمتوں کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جو نعمتیں ان کو دی گئی تھی جب ان کو پا کر خوش ہوئے تو ہم نے انہیں ناگہاں سے ڈالا اور اس وقت وہ ناامید ہو کہ رہ گئے پھر ظالم لوگوں کی

جڑ کاٹ دی گئی اور سارے جہانوں کے مالک اللہ کا شکر ہے (کہ قصہ پاک ہوا) اے رسول ﷺ ان سے پوچھو تو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اگر خدا تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا اور ان کون معبود ہے پھر تمہیں یہ نعمتیں واپس دے دیکھو تو ہم کس طرح اپنی دلیلیں بیان کرتے ہیں اور اس پر بھی وہ لوگ منہ موڑے جاتے ہیں۔

نیک لوگ اللہ کی خوشنودی کے طلب گار ہوتے ہیں

آیت نمبر 52 سورۃ النعام پارہ 7 میں فرمایا۔

اور اس قرآن کے ذریعے سے تم ان لوگوں کو ڈراؤ جو اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ وہ اپنے اللہ کے سامنے جمع کیا جائیں گے اور یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا اللہ کے سوا نہ کوئی سرپرست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تاکہ یہ لوگ پرہیزگار بن جائیں اور اے رسول جو لوگ صبح شام اپنے پروردگار سے اس کی خوشنودی کا تمنا میں دعائیں مانگا کرتے ہیں ان کو اپنے پاس سے نہ دھتکار ورنہ ان کے جوابدہی تمہارے ذمہ ہے اور نہ تمہاری (حساب و کتاب) کی جوابدہی کچھ ان کے ذمہ ہے تاکہ تم انہیں بتاؤ تو تم ظالموں کے رہ جاؤ گے۔

جو انسان نادانی میں آ کر کوئی خطا یا گناہ کرے اور پھر توبہ

کرے تو اللہ اسے بخش دے گا

آیت نمبر 52 سورۃ النعام پارہ 7 میں فرمایا۔

بے شک تم میں سے کوئی شخص نادانی سے کوئی گناہ کر بیٹھے اس کے

بعد پھر توبہ کرے اور اپنی حالت کی اصلاح کرے تو اللہ اس کا گناہ بخش دے گا وہ یقینی بڑا بخشش والا مہربان ہے۔

اللہ نیند میں روح قبض کر لیتا ہے

آیت نمبر 60 سورۃ النعام پارہ 7 میں فرمایا۔

وہ ہی اللہ ہے جو تمہیں رات کو نیند میں ایک طرح پر دنیا سے اٹھا لیتا ہے اور جو کچھ تم نے دن کو کیا ہے جانتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا کھڑا کرتا ہے تاکہ زندگی کی وہ معیاد جو اس کے علم میں معین ہے پوری کی جائے پھر تو آخر تم سب کو اسی کی طرف لوٹتا ہے جو کچھ تم دنیا میں بھلا یا برا کرتے ہو تمہیں بتا دے گا۔

## فصل ۹

قرآن کے ذریعے وقتاً فوقتاً ہدایت کا پیغام دیتے رہو

آیت نمبر 70 سورۃ النعام پارہ 7 میں فرمایا۔

جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے ایسے لوگوں کو چھوڑو اور موقعہ سے قرآن کے ذریعے سے ان کو نصیحت کرتے رہو ایسا نہ ہو کو کوئی شخص اپنے کرتوت کی بدولت مبتلائے پالا ہو جائے کیوں کہ اس وقت تو اللہ کے سوا اس کا نہ کوئی سرپرست ہو گا نہ سفارشی اور اگر وہ اپنے گناہ کے عوض سارے جہاں کا بدلہ بھی دے تو بھی ان میں سے ایک نہ لیا جائے گا جو لوگ اپنی کرنی کی

بدولت مبتلائے بلا ہوتے۔ پس ان کو پینے کے لئے کھولتا ہوا گرم پانی ملے گا اور ان پر درد ناک عذاب ہوگا۔

آیات نمبر 71 تا 73 سورۃ النعام پارہ 7 میں فرمایا۔

ہمیں تو حکم دیا گیا ہے کہ ہم سارے جہاں کے پروردگار اللہ کے فرمانبردار بندے ہیں اور یہ کہ پابندی سے نماز پڑھا کرو اور اسی سے ڈرتے رہو وہی تو اللہ ہے جس کے حضور میں تم سب کے سب حاضر کئے جاؤ گے وہی تو خدا ہے جس نے ٹھیک ٹھیک آسمان و زمین پیدا کئے اور جس دن کہتا ہے کہ ہو جا تو فوراً ہو جاتا ہے اس کا قول سچا ہے جس دن وہ پھونکا جائے گا اس دن خاص اللہ کی بادشاہت ہوگی وہی غیب حاضر سب کا جاننے والا ہے اور وہی دانا واقف کار ہے۔

سب کچھ چھوڑ کر تنہا اللہ کے پاس جانا ہے

آیت نمبر 94 سورۃ النعام پارہ 7 میں فرمایا۔

آخر تم ہمارے پاس اسی طرح تنہا آئے (نا) جس طرح ہم نے تم کو پسلی بار پیدا کیا تھا اور جو مال و دولت ہم نے تم کو دیا تھا وہ سب اپنے پس پشت چھوڑ آئے اور تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشات کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کو تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے پرورش و غمیرہ میں ہمارے ساتھ دار ہیں اب تو تمہارے باہمی تعلقات منقطع ہو گئے جو کچھ تم خیال کرتے تھے وہ سب تم سے غائب ہو گئے۔



## نورانی قلب کی شناخت

جن کو اللہ راہ ہدایت دے اس کا سینہ اسلام

کی دولت سے کشادہ کر دیتا ہے

آیات نمبر 125 تا 127 سورۃ انعام پارہ 8 میں فرمایا۔

تو اللہ جس شخص کو راہ راست دکھلانا چاہتا ہے اس کے سینے کو اسلام کی دولت کے واسطے صاف اور کشادہ کر دیتا ہے اور جس کو گمراہی کی حالت میں چھوڑنا چاہتا ہے اس کے سینہ کو تنگ اور دشوار گزار کر دیتا ہے گویا اس کے لئے آسمان پر چڑھتا ہے جو لوگ ایمان نہیں لائے اللہ ان پر بڑائی کو اس طرح مسلط کرتا دیتا ہے۔ اور اے رسول ﷺ! یہ اسلام تمہارے پروردگار کا بنایا ہوا سیدھا راستہ ہے۔ عبرت حاصل کرنے والوں کے واسطے ہم نے اپنی آیات تفصیلاً بیان کر دیئے ہیں۔ ان کے واسطے ان کے پروردگار کے یہاں امن اور چین کا گھر بہشت ہے اور دنیا میں کو کارگزاریاں انہوں نے کی تھی کا سرپرست ہو گا۔

## فضول خرچ اللہ کا دوست نہیں

آیت نمبر 42 سورۃ انعام پارہ 8 میں فرمایا۔

خبردار فضول خرچی نہ کرو کیوں کہ وہ اللہ فضول خرچوں سے ہسرگزلفت نہیں رکھتا ہے اور چارپایوں میں سے کچھ نہ بوجھ اٹھانے والے بڑے اور کچھ زمین سے لگے ہوئے چھوٹے چھوٹے پیدا کئے۔ اللہ نے جو تمہیں روزی دی ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو کیوں کہ وہ

یقیناً تمہارا کھلا دشمن ہے۔

جو چیزیں انسان پر حرام ہیں وہ یہ ہیں

آیات نمبر 151-153 سورۃ النعام پارہ 8 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ! ان سے کہہ دو کہ آؤ جو چیزیں اللہ نے پر حرام کی ہیں وہ تمہیں پڑھ کر سناؤ وہ یہ کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو، مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو نہ مار ڈالنا کیوں کہ ان کو اور خود تم کو رزق دینے والے ہم ہیں اور بدکاریوں کے قریب نہ جاؤ خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور کسی جان والے کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کیا ہے نہ مار ڈالنا مگر کسی حق کے عوض میں یہ وہ باتیں ہیں جن کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم لوگ سمجھو اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ لیکن اس طریقے پر کہ اس کے حق میں بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کی حد کو پہنچ جائے اور انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورا کیا کرو ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے اور چاہے کچھ ہو مگر جب بات کہو تو انصاف سے اگرچہ وہ جس کے خلاف کہو تمہارا عزیز ہی کیوں نہ ہو اور اللہ کے عہد و پیمان کو پورا کرو یہ وہ باتیں ہیں جن کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ تاکہ تم عبرت حاصل کرو اور یہ بھی سمجھ لو کہ یہیں میرا سیدھا راستہ ہے اسی پر چلے جاؤ اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تم کو اللہ کے راستے سے تتر بتر کر دیں گے یہ وہ باتیں ہیں جن کا خدا نے تمہیں حکم دیا ہے۔ تاکہ تم پرہیزگار ہو۔

نیکی کا دس گناہ زیادہ ثواب اور بدی کا اتنا

آیات نمبر 160 سورۃ النعام پارہ 8 میں فرمایا۔

اس کی رحمت تو دیکھو۔ جو شخص نیکی کرے گا تو اس کو اس کا دس گناہ  
ثواب عطا ہوگا اور جو شخص بدی کرے گا اس کو بس اتنی ہی سزا دی جائے گی  
اور وہ لوگ کسی طرح ستائے نہیں جائیں گے۔

اللهم صل على محمد كلما ذكره الذاكرون و كلما  
غفل عن ذكره القافلون

درو شریف :

شافعی رحمۃ اللہ علیہ، امام اسماعیل ابراہیم مدنی نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو  
خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ پاک نے آپ سے کیا معاملہ کیا۔ انہوں  
نے فرمایا اس درود شریف کی برکت سے مجھے تعظیم و احترام کے ساتھ بہشت  
میں لے جایا گیا۔

سورۃ اعراف کی چند اہم آیات کا ترجمہ

پیغمبروں کو گواہ بنانا اعمال کا تولا جانا

آیات نمبر 8 تا 9 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

پھر ہم تو ضرور ان لوگوں سے جن کی طرف پیغمبر بھیجے گئے تھے ہر  
چیز کا سوال کریں گے اور خود پیغمبروں سے بھی ضرور پوچھیں گے پھر ہم ان  
سے حقیقت حال خوب سمجھ بوجھ کے دہرائیں گے اور ہم کچھ غائب تو تھے نہیں  
اور اس دن اعمال کا تولا جانا بالکل ٹھیک ہے پھر تو جن کے نیک اعمال کے

پلے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ فائدہ المدام ہوں گے اور جن کے (نیک اعمال) کے پلے ہلکے ہوں گے تو انہیں لوگوں نے ہماری آیات سے نافرمان کرنے کی وجہ سے یقیناً اپنا آپ نقصان کیا۔

شیطان کا کام ہر صورت انسان کو گمراہ کرنا ہے

آیات نمبر 17 تا 18 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

فرمایا تجھے مہلت دی گئی کہنے لگا چونکہ تو نے مسیری راہ عاری تو میں بھی تیری سیدھی راہ پر بنی آدم کے گمراہ کرنے کے لئے تاک میں بیٹھوں گا تو نہیں پھر ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے داہنے سے اور ان کے بائیں سے غرض ہر طرف سے ان پر آپڑوں گا اور ان کو بہکاؤں گا اور تو ان میں سے بہتیروں کو شک گزار نہیں پائے گا اللہ نے فرمایا یہاں سے بڑے حال میں ہو راندہ نکل جا ان لوگوں میں سے جو تیرا کہا مانے گا تو میں یقیناً تم اور ان سب کے جہنم سے بھر دوں گا۔

سب سے افضل لباس پرہیزگاری کا ہے

آیت نمبر 26 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

اے آدم کی اولاد ہم نے تمہارے لبے پوشاک نازل کی جو تمہارے ستر کو چھپاتی ہے اور زینت کے کپڑے اور اس کے علاوہ پرہیزگاری کا لباس ہے اور یہ سب لباسوں سے بہتر ہے یہ لباس بھی اللہ کی قدرت کی نشانیاں میں سے ہے تاکہ لوگ نصیحت و عبرت حاصل کریں۔



آدم کی اولاد پیغمبروں کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو

آیات 34 تا 36 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

اے اولاد آدم جب تم میں سے ہمارے پیغمبر پاس آئیں اور تم سے ہمارے احکام بیان کریں تو ان کی اطاعت کرنا کیوں کہ جو شخص پرہیزگاری اور نیک کام کرے گا تو ایسے لوگوں پر نہ تو قیامت میں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ پریشان غم زدہ ہوں گے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کر بیٹھے وہی لوگ جہنمی ہیں کہ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

ہم انسان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے

آیت نمبر 42 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ہم تو کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف دیتے ہی نہیں یہی لوگ جنتی ہیں کہ وہ ہمیشہ جنت میں ہی رہا کریں گے۔

ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جو لوگوں کو اللہ کے راستے سے

روکتے ہیں

آیات نمبر 44 تا 45 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

اور جنتی لوگ جہنم والوں سے پکار کر کہیں گے ہم نے تو بے شک جو ہمارے پروردگار نے ہم سے وعدہ کیا تھا ٹھیک پالیا تو کیا تم نے بھی جو تم سے تمہارے پروردگار نے وعدہ کیا تھا ٹھیک پایا یا نہیں اہل جہنم کہیں گے کہ ہاں پایا ایک منادی ان کے درمیان ندا کرے گا کہ ظالموں پر اللہ کی

لعنت ہے جو اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں اور اس میں (خواہ مخواہ) کسی پیدا کرنا چاہئے تھے اور وہ روز آخرت سے انکار کرتے تھے۔

دین اسلام کو کھیل تماشا مت بناؤ دنیا دھوکہ اور فریب کے سوا کچھ بھی نہیں

آیات نمبر 51 تا 52 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا تھا اور دنیا کی چند روزہ زندگی نے ان کو فریب دیا تھا تو ہم بھی آج (قیامت) میں انہیں (قصداً) بھول جائیں گے جس طرح یہ لوگ (ہماری) آج کی حضوری کو بھولے بیٹھے تھے اور ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے حالانکہ ہم نے ان کے پاس (رسول کی معرفت) کتاب بھی بھیج دی ہے جسے ہر طرح سے تفصیل وار بیان کر دیا ہے اور وہ ایماندار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

لوگو اپنے اللہ سے گڑ گڑا کر چمکے چمکے دعائیں مانگو اور حد سے

زیادہ تجاوز نہ کرو

آیات 51 تا 52 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

لوگو اپنے پروردگار سے گڑا گڑا کر اور چمکے چمکے دعا کرو اور حد سے زیادہ تجاوز کرنے والوں کو (اللہ) ہرگز دوست نہیں رکھتا اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ کرتے پھرو اور عذاب کے خوف سے اور رحمت کی آس لگا کے اللہ سے دعائیں مانگو کیوں کہ نیسکی کرنے والوں سے اللہ کی رحمت یقیناً قریب ہے۔

## فصل ۱۵:

متکبر اور گنہگار لوگوں پر اللہ کا عذاب

آیت نمبر 38 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

تب ہم نے ان پر پانی کے طوفان اور ٹڈیوں اور جوؤں اور مینڈکوں اور خون کا عذاب بھیجا کہ سب جدا جدا (ہماری قدرت کی) نشانیاں تھیں اس پر بھی وہ لوگ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ گنہگار تو تھے ہی۔

گمراہ اور متکبر لوگوں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اللہ کی آیتوں سے

غفلت برتنے والے کا دل سخت ہوتا ہے

آیات نمبر 146 تا 147 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

جو لوگ اللہ کی زمین پر ناحق اکڑتے پھرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے بہت جلد پھیر دوں گا خود ان کا دل سخت ہے کہ اگر دنیا کے سارے معجزے بھی دیکھ لیں تو بھی یہ ان پر ایمان نہیں لائیں گے اور اگر سیدھا راستہ دیکھ بھی لیں تو بھی اپنی راہ نہ بنائیں گے اور گمراہی کی راہ دیکھ لیں گے تو جھٹ پٹ اس کو اپنا طریقہ بنا لیں گے یہ کج روی اس سبب سے ہوئی کہ ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا اور ان سے غفلت کرتے رہے اور جن لوگوں نے بھی ہماری آیتوں کو اور آخرت کی حضوری کو جھٹلایا ان کا سب کیا کرایا اکارت ہو گیا ان کو بس ان ہی کے اعمال کی جزایا سزا دی جائے گی جو وہ کرتے تھے۔

اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑے رکھو

آیت نمبر 70 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

اور جو لوگ اللہ کی کتاب (قرآن پاک) کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں اور پابندی سے نماز پڑھتے ہیں انہیں اس کا ثواب ضرور ملے گا کیوں کہ ہم ہرگز نیکو کاروں کا ثواب برباد نہیں کرتے۔

نفسانی خواہش کے تابعدار مت بنو

آیات 175 تا 177 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

اے رسول! تم ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جسے ہم نے اپنی آیتیں عطا کی تھی پھر وہ ان سے نکل بھاگا شیطان نے اس کا پیچھا پکڑا اور آخر کار وہ گمراہ ہو گیا اور اگر ہم چاہتے تو ہم اس سے انہیں آیتوں کی بدولت بلند مرتبہ کر دیتے مگر وہ تو خود ہی پستی کی طرف جھک پڑا اور اپنی نفسانی خواہش کا تابعدار بن بیٹھا تو اس کی مثل اس کتے کی مثل ہے کہ اگر اس کو دھتکار دو تو وہ بھی زبان نکالے رہے تو اس کو چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے یہ مثل ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اے رسول ﷺ یہ قصے ان لوگوں سے بیان کر دو تا کہ یہ لوگ خود بھی غور کریں جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے ان کی بھی کیا بری مثل ہے اور اپنی ہی جانوں پر ستم ڈھاتے رہے۔

حضرت محمد ﷺ کو سچا پیغمبر بنا کر بھیجا

آیت نمبر 33 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔



وہی تو (وہ خدا ہے) جس نے اپنے رسول محمد ﷺ کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ معبود کر کے بھیجا۔

## قرآن حقیقت کی دلیل ہے ایمانداروں کے

واسطے ہدایت اور رحمت

آیات نمبر 203-206 سورہ اعراف پارہ 8 میں فرمایا۔

قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل ہے اور ایماندار ہونے کے واسطے ہدایت اور رحمت ہے لوگ جب قرآن پڑھا جائے تو کان نکال کر سناؤ اور چب چاپ رہو۔ تاکہ اس بہانے تم پر رحم کیا جائے اور اپنے پروردگار کو اپنے جی ہی جی میں آواز گڑا گڑا کے ڈر ڈر سے صبح و شام یاد کیا کرو اور اس کی یاد سے بالکل غافل نہ ہو جاؤ۔ بیشک، بیشک جو لوگ (فرشتے وغیرہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے مقرب ہیں اور اس کی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے۔ اور اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

اللهم صل وسلم بآرك على سيدنا محمد وعلى آله

عدد كمال الله و كمال بليق بكماله صلوة

سیدی احمد الصیادی نے کہا ہے کہ:

یہ اہل طریقت کے الفاظ ہیں جسے ہر نماز کے بعد دس بار پڑھا جاتا ہے اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں۔

## سورۃ انفال کی چند آیات کا ترجمہ

آیات نمبر 1 تا 3 سورۃ انفال پارہ 9 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ تم سے لوگ انفال (مال غنیمت) کے بارے میں پوچھا کرتے ہیں تو تم کہہ دو کہ انفال مخصوص اللہ اور رسول ﷺ کے واسطے ہے تو اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی معاملات کی اصلاح کرو اور اگر تم سچے ایماندار ہو تو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو سچے ایماندار تو بس وہی لوگ ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کے ایمان کو اور بھی زیادہ کر دیتی ہیں او وہ لوگ بس اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ نماز کو پابندی سے ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

جنگ بدر میں اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار فرشتوں سے غیبی مدد کی تاکہ مسلمانوں کے دل مطمئن ہو جائیں

آیات نمبر 9 تا 10 سورۃ انفال پارہ 9 میں فرمایا۔

یہ وہ وقت تھا جب تم اپنے پروردگار سے فرما کر رہے تھے تو اس نے تمہاری دعا سن لی اور جواب دیا کہ میں تمہاری لگا تار ایک ہزار فرشتے سے مدد کروں گا اور یہ اللہ نے صرف تمہاری خوشی خاطر کے کی تھی تاکہ تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور یاد رکھو کہ مدد خدا کے سوا کسی اور کے پاس سے کبھی نہیں ہوتی بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

مال اور اولاد انسان کے لئے آزمائش ہیں

آیت نمبر 28 سورۃ انفال پارہ 9 میں فرمایا۔

اور یقین جانو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہاری آزمائش کی چیزیں ہیں کہ جو ان کی صحبت میں بھی اللہ کو نہ بھولے وہ دیندار ہے اور یقیناً اللہ کے ہاں بڑی مزدوری ہے۔

اللہ تمہارے لئے آخرت کی بھلائی کا خواہاں ہے

آیت نمبر 67 سورۃ انفال پارہ 9 میں فرمایا۔

تم لوگ تو دنیا کے ساز و سامان کے خواہاں ہو اور اللہ تمہارے لئے آخرت کی بھلائی کا خواہاں ہے۔

درود اسم اعظم

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلم نحن عباد محمد صلی علیہ وسلم  
یہ درود شریف کم از کم سو مرتبہ روزانہ اپنا معمول بنا لیجئے پھر اس کی برکات دیکھئے کہ دین و دنیا کے ہر کام میں کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔  
ناکامی بادخزاں کبھی دور سے بھی نہیں گزرے گی۔

سورۃ توبہ کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ کی آیات کے بدلے دنیاوی قیمت مت لو

آیت نمبر 9 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اور ان میں بہتیرے تو بد چسلن ہیں اور ان لوگوں نے اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت دنیاوی فائدے حاصل کر کے لوگوں کو اس کی راہ سے روک دیا بے شک یہ لوگ جو کچھ بھی کرتے تھے بہت ہی برا ہے۔

تمہارے والدین یا بہن بھائی ایمان کے بدلے کفر پر تمہیں  
ترجیح دیں تو ان کو اپنا خیر خواہ مت سمجھو

آیت نمبر 23 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اے ایماندارو اگر تمہارے (ماں) باپ اور تمہارے بہن بھائی  
ایمان کے مقابلہ میں کفر کو ترجیح دیں تو تم ان کو اپنا خیر خواہ نہ سمجھو اور تم میں  
جو شخص ان سے الفت رکھے گا تو یہی لوگ ظالم ہیں۔

اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور خدا کی راہ میں خرچ  
نہیں کرتے تو ان کی دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دو

آیات نمبر 34 تا 35 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں  
کرتے تو اسے رسول ﷺ ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو جس دن وہ سونا  
چاندی جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے  
پہلو اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی اور ان سے کہا جائے گا یہ وہ ہے جسے تم نے  
اپنے لئے دنیا میں جمع کر کے رکھا تھا اور اب اپنے جمع کئے کا مزہ چکھو۔

آخرت کی نسبت دنیا کی زندگی اور اس کا عیش و آرام بہت تھوڑا ہے  
(جہاد کا حکم)

آیت نمبر 38 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اے ایماندارو تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی  
راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تم کے زمین کی طرف جھکے پڑتے ہو کیا تم آخرت



کے بہ نسبت دنیا کی چند روزہ زندگی کو پسند کرتے ہو تو سمجھ لو کہ دنیاوی زندگی کا ساز و سامان آخرت کے عیش و آرام کے مقابلے میں بہت تھوڑا ہے۔

## فصل ۱۱:

دنیاوی مال و دولت تو عارضی اور فانی ہے

آیت نمبر 55 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ تم کو نہ تو ان کے مال حسرت میں ڈالیں اور نہ ان کی اولاد کیوں کہ اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ ان کو آل و مال کی وجہ سے دنیا کی چند روزہ زندگی ہی میں مبتلائے عذاب کرے اور جب ان کی جانیں نکلیں تب بھی وہ کافر کے کافر ہی رہیں۔

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے باہم جنس ہیں

جہنم ان کا ٹھکانہ ہے اور اللہ کی لعنت الگ

آیات نمبر 26 تا 28 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے باہم جنس ہیں کہ لوگوں کو بڑے کام کا تو حکم کرتے ہیں اور نیک کاموں سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے بند رکھتے ہیں یہ لوگ اللہ کو بھول بیٹھے تو اللہ نے بھی گویا انہیں بھلا دیا ہے شک منافقین بد چسلن ہیں منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے اللہ نے جہنم کی آگ کا وعدہ تو کر لیا ہے کہ یہ لوگ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور یہی ان کے لئے کافی

ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور انہی کے لئے دائمی عذاب ہے۔

جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی ان کا

ٹھکانہ جہنم کی آگ ہے

آیت نمبر 53 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

کیا یہ لوگ یہ بھی نہیں جانتے کہ جس شخص نے اللہ اور اس کے

رسول ﷺ کی مخالفت کی تو اس میں شک ہی نہیں کہ اس کے لئے جہنم کی

آگ تیار رکھی ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا بھتا رہے گا۔

ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں ایک دوسرے کے

دوست ہیں جو ان کو بڑے کاموں سے روکتے ہیں

اور اچھے کام کا حکم دیتے ہیں

آیت نمبر 71 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں ان میں سے بعض کے بعض

رفیق ہیں لوگوں کو اچھے کام کا حکم دیتے ہیں اور بڑے کاموں سے روکتے ہیں

اور نماز پابندی سے پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول

ﷺ کی فرمانبرداری کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر اللہ عنقریب رحم کرنے

کے بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

ایمانداروں مردوں اور ایماندار عورتوں سے بہشت کا وعدہ اور

سب سے بڑھ کر اللہ کی خوشنودی

آیت نمبر 72 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اللہ نے ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں سے بہشت کے ان باغوں کا وعدہ کر لیا ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے عدن کے باغوں عمدہ عمدہ مکانات کا بھی وعدہ فرماتا ہے اور اللہ کی خوشنودی ان سب سے بالاتر ہے یہی تو بڑی اعلیٰ درجہ کی کامیابی ہے۔

منافقوں کے لئے اگر اللہ کا پیغمبر 70 بار بھی مغفرت کی دعا مانگے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا

آیت نمبر 80 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ خواہ تم ان منافقوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگو یا ان کے لئے مغفرت کی دعا نہ مانگو ان کے لئے برابر ہے تم ان کے لئے 70 بار بھی مغفرت کی دعا مانگو گے تو بھی اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا یہ سزا اس سبب سے ہے کہ ان لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ کفر کیا اور اللہ بدکار لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔

جنہوں نے اپنی جانوں سے جہاد کیا یہی لوگ فلاح اور کامیابی پانے والے ہیں

آیت نمبر 88 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

مگر رسول ﷺ اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان لوگوں نے اپنے اپنے مال اور اپنی اپنی جانوں سے جہاد کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہر طرح کی بھلائیاں ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

کمزور اور بیمار لوگوں کا جہاد پر جانے پر کوئی گناہ نہیں گناہ ان پر ہے جو باوجود صاحب حیثیت اور صحت مند ہونے کے باوجود

ان کو اپنے بچوں بیوی کے ساتھ رہنا پسند آیا

آیات نمبر 91 تا 93 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ جہاد میں نہ جانے کا نہ تو کمزوروں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ لوگوں پر جو کچھ نہیں پائے کہ خرچ کریں بشرطیکہ یہ لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خیر خواہی کریں نیکی کرنے والے پر الزام کی کوئی سبیل نہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور نہ ہی ان لوگوں پر کوئی الزام ہے جو تمہارے پاس آئے کہ تم ان کے لئے سواری بہم پہنچا دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس تو کوئی سواری موجود نہیں کہ تم کو اس پر سوار کروں تو وہ لوگ مجبوراً پھر گئے اور حسرت و افسوس سے اس غم میں کہ ان کو خرچ میسر نہ آیا ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے الزام کی سبیل تو صرف انہی لوگوں پر ہے جنہوں نے باوجود مال دار ہونے کے تم سے جہاد میں نہ جانے کی اجازت چاہی اور ان سے پیچھے رہ جانے والے عورتوں اور بچوں کے ساتھ رہنا پسند آیا اور اللہ نے ان کے دلوں میں گویا مہر کر دی ہے تو یہ لوگ کچھ نہیں جانتے ہیں۔

نفاق پر ڈٹ جانا ان کے لئے دنیا و آخرت دونوں میں سزا ہے

آیت نمبر 101 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اور (مسلمانوں) تمہارے اطراف کے گنوار دیہاتوں میں سے بعض



منافق بھی ہیں اور خود مدینہ کے رہنے والوں میں سے بھی بعض منافق ہیں جو نفاق پر اڑ گئے ہیں اے رسول ﷺ تم ان کو نہیں جانتے مگر ہم خوب جانتے ہیں عنقریب ہم دنیا ہی میں ان کو دوہری سزا کریں گے پھر یہ لوگ قیامت میں ایک بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

پیغمبر کی دعا لوگوں کے حق میں اطمینان کا باعث ہے

آیت نمبر 103 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ تم ان کے مال کی زکوٰۃ لو اور اس کے بدولت ان کو گناہوں سے پاک و صاف کر دو اور ان کے واسطے دعا و خیر کرو کیوں کہ تمہاری دعا ان لوگوں کے حق میں اطمینان ہے اور اللہ تو سب کچھ سنتا ہے اور جانتا ہے۔

اللہ کے خوف اور خوشنودی کی بنیاد پر رہنے والے پاک صاف

اور پرہیزگار لوگوں کو اللہ دوست رکھتا ہے

آیات نمبر 108 تا 110 تک سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ تم اس مسجد میں کبھی ٹھہرے بھی ہو وہ مسجد جس کی بنیاد روز زول ہی سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہو۔ وہ ضرور اس کے زیادہ حقدار ہیں کہ تم اس میں ٹھہرے ہوں کہ نماز پڑھو کیونکہ اس میں وہ لوگ جو پاک پاکیزہ رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ بھی پاک و پاکیزہ رہنے والوں کو پسند کرتا ہے اور دوست رکھتا ہے کیا جس شخص نے اللہ کے خوف اور خوشنودی پر اپنی عمارت کی بنیاد ڈال دی ہو وہ زیادہ اچھا ہے یا وہ شخص

جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کو لگا کے لب پر رکھی ہو جس میں داراڑ پر چکی ہو اور گرا چاہتا ہو پھر وہ اسے لے دے کے جہنم کی آگ میں پھٹ پڑے اور ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرنا یہ عمارت کی بنیاد جو ان لوگوں نے قائم کی اس کے سبب سے ان کے دلوں میں ہمیشہ دھسکڑ پکڑ رہے گی یہاں تک کہ ان کے دلوں کے پرچے اڑ جائیں اور اللہ بڑا واقف کار حکیم ہے۔

### اللہ کی حمد و ثنا کرنے والوں کو جنت کی خوشخبری سنادو

آیت نمبر 112 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔  
یہ لوگ توبہ کرنے والے عبادت گزار اللہ کی حمد و ثنا کرنے والے اس کی راہ میں سفر کرنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے نیک کام کا حکم کرنے والے اور بڑے کاموں سے روکنے والے اللہ کی مقرر کردہ ہونی حدوں کی نگاہ رکھنے والے ہیں اور ان مومنین کو بہشت (جنت) کی خوشخبری دے دو۔

### نا سمجھ لوگوں کے دلوں کو اللہ خود پلٹ دیتا ہے

آیت نمبر 117 سورۃ توبہ پارہ 10 میں فرمایا۔  
اور جب کوئی سورۃ نازل کیا گیا تو اس میں سے ایک کی طرف ایک دیکھنے لگا اور یہ کہہ کر کہ تم کو کوئی مسلمان دیکھتا تو نہیں ہے پھر پلٹ جاتے ہیں یہ لوگ کیا پلٹیں گے گویا اللہ نے ان کے دلوں کو پلٹ دیا ہے اس سبب سے کہ یہ بالکل نا سمجھ لوگ ہیں۔

ہمارا پیغمبر ایمانداروں پر حد درجہ شفیق اور مہربان ہے

آیات نمبر 128 تا 129 سورۃ توبہ پارہ 11 میں فرمایا۔

لوگو تم ہی میں سے ایک رسول ﷺ تمہارے پاس آچکا ہے جس کی شفقت کی یہ حالت ہے کہ اس پر شاق کہ تم تکلیف اٹھاؤ اور اسے تمہاری بہبودی کا ہوگا اور ایمانداروں پر حد درجہ شفیق اور مہربان ہے اسے رسول ﷺ اس پر بھی یہ لوگ (تمہارے حکم سے) منہ پھیریں تو تم کہہ دو کہ میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ رکھا ہے وہی عرش بزرگ کا مالک ہے۔

فتنہ اور تنگی دور کرنے کے لئے درود شریف

یہ درود شریف:

یہ درود پاک مفتی دمشق علامہ حامد ثمرقندی عماری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا گیا ہے فتنہ اور تنگی دور کرنے کا بہترین نسخہ ہے۔

اللهم صل و سلم علی سیدنا محمد و قد ضاقت  
حیلتی ادرکنی یا رسول اللہ

سورۃ یونس کی چند اہم آیات کا مختصر ترجمہ

مشکل اور تنگی کی وقت اللہ کو پکارنا اور اچھے حالات میں اللہ سے

فراموش ہونا

آیت نمبر 12 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

اور انسان کو جب کوئی نقصان چھو گیا بھی تو وہ اپنے پہلو پر لیٹا ہوا با بیٹھا ہوا یا کھڑا غرض ہر حالت سے ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف کو دفع کر دیتے ہیں تو ایسا کھسک جاتا ہے کہ گویا اس نے تکلیف سے دفع کرنے کے لئے جو اس کو پہنچی تھی ہم کو پکار ہی نہ تھا جو لوگ زیادتی کرتے ہیں ان کی کارستانیوں ہی انہیں اچھی کر دکھائی گئی ہیں۔

## دنیاوی زندگی کی مثل پانی کے بلبے جتنی ہے

آیت نمبر 24 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

دنیاوی زندگی کی مثل تو بس پانی کی سی ہے کہ ہم اسے آسمان سے برسایا پھر زمین کے ساگ جس کو لوگ اور چوپائے کھاتے ہیں اس کے ساتھ مل جل کر نکلے یہاں تک کہ جب زمین نے فصل کی چیزوں سے اپنا بناؤ سنگار کر لیا اور ہر طرح آراستہ ہو گئی اور کھیت کو ایسا صاف کٹا ہوا بنا دیا کہ گویا کل اس میں کچھ تھا ہی نہیں جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں ان کے واسطے ہم آیتوں کوں یوں تفصیل وار بیان کرتے ہیں۔

(گمان کی پیروی نہ کرو)

اللہ نیک راہ دکھاتا ہے جو ہمیں نیک راستہ دکھائے اس کے حکم

## کی پیروی کرو

آیات نمبر 35 تا 36 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ ان سے کہو تو کہ شریکوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو تمہیں دین کا راستہ دکھا سکے تم ہی کہہ دو کہ اللہ دین حق کا راہ دکھاتا ہے تو جو



شخص دین کی راہ دکھاتا ہے کہا وہ زیادہ حقدار ہے کہ اس کے حکم کی پیروی کی جائے یا وہ شخص جو دوسرے کی ہدایت تو درکنار خود جب تک دوسرا اس کو راہ نہ دکھائے دیکھ نہیں پاتا اور تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے تم کیسے حکم لگاتے ہو اور ان میں سے اکثر تو بس اپنے گمان پر چلتے ہیں گمان یقین کے مقابلہ میں ہر گز کچھ کام نہیں آسکتا بے شک وہ لوگ جو کچھ بھی کر رہے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

## فصل ۱۲

تمہارا عمل تمہارے ساتھ اور ہمارا عمل ہمارے ساتھ

آیات نمبر 41 تا 44 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

اور اگر وہ تمہیں جھٹلائیں گے تو تم کہہ دو کہ ہمارے لئے ہماری کارگزاری ہے اور تمہارے لئے تمہاری کارستانی جو کچھ میں کرتا ہوں اس کے ذمے دار تم نہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سے میں بری ہوں ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ تمہاری باتوں کی طرف کان لگائے رہتے ہیں تو کیا وہ تمہاری سن لیں گے ہرگز نہیں اگرچہ وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں۔

تم کہیں بہروں کو کچھ سنا سکتے اور بعض امیں سے ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف دیکھتے ہیں کیا وہ ایمان لائیں گے ہرگز نہیں اگرچہ انہیں کچھ نہ سوجھتا ہو تو تم اندھے کو راہ راست دکھاؤ۔ گے اللہ تو ہرگز لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا مگر لوگ خود اپنے برا اپنی کروت سے ظلم کیا کرتے ہیں۔

دنیا کا قیام گویا گھڑی بھر ہے

آیت نمبر 45 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

اور جس دن اللہ ان لوگوں کو اپنی بارگاہ میں جمع کرے گا تو گویا یہ لوگ سمجھیں گے کہ دنیا میں بس گھڑی بھر ٹھہرے اور آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے جن لوگوں نے اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسرو گھاٹے میں ہیں اور ہدایت یافتہ نہ تھے۔

دنیا کے تمام خزانے بھی گناہوں کا فدیہ نہیں ہو سکتے

آیت نمبر 54 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

دنیا میں جس جس نے (ہماری نافرمانی کر کے) ظلم کیا ہے قیامت کے دن اگر تم خزانے جو زمین میں ہیں اسے مل جائیں تو اپنے گناہ کے بدلے ضرور فدیہ دے نکلے اور جب وہ لوگ عذاب کو دیکھیں گے تو اظہارِ ندامت کریں گے اور ان میں باہم انصاف کے ساتھ حکم کیا جائے گا اور ان پر زرہ برابر ظلم نہ کیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلانے کا انجام

آیت نمبر 74 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو ڈبو مارا پھر غور تو کرو کہ جو عذاب سے ڈرائے جا چکے تھے ان کا کیا خراب انجام ہوا۔ جسیر ہم نے نوح کے بعد اور رسولوں کو ان کی اپنی قوم کے پاس بھیجا۔ تو وہ پیغمبران کے پاس واضح روشن معجزے لے کر آئے اس پر بھی جس چیز کو کوہ وہ لگ

پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان نہ لانا تھا نہ لائے۔ ہم یوں ہی حسد سے گزر جانے والے کے دل پر مہر لگا دیتے ہیں۔

اللہ سے موسیٰ علیہ السلام کی عرض

آیت نمبر 88 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

اور موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے ہمارے پانے والے تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیوی زندگی میں بڑی آرائش اور دولت دے رکھی ہے کیا تو نے یہ سامان اس لئے عطا کیا یہ تاکہ یہ لوگ تیرے راستہ سے لوگوں کو بہکائیں پرودگار تو ان کے مال دولت کو غارت کر دے اور ان کے دلوں پر سختی کر کیونکہ جب تک یہ لوگ تکلیف دہ عذاب نہ دیکھ لیں گے ایمان نہ لائیں گے۔

مرتے وقت توبہ قبول نہیں ہوتی فرعون کا ڈوبنا اور ان کا انجام

آیات نمبر 89 تا 92 سورۃ یونس پارہ 11 میں فرمایا۔

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے اس پار کر دیا پھر فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی کی اور شرارت سے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب وہ ڈوبنے لگا تو کہنے لگا کہ جس اللہ پر بنی اسرائیل ایمان لاتے ہیں میں بھی اس پر ایمان لاتا ہوں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبردار بندوں سے ہوں اب مرنے کے وقت ایمان لاتا ہے حالانکہ تو اس نے پہلے نافرمانی کر چکا اور تو فسادیوں میں تھا تو آج ہم تیری روح کو تو نہیں مگر تیرے بدن کو بچائیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لئے عبرت کا باعث ہو اور اس

میں تو شک نہیں کر بہتیرے لوگ ہماری نشانیوں سے یقینا بے خبر ہیں۔

## فصل ۱۳

### درود حل مشکلات

حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں جو شخص میرے نام کے ساتھ ﷺ لکھتا ہے جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا فرشتے اس کے گناہوں معافی اور رحمت کی دعا کرتے رہیں گے۔

اللهم صلي و سلم و باريك على سيدنا محمد قد  
ضاقت حيلتي و ادر كني يا رسول الله ط

سورة هود کا ترجمہ

ہر جاندار کو اللہ رزق دیتا ہے

آیت نمبر 6 سورة یونس پارہ 12 میں فرمایا۔

اور زمین پر چلنے والوں میں کوئی ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذمہ نہ ہو اور اللہ ان کے ٹھکانے اور مرنے کے بعد ان کو سونپنے جانے کی جگہ (قبر) کو بھی جانتا ہے سب کچھ روشن کتاب (لوح محفوظ) میں موجود ہے۔

آسمان اور زمین چھ دن میں پیدا ہوئے تاکہ اپنے بندوں کو

آزمائے کہ اچھی کارگزاری والا کون ہے

آیت نمبر 76 سورة هود پارہ 12 میں فرمایا۔

اور وہی تو (مالک) ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن



میں پیدا کیا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا اس نے آسمان و زمین کو اس غرض سے بنایا تا کہ تم لوگوں کو آزمائے کہ تم میں زیادہ اچھی کارگزاری والا کون ہے اور اے رسول ﷺ اگر تم ان سے کہو گے کہ مرنے کے بعد تم سب کے سب دوبارہ قبروں سے اٹھاؤ جاؤ گے تو کافر لوگ ضرور کہہ بیٹھیں گے کہ یہ تو بس کھلا ہوا جادو ہے۔

بے شک انسان نہ شکر ہے

آیت نمبر 10 سورة هود پارہ 12 میں فرمایا۔

اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا ذائقہ چکھائیں پھر اس کو ہم اس سے چھین لیں تو اس وقت یقیناً بڑا بے آس اور ناشکر ہو جاتا ہے اور ہماری شکایت کرنے لگتا ہے اور اگر ہم تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی تھی راحت و آرام کا ذائقہ چکھائیں تو ضرور کہنے لگتا ہے کہ اب تو بس سختیاں مجھ سے رفع ہو گئیں اس میں شک نہیں کہ وہ بڑا خوش ہو جانے والا شیخی باز ہے۔

جو شخص دنیا کی زندگی آرام و آسائش کا طلب گار ہوتا ہے تو اللہ

رب العزت اس دنیا میں ہی اسے بے شمار دولت اور دنیاوی

نعمتوں سے نوازتا رہتا ہے

آیات نمبر 14 تا 15 سورة هود پارہ 12 میں فرمایا۔

جو شخص دنیا کی زندگی اور اس کی رونق کا طالب ہو تو ہم انہیں ان کی

کارگزاریوں کا بدلہ دنیا ہی میں پورا پورا بھر دیتے ہیں اور یہ اُزب دنیا میں گھائے میں نہیں رہیں گے مگر ہاں یہ وہ لوگ ہیں جس کے لئے آخرت میں

جہنم کی آگ کے سوا کچھ نہیں اور جو کچھ دنیا میں ان لوگوں نے کیا دھرا تھا سب اکارت ہو گیا اور جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں سب ملیا میٹ ہو گیا۔

## حضرت اسحاق کی پیدائش اللہ کی پیغمبر پر خاص عنایت

آیات نمبر 72 تا 73 سورۃ ہود پارہ 12 میں فرمایا۔

اور ابراہیم کی بیوی (سارہ) کھڑی ہوئی تھیں وہ یہ خبر سن کر نہیں پڑی تو ہم نے انہیں فرشتوں کے ذریعہ سے اسحق علیہ السلام کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی اور اسحق علیہ السلام کے بعد یعقوب علیہ السلام کی وہ کہنے لگی ہے کیا اب میں بچہ جننے بیٹھوں گی میں تو بڑھیا ہوں اور میرے خاوند بھی بوڑھے ہیں یہ تو ایک بڑی تعجب خیز بات ہے وہ فرشتے بولے تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو اے (نبوت) تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں اس میں شک نہیں کہ وہ قابل حمد و ثناء بزرگ ہے۔

## نیک بخت لوگوں پر ایک خاص عنایت اور جنت کا وعدہ

آیات نمبر 106 تا 108 تک سورۃ ہود پارہ 12 میں فرمایا۔

اور کچھ نیک بخت تو جو لوگ بد بخت ہیں وہ دوزخ میں ہوں گے اور اسی میں ان کی ہائے وائے اور چیخ و پکار ہوگی وہ لوگ جب تک آسمان اور زمین ہے ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جب تمہارا پروردگار (نجات دینا) چاہے بے شک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر کے ہی رہتا ہے اور جو لوگ نیک بخت ہیں وہ تو بہشت میں ہوں گے اور جب تک آسمان و زمین باقی ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جب آپ کا پروردگار چاہے سزا دے کر آخر

میں جنت میں لے جائے یہ وہ بخشش ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگی۔

راتوں کو اٹھ کر اللہ کی عبادت (سجدے) کیا کرو بے شک  
نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں اللہ سے بڑھ کر کوئی چاہت  
کے قابل نہیں

آیات نمبر 114 تا 115 سورۃ ہود پارہ 12 میں فرمایا۔

اور دن کے دنوں کنارے اور کچھ رات گئے نماز پڑھا کرو کیونکہ  
نیکیاں یقیناً گناہوں کو دور کرتی ہیں اور ہماری یاد کرنے والوں کے لئے یہ  
باتیں نصیحت و عبرت ہیں۔ اور اے رسول ﷺ تم صبر کرو کیونکہ خدا نسیکی  
کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

### درود خاص

کوئی رنج یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس درود شریف کو  
پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں اور رنج ختم ہو جاتے ہیں۔

صلی اللہ علیک یا محمد نور من نور اللہ ﷺ

## فصل ۱۲ :

سورۃ یوسف کی چند آیات کا ترجمہ  
بے شک شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے

آیات نمبر 5-6 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

یعقوب نے کہا اے بیٹا! کہیں اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ

دہرانا ورنہ وہ لوگ تمہارے لئے مکاری کی تدبیر کرنے لگیں گے۔ اس میں تو شک ہی نہیں کہ شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے جو تم نے دیکھا ہے ایسا ہی ہو گا کہ تمہارا پروردگار تم کو برگزیدہ کرے گا اور تمہیں خوابوں کی تعبیر سکھائے گا جس طرح اس سے پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم و اسحاق پر اپنی نعمتیں پوری کر چکا ہے۔ اسی طرح تم پر اور یعقوب کی اولاد پر اپنی نعمت پوری کر لے گا بے شک تمہارا پروردگار بڑا واقف کار حکیم ہے۔

### زلیخا کا عاشق ہونا

آیات نمبر 23-24 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

اور جس عورت کے گھر میں یوسف رہتے تھے زلیخا سے اپنے ناجائز مطلب حاصل کرنے کے لئے خود اسے آرزو کی اور سب دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی لو آؤ یوسف نے کہا معاذ اللہ تمہارے خاوند میرے مالک ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح رکھا ہے ایسا ظلم کیونکر کر سکتا ہوں۔ ایسا ظلم کرنے والے فلاح نہیں پاتے۔ زلیخا نے ان کے ساتھ برا ارادہ کر ہی لیا تھا اگر یہ بھی اپنے پروردگار کی دلیل نہ دیکھ چکے ہوتے تو قصداً کر بیٹھتے ہم نے اس کو یوں بچایا تا کہ اس سے برائی اور بدکاری کو دور رکھیں بے شک وہ ہمارے خالص بندوں سے تھا۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی عصمت و پاکیزگی پر دودھ پیتے بچے کی گواہی

آیت نمبر 26-27 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

یوسف نے کہا اس نے مجھ سے میری آرزو کی تھی اور زلیخا ہی کہنے



والوں ہی سے ایک گواہی دینے والے دودھ پیتے بچے نے گواہی دی کہ اگر ان کا کرتا آگے سے پھٹا ہوا تو یہ سچی اور وہ جھوٹے اور اگر ان کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا ہو تو وہ جھوٹی اور وہ سچے۔

کچھ عورتیں مکار اور چالباز ہوتی ہیں

آیات نمبر 28 تا 29 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

پھر جب عزیز مصر نے ان کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو اپنی بیوی سے کہنے لگا کہ یہ تم بھی لوگوں کے چلتر ہیں اس میں شک نہیں کہ تم لوگوں کے چلتر بڑے غضب کے ہوتے ہیں اور یوسف سے کہا اے یوسف اس کو جانے دو اور اپنی عورت سے کہا کہ تو اپنے گناہ کی معافی مانگ کیونکہ بے شک تو ہی ازسرتاپا خطاوار ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے حسن پر عورتوں کا ہاتھ کاٹنا

آیات نمبر 31 تا 32 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

تو جب زلیحانے ان کے طعنے سنے تو ان عورتوں کو بلا بھیجا اور ان کے لئے ایک مجلس آراستہ کی اور ان میں سے ہر ایک عورت کے ہاتھ میں ایک چھری اور ایک نارنج دی اور کہہ دیا کہ جب تمہارے سامنے آئے تو کاٹ کے ایک فاش اس کو دینا اور یوسف سے کہا کہ اب ان کے سامنے سے نکل تو جاؤ تو جب ان عورتوں نے اسے دیکھا تو اس کو بڑا حسن پایا تو سب کے سب نے بے خودی میں اپنے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور کہیں لگیں ماشاء اللہ یہ آدمی نہیں ہے یہ تو ہونہ ہو بس ایک معزز فرشتہ ہے تب زلیحان عورتوں سے بولی کہ بس یہ وہی تو ہے جب کی بدولت تم سب مجھے ملامت کرتی تھیں اور ہاں

بے شک میں اس سے مطلب حاصل کرنے کی آرزو مند تھی مگر یہ بچپا رہا اور جس کا کام کا میں حکم دیتی ہوں اگر نہ کرے گا تو ضرور قید بھی کیا جائے گا اور ذلیل بھی ہوگا۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی اللہ کی بارگاہ میں عرض

آیات نمبر 33 تا 34 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

یہ سب باتیں سن کے یوسف نے میری بارگاہ میں عرض کی اے میرے پالنے والے جس بات کی یہ عورتیں مجھ سے خواہش رکھتی ہیں اس کی نسبت قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے اگر ان عورتوں کے قسریب مجھ سے دفع نہ فرمائے گا تو مبادا ان کی طرف مائل ہو جاؤں اور جاہلوں سے شمار کیا جاؤں تو ان کے پروردگار نے ان کی سن لی اور ان سے ان عورتوں کے مکر کو دفع کر دیا اس میں شک نہیں کہ وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی پاکدامنی کی گواہی

آیت نمبر 51 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

چنانچہ بادشاہ نے ان عورتوں کو طلب کیا اور پوچھا کہ جس وقت تم لوگوں نے یوسف سے اپنا مطلب حاصل کرنے کی خود ان سے تمنا کی تھی تو تمہیں کیا معاملہ پیش آیا تھا وہ سب کی سب عرض کرنے لگیں ماشاء اللہ ہم نے یوسف میں تو کسی طرح کی بُرائی نہیں دیکھی تب عزیز مصر کی بیوی زلیخا بول اٹھی اب تو ٹھیک ٹھاک حال سب پر ظاہر ہو ہی گیا اصل بات یہ یہ کہ میں نے خود اس سے اپنا مطلب حاصل کرنے کی تمنا کی تھی بے شک وہ یقیناً سچا ہے۔

بے شک انسان کو اس کا نفس برابر بُرائی کی طرف اکساتا ہی ہے مگر جس پر اس کی پروردگار کی مہربانی اور کرم ہو تو وہ بُرائی سے محفوظ رہتا ہے

آیات نمبر 53 تا 54 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔  
اور میں نے اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس امارہ انسان کو بُرائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے بے شک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

نیک کاروں کا اجر ہم ضائع نہیں کرتے بلکہ  
اپنی خاص رحمت اور کرم اس پر نوازتے ہیں  
اور اسے دنیا میں بھی ایک مقام دیتے ہیں  
آیات نمبر 54 تا 56 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا  
مصاحب خاص بناؤں گا پھر ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے  
ہاں صاحب منزلت اور صاحب اعتبار ہو یوسف نے کہا مجھے اس ملک کے  
خزانوں پر مقرر کر دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور اس کام سے  
واقف ہوں اس طرح ہم نے یوسف کو ملک مصر میں جگہ دی اور وہ اس  
ملک میں جہاں چاہتے ہیں کرتے ہیں اور ہم نیک کاروں کے اجر کو ضائع  
نہیں کرتے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کی بیٹوں پر خالص تاکید اللہ کی ذات پر  
کامل یقین اور بھروسہ رکھنا

آیات نمبر 67 تا 68 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا جدا جدا  
دروازوں سے حاصل ہونا اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے روک نہیں سکتا بے شک  
حکم اسی کا ہے اور میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ  
رکھنا چاہئے اور جب وہ کہ ان مقامات سے داخل ہوتے جہاں جہاں سے باپ  
نے ان سے کہا تھا تو وہ پھر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی ہاں وہ  
یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی بے شک وہ صاحب  
علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اللہ جسے چاہتا ہے اُس کے درجات بلند کرتا ہے

آیت نمبر 76 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے  
دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے ہجر میں حضرت یعقوب علیہ السلام کا غم میں  
نڈھال اور بیمار ہو جانا اور آنکھوں کی بینائی سے محروم ہو جانا

آیات نمبر 84 تا 86 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

پھر ان کے پاس چلے گئے اور کہنے لگے ہائے افسوس یوسف (ہائے  
افسوس) اور رنج و الم میں اس قدر روئے کہ ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان



کا دل غم سے بھر رہا تھا بیٹے کہنے لگے کہ اگر آپ یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے انہوں نے کہا کہ میں اپنے غم داندوں کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کا پھر بیٹا ہو جانا

آیت نمبر 93 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

یہ کرتے لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو وہ بیٹا ہو جائیں اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی اللہ سے دعا

آیت نمبر 101 سورۃ یوسف پارہ 12 میں فرمایا۔

(جب یہ سب باتیں ہو پس تو یوسف نے اللہ سے دعا کی اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے تو مجھے دنیا سے اپنی اطاعت کی حالت میں اٹھائیو اور آخرت میں اپنے نیک بندوں میں داخل کی جیو (آمین)

(درود قرآنی)

تین مرتبہ صبح و شام یہ درود شریف پڑھنے سے زبردست دینی و دنیاوی کامیابی ملتی ہے۔

اللهم صل علی محمد و آلہ و اصحابہ بعدد عاصی

جميع القرآن حرفا حرفا و بقدر كل حرف الفاء

الفاء

### سورة رعد کی چند آیات کا ترجمہ

زمین و آسمان، چاند ستارے، دن رات، پہاڑ اور دریا پھلوں کھیتوں کی پیدائش اور ان کی بناوٹ پر غور و فکر کرنا کہ یہ سب رب کی نشانیاں ہیں اس طرح اللہ کی عظمت کی بڑھائی بیان کرنا آیات نمبر 2 سے لے کر 4 تک سورة رعد پارہ 13 میں فرمایا۔

اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو اتنے اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج چاند کو کام میں لگا دیا ہر ایک ایک معیاد معین کی تک گردش کر رہا ہے وہی دنیا کے کاموں کا انتظام کرتا ہے اس طرح واپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا یا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا جائے اور ہر طرح کے میوؤں کی دو دو قسمیں بنائیں وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے غور کرنے کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اور زمین میں کئی طرح کے قطعات میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کجور کے درخت بعض کی بہت سی شاخیں ہوتی ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہر قسم بعض میوؤں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

جب تک خود انسان اپنی ذات کی اصلاح یا درستی کی کوشش نہ کرے اللہ اس کی حالت نہیں بدلنا

آیت نمبر 11 سورۃ رعد پارہ 13 میں فرمایا۔

اس کے آگے پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اللہ اس نعمت کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ کارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی اور اللہ کے سوا ان کو کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

اللہ کی ذات سے منکر ہونے والوں کا انجام

آیت نمبر 5 سورۃ رعد پارہ 13 میں فرمایا۔

اگر تم عجیب بات سننی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوتے ہیں اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

ہر چیز اللہ کی حمد و ثناء بیان کرتی ہے اور اس کے آگے سجدہ کرتی ہے جس کا دل اور آنکھ دونوں روشن ہیں وہی مومن ہیں۔

آیات نمبر 15 تا 16 سورۃ رعد پارہ 13 میں فرمایا۔

جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح و شام سجدے کرتے ہیں ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے کہہ دو کہ اللہ پھر ان سے کہو کہ تم نے اللہ

کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتے پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں یا اندھیرا اور احبالا برابر ہو سکتا ہے بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جب کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور یکتا اور زبردست ہے۔

اللہ ظالم اور کافر لوگوں کا مددگار نہ ہو گا چاہے

وہ پوری دنیا کے خدا نے دیے

آیت نمبر 18 سورۃ رعد پارہ 13 میں فرمایا۔

جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہوگی اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خدا نے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ اتنے اور نجات کے بدلے میں صرف کر ڈالیں (مگر نجات کہاں) ایسے لوگوں کا حساب بھی بڑا ہوگا اور ان کا ٹھکانہ بھی دوزخ اور بہت بڑی جگہ ہے۔

قرآن نور ہے اور جو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے آتا ہے اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی اور رحمت کے طلب گار ہیں وہ صبر کرتے ہیں اور پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ اور

رشتوں کا بھرم رکھتے ہیں

آیات نمبر 21 تا 24 سورۃ رعد پارہ 13 میں فرمایا۔

بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو شخص تمہارے پروردگار کی طرف سے تم



پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقل مند ہیں جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے اور جن (رشتہ یا قریبت) کے جوڑنے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے اور بڑے حساب سے خوف رکھتے ہیں اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے بڑائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیک کار ہوں گے وہ بھی بہشت میں جائیں گے اور فرشتے بہشت کے سر دروازے سے ان کے پاس آئیں اور کہیں گے تم پر رحمت ہو یہ تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہی اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔

### درود برائے مغفرت

تاجدار عالم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

اللهم صل على سيدنا و مولنا محمد و على اله

وسلم

## فصل ۱۶:

سورۃ ابراہیم کی چند آیات کا ترجمہ

جب تک اللہ کا پیغمبر کسی قوم کے اللہ کا پیغام نہ لے کر جائے

اس وقت تک اللہ کسی انسان کو گمراہ نہیں کرتا

آیات نمبر 2 تا 4 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں

یہ لوگ پرے سرے کی گمراہی میں ہیں اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر

اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں احکام اللہ کھول کھول کر بتا دے پھر خدا

جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب

اور حکمت والا ہے۔

مومنوں کو اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہئے

آیت نمبر 12 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہئے اور ہم کیونکر اللہ پر بھروسہ

نہ رکھیں حالانکہ وہ اس نے ہم کو ہمارے دین کے سیدھے راستے بتائے ہیں

اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں گے اور اہل توکل کو اللہ ہی پر

بھروسہ رکھنا چاہئے۔

مومنوں پر پروردگار کا سلام ہو گا

آیت نمبر 23 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے وہ بہشتوں میں داخل کئے

جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہیں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں ان کی صاحب سلامت کا سلام ہوگا۔

اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت پکڑیں،  
ناپاک کی مثال

آیات نمبر 26 تا 27 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جڑ مستحکم اور نہ شاخیں بلند) زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے اس کو ذرا بھی قسار نہیں اللہ مومنوں کے دلوں کو پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی رکھے گا اور اللہ بے انصاف کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

بے شک انسان ناشکرا ہے

آیت نمبر 34 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں نے تم کو عنایت کیا اور اگر اللہ کے احسان گننے لوگ تو شمار نہ کر سکو گے (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے) کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا

آیات نمبر 40 تا 41 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

اے پروردگار مجھ کو ایسی توفیق عنایت کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی یہ توفیق بخش اے پروردگار میری دعا قبول فرما اے

پروردگار حساب ( کتاب کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو مغفرت کی جو۔

بے شک اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے گنہگاروں کا انجام

آیات نمبر 47 تا 52 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

بے شک اللہ زبردست اور بدلہ لینے والا ہے جس دن یہ زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی بدل دیے جائیں گے اور سب لوگ خدا نے یگانہ زبردست کے سامنے کھڑے ہوں گے اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں کو آگ لپیٹ رہی ہوگی یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے یہ قرآن لوگوں کے نام سے اللہ کا پیغام ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں۔

قرآن پاک اللہ کا پیغام ہے تاکہ لوگ اس سے نصیحت و عبرت حاصل کریں

آیت نمبر 52 سورۃ ابراہیم پارہ 13 میں فرمایا۔

یہ قرآن لوگوں کے نام سے اللہ کا پیغام ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں۔

سورۃ فجر کی چند اہم آیات کا ترجمہ

دروود جمالی، حضرت حسن بن علیؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا



پریشانی یا مصیبت میں ہو وہ درود پاک کو ہزار مرتبہ صحبت اور شوق سے پڑھے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے رب العزت اس کی مصیبت ٹال دے گا اور ان کو اپنی مراد میں کامیاب کر دے گا وہ درود پاک یہ ہے۔

اللهم صل على سيدنا محمد وعلى اله وبقدر وجماله

### انسانوں اور جنوں کی تخلیق

آیات نمبر 27 تا 29 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے ٹھہرے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے اور جنوں کو اس سے بھی پہلے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سرے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں جب اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا تو فرشتے سب کے سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کو ساتھ ہونے سے انکار کر دیا۔

### ابلیس کا نافرمان ہونا

آیات نمبر 32 تا 38 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

اللہ نے فرمایا کہ ابلیس تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہو اس نے کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے کھنکھناتے سرے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں اللہ نے فرمایا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے اور تجھ پر قیامت کے دن تک مہلت دے جب لوگ مسرنے

کے بعد زندہ کئے جائیں گے فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے وقت مقرر یعنی قیامت کے دن تک۔

بدر راہ لوگوں کو گناہوں پر آمادہ کرنا لیکن خالص مومن بندوں پر

### اس کی دسترس نہیں

آیات نمبر 39 تا 42 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

اس نے کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے گناہوں کو آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا ہاں ان میں جو ٹھہرے مخلص بندے ہیں (ان پر قابو چلنا مشکل ہے) اللہ نے فرمایا کہ مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا راستہ ہے جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے ہاں بدر راہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔

### اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا کفر ہے

آیات نمبر 55 تا 57 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ مایوس نہ ہو جائیے اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے۔

### حضرت لوط علیہ السلام کی گنہگار قوم پر عذاب کا نازل ہونا

آیات نمبر 56 سے 66 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

پھر کہنے لگے کہ فرشتو تمہیں اور کیا کام ہے انہوں نے کہا ہسم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں کہ اس کو عذاب کریں مگر لوط کے گھر والے

کہ ان سب کو ہم بچالیں گے البتہ ان کی عورت کہ اس کے لئے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی پھر جب فرشتے لوط کے گھر گئے تو لوط نے کہا تم تو نا آشنا سے لوگ ہو وہ بولے کہ انہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آتے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آتے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں تو آپ کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو نکالیں اور خود ان کے پیچھے چسلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مسٹر کرنے دیکھے اور جہاں آپ کو حکم ہوا وہاں چلے جائیے اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جو صبح ہوتے ہوئے کاٹ دی جائے گی۔

حضرت لوط علیہ السلام کا اپنی قوم سے مخاطب ہونا

آیات نمبر 6 تا 7 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

لوط نے کہا یہ میرے مہمان ہیں ان کے بارے میں مجھے رسوا نہ کرنا اور اللہ سے ڈرو اور مجھے بے آبرو نہ کرو وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہاں کی حمایت و طرفداری سے منع نہیں کیا انہوں نے کہا اگر نہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری قوم کی لڑکیاں ان سے شادی کر لو۔

حضرت لوط علیہ السلام کی قوم پر عذاب کی صورت

میں کنکر اور پتھروں کی بارش

آیات نمبر 72 تا 75 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش ہو رہے تھے سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑنے آپکڑا اور ہم نے اس شہر کو الٹ کر نیچے کر دیا اور ان پر کھنکر کی پتھریاں برسائیں بے شک اس میں ایک فراست کے لئے

نشانی ہے۔

ہر وقت اللہ کی تسبیح اور خوبیاں بیان کرو

اور اس کی عبادت میں لگے رہو

آیات نمبر 98 تا 99 سورۃ حجر پارہ 14 میں فرمایا۔

تو ہم اپنے پروردگار کی تسبیح کے لئے اور اس کی خوبیاں بیان کرتے

رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے

جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آجائے۔

سورۃ نخل کی چند آیات کا ترجمہ

دفع نسیان کا نسخہ

دفع نسیان کے لئے یہ درود شریف مغرب اور عشاء کے درمیان کسی

عدد معین کے بغیر پڑھیں۔

اللهم صل على محمد و آلہ کبلا نہایۃ بکماہ

وعدد کبلاہ

## فصل ۱۴:

انسان اور جانوروں کی پیدائش

جانور چرند پرند سب انسان کے لئے پیدا کئے۔

آیات نمبر 4 تا 5 سورۃ نخل پارہ 14 میں فرمایا۔

اسی نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا ان میں تمہارے لئے جسٹ اول



اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو اور جب شام کو انہیں جنگل سے لاتے ہو اور جب صبح کو جنگل چرانے لے جاتے ہو ان میں تمہاری عزت و شان ہے اور دور دراز شہروں میں جہاں تم رحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے ان گنت نعمتیں عطا فرمائیں اے نادان انسان تم اللہ کی کن کن نعمتوں کا شکر ادا کرو گے۔ اس کی نعمتوں کا جتنا بھی شکر ادا کرو کم ہے

آیات نمبر 10 تا 17 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی شاداب ہوتے ہیں جن میں تم اپنے چار پالیوں کو چسراتے ہو اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور بے شمار درخت اُگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے غور کرنے والوں کے لئے اس میں قدرت خدا کی بڑی نشانی ہے اور اس نے تمہارے لئے رات دن اور سورج چاند کو کام میں لگا دیا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں سمجھنے والوں کے لئے اس میں قدرت خدا کی بہت سی نشانیاں ہیں اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں) نصیحت پکڑنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور موتی وغیرہ نکالو جسے تم پیتے ہو اور

تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی دریا کو تمہارے اختیار میں کیا کہ تم اللہ کے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ اس کا شکر کرو اور اسی نے زمین پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک آسانی سے جا سکو اور راستوں میں نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی راستے معلوم کرتے ہیں تو جو مخلوقات پیدا کرے وہ ویسا ہی جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم عذر کیوں نہیں کرتے اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو گے بے شک بخشنے والا مہربان ہے بے شک سبحان اللہ تم اپنے رب کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے۔

### متکبر انسان کا انجام

آیات نمبر 28 تا 29 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔  
کہ جب فرشتے ان کی رو میں قبض کرنے لگتے ہیں اور یہ اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے ہیں تو مطیع و منعقاد ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کوئی بُرا کام نہیں کرتے تھے ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے اب تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے۔

نیک کار اور پرہیزگاروں کے لئے دنیا میں بھی بھلائی ہے اور  
آخرت میں بھی ایک اچھا صلہ (بہشت ہے)

آیات نمبر 30 تا 31 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

اور جب پرہیز گاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ بہترین کلام جو لوگ نیک کار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہشت ہی اچھا ہے اور پرہیز گاروں کا گھر بہت خوب ہے وہ بہشت جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے میسر ہو گا اللہ پرہیز گاروں کو ایسا ہی بدلادیتا ہے۔

اللہ کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہو جو ان سے پاک ہو اور اپنے لئے بیٹے پسند کرتے ہو جب کوئی بیٹی کے پیدا ہونے کی خبر سنتا ہے تو اس کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور اپنے قوم کے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے

آیات نمبر 57 تا 59 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

اور یہ لوگ اللہ کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں اور وہ ان سے پاک ہے اور اپنے لئے بیٹے جو مرغوب دل پسند ہیں حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خوشخبری ملتی ہے تو اس کا منہ غم کے سبب کالا پڑ جاتا ہے اور وہ اندوہناک ہو جاتا ہے اور وہ اس خبر بد سے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ دیکھو یہ تجویز کرتے ہیں بہت بڑی ہے۔



اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے (اعمال) سبب پکڑنے لگے تو کسی جاندار کو زندہ نہ رکھتا مگر وہ ایک وقت تک مہلت دیتا ہے آیات نمبر 61 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے لیکن ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دے جاتا ہے جب وہ آجاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

قرآن مومنوں کے لئے خاص ہدایت اور رحمت ہے۔

خالص دودھ، کھجور انگور اور اللہ کی طرف سے

بے شمار رزق ان میں قدرت کی نشانیاں ہیں

آیات نمبر 64 تا 67 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

اور یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا بے شک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی عبرت ہے اور ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے اور کھجور اور انگور کے میوؤں سے بھی تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق کھاتے ہو جو لوگ سمجھ رکھتے ہو ان کے لئے ان چیزوں میں قدرت کی نشانی ہے



## شہد امراض کی شفا ہے

آیت نمبر 68 سورۃ نخل پارہ 14 میں فرمایا۔

اور تمہارے پروردگار نے شہد مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور اونچی اونچی چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا اور ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چسلی جا اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے کئی امراض کی شفا ہے بے شک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔

## قیامت کے وقت کی مدت پلک جھپکنا سے بھی پہلے ہے

آیت نمبر 77 سورۃ نخل پارہ 14 میں فرمایا۔

اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے اور اللہ کے نزدیک قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

## جب اللہ سے عہد کرو تو اس کو پورا کرو

آیت نمبر 91 سورۃ نخل پارہ 14 میں فرمایا۔

اور جب اللہ سے عہد واثق کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔

جب قرآن پڑھو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو

آیت نمبر 98 تا 99 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چاہتا جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے سبب اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرتے ہیں اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو کہتے ہیں کہ تم تو یوں ہی اپنی طرف سے بنا لاتے ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں۔

جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اللہ ان کی ہدایت نہیں کرتا

آیات نمبر 102 تا 106 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے عذاب الم ہے جھوٹ افترا تو وہ وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

دنیا سے رغبت رکھنے والے لوگ سراسر خسارے میں ہیں اللہ ان کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر غفلت کی مہر لگا دیتا ہے

آیات نمبر 106 تا 109 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

وہ جو دل کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہو گا یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے

مقابلے میں عزیز رکھا اور اس لئے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں کچھ شک نہیں کہ یہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔

جو لوگ نادانی اور کم عقلی سے کوئی بڑا کام کر بیٹھیں اور پھر اپنے

کئے کی معافی مانگیں تو اللہ بڑا بخشنے والا مہربان پائیں گے

آیت نمبر 119 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

پھر جن لوگوں نے نادانی سے بڑا کام کیا پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار ان کو توبہ کرنے اور نیکہ کار ہو جانے کے بعد ان کو بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔

اللہ جو ہدایت پر ہیں ان کو بھی جانتا ہے اور جو اس کے راستے

سے بھٹک گیا ان سے بھی خوب واقف ہے

آیت نمبر 135 سورۃ نحل پارہ 14 میں فرمایا۔

(اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریقے سے ان کے مناظرہ کرو جو اس کے راستے سے بھٹک گیا تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے۔

گیارہ ہزار درود کے برابر درود شریف حافظ یسوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے

اللهم صل على سيدنا محمد وعلى اله صلاة انت لها  
اهل و هولها اهل

## فصل ۱۸:

سورة بنی اسرائیل کی چند آیات کا ترجمہ  
جب تک اللہ کسی قوم پر اپنا پیغمبر نہ بھیج دے  
عذاب نہیں دیا کرتا

آیت نمبر 15 سورة بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔  
جو شخص ہدایت کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا  
ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کا ہو گا کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے  
گا اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔

والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا

آیات نمبر 22 تا 24 سورة بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔  
اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی  
عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک



یادوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اسے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں شفقت سے پرورش کیا تو بھی ان پر رحمت فرما۔

### فضول خرچ شیطان کا بھائی ہے

آیت نمبر 28 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا یعنی نہ شکر ہے۔

اپنی استعداد (اوقات) حیثیت کے بڑھ کر کسی کی مدد نہ کرو یہ

نہ ہو کہ خود خالی ہاتھ بیٹھ جاؤ۔ اور پھر پچھتاؤ

آیات نمبر 28 تا 29 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

اور اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان مستحقین کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو اور اپنے ہاتھ کو نہ گردن سے بندھا ہوا یعنی بہت تنگ کر لو کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں اور نہ بالکل کھول ہی دو کہ بھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو کہ علامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔

مفلسی کے ڈر سے اولاد کو قتل نہ کرو ان کو اور تم کو رزق ہم

دیتے ہیں اور زنا کے قریب مت جاؤ یہ بہت بڑا گناہ ہے

آیات نمبر 31 تا 32 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔  
 اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا کیونکہ ان کو اور تم کو ہم  
 ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے اور زنا  
 کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بڑی راہ ہے۔

یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ عہد کو پورا کرو ناپ تول میں  
 کمی نہ کرو کان، آنکھ اور دل سب کی ضرور باز پرس ہوگی

آیات نمبر 34 تا 36 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔  
 اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریقے سے کہ  
 بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد  
 کے بارے میں ضرور باز پرس ہوگی اور جب کوئی چیز ناپ کر دینے لگو تو  
 پیمانہ پورا بھرا کرو اور جب تول کر دو تو ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو اور یہ  
 بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے اور اے بندے  
 جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑو کہ کان، آنکھ اور دل ان سب  
 سے ضرور باز پرس ہوگی۔

زمین پر تن کر تکبر سے مت چلو

آیات نمبر 37 تا 38 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔  
 اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں  
 ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کہ پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ جائے گا ان سب عادتوں کی  
 بڑائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے۔

اے محبوب جب تم قرآن پڑھتے ہو جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے

تمہارے اور ان کے درمیان گہرا پردہ ال دیتے ہیں

آیات نمبر 45 تا 46 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب کر دیتے ہیں اور ان کے دلوں پر

پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں نقل پیدا کر

کے دیتے ہیں اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے تو وہ

بدل جائے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔

تھوہر کے درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی

آیت نمبر 60 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے

اور جو نمائش ہم نے نہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا اور اس

طرح تھوہر کے درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی اور ہم انہیں ڈراتے

ہیں تو ان کو اس سے بڑی سخت سرکشی پیدا ہوئی ہے۔

جو شخص (دین سے غافل) ہو کر دنیا میں اندھا بنا رہے آخرت

میں بھی اندھا ہی اٹھایا جائے گا

آیات نمبر 72 تا 73 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

اور جو شخص اس دنیا میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور

نجات کے راستے سے بہت دور اے پیغمبر ﷺ جو وحی ہم نے تمہاری

طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ کافر لوگ اس سے بچا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے۔

## فصل ۱۹:

### نماز تہجد کی فضیلت اور اہمیت

آیات نمبر 78 تا 79 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی) نماز اور صبح کو قرآن پڑھا کر کیوں کہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو اور مسجد کی نماز پڑھا کرو یہ شب خیزی تمہارے لئے (سبب) زیارت ثواب اور نماز تہجد تم کو نفل ہے قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کرے۔

جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے

آیت نمبر 97 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

اور جس شخص کو اللہ ہدایت سے وہی ہدایت یاب ہے اور جن کو گمراہ کرے تو اللہ کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ گے اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے گونگے اور بہرے بنا کر اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے جب اس کی آگ بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو عذاب دینے کے لئے اور بھڑکا دیں گے یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے ہیں۔

قرآن برحق کتاب ہے مومن انسان جب سنتے ہیں جو سجدے  
میں گر پڑتے ہیں

آیات نمبر 107 تا 110 سورۃ بنی اسرائیل پارہ 15 میں فرمایا۔

جب وہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے پاس سجدے  
میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بے شک ہمارے  
پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور روئے  
جاتے ہیں اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے کہہ دو کہ تم اللہ کے  
نام سے پکارو یا رحمن کے نام سے جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں  
اور نماز بلند آواز سے پڑھ اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔

### سورۃ کہف کی چند آیات کا ترجمہ

اسی برس کے گناہ معاف، حضرت سہل بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن کے بعد اسی  
مرتبہ درود شریف پڑھے تو اس کے اسی برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

اللهم صل على محمد بن النبي الامي وعلى آله وسلم

لوگوں کو آزمائش کے واسطے اس دنیا میں بھیجا گیا کہ کون کتنے  
اچھے عمل کرتا ہے

آیات نمبر 6 تا 8 سورۃ کہف پارہ 15 میں فرمایا۔

جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنایا ہے  
تا کہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے اور جو



چیز زمین پر ہم اس کو نابود کر کے بخر میدان کر دیں گے۔

مومن بندے صرف اللہ کی خوشنودی کے طلب گار ہوتے ہیں صبر کرتے ہیں دنیا کے آرائش کے طلب گار، دنیا کو پسند کرتے ہیں آیات نمبر 28 سورۃ کہف پارہ 15 میں فرمایا۔

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور ان کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے گزر کر اور طرف نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ اور جس شخص کے دل کو ہم نے یاد سے غافل کر دیا ہے اور اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا۔

جہنم کا تذکرہ اور اس کی کیفیت

آیات نمبر 29 سورۃ کہف پارہ 15 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ سچی بات (کلمہ توحید) تمہارے پروردگار کی طرف ہو چکی ہے پس جو چاہے مانے اور جو کچھ نہ مانے مگر ہم ظالموں کے لئے وہ آگ (دہکا کے) تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انہیں گھیر لیں گی اگر وہ لوگ دہائی دیں گے تو ان کی فریادری (کھولتے ہوئے) پانی سے کی جائے گی جو مثل پگھلے ہوئے تانبے کے ہو گا اور منہ کو بھون ڈالے گا کیا بڑا پانی ہے اور جہنم بھی کیا بڑی جگہ ہے۔

مومنوں کا اجر جنت اور دودھ کی نہریں

آیات نمبر 30 تا 31 سورۃ کہف پارہ 15 میں فرمایا۔

اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کرتے رہے تو ہم ہرگز اچھے کام والے کے اجر کو اکارت نہیں کرنے ہی وہی لوگ ہیں جن کے رہنے سہنے کے لئے سدا بہار باغات ہیں ان کے مکانات کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان باغات میں دمکتے ہوئے کندن کے کنگنوں سے سنوارے جائیں گے اور انہیں بارک ریشم اور بانی کے دھانے جوڑے پہنائے جائیں گے اور تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے کیا ہی اچھا بدلہ ہے اور بہشت میں آرائش کی کیسی اچھی جگہ ہے۔

دنیاوی زندگی کی مثال بارش کے پانی کی سی ہے

آیات نمبر 45 تا 46 سورۃ کہف پارہ 15 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ ان سے دنیا کی زندگی کی مثل بھی بیان کر دو کہ اس کی حالت اس پانی کی سی ہے جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو زمین کی روئیدگی اس میں مل جل گئی اور آخر ریزہ ریزہ بھوسہ ہو گئی کہ اس کو ہوائیں اڑاتے پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مال اور اولاد دنیا کی جھوٹی زندگی کی زینت ہیں اور نیکیاں

ہمیشہ کے لئے اچھی اور پیدار

آیت نمبر 46 سورۃ کہف پارہ 15 میں فرمایا۔

اے رسول اللہ ﷺ مال اور اولاد اس ذرا سی دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے پروردگار کے نزدیک ثواب میں اس سے کہیں زیادہ اچھی ہیں اور تمنا آرزو کی راہ سے بھی بہتر ہیں۔

## فصل ۱۵:

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سوالوں کا اور ان کی حقیقت کا جواب

آیات نمبر 79 تا 82 سورۃ کہف پارہ 15 میں فرمایا۔

اب جن باتوں پر آپ سے صبر نہ ہو سکا ابھی آپ کو اصل حقیقت بتائے دیتا ہوں وہ کشتی جس میں میں نے سوراخ کر دیا تھا وہ چند غریبوں کی تھی جو دریا میں محنت کر کے گزارا کرتے تھے میں نے چاہا اسے عیب دار بنا دوں کیونکہ ان کے پیچھے پیچھے ایک ظالم بادشاہ آتا تھا کہ تمام کشتیاں زبردستی بیگار میں پکڑ لیتا تھا اور جو وہ لڑکا تھا (جس کو میں نے مار ڈالا) تو اس کے ماں باپ دونوں سچے ایماندار تھے تو ہم کو یہ اندیشہ ہوا کہ ایسا نہ ہو کہ بڑا ہو کر ان کو بھی اپنے سرکشی اور کفر میں پھنسا دے تو ہم نے چاہا کہ ہم اس کو مار ڈالیں اور ان کا پروردگار اس کے بدلے میں ایسا فرزند عطا فرمائیں جو اس سے پاک نفسی میں اور پاک قرابت میں بہتر ہو اور وہ جو دیوار تھی جسے میں نے کھڑا کر دیا تھا تو وہ نہر دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان ہی دونوں لڑکوں کا خزانہ گڑا ہوا تھا اور ان لڑکوں کا باپ ایک نیک آدمی تھا تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ دونوں لڑکے اپنی جوانی کو پہنچیں تو تمہارے پروردگار کی مہربانی سے اپنا خزانہ نکال لیں اور میں نے جو کچھ کیا کچھ اپنے اختیار سے نہیں کیا بلکہ اللہ کے حکم سے یہ حقیقت ہے ان واقعات کی جن پر آپ صبر نہ ہو سکا۔

پیغمبر بھی ایک انسان ہے

آیت نمبر 110 سورۃ کہف پارہ 15 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ کہہ دو میں بھی تمہارا ایسا ہی (شکل و شہادت میں) ایک آدمی ہوں فرق اتنا ہے کہ میری نوع جدا ہے اور میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود یکتا ہے تو جو شخص آرزو مند ہو اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہونے کا تو اچھے کام کرنے چاہیں اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

### سورۃ مریم کی چند آیات کا ترجمہ

(درود نور) حضرت علی کرم وجہہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ تمہارا مجھ پر درود پڑھنا دعاؤں کا حفاظت کرنے والا ہے اور تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

اللهم صل على سيدنا محمد نور الانوار و سر

الاسرار و سيدنا الابرار

حضرت زکریا و یحییٰ علیہ السلام کا قصہ اور حضرت زکریا علیہ السلام پر اللہ کی

خاص عنایت نیک فرزند کی صورت میں

آیات نمبر 2 تا 7 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی کا ذکر ہے کہ اس نے اپنے خاص بندے زکریا کے ساتھ کی تھی کہ جب زکریا نے اپنے پروردگار کا وہیسی آواز سے پکارا اور عرض کی اے میرے پالنے والے میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور سر ہے کہ بڑھاپے کی آگ سے بھڑک اٹھا ہے اے میرے پالنے والے میں تیری بارگاہ میں دعا کر کبھی محروم نہیں رہا ہوں میں اپنے مرنے کے بعد

اپنے وارثوں سے سہا جاتا ہوں کہ مبادا دین کو برباد نہ کریں اور میری بیوہ کی (ام کلثوم بنت عمران) بانجھ ہے پس تو مجھ کو اپنی بارگاہ سے ایک جانشین (فرزند) عطا فرما جو میری اور یعقوت کی نسل کی میراث کا مالک ہو اور اسے میرے پروردگار اس کو اپنا پسندیدہ بنا (اللہ نے فرمایا) ہم تم کو ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام تیجی ہو گا اور ہم نے اس سے پہلے کسی کو اس کا ہم نام نہیں پیدا کیا۔

تمام جہانوں کی بادشاہی اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ کسی بھی وقت کچھ بھی کر سکتا ہے ناممکن کو ممکن بنا دیتا ہے تاکہ لوگ عبرت حاصل کرنے کے اللہ کی حمد و ثنا کریں اور اس کی وحدانیت کا یقین کریں

آیات نمبر 8 تا 12 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

زکریا نے عرض کی کہ یا اہی بھلا مجھے لڑکا کیوں کر ہو گا اور حالت یہ ہے کہ میری بیوی تو بانجھ ہے اور میں خود حد سے زیادہ بڑھاپے کو پہنچ گیا ہوں اللہ نے فرمایا ایسا ہی ہو گا تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ یہ بات ہم پر آسان ہے اور تم اپنے کو تو خیال کرو کہ اس سے پہلے تم کو پیدا کیا حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے زکریا نے عرض کی الہی میرے لئے کوئی علامت مقرر کر دے حکم ہوا تمہاری پہچان یہ ہے کہ تم تین رات دن برابر لوگوں سے بات نہیں کر سکو گے پھر زکریا اپنے عبادت کے حجرے سے اپنی قوم کے پاس ہدایت دینے کے لئے نکلے تو ان سے اشارہ کیا کہ تم لوگ صبح و شام برابر اس کی تسبیح (وتقدیس) کیا



کرو غصہ کیجی پیدا ہوئے اور ہم نے ان سے کہا اے پچھلی کتاب تو ریت مضبوطی کے ساتھ لو اور ہم نے انہیں بچپن ہی میں اپنی بارگاہ سے نبوت اور رحم دلی اور پاکیزگی عطا فرمائی اور وہ خود بھی پرہیزگار اور ماں باپ کے حق میں سعادت مند تھے اور سرکش نافرمان نہ تھے اور ہماری طرف سے ان پر برابر سلام ہے جس دن پیدا ہوئے اور جس دن مرے گئے اور جس دن دوبارہ زندہ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے۔

حضرت بی بی مریم کا قرآن پاک میں تذکرہ

اور حضرت عیسیٰ کی ولادت

آیات نمبر 16 تا 21 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

قدرت کی نشانیاں

اے محمد ﷺ قرآن میں مریم کا تذکرہ کرو کہ جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر پورب طرف والے مکان میں جا بیٹھی پھر اس نے ان لوگوں کے سامنے پردہ کر لیا تو ہسم نے اپنی روح کو ان کے پاس بھیجا تو وہ اچھے خاصے آدمی کی صورت میں ان کے سامنے آکھڑا ہوا کہنے لگیں اگر تو پرہیزگار ہے تو میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں جبرئیل نے کہا میں تو صاف تمہارے پروردگار کا پیغام پر فرشتہ ہوں تاکہ تم کو پاکیزہ لڑکا عطا کروں مسریم نے کہا مجھے لڑکا کیوں کہ ہو سکتا ہے حالانکہ کسی مرد نے مجھے چھوا تک نہیں اور نہ میں بدکار ہوں جبرئیل نے کہا ایسا ہی ہو گا تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ یہ بات مجھ پر آسان ہے تاکہ اس کو پیدا کر کے لوگوں کے واسطے اپنی

قدرت کی نشانی قرار دیں اور خاص رحمت کا ذریعہ بنائیں۔

## فصل ۱۶:

بچپن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی لوگوں سے گفتگو

ماں کی پاکیزگی کی گواہی

آیات نمبر 27 تا 32 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

پھر مریم اس لڑکے کو اپنی گود میں لئے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں وہ لوگ کہنے لگے کہ اے مریم تم نے تو یقیناً بہت بڑا کام کیا اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بڑا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں بدکاری تھی یہ تو نے کیا کیا تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا کہ جو کچھ پوچھنا ہے اس سے پوچھ لو وہ لوگ بولے بھلا ہم گود کے بچے سے کیوں کر بات کریں اس پر وہ بچہ قدرت خدا سے بول اٹھا کہ میں بے شک اللہ کا بندہ ہوں مجھ کو اس نے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھ کو نبی بنایا میں کہیں رہوں مجھ کو مبارک بنایا اور مجھ کو جب تک زندہ ہوں نماز پڑھنے زکوٰۃ دینے کی تاکید کی ہے اور مجھ کو اپنی والدہ کا فرمانبردار بنایا اور مجھ کو سرکش نافرمان نہیں بنایا۔

اللہ کے خاص بندوں پر اس کی خاص عنایت نبوت سے سرفراز

کرنا اور ان سے راز و نیاز کی باتیں کرنا

آیات نمبر 49 تا 56 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

عرض جب ابراہیم نے ان لوگوں کو اور جس کی یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر

پرستش کیا کرتے تھے چھوڑا تو رہم نے انہیں اسحق و یعقوب سے اولاد عطا فرمائی اور ہر ایک کو نبوت کے درجہ پر فائز کرنا اور ان سب کو اپنی رحمت سے کچھ عنایت فرمایا اور ہم نے ان کے لئے اعلیٰ درجہ خیر دنیا میں بھی قسار دیا اور اے محمد ﷺ قرآن میں موسیٰ کا بھی تذکرہ کرو اس میں شک نہیں کہ وہ برگزیدہ میرا بندہ اور بھیجا ہوا صاحب کتاب و شریعت نبی تھا اور ہم نے ان کو کوہ طور کی داہنی طرف سے آواز دی اور ہم نے انہیں راز و نیاز کی باتیں کرنے کے لئے اپنے قریب بلایا اور ہم نے انہیں اپنی خاص مہربانی سے ان کے بھائی ہارون کو ان کا وزیر بنا کر عنایت فرمایا اور اے محمد ﷺ قرآن میں اسماعیل کا تذکرہ کرو اس میں شک نہیں کہ وہ وعدے کے سچے تھے اور بیچھے ہوئے پیغمبر تھے اور اپنے گھر کے لوگوں کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی تاکید کئے کرتے تھے اور وہ اپنے پروردگار میں پسندیدہ تھے اور قرآن میں ادریس کا بھی تذکرہ کرو اس میں شک نہیں کہ وہ بڑے سچے بندے اور نبی تھے اور ہم نے ان کو بہت اونچی جگہ بہشت میں بلند کر کے پہنچایا یہ انبیاء لوگ جنہیں اللہ نے اپنی نعمت دی آدم کی اولاد سے ہیں۔

جہنم پر سے ہر شخص کو گزرنا ہوگا

آیات نمبر 68 تا 72 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

جہنم کے گردا گرد گھٹنوں کے بل حاضر کریں گے پھر ہر گروہ میں سے ایسے لوگوں کو ایک نکال لیں گے جو دنیا میں اللہ سے اوروں کی نسبت اکڑتے پھرتے تھے پھر جو لوگ جہنم میں جھونکے جانے کی زیادہ سزاوار ہیں

ہم ان سے خوب واقف ہیں اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو جہنم پر سے ہو کر نہ گزرے کیوں کہ بل صراطِ اسی پر ہے یہ تمہارے پروردگار کا حتمی اور لازمی وعدہ ہے پھر ہم پرہیزگاروں کو بچائیں گے اور نافرمانوں کو گھٹنے کے بل اسی میں چھوڑ دیں گے۔

جس نے اللہ کی آیتوں سے انکار کیا ہے اسے قیامت میں مال اور اولاد نہیں ملے گا

آیات نمبر 77 تا 80 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ کیا تم نے اس شخص پر بھی نظر کی جس نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور کہنے لگا کہ اگر قیامت ہوئی تو بھی مال اور اولاد ضرور ملے گی کیا اسے غیب کا حال معلوم ہو گیا ہے یا اس نے کوئی عہد و پیمان لے رکھا ہے ہرگز نہیں جو کچھ یہ بکتا ہے سب ہم ابھی سے لکھ لیتے ہیں اور اس کے لئے اور زیادہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں اور جو مال و اولاد کی نسبت بک رہا ہے ہم ہی اس کے مالک ہو بیٹھیں گے اور یہ ہمارے پاس تنہا آئے گا۔

اللہ یکتا ہے اس کی کوئی اولاد نہیں اتنی سخت  
بات اللہ کے لئے بکتے ہو

آیات نمبر 89 تا 91 سورۃ مریم پارہ 16 میں فرمایا۔

(یہودی) لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے عیسیٰ کو بیٹا بنا لیا ہے اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ تم نے اتنی بڑی سخت بات اپنی طرف سے گھڑ کے کبی ہے کہ

قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں اور زمین شگافتہ ہو جائے اور پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر پڑیں اس بات سے کہ ان لوگوں نے اللہ کے لئے بیٹا قرار دیا ہے حالانکہ اللہ کے لئے یہ کسی طرح شایان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے۔

### چھ لاکھ درود شریف کا ثواب

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی اس درود کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

اللهم صل على سيدنا ومولينا محمدا وما في عقبه  
الله صلوة دائمة بدوام ملك الله۔

سورة طہ کی چند آیات کا ترجمہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشقت عبادت میں ممانعت

آیات نمبر 2 تا 6 سورة طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم اس قدر مشقت اٹھاؤ مگر جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اس کے لئے نصیحت قرار دیا ہے یہ اس ذات کی طرف سے نازل ہوا جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمانوں کو پیدا کیا وہ رحمن ہے جو عرش پر آمادہ و مستعد ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے جو کچھ زمین میں ہے جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے غرض سب کچھ اسی کا ہے۔



اللہ بچھے بہت بچھے بھید کو بھی جانتا ہے

آیت نمبر 7 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

اور اگر تو پکارا کر بات کرے تو بھی آہستہ کرے تو بھی وہ یقیناً بھید

اور اس سے زیادہ پوشیدہ چیز کو جانتا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اللہ کی بارگاہ میں دعا

آیات نمبر 25 تا 34 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

موسیٰ نے عرض کی پروردگار میں تو جانتا ہوں مگر تو میرے لئے

میرے سینہ کو کشادہ فرما اور میرا کام میرے لئے آسان کر دے اور میری

زبان سے لکنت کی گرہ کھول دو تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ لیں اور

میرے کنبہ والوں میں سے میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر بنا دے اس کے

ذریعہ سے میری پشت مضبوط کر دے اور میرے کام میں اس کو میرا شریک

بنا تاکہ ہم دونوں مل کر کثرت سے تیری تسبیح کریں اور کثرت سے تیری یاد

کریں تو تو ہماری حالت دیکھ رہا ہے۔

فرعون اور موسیٰ علیہ السلام کی باتیں

آیات نمبر 50 تا 54 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

فرعون نے پوچھا اے موسیٰ آخر تم دونوں کا پروردگار کون ہے موسیٰ

نے کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کے لئے مناسب

صورت عطا فرمائی پھر اس نے زندگی بسر کرنے کے طریقے بتائے ہیں

فرعون نے پوچھا بھلا اگلے لوگوں کا حال بتاؤ کہ کیا ہوا موسیٰ نے کہا ان

باتوں کا عمل میرے پروردگار کے پاس ایک کتاب میں لکھا ہوا ہے میرا پروردگار نہ بہکتا ہے نہ بھولتا ہے وہ وہی ہے جس نے تمہارے فائدے کے واسطے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہارے لئے اس میں نہریں نکالیں اور اسی نے آسمان سے پانی برسایا یا پھر خدا فرماتا ہے کہ ہم ہی نے اس پانی کے ذریعہ سے مختلف قسموں کی گھاسیں نکالیں تاکہ تم خود بھی کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ کچھ شک نہیں کہ اس میں عقل مندوں کے واسطے قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

مجرم (گنہگار) کا ٹھکانہ دوزخ اور مومن (نیک انسان) کا ٹھکانہ جنت اور اس کی آسائش

آیت نمبر 74 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

اس میں شک نہیں کہ جو شخص مجرم ہو کر اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہو گا تو اس کے لئے یقیناً جہنم دھرا ہوا ہے کس میں نہ وہ مرے گا اور نہ ہی زندہ ہی رہے گا بلکہ سکتا رہے گا اور جو شخص اس کے سامنے ایسا نثار ہو کر حاضر ہو گا اور اس نے اچھے اچھے کام بھی کئے ہوں گے تو ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لمبے بڑے بڑے بلند رتبے ہیں اور سدابہار باغات جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ لوگ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

دنیا یا قبر میں رہنے کی مدت اور لوگوں کا اظہار خیال (اندازہ)

آیات نمبر 101 تا 104 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم اس دن گنہگاروں کی آنکھیں نیلی (اندھی) کر کے اپنے سامنے جمع کریں گے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ دنیا یا قبر میں ہم تو گ تو بس دس دن ٹھہرے ہوں گے جو کچھ یہ لوگ اس دن کہیں گے ہم خوب جانتے ہیں جو ان میں سب سے زیادہ ہوشیار ہوگا بول اٹھے گا کہ تم تو بس ایک دن ٹھہرے ہو گے۔

## فصل ۱۲

### قرآن کی حقیقت (منکر لوگوں) کا انجام

آیات نمبر 99 تا 100 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ ہم تمہارے سامنے یوں واقعات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہارے پاس اپنی بارگاہ سے قرآن عطا کیا جس نے اس سے منہ پھیرا وہ قیامت کے دن یقیناً اپنے بڑے اعمال کا بوجھ اٹھائے گا اور اسی حال میں ہمیشہ رہیں گے اور کیا ہی بڑا بوجھ ہے جو قیامت کے دن یہ لوگ اٹھاتے ہوں گے۔

جس نے اللہ رب العزت کے یاد سے منہ پھیر لیا قیامت میں

وہ اندھا بنا کر اٹھایا جائے گا

آیات نمبر 124 تا 127 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

جس شخص نے میری یاد سے منہ پھیر لیا تو اس کی زندگی بہت تنگی میں بسر ہوگی اور ہم اس کو قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے وہ کہے گا کہ

ایسی میں (دنیا میں) آنکھ والا تھا تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا اللہ فرمائے گا ایسا ہی ہونا چاہئے ہماری آیتیں بھی تو تیرے پاس آئی تھیں تو تو انہیں بھلا بیٹھا اور اس طرح آج تو بھی بھلا دیا جائے گا جس نے حد سے زیادہ تجاوز کیا اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لایا اس کو ایسا ہی بدلہ دیں گے اور آخرت کا عذاب تو یقینی بہت سخت اور بہت دیر پا ہے۔

دنیاوی زندگی کی عارضی سکونت اور اس کی آسائش بے معنی جب کہ اللہ کی محبت اور اس کا ثواب کہیں زیادہ پائیدار ہے خود بھی نماز کے پابند رہو اور دوسروں کو بھی نماز پڑھنے کا حکم دو۔  
(صبر کی تلقین)

آیات نمبر 130 تا 132 سورۃ طہ پارہ 16 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ جو کچھ یہ کفار بکا کرتے ہیں تم اس پر صبر کرو اور آفتاب نکلنے کے قبل اور اس کے غروب ہونے کے قبل اپنے پروردگار کی حمد و ثناء کے ساتھ تسبیح کیا کرو اور کچھ راتوں کے وقتوں میں اور دن کے کناروں میں تسبیح کرو تا کہ تم نہال ہو جاؤ۔ اے رسول ﷺ جو ان میں سے کچھ لوگوں کو دنیا کی اس ذرا سی زندگی کی رونق سے نہال کر دیا ہے تا کہ ہم ان کو اس میں آزمائیں تم اپنی نظریں ادھر نہ بڑھاؤ اور اس سے تمہارے پروردگار کی روزی تو اب کہیں بہتر ہے اور زیادہ سے پائیدار ہے اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور تم خود بھی اس کے پابند رہو۔

ایک پسندیدہ درود شریف

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ کے والد بزرگوار نے انہیں یہ درود شریف پڑھنے کو فرمایا شاہ صاحب کو ایک روز حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی انہوں نے یہ درود حضور ﷺ کی خدمت میں پڑھا جن کو آپ ﷺ نے پسند فرمایا۔

اللهم صل على سيدنا محمدان النبي الامى وعلى اله و  
عليه وبارك وسلم

سورة انبياء کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ کی بات کو ہنسی اور مذاق میں اڑا دینا اور پھر کانا پھوسی کرنا سچ تو یہ ہے کہ یہی لوگ غفلت میں ہیں  
آیات نمبر 1 تا 4 سورة انبیا پارہ 17 میں فرمایا۔

لوگوں کے پاس ان کا حساب کا وقت آپہنچا اور وہ ہیں کہ غفلت میں پڑے منہ موڑے ہی جاتے ہیں جب ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس کوئی نیا حکم آتا ہے تو اسے صرف کان لگا کر سن لیتے ہیں اور پھر ہنسی کھیل اڑاتے ہیں ان کے دل آخرت کے خیال سے بالکل بے خبر ہیں ظالم چپکے چپکے کانا پھوسی کیا کرتے ہیں کہ یہ شخص محمد ﷺ کچھ بھی نہیں بس تمہارا ہی آدمی ہے تو کیا تم دیدہ و دانستہ جادو میں پھنسے ہو کیا کہ مسیحا پروردگار جتنی آسمان اور زمین میں ہوئی ہیں خوب جانتا ہے اور وہ تو بڑا سننے والا واقف کار ہے۔



## نافرمان اور سرکش لوگوں کا انجام

آیات نمبر 14 تا 15 سورۃ انبیاء میں اللہ رب العزت فرماتا ہے۔

وہ لوگ کہنے لگے ہائے ہماری ثامت بے شک ہم سرکش تو ضرور تھے غرض تو بار بار یہی کئے جاؤ یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی کی طرح بجھائے ٹھنڈا کر کے ڈھیر کر دیا۔

حق بات پر ثابت قدم رہنا اور باطل کا سرکچلنا فرشتوں کی مدح

آیات نمبر 18 تا 20 سورۃ انبیاء پارہ 17 میں فرمایا۔

بلکہ ہم تو حق کو ناحق کے سر پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ باطل کے سر کو کچل دیتا ہے پھر وہ اس وقت نیت و نابود ہو جاتا ہے اور تم پر افسوس ہے کہ ایسی ایسی ناحق باتیں بنایا کرتے ہوئے حالانکہ جو لوگ (فرشتے) آسمان اور زمین میں ہیں سب اسی کے بندے ہیں اور جو فرشتے اس کی سرکار میں ہیں نہ تو وہ اس کی عبادت کی شیخی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں رات اور دن اس کی تسبیح کیا کرتے ہیں اور کبھی کاہلی نہیں کرتے۔

فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں بنانا حالانکہ وہ پاک ذات اسی سے پاک و

پاکیزہ ہے۔

روزے محشر میں اللہ رب العزت کسی کے ساتھ ناحق

حق تلفی نہیں کرے گا اس کے عمل کے حساب سے

اس کے ساتھ انصاف کیا جائے گا

آیت نمبر 47 سورۃ انبیاء پارہ 18 میں فرمایا۔

اور قیامت کے دن تو ہم بندوں کے بھلے بڑے اعمال تو لنے کے لئے انصاف کی ترازوئیں کھڑی کر دیں گے اور پھر تو کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا اور اگر ہم حساب کرنے کے واسطے بہت کافی ہیں۔

اللہ کے خاص پیغمبر اور ان کی صفات کا ذکر اور رب کا ان پر

### خاص کرم اور رحمت

سورۃ انبیاء کے مختلف آیتوں میں فرمایا ہم نے اے آگ تو ابراہیم پر بالکل ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث ہو جا ان لوگوں نے ابراہیم کے ساتھ چالبازی کرنی چاہی تھی تو ہم نے ان سب کو ناکام کر دیا اور ہم ہی نے ابراہیم اور لوط کو سرکشوں سے صحیح و سالم نکال کر اسی سرزمین شام (بیت المقدس) میں جا پہنچایا جس میں ہم نے سارے جہاں کے لئے طرح طرح کی برکت عطا کی تھی اور ہم نے ابراہیم کو انعام میں اسحاق اور یعقوب عنایت فرمایا اور ہم نے سب کو نیک بخت بنایا اور یہ سب کے سب ہماری ہی عبادت کیا کرتے تھے اور لوط علیہ السلام کو بھی ہم نے فہیم سلیم اور نبوت عطا کی اور ہم نے لوط کو اپنی رحمت میں داخل کر لیا اس میں شک نہیں کہ ہونیکو کار بندوں میں سے تھے ہم نے نوح کو نبوت عطا کی اور ہم نے لوط کو اپنی رحمت میں داخل کر لیا اس میں شک نہیں کہ وہ نیکار بندوں میں سے تھے ہم نے نوح کو نبوت پر فائز کیا جب انہوں نے ہم کو آواز دی تو ہم نے ان کی دعا سن لی۔ ہم نے سلیمان کو فیصلہ سمجھا دیا اور سب کو ہم ہی نے فہیم سلیم اور علم عطا کیا اور ہم ہی نے پہاڑوں کو داؤد کا تابع بنا دیا تھا کہ ان کے ساتھ اللہ کی تسبیح کیا کرتے

تھے اور پرندوں کو بھی تابع کر دیا تھا اور ہم ہی یہ عجائب کیا کرتے تھے اور ہم ہی نے ان کو تمہاری جنگی پوشش (زریہ) کا بنایا سکھا دیا تاکہ تمہیں وار سے بچائے تو کیا تم اب بھی شکر گزار نہ بنو گے اور ہم ہی نے بڑے زوروں کی ہوا کو سلیمان کا تابع کر دیا تھا ایوب کا قصہ یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ خداوند بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو تو سب رحم کرنے والوں سے کہیں بڑھ کے ہے مجھ پر ترس کھاؤ تو ہم نے ان کا جو کچھ درد تھا دفع کر دیا اور انہیں ان کے لڑکے بالے بلکہ ان کے ساتھ اتنے ہی اور محض اپنی خاص مہربانی اور عبادت کرنے والوں کی عبرت کے واسطے عطا کئے اور اے محمد ﷺ اسمعیل اور ادریس اور ذوالکفل کے واقعات یاد کرو کہ یہ سب صابر بندے تھے اور ہم نے ان سب کو اپنی خاص رحمت میں داخل کر لیا بے شک یہ لوگ نیک بندے تھے اور ذوالنون (یونس کو یاد کرو) جب کہ غصے میں آ کر چلے اور یہ خیال کیا کہ ہم ان پر روزی تنگ نہ کریں گے تو گھٹا ٹوپ اندھیرے میں گھبرا کر چلا اٹھا کہ پروردگار تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک و پاکیزہ ہے بے شک میں تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور انہیں رنج سے نجات دلائی اور ہم ایمانداروں کو یوں ہی نجات دیا کرتے ہیں اور زکریا کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی اور میرے پالنے والے مجھے تنہا نہ چھوڑو تو سب وارثوں سے بہتر ہے تو ہم نے ان کی دعا سن لی اور انہیں یحییٰ جیسا بیٹا عطا کیا اور ہم نے ان کے لئے ان کی بیوی کو اچھی بنا دیا اس میں شک نہیں کہ یہ سب لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے

تھے اور ہم کو بڑی رغبت اور خوف کے ساتھ پکارا کرتے تھے اور ہمارے آگے گڑا گڑایا کرتے تھے۔

حضرت محمد ﷺ کو سارے جہاں کے لوگوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے

آیت نمبر 108 سورۃ انبیا پارہ 18 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ، ہم نے تم کو سارے جہاں کے لوگوں کے حق میں از سر تا پا رحمت بنا کر بھیجا تم کہہ دو کہ میرے پاس تو بس یہی آئی ہے کہ تم لوگوں کا معبود بس یکتا اللہ ہے تو کیا تم اس کے فرمانبردار بندے بنتے ہو۔

## فصل ۱۶:

### خزینہ فضائل و برکات

یہ درود شریف ہر نماز جمعہ کے بعد مدینہ منورہ کی جانب منہ کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

صل علی علی النبی الامی و الہ صلی اللہ علیہ وسلم

صلوۃ و سلاما علیک یا رسول اللہ

سورۃ حج کی چند آیات کا ترجمہ

قیامت ایک بڑی سخت چیز ہے (نفسا نفسی کا عالم)

آیت نمبر 1 سورۃ حج پارہ 17 میں اللہ کا فرمان ہے۔

اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو کیوں کہ قیامت کا زلزلہ ایک

بڑی سخت چیز ہے جس دن تم اسے دیکھ لو گے تو ہر دودھ پلانے والی ڈر کے مارے اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ساری حاملہ عورتیں اپنے اپنے حمل (دہشت سے) گرا دیں گی اور گھبراہٹ میں لوگ تجھے متوالے معلوم ہوں گے حالانکہ وہ متوالے نہیں ہیں بلکہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔

جس نے شیطان کو اپنا دوست بنایا وہ گمراہ ہو گیا

آیت نمبر 2 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو بغیر جانے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے ہو لیتے ہیں جس کی پیشانی کے اوپر خط تقدیر سے لکھا جا چکا ہے کہ جس نے اس سے دوستی کی تو یہ یقیناً اسے گمراہ کر کے چھوڑے گا اور دوزخ کے عذاب تک پہنچا دے گا۔

اے بندے اللہ کی ذات سے بدگمان مت ہو دنیا آخرت میں اللہ جائز بات ضرور سنتا ہے اللہ پر غصہ کرنا یا بدگمان ہونا سخت حماقت ہے

آیت نمبر 15 سورۃ حج پارہ 17 میں اللہ رب العزت فرماتا ہے۔

جو شخص یہ بدگمانی کرتا ہے کہ دنیا اور آخرت میں اللہ اس کی ہر گز مدد نہ کرے گا تو اسے چاہئے کہ آسمان تک ایک رسی تانے اور اپنے گلے میں پھانس ڈال دے پھر کاٹ دے تاکہ گھٹ کے مر جائے پھر دیکھے کہ جو چیز اسے غصہ میں لا رہی تھی اسے اس کی تدبیر دور دفع کر دیتی ہے (یا نہیں)



جس کو اللہ اس کے اعمال کے حساب سے ذلیل رسوا کرے  
اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا ( کافروں ) کا انجام جو اللہ کی  
ذات سے منکر ہیں

آیات نمبر 15 تا 22 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

اور جس کو اللہ ذلیل کرے پھر اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں کچھ  
شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے یہ دونوں ( مومن کافر ) دو فریق ہیں  
آپس میں اپنے پروردگار کے بارے میں لڑتے ہیں غرض جو لوگ کافر ہو  
بیٹھے ان کے لئے تو آگ کے کپڑے قطع کئے گئے ہیں اور انہیں پہنائے  
جائیں گے اور ان کے سروں پر کھولتا پانی انڈیلا جائے گا جس کی گرمی سے جو  
کچھ ان کے پیٹ میں ہے ( ایتیں وغیرہ ) اور کھالیں سب گل جائیں گی اور  
ان کے مارنے کے لئے لوہے کے گرز ہوں گے کہ جب کے بارے میں  
چاہیں گے کہ دوزخ سے نکل بھاگیں گے تو گرز مار کے پھر اسی کے اندر  
دھکیل دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جلائے والے عذاب کے  
مزے چکھو۔

## فصل ۲۲

شُرک بہت بڑا گناہ ہے جس کی بخشش نہیں

آیت نمبر 31 سورۃ حج پارہ 17 میں اللہ کا فرمان ہے۔

زے کھرے اللہ کے ہو کے رہو اس کا کسی کو شریک نہ بناؤ اور جس

شخص نے اللہ کا شریک بنایا تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا پھر اس کو یا تو درمیان ہی سے کوئی پرندہ اُچک کے لے گیا یا اسے ہوا کے جھونکے نے بہت دور جا پھینکا۔

اللہ کے خاص بندوں کی مدح اور بہشت کی خوشخبری

آیات نمبر 34 تا 35 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ ہمارے گڑ گڑانے والے بندوں کو جنت کی خوشخبری دے دو یہ وہ ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل سہم جاتے ہیں اور جب ان پر کوئی مصیبت آ پڑے تو صبر کرتے ہیں اور نماز پابندی سے ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

اللہ کی راہ میں ستائے جانے والے

مومنوں کی ضرور اللہ مدد کرے گا

آیات نمبر ۳۹ تا ۴۰ سورۃ حج پارہ ۱۷ میں اللہ رب العزت نے فرمایا۔

جن (مسلمانوں) سے کفار لڑا کرتے تھے چونکہ وہ بہت ستائے گئے

اس وجہ سے انہیں بھی جہاد کی اجازت دے دی گئی اور اللہ تو ان لوگوں کی

مدد پر یقیناً قادر و توانا ہے یہ وہ مظلوم ہیں جو بے چارے صرف اتنی بات

کہنے کے ہمارا پروردگار اللہ ہے ناحق اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور

اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے دور دفع نہ کرتا رہتا تو گرجے اور یہودیوں

کے عبادت خانے اور مجوس کے عبادت خانے اور مسجدیں جن میں کثرت

سے اللہ کا نام لیا جاتا ہے کب کے کب ڈھائے گئے ہوتے اور جو شخص اللہ کی مدد کرے گا اللہ بھی البتہ اس کی ضرور مدد کرے گا بے شک اللہ ضرور زبردست غالب ہے۔

### پیغمبروں کو ناحق جھٹلانے والوں کا انجام

آیات نمبر 42 تا 45 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ اگر یہ کفار تم کو جھٹلاتے ہیں تو کوئی تعجب کی بات نہیں ان سے پہلے نوح کی قوم عاد، ثمود اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم اور عدین کے رہنے والے اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں اور موسیٰ بھی جھٹلائے جا چکے ہیں تو میں نے کافروں کو چند دن ڈھیل دے دی پھر آخر انہیں سے ڈالا تو تم نے دیکھا میرا عذاب کیا تھا غرض کتنی بستیاں کہ ہم نے انہیں برباد کر دیا وہ سرکش پس وہ اپنی چھتوں پر ڈھسکی پڑی ہیں اور کتنے بے کار اُجڑے کنوئیں اور کتنے مضبوط بڑے بڑے اونچے محل ویران ہو گئے۔

ان کفار کے کان جن کے ذریعے سچی باتیں سنتے ہیں ان کی آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ ان کے لینے میں جو دل ہیں وہ اندھے ہو جایا کرتے ہیں

آیات نمبر 45 تا 46 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

کیا یہ لوگ روئے زمین پر چلے پھرے نہیں تاکہ ان کے ایسے دل ہوتے جن سے حق باتوں کو سمجھتے یا ان کے ایسے کان ہوتے جن کے ذریعہ

سے سچی باتوں کو سنتے کیوں کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتی بلکہ جو دل سینے میں ہیں وہ اندھے ہو جایا کرتے ہیں۔

قیامت کا ایک دن ہزار برس کے برابر ہے

آیت نمبر 48 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ سے یہ لوگ عذاب کے جلد آنے کی تمنا رکھتے ہیں اور اللہ تو ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا اور بے شک قیامت کا دن تمہارے پروردگار کے نزدیک تمہاری گنتی کے حساب سے ایک ہزار برس کے برابر ہے۔

قیامت کے روز صرف خاص اللہ رب العزت کی حکومت ہوگی

آیات نمبر 56 تا 57 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

اس دن حکومت تو خاص اللہ ہی کی ہوگی وہ لوگوں کے باہمی اختلاف کا فیصلہ کر دے گا تو جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ہیں وہ نعمتوں کے بھرے ہوئے باغات بہشت میں رہیں گے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو یہ وہ کم بخت لوگ ہیں جن کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

جو دین اسلام کے راستے میں ناحق ستائے رُلائے گئے اللہ ان

مظلوم کی ضرور مدد کرے گا

آیات نمبر 20 تا 21 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

یہی ہے جو شخص اپنے دشمن کو اتنا ہی ستائے جتنا یہ اس کے ہاتوں

سے بتایا گیا تھا اس کے بعد اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس مظلوم کی ضرور مدد کرے گا اللہ بڑا معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے

آیت نمبر 66 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

اور وہی تو قادر مطلق ہے جس نے تم کو پہی بار ماں کے پیٹ میں جلا اٹھایا پھر وہی تم کو مار ڈالے گا پھر وہی تم کو دوبارہ زندہ کرے گا اس میں شک نہیں کہ انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

اللہ برحق ہے یکتا ہے زمین و آسمان سب کا مالک صرف اللہ ہے لوگوں کو اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے

آیات نمبر 62 تا 65 سورۃ حج پارہ 17 میں فرمایا۔

اس وجہ سے بھی کہ یقیناً اللہ ہی برحق ہے اور اس کے سوا جن کو لوگ پکارا کرتے ہیں سب کے سب باطل ہیں اور یہ بھی یقینی ہے کہ اللہ ہی سب سے بلند رتبہ بزرگ ہے کیا تو نے اتنا بھی نہ دیکھا کہ اللہ ہی آسمان سے پانی برساتا ہے تو زمین سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے بے شک اللہ بڑا مہربان واقف کار ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے عرض سب کچھ اس کا ہے اس میں تو شک ہی نہیں کہ اللہ سب سے بے پروا ہے۔

خالص مومنین کی صفات

آیات نمبر 1 تا 7 سورۃ المؤمنون پارہ 18 میں فرمایا۔

البتہ وہ ایمان و رستگار ہوئے جو اپنی نمازوں میں اللہ کے سامنے گڑ



گڑاتے ہیں اور جو بے ہودہ باتوں سے منہ پھیر لیتے ہیں اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں جو اپنی شرم گاہوں کو حرام سے بچاتے ہیں مگر اپنی بیویوں یا زرخیز لوٹڈیوں سے کہ ان پر الزام نہیں ہو سکتا پس جو شخص اس کے سوا کسی اور طریقہ سے شہوت پرستی کی تمنا کرے تو ایسے ہی لوگ حد سے بڑھ جانے والے ہیں۔

(سورۃ مومنون کی چند آیات کا ترجمہ)

فرمان حبیب رب العالمین ﷺ وہ شخص بخیل ہے جس کے

سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله وعلى الك و  
اصحابك يا حبيب الله ط

انسان کی تخلیق اور اس کی بناوٹ

آیت نمبر 13 سورۃ مومنون پارہ 18 میں فرمایا۔

اور ہم نے آدمی کو گیلی مٹی کے جوہر سے پیدا کیا پھر ہم نے اس کو ایک جگہ (عورت کے رحم) میں لطفہ بنا کر رکھا پھر ہم ہی نے لطفہ کو جما ہوا خون بنایا اور پھر ہم ہی نے خون کو گوشت کا لوتھڑا بنایا پھر ہم ہی نے لوتھڑے کی ہڈیاں بنائیں پھر ہم ہی نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا پھر ہم ہی نے اس کو روح ڈال کر ایک دوسری صورت میں پیدا کیا تو (سبحان اللہ) اللہ بابرکت ہے جو سب بنانے والوں سے بہتر ہے (بے شک)۔

زیتون کا درخت اُگایا جس سے تیل نکلتا ہے انگوزوں اور کھجوروں کے درخت اُگائے اے انسان تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا شکر ادا کرو گے

آیات نمبر 19 تا 22 سورۃ مومنون پارہ 18 میں فرمایا۔  
پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے واسطے کھجوروں اور انگوروں کے باغات بنائے کہ ان میں تمہارے واسطے طرح طرح کے بہتیرے میوے پیدا ہوتے ہیں ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو اور ہم ہی نے زیتون کا درخت پیدا کیا جو طور عین سینا سے کثرت سے پیدا ہوتا ہے جس سے تیل بھی نکلتا ہے اور کھانے والوں کے لئے سالن بھی ہے اور اس میں شک نہیں کہ تمہارے واسطے چوپایوں میں بھی عبرت ہے جو کچھ ان کے پیٹ میں ہے اس سے ہم تم کو دودھ پلاتے ہیں اور جانوروں میں تو تمہارے لئے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور انہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو اور انہی جانوروں اور کشتیوں پر چڑھتے بھی ہو۔

حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا انجام ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے

آیات نمبر 38 تا 41 سورۃ مومنون پارہ 18 میں فرمایا۔

ہو نہ ہو یہ صالح وہ شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ موٹ طوفان باندھا ہے اور ہم تو کبھی اس پر ایمان لانے والے نہیں صالح نے دعا کی اے میرے پالنے والے چونکہ ان لوگوں نے مجھے جھٹلا دیا تو میری مدد کر اللہ نے فرمایا عنقریب یہی یہ لوگ نادم و پشیمان ہو جائیں گے غرض انہیں یقیناً ایک سخت چنگھاڑنے لے ڈالا تو ہم نے انہیں کوڑے کرکٹ کا ڈھیر بنا

چھوڑا پس ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں یہی لوگ آگے بڑھ  
جانے والے ہیں اور یہی جنت کے مالک ہیں (اللہ اُس کی  
قوت سے زیادہ انسان کو تکلیف نہیں دیتا)

آیات 85 تا 62 سورۃ مومنون پارہ 18 میں فرمایا۔

اس میں شک نہیں کہ جو لوگ اپنے پروردگار کی دہشت سے لرز  
رہے ہیں اور جو لوگ اپنے پروردگار کی نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں اور جو  
لوگ اپنے پروردگار کا کسی کو شریک نہیں بناتے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں جو  
کچھ بھی پڑتا ہے دیتے ہیں اور پھر ان کے دل کو اس بات کا کھٹکا لگا ہوا ہے  
کہ انہیں اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانا ہے یہی لوگ البتہ نیکیوں میں  
جلدی کرتے ہیں اور بھلائیوں کی طرف دوسروں سے لپک کے آگے بڑھ  
جاتے ہیں اور ہم تو کسی شخص کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف دیتے ہی  
نہیں اور ہمارے پاس تو لوگوں کے اعمال کی کتاب ہے جو بالکل ٹھیک حال  
بتاتی ہے اور ان لوگوں کی ذرا برابر حقی تلفی نہیں کی جائے بلکہ ان کے دل  
اس کی طرف سے غفلت میں پڑے ہیں اور اس کے علاوہ اس کے بہت  
سے اعمال ہیں جنہیں یہ برابر کئے جاتے ہیں اور باز نہیں آتے۔

تبلیغ رسالت کی اجرت اللہ کے پاس ہے اور اللہ بہتر روزی

دینے والا ہے

آیات نمبر 72 تا 73 سورۃ مومنون پارہ 18 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ کیا تم نے ان سے (اپنی رسالت) کی کچھ اجرت مانگتے ہو تو تمہارے پروردگار کی اجرت کہیں اس سے بہتر ہے اور وہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے اور تم یقیناً ان کو سیدھی راہ کی طرف بلا تے ہو اور اس میں شک نہیں کہ جو لوگ ایمان نہیں رکھتے وہ سیدھی راہ سے ہٹے ہوئے ہیں۔

بعد کے پچھتاوے سے اچھا ہے اب نیک اعمال کرتے

آیات نمبر 99 تا 101 سورۃ مومنون پارہ 18 میں فرمایا۔

جب ان میں سے کسی کی موت آئی تو کہنے لگے پروردگار تو مجھے ایک بار اس مقام دنیا میں چھوڑ آیا ہوں پھر واپس کر دے تاکہ میں اب کی دفعہ اچھے اچھے کام کروں ہرگز نہیں یہ ایک لغو بات ہے جیسے وہ بک رہا ہے ان کے مرنے کے بعد عالم برزخ ہے (جہاں اس دن تک کہ دوبارہ قبروں سے اٹھائے جائیں رہنا ہو گا پھر جس وقت صور پھونکا جائے گا تو اس دن نہ لوگوں میں قرابت داریاں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھیں گے۔

زمین پر رہنے کی مدت (کاش)

یہی بات اس دنیا میں سمجھ لے

آیت نمبر 13 سورۃ مومنون پارہ 18 میں فرمایا۔

پھر ان سے پوچھا جائے گا آخر تم زمین پر کتنے برس رہے وہ کہیں گے برس کیسا ہم تو بس پورا ایک دن رہے یا ایک دن سے بھی کم تو تو شمار

کرنے والوں سے پوچھ اللہ فرمائے گا بے شک تم زمین میں بہت ہی کم ٹھہرے کاش تم اتنی بات بھی دنیا میں سمجھے ہوتے۔

## فصل ۲۵:

حضرت محمد ﷺ کی دعا اپنی امت کے لئے

آیت نمبر 118 سورة مومنون پارہ 18 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تم کہو پروردگار تو میری امت کو بخش دے اور ترس کھا اور تو تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔

درود ہزارہ

حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے درود شریف کو کثرت سے پڑھنے والا ایک آدمی دیکھا وہ سین کا لوہا تھا جب میں نے ان سے ملاقات کی اور دعا کے لئے درخواست کی کہ تو مجھ کو عجیب و غریب فائدہ حاصل ہوا۔

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد بعد كل ذرة

مائة الف مرة وبارك وسلم

سورة نور کی چند آیات کا ترجمہ زنا کی سزا

آیات نمبر 2 تا 3 سورة توبہ پارہ 18 میں فرمایا۔

زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والے مرد ان دونوں میں سے

ایک کو سو کوڑے مارو اور اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو حکم



خدا کے نافذ کرنے میں تم کو ان کے بارے کسی طرح کا ترس کا لحاظ نہ ہونے پائے اور ان دونوں کی سزا کے وقت مومنین کی ایک جماعت کو موجود رہنا چاہئے زنا کرنے والا مدد تو زنا کرنے والی ہی عورت یا مشرکہ سے نکاح کرے گا اور زنا کرنے والی عورت بھی زنا کرے والے مرد ہی یا مشرک سے نکاح کرے گی اور سچے ایمانداروں پر تو اس قسم کی تعلقات حرام ہیں۔

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے والے کی سزا کے لئے 80 کوڑے مارو پھر جب تک چار گواہ پیش نہ کریں ان کی گواہی مت قبول کرو

آیات نمبر 3 تا 5 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر اپنے دعوے پر چار گواہ پیش نہ کریں تو انہیں اسی کوڑے مارو اور پھر آئندہ کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو اور یاد رکھو کہ یہ لوگ خود بدکار ہیں مگر ہاں جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کی تو بے شک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

نیک شعار بیوی پر شوہر کا الزام لگانا (لعان کا حکم اور طریقہ)

آیات نمبر 6 تا 10 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر زنا کا عیب لگائیں اور اس کے ثبوت میں اپنے سوا ان کا کوئی گواہ نہ ہو تو ایسے لوگوں میں سے ایک کی گواہی چار مرتبہ اس طرح ہوگی کہ وہ ہر مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر بیان کرے کہ وہ اپنے دعوے میں ضرور سچا ہے اور پانچویں مرتبہ یوں کہیے گا کہ اگر وہ جھوٹ بولتا

ہے تو اس پر اللہ کی لعنت اور عورت کے سر سے اس طرح سزا مل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر بیان کر دے کہ یہ شخص اس کا شوہر اپنے دعوے میں ضرور جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ بیان کرے گی کہ اگر یہ شخص اپنے دعویٰ میں سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب پڑے اور اگر تم پر اللہ کا فضل و کرم اور اس کی مہربانی نہ ہوئی تو دیکھئے کہ تہمت لگانے والوں کا کیا حال ہوتا اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

ایمانداروں میں بدکاری کا چرچا پھیلانے والے لوگوں کو آخرت میں دردناک عذاب سہنا ہوگا

آیت نمبر 19 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمانداروں میں بدکاری کا چرچا پھیل جائے بے شک ان لئے دنیا میں اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ اصل حال کو خوب جانتا ہے اور تم لوگ نہیں جانتے۔

اے ایماندارو شیطان کے قدم یا قدم مت چلو وہ یقیناً تمہیں بدکاری کا راستہ دکھائے گا اگر اللہ کا فضل و کرم اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو کوئی بھی انسان پاک صاف نہ ہوتا بے شک اللہ

اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے

آیات نمبر 20 تا 22 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل (و کرم) اور اس کی

رحمت ہے اور یہ کہ اللہ اپنے بندوں پر بڑا شفیق و مہربان ہے اسے ایمانداروں شیطان کے قدم بقدم نہ چلو اور جو شخص شیطان کے قدم بقدم چلے گا تو وہ یقیناً اس کے بدکاری پر بڑی بات کرنے کا حکم دے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل (و کرم) اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی پاک و صاف نہ ہوتا مگر اللہ تو جسے چاہتا ہے پاک و صاف کر دیتا ہے اور اللہ بڑا سننے والا واقف کار ہے۔

بے شک جو لوگ ایماندار عورتوں پر تہمت  
یا الزام لگاتے ہیں پس ان پر دنیا اور آخرت  
میں لعنت ہے اور بڑا سخت عذاب ہے

آیت نمبر 23 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

بے شک جو لوگ پاک دامن، بے خبر اور ایماندار عورتوں پر زنا کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ کی لعنت ہے اور ان پر بڑا سخت عذاب ہو گا جس دن ان کے خلاف ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کی کارستانیوں کی گواہی دیں گے۔ اس دن اللہ ان کو ٹھیک ان کا پورا پورا بدلہ دے گا اور جان جائیں گے کہ اللہ برحق اور حق کا ظاہر کرنے والا ہے۔

گندی عورتیں گندے مردوں کے لئے اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے موزوں ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے

آیت نمبر 26 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

گندی عورتیں گندے مردوں کے لئے مناسب ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے موزوں ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے لوگ جو کچھ ان کی نسبت بکا کرتے ہیں اس سے یہ لوگ بری الذمہ ہیں۔

## واقعہ افک

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگانا

افک کے معنی ہیں بات کو الٹ پھیر کر کچھ کا کچھ بنا دینا یعنی کسی بات کا پتنگڑ بنا دیا پہلے تفسیر نبی کریم ﷺ جب کسی سفر پر جاتے یا کسی غزوہ پر تشریف لے جاتے تھے تو امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن میں سے قرعہ ڈال کر اس کے مطابق جن کے نام کا قرعہ نکلتا ان کو ساتھ لے جاتے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ مولانا مودودی اپنے قرآن کے ترجمہ اور تفسیر تفہیم القرآن میں مولانا فتح محمد جالندھری قرآن اور اس کی تفسیر فتح الحمید میں اور دوسری مفسرین سے واپسی پر مدینہ شریف کی طرف تشریف لے جا رہے تھے ایک جگہ رات کو قیام کیا تو صبح کو نماز فجر کے وقت جب سب صحابہ کرام و مجاہدین کوچ کی تیاری کر رہے تھے تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بھی تیاری اور نماز کے لئے اٹھی اور رفع حاجت کے گئے جنگل گئیں تو واپسی پڑاؤ یعنی کیمپ کی طرف آئے ہوئے ان کے گلے کا مکنوں کا ہار ٹوٹ کر گر گیا آپ اسے تلاش کرنے میں لگ گئیں یہ واقعہ پردے کا حکم آنے کے بعد کا تھا میں اونٹ پر سواری کرتی اور

ہووج یعنی کچاوے میں بیٹھی تھی ہار کی تلاش میں مجھے دیر ہوگئی اتنی دیر  
 میں وہ لوگ آگئے جو میرے کچاوے کو اونٹ پر کسا کرتے تھے چونکہ میرا  
 جسم دبلا پتلا تھا انہوں نے سمجھ لیا کہ میں ہووج میں سوار ہوگئی ہوں  
 میرے ہووج کو اٹھا کر اونٹ پر کس دیا ہلکا پن ہونے کی وجہ سے ان کو  
 احساس نہ ہوا کہ میں اس میں بیٹھی ہوں سوار ہوئی ہوں یا نہیں انہوں  
 نے سمجھا کہ کہیں میں اس میں سوار ہوں اور باقی قافلہ کے ساتھ اونٹ کو  
 لے کر چل پڑے اندھیرا تھا جب میں وہاں پہنچی جس جگہ ٹھہرے ہوئے  
 تھے تو وہاں سے سب جا چکے تھے اور میں اس خیال سے کہ جب لوگ  
 آگے منزل پر ٹھہریں گے اور مجھے نہیں پائیں گے تو واپس آ کر مجھے  
 لے جائیں گے میں لیٹ گئی اور میری آنکھ لگ گئی یعنی نیند آگئی حضرت  
 محمد ﷺ جب بھی کہیں یا غزوہ پر جاتے اور راستہ میں رات کو قیام کرتے  
 اور صبح کو کوچ کے وقت کسی ایک صحابی کو قافلے کے بعد آنے کی ہدایت  
 کرے تاکہ تھوڑی روشنی ہونے پر کسی کی کوئی گری پڑی چیز اٹھا کر لے  
 آئے چنانچہ اس دن بھی آخری شب صفوان بن معطل لشکر کے پیچھے نگرانی  
 کے لئے ٹھہر گیا تھا جب وہاں پہنچا جہاں میں ٹھہری ہوئی تھی تو دیکھا کہ  
 شاید کوئی آدمی لیٹا ہوا ہے تو اس نے مجھے دیکھ کر پہچان لیا اور فرمایا کہ  
 ام المؤمنین صدیقہ میں نے چادر سے گھونگٹ نکال لیا خدا کی قسم (انا اللہ و  
 انا الیہ راجعون) پڑھا اور سمجھ گئے کہ میں لشکر سے پیچھے رہ گئی ہوں انہوں  
 نے اونٹ بٹھایا اور میں اس پر سوار ہوگئی وہ میری سواری کی باگ ہاتھ  
 میں لے کے چلے یہاں تک کہ جلدی جلدی لشکر میں جا پہنچے اور اس وقت



کی دوپہر کے قریب وقت ہو گیا تھا اور لوگ میرے بارے میں تذکرے کرتے تھے اور جو افترا پردازی کی گئی سوئی گئی اور جو بلا ہوا اس ہوا اس طوفان اٹھانے میں مجھ پر الزام تراشی کرنے میں جس نے سب سے زیادہ حصہ لیا وہ عبدالہ بن سلول تھا جس نے لوگوں کو میرے کردار کے متعلق الزام تراشی کر کے برگشتہ کیا اور دل میں طرح طرح کے وسوسے ڈالتا رہا اس دوران مجھے شک تھا کہ جناب رسول پاک ﷺ مجھ سے کچھ کچھے رہتے تھے اور مجھ سے کوئی پہلے جیس لطف و التفات نہیں فرماتے تھے میں کچھ بیماری ہو گی علالت کے دوران آ کر سلام و دعا کے بعد صرف اتنا پوچھتے کہ ہوتا لیکن افترا پردازوں کے بہتان اور شرارت کا کچھ نہیں تھا ایک رات جو قضائے حاجت کے لئے باہر نکلے تو مسطح کی ماں میرے ساتھ تھیں اتفاقاً اس کا پاؤں لڑا کھڑا گیا تو اس نے کہا مسطح تو بلاک ہو میں نے کہا تم اسے شخص کو بددعا دیتی ہو جو بدر میں شریک ہوا تو اس نے مجھے کہا کہ تم نے نہیں سنا کہ اس نے افتراء پردازی کی ہے میں نے پوچھا مجھے تو معلوم نہیں چنانچہ اس نے سب واقعہ مجھے بتایا مجھے سن کر بہت رنج ہوا ایک تو میں پہلے ہی بیمار تھی یہ واقعہ سن کر اور دکھ ہوا اور جب لوٹ کر گھیر آئی تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور میرا حال پوچھا میں نے کہا آپ اجازت بخش تو میں نے اپنے میکے چلی جاؤں میرا مطلب تھا کہ وہاں اس الزام تراشی کے متعلق (معلوم) بیان کروں آپ نے اجازت دے دی اور میں نے اپنے والدین کے گھر چسلی آئی ہاں والدہ سے معلومات حاصل کیں اور اللہ سے رورو کر دعا کی کہ وحی

آئے اور رسول اللہ کو اللہ کا نازل ہوا آپ ﷺ نے منورہ کے لئے حضرت علی ابن طالب رضی اللہ عنہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو بلایا اور پوچھا تو اسامہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہمیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوائے نیکی اور بھلائی کے کوئی پتہ نہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ لو ٹڈی بریرہ سے پوچھیں آپ نے بریرہ کو بلایا اور پوچھا تو اسامہ نے کہا مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا میں نے ایسی کوئی بات نہیں دیکھی کہ عائشہ بی بی کے کردار پر شک کیا جائے وہ بھولی بھالی نو عمر لڑکی ہے آپ ﷺ جو اس وقت تک کوئی بات نہ کہتے تھے جب تک اللہ کی طرف سے وحی کے ذریعہ آپ کو آگاہ نہ کر دیا جائے چنانچہ آپ کے حضرت عائشہ سے بھی دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میرا اللہ آپ کو مجھے صورت حال ضروری بتائے گا میں اپنی پاک دامنی کی قسم کھاتی ہوں کہ مجھے اس سلسلے میں پہلے کوئی خبر نہیں تھی اور میں نے آپ کو سب کچھ بتا دیا جو سطح کی ماں سے مجھے پتہ چلا تھا اور کہا کہ میں وہی بات کہتی ہوں جو یوسف کے باپ نے کہی تھی کہ میں صبر کروں گا اور یقین سے دل میں بھی کہا کہ میری برأت فرمائے گا اور اللہ ضرور آپ کو میری پاک دامنی کی گواہی دے گا میں اس سے فریاد کرتی ہوں وہ ضرور اس سلسلہ میں آپ ﷺ کو میرے متعلق حالات سے مطلع کرے گا چنانچہ ابھی آپ اس مجلس سے اٹھے بھی نہیں ہی کہ اللہ کی طرف سے وحی نازل ہوئی اور قرآن مجید کی آیت نمبر 10 تا 20 سورۃ نور پارہ 18 ہیں جس میں اللہ نے فرمایا کہ:

ترجمہ: جن لوگوں نے طوفان باندھا تھا اور تہمت لگائی وہ تم میں

سے ہی ایک جماعت ہے تم اس کو سچا نہ سمجھنا جس شخص نے گناہ کے اس کام میں تہمت گھڑنے میں جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا ہی وبال ہے جس شخص نے یہ جھوٹا بہتان باندھا اس کو بہت بڑا عذاب ہو گا کہ وہ جھوٹا تم مردوں نے جب سنا تھا اس وقت مومن مردوں اور عورتوں نے نیک گمان کیوں نہ کیا اور یہ نہ کہا کہ یہ جھوٹ ہے اور صریح بہتان ہے وہ لوگ اپنے الزام میں چار گواہ بھی کیوں نہ لائیں اور بغیر دیکھے سوچے سمجھے کیوں یقین کر کے ایک زبان سے دوسری زبان جھوٹ بولی چسلی گئی اور تم لوگ اسے معمولی سمجھتے ہو لیکن اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑا الزام ہے اور جھوٹا ہے کیوں نہ تم سے سنتے ہی کہہ دیا کہ ہمیں ایسی بات زبان سے نہیں نکالنی چاہئے اور ہمیں جھوٹا الزام لگانا زیب نہیں دیتا یہ تو بہتان عظیم ہے اللہ تم لوگوں کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ کرنا مومنوں کو اللہ کی ہدایت ہے اگر اللہ کا تم پر فضل ہوتا تو تم بڑے عذاب میں مبتلا ہو جاتے اللہ علم و حکیم ہے اور کھلے چھپے کو جانتا ہے جو لوگ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے جو جھوٹی تھی اور جس کا تم کو کوئی علم بھی نہیں تھا بلکہ صرف بہتان عظیم تھا ایسے لوگ مومنوں پر فحش اور غلط الزام لگا کر جھوٹی باتوں سے بدنام کرنا چاہتے ہیں وہ لوگ دردناک عذاب کے مستحق ہیں۔

مومنو شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو وہ نیکی کی بجائے بدی ہی سکھاتا ہے اللہ بڑا شفیق مہربان ہے۔

صرف ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے لئے یہ سورۃ نازل

ہوئی بلکہ جتنی بھی امت مسلمہ کی پاک دامن عورتیں ہیں ان پر ناحق الزام یا تہمت لگانا سخت گناہ ہے قرآن پاک پوری دنیا کے لئے ہدایت کا سرچشمہ ہے نور ہے۔ قرآن پاک کی ہر بات نصیحت ہے۔ روشنی ہے۔ اور یہ یقین کرنے والے لوگوں کے لئے ازسرتا پادایت اور رحمت ہے۔

بغیر اجازت کسی کے گھر نہ جاؤ

آیت نمبر 27 تا 28 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اے ایماندارو اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں نہ چلے جاؤ یہاں تک کہ ان سے اجازت سے لو اور ان گھروں کے رہنے والوں سے صاحب سلامت کرو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے کہ نصیحت اس لئے ہے تاکہ تم یاد رکھو پس اگر تم ان گھروں میں کسی کو پہنچاؤ تو تا وقت یہ تم کو خاص طور پر اجازت نہ حاصل ہو جائے ان میں نہ جاؤ اور اگر تم سے کہا جائے کہ پھر جاؤ تم تم پھر جاؤ یہی تمہارے واسطے زیادہ صفائی کی بات ہے اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اپنی شرم گاہوں کی حفاظت

کریں اور اپنی نظریں نیچی رکھیں

آیات نمبر 30 تا 31 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اے رسول ﷺ ایمانداروں سے کہہ دو کہ اپنی نظروں کو نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہی ان کے واسطے زیادہ صفائی کی بات ہے یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے یقیناً خود واقف ہے اور

اے رسول اللہ ﷺ ایماندار عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنے بناؤ سنگار کے مقامات کو کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں مگر جو خود بخود ظاہر ہو جاتا ہے اس کا گناہ نہیں۔

لوٹدیاں جو پاک دامن رہنا چاہتی ہیں ان کو حرام کاری پر مت مجبور کرو

اور اللہ کے مال سے جو اس نے تمہیں عطا کیا ہے ان کو بھی دو اور تمہاری لوٹدیاں جو پاک دامن رہنا چاہتی ہیں ان کو دنیاوی زندگی کے فائدے حاصل کرنے کی غرض سے حرام کاری پر مجبور نہ کرو اور جو شخص ان کو مجبور کرے تو اس میں شک نہیں کہ اللہ ان کی بے بسی کے بعد بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

جتنی بھی مخلوقات آسمان اور زمین میں چرند، پرند،

انسان، فرشتے جن، سب اللہ کی تسبیح کرتے ہیں

آیات نمبر 41 تا 42 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اے شخص کیا تو نے اتنا بھی نہیں دیکھا کہ جتنی مخلوقات سارے

آسمانوں اور زمین میں ہے اور پرندے پر پھیلانے غرض سب اس کی تسبیح

کیا کرتے ہیں سب کے سب اپنی نماز اور اپنی تسبیح کا طریقہ خوب جانتے

ہیں اور جو کچھ یہ کیا کرتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے اور سارے

آسمان و زمین کی سلطنت خاص اللہ ہی کی ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کو



لوٹ کر جانا ہے۔

## فصل ۱۶

ہر جاندار پانی سے پیدا ہوا ہے

آیت نمبر 25 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اور اللہ ہی نے تمام زمین پر چلنے والے جانوروں کو پانی سے پیدا کیا ان میں سے بعض تو ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ان میں سے ایسے ہیں جو چار پائیوں پر چلتے ہیں اور بعض ان میں ایسے ہیں جو دریاؤں پر چلتے ہیں اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی اطاعت کرو

اللہ کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو

آیات نمبر 54 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اور بے شک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے اے محمد

ﷺ تم کہہ دو کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو اس پر بھی

اگر تم سرتابی کرو گے تو بس رسول ﷺ پر اتنا ہی واجب ہے جس کے وہ

ذمے دار کئے گئے اور جس کے ذمہ دار تم بنائے گئے ہو تم پر واجب ہے اور

اگر تم اس کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے اور رسول ﷺ پر تو صرف

صاف طور پر احکام کا پہنچانا فرض ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے

آیت نمبر 56 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اے ایماندارو نماز پابندی سے پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور دل سے رسول اللہ ﷺ اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

بوڑھی عورتیں ننگے سر رہ سکتی ہیں

آیت نمبر 60 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اور بڑی بوڑھی عورتیں جو بڑھاپے کی وجہ سے نکاح کی خواہش نہیں رکھتیں وہ اگر اپنے کپڑے دوپٹہ وغیرہ اتار کر سر ننگا کر ڈالیں تو اس میں ان پر کوئی گناہ نہیں ہے بشرطیکہ آنکھ اپنا بناؤ سنگار دکھانا منظور نہ ہو اور اس سے بچیں تو ان کے لئے اور بہتر ہے اور اللہ تو سب کی سب کچھ سنتا جانتا ہے۔

آپس میں پکارنے کی طرح عام الفاظ میں

رسول ﷺ کو نہ پکارو

آیت نمبر 63 سورۃ نور پارہ 18 میں فرمایا۔

اے ایماندارو جس طرح تم میں سے ایک دوسرے کے نام لے کر بلایا کرتا ہے اس طرح آپس میں رسول ﷺ کو نہ پکارو اللہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے آنکھ بچا کے پیغمبر کے پاس سے کھسک جاتے ہیں تو جو لوگ اس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو اس بات سے ڈرتے رہنا چاہئے کہ ان پر کوئی مصیبت آپڑے یا ان پر کوئی درد ناک عذاب

نازل ہو۔

اللہ ہوا کبر

سورۃ فرقان کی چند آیات کا ترجمہ

درود پاک کی فضیلت اور اس کا اجر

1- ایک دن حضور نبی کریم ﷺ اپنے اقدس سے باہر تشریف لائے میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے چل پڑا آپ ﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے اور وہاں نماز پڑھی اور سجدہ فرمایا اور سجدہ اتنا لمبا ہو گیا کہ میں رونے لگ گیا اور خیال کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح کو قبض فرمایا ہے پھر کافی دیر بعد سرکار دو عالم نے سر انور کو اوپر اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا مجھے کیا ہوا میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ نے اتنا لمبا سجدہ فرمایا کہ مجھے خیال آیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کی روح مبارک کو قبض فرمایا ہے میں آپ ﷺ کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا تو حضور ﷺ نے فرمایا مجھ پر میرے رب کریم نے انعام فرمایا تو میں نے سجدہ شکر ادا کیا انعام یہ ہے کہ میری امت میں سے جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے گا اللہ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا اور اس سے دس گناہ مٹا دے گا۔

2- حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالی شان ہے کہ جس شخص نے مجھ پر دس مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے جو ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ اس پر ایک ہزار رحمتیں نازل

فرماتا ہے اور جو میری محبت اور شوق سے اس سے زیادہ مرتبہ درود پاک پڑھے گا میں روز قیامت اس کا شفیع اور گواہ بنوں گا۔

3- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھا وہ نہیں مرے گا جب تک و جنت میں اپنی ٹھہرنے کی جگہ آرام گاہ نہ دیکھ لے۔

4- آقائے دو جہاں حضرت محمد ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ قیامت کے دن حوض کوثر پر کچھ گروہ ایسے آئیں گے جنہیں میں ان کے درود پاک کے کثرت سے پڑھنے کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔

5- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود پاک پڑھنے والوں کو پل صراط پر عظیم الشان نور عطا ہو گا جس کو پل صراط پر نور عطا ہو گا وہ اہل دوزخ سے نہ ہو گا۔

6- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود پاک پڑھا کرو کیوں کہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ اور تمہارے باطن کی طہارت ہے اور کوئی مجھ پر ایک ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

7- جو شخص درود پاک ہی کو وظیفہ بنائے اس کے دنیا اور آخرت کے سارے کام خود اپنے ذمہ لیتا ہے۔

8- سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ درود پاک کو کثرت سے پڑھنے والے کو رحمت العالمین سید المرسلین حضرت محمد ﷺ کی خواب میں زیارت ہوتی ہے۔

9- ایک بارود رود پاک پڑھنے سے دس گناہ معاف ہوتے ہیں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں دس درجے بلند ہوتے ہیں اور اس پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

(سبحان اللہ)

جہاں ذکر اللہ وہاں ذکر محمد ﷺ یہ محبت ہے شراکت نہیں محبت سے اگر میں منہ موڑوں یہ کفر ہے ایمان تقاضا نہیں ظالم کفار راہ راست پر آہی نہیں سکتے جو رسول اللہ ﷺ پر غلط پھبتیاں اڑاتے ہیں مذاق کرتے ہیں۔

قرآن پاک پر شک کرنا

آیات نمبر 4 تا 10 سورۃ فرقان پارہ 18 میں فرمایا۔

اور جو لوگ کافر ہو گئے بول اٹھے کہ یہ قرآن تو نیرا جھوٹ ہے جیسے اس شخص نے اپنے جی میں گھڑ لیا اور کچھ اور لوگوں نے اس افترا پر دازی میں اس کی مدد بھی کی ہے تو یقیناً خود ان ہی لوگوں نے ظلم و فریب کیا ہے اور یہ بھی کہا کہ یہ تو اگے لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں جسے اس نے کسی سے لکھوا لیا ہے پس صبح و شام کے سامنے پڑھا جاتا ہے اے محمد ﷺ تم کہہ دو اس کو اس نے نازل کیا ہے جو آسمان و زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے بے شک وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور ان لوگوں نے یہ بھی کہا کہ یہ کیا رسول اللہ ﷺ ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل ہوا تا کہ وہ بھی اس کے ساتھ اللہ کے عذاب سے



ڈرانے والا ہوتا یا کم سے کم اس کے پاس خزانہ ہی گرا دیا جاتا اس کے پاس کوئی باغ نہیں ہوتا کہ اس سے کھاتا پیتا اور یہ ظالم کفار مومنوں سے کہتے ہیں کہ تم لوگ بس ایسے آدمی کی پیروی کرتے ہیں جس پر جادو کر دیا گیا ہے اے محمد ﷺ ذرا دیکھو تو ان لوگوں نے تمہارے واسطے کیسی کیسی پھبتیاں گھڑی ہیں اور گمراہ ہو گئے تو اب یہ لوگ کسی طرح راہ پر آ ہی نہیں سکتے اللہ تو ایسا بابرکت ہے اگر چاہے تو ایک باغ کیا چیز ہے اس سے بہتر بہتر سے ایسے باغات پیدا کر دے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں اور تمہارے واسطے محل بنا دے یہ سب کچھ نہیں بلکہ سچ یہ ہے کہ ان لوگوں نے قیامت ہی کو جھوٹ سمجھ لیا ہے اور جس شخص نے قیامت کو جھوٹ سمجھا اسے لئے جہنم کو دہکانے کے لئے تیار کر رکھا ہے۔

### جہنم والوں کی حالت

آیات نمبر 12 تا 13 سورۃ فرقان پارہ 18 میں فرمایا۔

کہ جب جہنم ان لوگوں کو دور سے دیکھے گی تو جوش کھائے گی اور یہ لوگ اس کے جوش و خروش کی آواز سنیں گے اور جب یہ لوگ زنجیروں سے جکڑ کر اس کی کسی تنگ جگہ میں جھونک دئیے جائیں گے تو اس وقت موت کو پکاریں گے (اس وقت ان سے کہا جائے گا) آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بلکہ بہتری موتوں کو پکارو مگر اس سے کچھ ہونے والا نہیں۔

قیامت کا تذکرہ اور کفار کی حسرت سرکش گنہگار لوگوں کا انجام

آیات نمبر 21 تا 22 سورۃ فرقان پارہ 18 میں فرمایا۔

اور جو لوگ قیامت میں ہماری حضوری کی امید نہیں رکھتے کہا کرتے ہیں کہ آخر فرشتے ہمارے پاس کیوں نہیں نازل کئے گئے یا ہم اپنے پروردگار کو دیکھتے ان لوگوں نے اپنی جی میں اپنے کو بہت بڑا سمجھ لیا ہے اور بڑی سرکشی کی ہے جس دن یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگار کو کچھ خوشی نہ ہوگی اور فرشتوں کو دیکھ کر جو کچھ نیک کام کئے ہیں ہم اس کی طرف توجہ کریں گے تو ہم اس کو گویا اڑی ہوئی خاک بنا کر برباد کر دیں گے۔

## فصل ۱۴:

روز محشر میں ظالم لوگوں کا پچھتاوا

(قرآن ہر حساب سے انسان کو یہ احساس دلا رہا ہے کہ دنیا

صرف امتحان ہے تاکہ انسان راہ راست پر آجائے)

آیت نمبر 28 سورۃ فرقان پارہ 19 میں فرمایا۔

اس دن کی سلطنت خاص اللہ ہی کے لئے ہوگی اور وہ دن کافروں

پر بڑا سخت ہوگا اور جس دن ظلم کرنے والا اپنے ہاتھ مارے افسوس کے

کاٹنے لگے گا اور کہے گا کاش رسول ﷺ کے ساتھ میں بھی دین کا سیدھا

راستہ پکڑتا ہائے افسوس کاش میں فلاں شخص کو اپنا دوست نہ بناتا۔

جس نے اپنے نفس کی پیروی کی اس کا کہنا مت مانو

آیت نمبر 42 سورۃ فرقان پارہ 19 میں فرمایا۔

اور کیا تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو

اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس کے ذمہ دار ہو سکتے ہو۔

آسمان و زمین چھ روز میں پیدا ہوئے

آیت نمبر 59 سورۃ فرقان پارہ 19 میں فرمایا۔

جس نے سارے آسمان و زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے چھ

دن میں پیدا کیا پھر عرش کے بنانے پر آمادہ ہوا اور وہ بڑا مہربان ہے تو تم اس کا حال کسی باخبر ہی سے پوچھنا۔

خاص مومنین کی صفات جو راتیں سجدے اور قیام میں کاٹ

دیتے ہیں جو فضول خرچی نہیں بلکہ اوسط درجہ رکھتے ہیں جو نہ قتل

کرتے ہیں اور نہ زنا

آیات نمبر 44 تا 47 سورۃ فرقان پارہ 19 میں فرمایا۔

اور وہ لوگ جو اپنے پروردگار کے واسطے سجدہ اور قیام میں رات

کاٹ دیتے ہیں اور وہ لوگ جو دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم سے جہنم کا

عذاب پھیرے دے کیونکہ اس کا عذاب بہت سخت اور پائیدار ہو گا بے شک

وہ بڑا ٹھکانہ اور بڑا مقام ہے اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول

خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ اس کے درمیان اوسط

درجہ رکا رہتا ہے اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کی پرستش نہیں

کرتے اور جس جان کو مارنے کو اللہ نے حرام کر دیا ہے اسے ناحق قتل نہیں

کرتے اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو شخص ایسا کرے گا وہ آپ اپنے گناہ کی

سزا بھگتے گا کہ قیامت کے دن کے لئے عذاب دونا کر دیا جائے گا اور اس

میں ہمیشہ زلیل و خوار رہے گا۔

نیک بندوں کی صفت جنہوں نے گناہ سے توبہ کی اللہ ان کی  
برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے گا جنہوں نے سچے دل سے  
اپنے رب کی طرف رجوع کیا

آیات نمبر 70 تا 71 سورۃ فرقان پارہ 19 میں فرمایا۔

مگر ہاں جس شخص نے توبہ کی اور ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام  
کئے تو البتہ ان لوگوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ تو بڑا  
بخشنے والا مہربان ہے اور جس شخص نے توبہ کر لی اور اچھے اچھے کام کئے  
بے شک اس نے اللہ کی طرف سچے دل سے حقیقتاً رجوع کی۔

درود پاک کی کچھ برکات

1- اس سے دعا قبول ہوتی ہے۔

2- مال و اسباب میں برکت ہوتی ہے۔

3- جائز حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

4- اللہ دعائیں قبول کرتا ہے۔

قرآن مجید کے فضائل

قرآن پڑھنا پڑھانا اور تلاوت میں مشغول رہنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا یا تم میں سے بہترین انسان

وہ جو خود قرآن کا پابند ہو اور دوسروں کو بھی قرآن پاک پڑھنے اور سمجھنے کی

تلقین کریں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت کے شریف وہ لوگ ہیں جو قرآن کے حاملین ہیں اور رات کو بیدار رہنے والے ہیں جو راتوں کو اٹھ کر قیام میں سجدوں میں اپنی رات گزار دیتے ہیں۔

### سورة الشعراء کی چند آیات کا ترجمہ

حضرت محمد ﷺ کا کفار کے لئے غم زدہ ہونا

آیات نمبر 2 تا سورة الشعراء پارہ 19 میں فرمایا۔

یہ واضح روشن کتاب کی آیتیں ہیں اے محمد ﷺ شاید تم اس فکر میں اپنی جان ہلاک کر ڈالو گے کہ یہ کفار مومن کیوں نہیں ہو جاتے اگر ہم چاہیں تو ان لوگوں پر آسمان سے کوئی ایسا معجزہ نازل کریں کہ ان لوگوں کی گردنیں اس کے سامنے جھک جائیں اور لوگوں کا قاعدہ ہے کہ جب ان کے پاس کوئی نئی نصیحت کی بات اللہ کی طرف سے آئی تو یہ لوگ اس سے منہ پھیرے بغیر نہیں رہے ان لوگوں نے جھٹلایا ضرورتاً عنقریب ہی انہیں اس عذاب کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جس کی یہ لوگ ہنسی اڑاتے ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور ان کی قوم کے پاس

جانے کا حکم اور ان کو ایمان کی دعوت دینا، نبوت عطا کرنا،

ہارون کو وزیر مقرر کرنا

آیات نمبر 10 تا 20 سورة الشعراء پارہ 19 میں فرمایا۔

جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ علیہ السلام کو آواز دی کہ ان ظالم لوگوں



فرعون کی قوم کے پاس جاؤ ہدایت کرو کیا یہ لوگ میرے غضب سے ڈرتے نہیں۔ موسیٰ نے عرض کی پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ وہ لوگ مجھے جھٹلا دیں اور میرا دم رک جائے اور میری زبان اچھی طرح نہ چلے تو تو ہارون کے پاس پیغام بھیج دے کہ میرا ساتھ دے اور اس کے علاوہ ان کا میرے سر ایک دعوائے جرم بھی ہے کہ میں نے ایک شخص کو مار ڈالا تو میں ڈرتا ہوں شاید مجھے یہ لوگ مار ڈالیں اللہ نے فرمایا ہرگز نہیں اچھا تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور اچھی طرح سنتے ہیں غرض تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو ہم سارے جہاں کے پروردگار کے رسول ہیں اور یہ پیغام لاتے ہیں کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے پاس بھیج دیجئے فرعون بولا کیا ہم نے تمہیں یہاں رکھ کر بچپنے میں تمہاری پرورش نہیں کی اور تم اپنی عمر سے برسوں ہم میں رہ چکے ہو اور تم اپنا وہ کام کر گئے جو کر گئے اور تم بڑے ناشکرے ہو موسیٰ نے کہاں ہاں میں نے اس کام کو کیا جب میں حالتِ غفلت میں تھا پھر جب میں آپ لوگوں سے ڈرا تو بھاگ کھڑا ہوا پھر کچھ عرصے کے بعد میرے پروردگار نے مجھے نبوت عطا کی اور مجھے بھی ایک پیغمبر بنایا۔

معجزات دیکھ کر جادوگروں کا اللہ کی ذات پر ایمان لے آنا اور

اس کی واحد نیت کا یقین رکھنا

آیات نمبر 45 تا 50 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

تب موسیٰ نے اپنی چھڑی ڈال دی تو جادوگروں نے جو کچھ بنائے تھے اس کو وہ نکلنے لگی یہ دیکھتے ہی جادوگر لوگ سجدے میں گر پڑے اور کہنے

لگے ہم سارے جہاں کے پروردگار پر ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون کا پروردگار ہے فرعون نے کہا قبل اس کے میں تمہیں اجازت دوں تو اس پر ایمان لے آئے بے شک یہ تمہارا بڑا گروہ ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے تو تم لوگوں کو اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا کہ ہم یقیناً تمہارے ایک طرف ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ ڈالیں گے اور تم سب کے سب کو سولی دے دیں گے وہ بولے کچھ پروا نہیں ہم کو تو برحال اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے ہم چونکہ سب سے پہلے ایمان لائے ہیں اس لئے یہ امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف کر دے گا۔

نافرمانوں کی سزا بنی اسرائیل پر نعمتوں کی فراوانی فرعون اور

اس کے ساتھیوں کا انجام

آیات نمبر 59 تا 67 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

غرض ہم نے ان لوگوں کو مصر کے باغوں اور چشموں اور خزانوں اور عزت کی جگہ سے یوں نکال باہر کیا جو نافرمانی کرے اسی طرح سزا ہوگی اور آخر ہم نے انہی چیزوں کا مالک بنی اسرائیل کو بنایا غرض ان لوگوں نے سورج نکلنے نکلنے ان کا پیچھا کیا تو جب دونوں جماعتیں اتنی قریب ہوئیں کہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں تو موسیٰ کے ساتھ ہر اسماں ہو کر کہنے لگے اب تو ہم پکڑے گئے موسیٰ نے کہا ہر گز نہیں کیونکہ میرے ساتھ میرا پروردگار ہے وہ فوراً مجھے کوئی راستہ بتا دے گا تو ہم نے موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ اپنی چھڑی دریا پر مارو تو فوراً دریا پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا گویا ہر ٹکڑا پہاڑ تھا اور ہم نے

اسی جگہ دوسرے فریقِ فرعون اور اس کے ساتھیوں کو قسریب کر دیا اور موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کو سب کو ہم نے ڈوبنے سے بچا لیا پھر دوسرے فریقِ فرعون اور اس کے ساتھیوں کو ڈوبا کر بلاک کر دیا بے شک اس میں یقیناً ایک بڑی عبرت ہے۔

### حضرت ابراہیم کی دعائیں

آیات نمبر 83 تا 90 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

اے پروردگار مجھے علم عطا فرما اور مجھے نیکیوں کے ساتھ شامل کر اور آئندہ آنے والی نسلوں میں میرا زکریٰ قائم رکھ اور مجھے بھی نعمت کے باغ کے وارثوں میں سے بنا اور میرے منہ بولے باپ یعنی چچا آذرز کو بخش دے کیونکہ وہ گمراہوں میں سے ہے اور جس دن لوگ قبروں سے اٹھائیں حسابیں گے مجھے رسوا نہ کرنا اور جس دن نہ تو مال ہی کچھ کام آئے گا نہ اولاد مگر جو شخص اللہ کے سامنے گناہوں سے پاک دل سے حاضر ہو گا اور بہشت پر ہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی اور دوزخ گمراہیوں کے سامنے ظاہر کر دی جائے گی۔ بعد کے پچھتاوے سے بہتر یہ کہ اب کچھ کرتے اب بھی وقت ہے کچھ نہیں بگڑا

آیات نمبر 98 تا 103 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

اور ہم کو بس گنہگاروں نے گمراہ کیا تو اب نہ کوئی میری سفارش کرنے والے ہیں اور نہ کوئی دل بند دوست ہے تو کاش ہمیں اب دنیا میں دوبارہ جانے کا موقع ملتا تو ہم ضرور ایمانداروں سے ہوتے اس قصہ میں بھی یقیناً ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں سے اکثر ایمان والے تھے بھی نہیں۔

## فصل ۱۸:

حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کا انجام

آیات نمبر 118 تا 121 سورة الشعراء میں فرمایا۔

نوح نے عرض کی پروردگار میری قوم نے یقیناً مجھے جھٹلایا تو اب تو میرے اور ان لوگوں کے درمیان ایک قطعی فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومنین میرے ساتھ ہیں ان کو نجات دے عرض ہم نے نوح اور ان کے ساتھیوں کو جو بھری کشتی میں تھے نجات دی پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا بے شک اس میں بھی یقیناً ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں سے بہتیرے ایمان لانے والے ہی نہیں تھے اور اس میں شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار سب پر غالب اور بڑا مہربان ہے۔

قوم عاد نے اپنے وقت کے پیغمبروں کو جھٹلایا

جب حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو نصیحت کی

آیات نمبر 123 تا 131 سورة الشعراء میں فرمایا۔

اس طرح قوم عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب ان کے بھائی ہود نے ان سے کہا تم اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں تم تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تو اس تبلیغ رسالت پر کچھ مزدوری بھی نہیں مانگتا میری اجرت تو بس ساری خدائی کے پالنے والے پر یہ تم کیا ہر اونچی جگہ پر بے کار کار یاد گاریں بناتے پھرتے ہو اور بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو تو گویا تم ہمیشہ رہو گے اور جب تم کسی پر ہاتھ ڈالتے

ہوئے تو سرکشی سے ہاتھ ڈالتے جو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

حضرت ہود علیہ السلام کی قوم کا انجام

آیات نمبر 139 تا 140 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

غرض ان لوگوں نے ہود کو جھٹلایا تو ہم نے بھی ان کو بٹاک کر ڈالا  
بے شک اس واقعہ میں یقینی ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں سے  
بہترے ایمان والے بھی نہ تھے اور اس میں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار یقیناً  
سب پر غالب اور بڑا مہربان ہے۔

حضرت صالح علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا

اور اللہ واحد کا یقین دلانا

آیات نمبر 142 تا 152 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

اس طرح قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب ان کے بھائی صالح  
نے ان سے کہا کہ تم اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے تو یقیناً تمہارا امانت دار پیغمبر  
ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تو تم سے اس تبلیغ رسالت پر  
کچھ مزدوری بھی نہیں مانگتا میری مزدوری تو بس ساری خدائی کے پالنے  
والے اللہ پر ہے کیا جو چیزیں یہاں دنیا میں موجود ہیں باغ اور چشمے اور  
کھیتیاں کھجور کے درخت جن کی کلیاں لطیف و نازک ہوتی ہیں ان ہی میں تم  
لوگ اطمینان سے ہمیشہ کے لئے چھوڑ دینے جاؤ گے اور پوری مہسارت اور  
تکلیف کے ساتھ پہاڑوں کو کاٹ کاٹ کر گھر بناتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور میری  
اطاعت کرو اور زیادتی کرنے والوں کا کہنا نہ مانو تو روئے زمین پر فساد پھیلایا



کرتے ہیں اور خرابیوں کی اصلاح نہیں کرتے۔

حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا انجام

آیات نمبر 155 تا 1509 سورة الشعراء میں فرمایا۔

صالح نے کہا یہی اونٹی معجزہ ہے ایک باری اس کے پانی پینے کی اور ایک مقررہ دن تمہارے پانی پینے کا ہے اور اس کو تکلیف نہ پہنچانا ورنہ ایک بڑے سخت روز کا عذاب تمہیں لے ڈالے گا اس پر بھی ان لوگوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے اور اس کو مار ڈالا پھر خود پشیمان ہوتے پھر انہیں عذاب نے لے ڈالا بے شک اس میں یقیناً ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں بہتیرے ایمان لانے والے بھی نہ تھے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار سب پر غالب اور بڑا مہربان ہے۔

حضرت لوط علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور ان کی نافرمانی پر

ان کا عبرت ناک انجام

آیات نمبر 161 تا 171 سورة الشعراء میں فرمایا۔

اسی طرح لوط کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب ان کے بھائی لوط نے ان سے کہا کہ اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے میں تو یقیناً تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تم سے اس تبلیغ رسالت پر کچھ مزدوری بھی نہیں مانگتا میری مزدوری تو جس ساری خدائی کے پالنے والے پر ہے کیا تم لوگ مشہوت پرستی کے لئے سارے جہاں کے لوگوں میں مردوں ہی کے پاس جاتے ہو اور تمہارے واسطے جو بیبیاں

تمہارے پروردگار نے پیدا کی گئی انہیں چھوڑے دیتے ہو بلکہ تم لوگ حد سے گزر جانے والے آدمی ہو ان لوگوں نے کہا اے لوط اگر تم باز نہ آؤ گے تو تم ضرور باہر نکال دیے جاؤ گے لوط نے کہا میں یقیناً تمہاری ناشائستہ حرکت سے بیزار ہوں اے پروردگار جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں اس سے مجھے نجات دے تو ہم نے ان کو اور ان کے خاندان کو نجات دی مگر لوط کی بوڑھی عورت کو وہ پیچھے رہ گئی اور بلاک ہوئی پھر ہم نے ان لوگوں کو بلاک کر ڈالا اور ان پر پتھروں کا مینہ برسایا تو جن لوگوں کو عذاب خدا سے ڈرایا گیا تھا ان پر کیا بڑی بارش ہوئی بے شک اس واقعہ میں بھی ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں سے بہترے ایمان لانے والے ہی نہ تھے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار سب پر غالب اور بڑا مہربان ہے۔

## حضرت شعیب علیہ السلام کی نصیحت کی نافرمانی

### پر ان کی قوم پر عذاب

آیات نمبر 178 تا 191 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

جب شعیب نے ان سے کہا کہ تم اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے میں تو بلاشبہ تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تو تم سے اس (تبلیغ رسالت) پر کچھ مزدوری بھی نہیں مانگتا میری مزدوری تو بس ساری خدائی کے پالنے والے اللہ کے ذمہ ہے تم پورا پیمانہ دیا کرو اور نقصان کم دینے والے نہ بنو اور تم جب تولو تو ٹھیک ترازو سے (ڈنڈی سیدھی رکھ کر) تولو اور لوگوں کو ان کی چیزیں جو خریدیں کم نہ دیا کرو اور رونے زمین

میں فساد نہ پھیلاتے پھرو اور اس خدا سے ڈرو جس نے تمہیں اور اگلی خلقت کو پیدا کیا ہے وہ لوگ کہنے لگے تم پر تو بس جادو کر دیا گیا ہے اور تم ہماری ہی طرح کے آدمی ہو تم لوگ تو تم کو جھوٹا ہی سمجھتے پس تو تم اگر سچے اور تو ہم پر آسمان کا ایک ٹکڑا گرا دو شعیب نے کہا جو کچھ تم لوگ کرتے ہو میرا پروردگار خوب جانتا ہے غرض ان لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تو انہیں سائبان ابر کے عذاب نے لے ڈالا اس میں شک نہیں یہ بھی ایک بڑے سخت دن کا عذاب تھا اس میں بھی شک نہیں کہ اس میں سمجھ داروں کے لئے ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں بہتیرے ایسا ن لانے والے ہی نہ تھے اور بے شک تمہارا پروردگار یقیناً اس پر غالب اور بڑا مہربان ہے۔

### قرآن کی حقیقت

آیات نمبر 193 تا 195 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ بے شک یہ قرآن ساری خدائی کے پالنے والے اللہ کا اتارا ہوا ہے جسے روح الامین جبریل صاف عربی زبان میں لے کر تمہارے دل پر نازل ہوئے ہیں تاکہ تم بھی اور پیغمبروں کی طرح لوگوں کو عذاب خدا سے ڈراؤ۔

جب تک ہم کسی پیغمبر کو اس کی قوم کے پاس حق کا پیغام نہ سنا دیں عذاب نازل نہیں کرتے ہم ظالم نہیں

آیات نمبر 206 تا 209 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

یہ لوگ عذاب کی جلدی کر رہے ہیں تو کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم ان

کو سال ہا سال چین کرنے دیں اس کے بعد جس عذاب کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ان کے پاس آپہنچے تو جن چیزوں سے یہ لوگ چین کیا کرتے تھے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور ہم نے کسی بستی کو بغیر اس کے ہلاک نہیں کیا اس کے سمجھانے کو پہلے سے ڈرانے والے پیغمبر بھیج دیئے تھے اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

### حضرت محمد ﷺ کی فہمائش

آیات نمبر 214 تا 227 سورۃ الشعراء میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تم اپنے قریبی رشتہ داروں کو عذاب خدا سے ڈراؤ او جو مومنین تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان کے سامنے اپنا بازو جھکاؤ پس اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو تم صاف صاف کہہ دو کہ میں تمہارے کرتوتوں سے بری الذمہ ہوں اور تم اس اللہ پر جو سب سے غالب اور بڑا مہربان ہے بھروسہ رکھو جو تمہیں دیکھتا ہے جب تم نماز تہجد میں کھڑے ہوتے ہیں سجدہ کرنے والوں کی جماعت میں تمہارا اٹھنا بیٹھنا سجدہ رکوع وغیرہ سب دیکھتا ہے بے شک وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے۔

قرآن پاک میں دل کی بار بار تکرار خرد نے کہہ بھی دیا خرد نے

کر بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل

دن و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں

- 1- دل سے ایمان رکھتا ہے۔
- 2- ان کے دل تو ہیں مگر سمجھتے نہیں۔
- 3- تمہاری امت کے دل میں مگر سمجھتے نہیں۔ تمہاری امت کے دل

میں کسی طرح کا داغ وغیرہ پیدا ہو تو تم اللہ سے پناہ مانگو۔ دل میں گز گڑا کے رب کو یاد کرو۔ ان کے دل دہل جاتے ہیں۔ دل مطمئن ہو جائیں دل مضبوط کر دے۔ ان کے دلوں میں تمہارا رب ڈال دوں گا۔ رسول ﷺ کا حکم دل سے قبول کرو۔ اللہ آدمی اور اس کے دل کے ارادے کے درمیان اس طرح آجاتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اللہ انسان کے دلی خیالات سے واقف ہے۔ مسلمانوں کے دلوں میں باہم ایسی الفت پیدا کر دی۔ اللہ تمہارے دلوں میں نیکی دیکھے گا۔ حالانکہ ان کے دل میں مانتے اور ان میں بہتیرے تو بد چلن ہیں۔ ان مومنین کے دل کی کدورتیں جو کفار سے پہنچتی ہیں دفع کر دے گا۔ دل سے اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ ان کے دل طرح طرح شک کر رہے ہیں۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے لو بد دلی سے۔ ان کے دلوں میں خود نفاق ڈال دیا۔ گویا ان کے دل پر مہر کر دی گئی۔ دل کھول کر خیرات کرتے ہیں۔ کچھ لوگوں کے دل ڈگ مگا جائیں۔ یہاں تک کہ ان کے دلوں کے پر نچے اڑ جائیں۔ اور جو امراض مشرک وغیرہ دل میں ہیں۔ اگر تم سچے دل سے اللہ پر ایمان لا چکے۔ بے شک ابراہیم برد بار دل ہر بات میں اللہ سے رجوع کرنے والے تھے۔ ہم تمہارے دلوں کو مضبوط کر دیں گے۔ یاد رکھو کہ اللہ ہی یاد سے دلوں کو تسلی ہوا کرتی ہے۔ صدق دل سے ایمان لا چکے۔ ان کے دل میں ہوا ہو رہے ہیں گویا ہم خود اس طرح اس کی گمراہی کو ان



گنہگار کے دل میں ڈال دیتے ہیں۔ ان کے دل میں رنج تھا۔  
 دل جمعی سے پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بنائے تھے۔ ان کے  
 دل ہی اس وضع کے ہیں ہر بات کا انکار کرتے ہیں اور بڑے  
 مغرور ہیں۔ بیٹے جو مرغوب اور دل پسند ہیں۔ ان کا دل ایمان کی  
 طرف مٹھن ہو۔ جن کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی  
 آنکھوں پر اللہ نے علامت مقرر کر کے دی۔ کان، آنکھ اور دل ان  
 سب کی قیامت کے دن یقیناً باز پرس ہوگی۔ تمہارے دل کی بات  
 تمہارا رب خوب جانتا ہے۔ اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کا  
 یقین نہیں رکھتے ایک گہرا پردہ ڈال دیتے ہیں۔ اور گویا ہم خود ان  
 کے دلوں پر غلاف چڑھا دیتے ہیں۔ اور آدمی بڑا ہی تنگ دل  
 ہے۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر صبر و استقلال کی گرہ لگا دی۔ ایسا  
 نہ ہو کہ جو شخص اسے دل سے نہیں مانتا اور اپنی نفسانی خواہش کے  
 پیچھے پڑا ہے اور تمہیں اس فکر سے روک دے تو تم تباہ ہو جاؤ  
 گے۔ تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور ان کے دل  
 آخرت کے خیال سے بالکل بے خبر ہیں۔ جب ان کے سامنے اللہ  
 کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل سہم جاتے ہیں اور جب ان پر کوئی  
 مصیبت آ پڑے تو صبر کرتے ہیں۔ ان کے ایسے دل ہوئے جن  
 سے حق باتوں کو سمجھتے۔ جن کے دلوں میں کفر کا مرض ہے اور جن  
 کے دل سخت ہیں اور بے شک یہ ظالم پر لے درجے کی مخالفت  
 میں پڑے ہیں۔ اس پر وہ لوگ ایمان لائیں بغیر ان کے دل اللہ

کے سامنے عاجزی کریں۔ اور پھر اسکے دل کو اس بات کا کھٹکا لگا ہوا ہے کہ انہیں اپنے پروردگار کے سامنے لوٹ کر جانا ہے۔ بلکہ ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ دل پیدا کئے مگر تم بہت ہی کم شکر کرنے والے ہو۔ وہ لوگ اس دن سے ڈرتے ہیں خوف کے مارے دل اوز آنکھیں الٹ جائیں گی۔ ہم نے حکم سنا اور دل سے مان لیا۔ کیا ان کے دل میں کفر کا مرض ابھی باقی ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو دل سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے۔ جنہوں نے اچھے اچھے کام کئے تو بے شک اس نے اللہ کی طرف سے سچے دل سے حقیقتاً رجوع کی۔ جو شخص اللہ کے سامنے گناہوں سے پاک دل کئے ہوئے حاضر ہو گا وہ فائدے میں رہے گا۔ قرآن تمہارے دل پر نازل ہوا تاکہ تم بھی اور پیغمبروں کی طرح لوگوں کو عذاب خدا سے ڈراؤ۔ اور باوجود یہ کہ ان کے دل کو ان معجزات کا یقین تھا مگر پھر بھی ان لوگوں نے سرکشی اور تکبر سے اللہ کی باتوں کو نہ مانا۔ ان کے دلوں میں پوشیدہ ہیں اور جو کچھ یہ اعلانہ کرتے ہیں تمہارا پروردگار یقینی جانتا ہے۔ موسیٰ کی ماں کا دل ایسا بے چین ہو گیا کہ ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا موسیٰ کا حال ظاہر کر دیتی اور ہم نے اس لئے ڈھارس دی۔ اے رسول ﷺ یہ لوگ جو باتیں اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔ غرض اللہ ان لوگوں کو جو سچے دل سے ایمان لائے ہیں یقیناً علیحدہ دیکھے گا اور جھوٹوں کو بھی علیحدہ ضرور

دیکھے گا۔ بھلا جو کچھ سارے جہاں کے دلوں میں ہے کیا اللہ بخوبی واقف نہیں۔ جن لوگوں کو اللہ کی طرف سے علم عطا ہوا ہے ان کے دل میں یہ قرآن واضح روشن آیتیں ہیں۔ کیا ان لوگوں نے اپنے دل پر اتنا بھی غور نہیں کیا کہ اللہ نے سارے آسمانوں اور زمین کو جو چیزیں ان دونوں کے درمیان میں ہیں بس بالکل ٹھیک اور مقررہ ميعاد کے واسطے پیدا کیا ہے۔ تم تو بس انہیں لوگوں کو سنا سمجھا سکتے ہو جو ہماری آیتوں کو دل سے مانتے ہیں۔ جو لوگ سمجھ اور علم نہیں رکھتے ان کے دلوں پر نظر کر کے اللہ یوں تصدیق کرتا ہے۔ کہ یہ ایمان نہ لائیں گے۔ یہی لوگ اپنے پروردگار کی ہدایت پر عامل ہیں اور یہی لوگ قیامت میں اپنی دلی مسزادیں پائیں گے۔ بے شک اللہ دلوں کے راز سے بھی خوب واقف ہے۔ اور ہم نے سمجھنے کے لئے دل بنائے اس پر بھی تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔ اس کے علاوہ ہماری آیتوں کا دل سے یقین رکھتے ہیں اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں پیدا کئے کہ ایک ہی وقت میں دو ارادے کر سکے۔ اور جس وقت منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں کفر کا مرض تھا۔ اور ان کے دلوں میں تمہارا ایسا رعب بٹھا تھا کہ تم ان کے کچھ لوگوں کو قتل کرنے لگے۔ نرم نرم لگی لپٹی بات نہ کرو تاکہ جس کے دل میں مرض ہے۔ کچھ اور آرزو نہ کرے اور صاف صاف عننوان شائستہ سے بات کیا کرو۔ اس بات کو اپنے دل میں چھپاتے تھے جس کو آخر اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔

سورۃ نمل کی چند آیات کا ترجمہ قرآن ایمانداروں

کے لئے ہدایت ہے

آیات نمبر 2 تا 5 سورۃ نمل پارہ 19 میں فرمایا۔

یہ قرآن ان ایمانداروں کے لئے از سر تاپا ہدایت اور جنت کی خوشخبری ہے جو نماز کو پابندی سے ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور یہی لوگ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں اس میں شک نہیں جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے گویا ہم نے خود انکی کارستانیوں کو اچھا کر دکھایا ہے تو یہ لوگ بھٹکتے پھرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے قیامت میں بُرا عذاب ہے اور یہی لوگ آخرت میں سے زیادہ گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔

اللہ کے کرشمے اور ان کی کاریگری

آیات نمبر 60 تا 64 سورۃ نمل پارہ 19 میں فرمایا۔

بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے واسطے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم ہی نے پانی سے دلچپ اور خوش نما باغ اگائے تمہارے تو یہ بس کی بات نہ تھی کہ تم ان کے درختوں کو اگا سکتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ خود اپنے جی میں گھسٹ کے بتوں کو اس کے برابر بناتے ہیں بھلا وہ کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے جاسا نہریں دوڑائیں اور اس کی مضبوطی کے واسطے پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں کے درمیان حد فاصل بنایا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ہرگز نہیں بلکہ ان میں سے اکثر جانتے ہی

نہیں بھلا وہ کون ہے کہ جب مضطر اسے پکارے تو دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے اور تم لوگوں کو زمین پر اپنا نائب بنایا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے اس پر بھی تم لوگ بہت کم عبرت و نصیحت حاصل کرتے ہو بھلا وہ کون ہے جو تم لوگوں کو خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لئے پیش خیمہ بنا کر بھیجتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ہسرگز نہیں یہ لوگ جن چیزوں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں اللہ اس سے بالاتر ہے بھلا وہ کون ہے جو خلقت کو نئے سرے سے پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ مرنے کے بعد پیدا کرے گا اور کون ہے جو تم لوگوں کو آسمان و زمین سے رزق دیتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ہرگز نہیں۔

ایسے گروہ جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے ایک الگ

ٹولیوں کے صورت میں اللہ کے سامنے حاضر ہوں گے

آیات نمبر 83 تا 85 سورۃ نمل پارہ 19 میں فرمایا۔

اور اس دن کو یاد کرو جس دن ہم پر امت سے ایک ایسے گروہ کو جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے زندہ کر کے جمع کریں گے پھر ان کی ٹولیاں علیحدہ علیحدہ کریں گے یہاں تک کہ جب وہ سب اللہ کے سامنے آئیں گے اور اللہ ان کے لئے کیا تم نے ہماری آیتوں کو بے اچھی طرح سمجھے ہو جھٹلایا تم کیا کرتے تھے اور چونکہ یہ لوگ ظلم کیا کرتے تھے ان پر عذاب کا وعدہ پورا ہو گیا پھر یہ لوگ کچھ بھی بول نہ سکیں گے۔



### قیامت کا منظر

آیات نمبر 87 تا 90 سورۃ نمل پارہ 19 میں فرمایا۔

اور اس دن کو یاد کرو جس دن صور پھونکا جائے گا تو جتنے لوگ آسمانوں میں ہیں اور جتنے لوگ زمین میں ہیں غرض سب کے سب دہل جائیں گے مگر جس شخص کو اللہ چاہے وہ البتہ مطمئن رہے گا اور سب لوگ اس کی بارگاہ میں ذلت و عاجزی کی حالت میں حاضر ہوں گے اور تم پہاڑوں کو دیکھ کر انہیں مضبوط جمے ہوئے سمجھتے ہو حالانکہ یہ قیامت کے دن بادل کی طرح اڑے اڑے پھریں گے یہ بھی اللہ کی کاریگری ہے کہ جس نے ہر چیز کو خوب مضبوط بنایا ہے بے شک جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اس سے وہ خوف واقف ہے جو شخص نیک کام کرے گا اس کے لئے اس کی جزا نہیں اس سے بہتر ہے اور یہ لوگ اس دن خوف و خطر سے محفوظ رہیں گے اور جو لوگ بُرا کام کریں گے وہ منہ کے پل جہنم میں جھونک دیئے جائیں گے جو کچھ تم دنیا میں کرتے تھے پس اس کی جزا تمہیں جہنم کی صورت میں دی جائے گی۔

### معلومات قرآن پاک

1- قرآن مجید میں تقریباً 54663 ہزار تقریباً 39512 زیر 8804

پیش 1274 تشدید 2105684 نقاط 80906 کلمات ہیں۔

2- قرآن مجید میں چھ قبیلوں کے نام آئے ہیں۔

1- یاجوج 2- ماجوج

3- عادہ 4- ثمود

5- مدین 6- قریش

3- قرآن پاک میں جن بتوں کے نام آئے ہیں جو پہلے انسان تھے وہ ی ہیں۔

1-	ذو	2-	سوا
3-	یعوث	4-	یعونی
5-	نسر	6-	لات
7-	منات	8-	عزی
9-	الجذ	10-	طاغوت
11-	الدشاد	12-	بعل
13-	ارویہ		

4- قرآن پاک میں کل حروف

دس لاکھ ستائیس ہزار 1027000 ہیں۔

5- نقطہ قرآن کا مطلب زیادہ اور بار بار پڑھی جانے والی مقدس پُر نور کتاب۔

6- لفظ قرآن میں 66 مرتبہ آیا ہے۔

7- قرآن پاک کی کل آیات کی تعداد چھ ہزار چھ سو سولہ 6616 ہیں۔

(خوشبو)

جب قرآن سے نکلتی ہے تو روح کو پاکیزہ کر دیتی ہے۔ جب نماز سے نکلتی ہے تو مومن کی معراج بن جاتی ہے جب وضو سے نکلتی ہے تو محبت کے پھول بکھرنے لگتے ہیں اور جب دل سے نکلتی ہے تو دنیا کو جنت بنا

دیتی ہے۔

### سورۃ قصص کی چند آیات کا ترجمہ

فرعون بیٹوں کو زبح کرادیتا اور بنی اسرائیل کی بیٹیوں کو زندہ

رکھتا تھا بے شک وہ مفسدوں سے تھا

آیات نمبر 4 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

بے شک فرعون نے مصر کی سر زمین میں بہت سراٹھایا تھا اور

اس نے وہاں کے رہنے والوں کو کئی گروہ کر دیا تھا ان میں سے ایک گروہ

بنی اسرائیل کو عاجز کر رکھا تھا ان کے بیٹوں کو ذبح کرادیتا تھا اور ان کی

عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتا ہے بے شک وہ بھی مفسدوں میں تھا۔

فرعون کا خود کا خدا کہنا بے شک فرعون نے روئے زمین میں

ناحق سراٹھایا بے شک وہ ظالموں میں تھا

آیات نمبر 38 تا 40 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

فرعون نے کہا اے میرے دربار کے سردار مجھ کو تو اپنے سوا کوئی

پروردگار معلوم نہیں ہوتا اور موسیٰ دوسرے کو خدا بتاتا ہے تو اے ہامان تم

میرے واسطے مٹی کی اینٹوں کا بھٹہ سلگاؤ پھر میرے واسطے ایک پختہ محل تیار

کراؤ جتنا کہ میں اس پر چڑھ کر موسیٰ کے خدا کو دیکھوں اور میں تو یقیناً موسیٰ کو

جھوٹا سمجھتا ہوں اور فرعون اور موسیٰ کو جھوٹا سمجھتا ہوں اور فرعون اس کے لشکر

نے روئے زمین میں ناقح سراٹھایا اور ان لوگوں نے سمجھ لیا تھا کہ ہماری

بارگاہ میں وہ کبھی پلٹ کر نہیں آئیں گے تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکر کو

لے ڈالا پھر ان سب کو دریا میں ڈال دیا تو زرا دیکھو لو کہ ظالموں کا کیا بڑا انجام ہوا۔

### قرآن کو برحق اور ٹھیک ماننا

آیت نمبر 52 تا 54 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

جن لوگوں کہ ہم نے اس سے پہلے کتاب عطا کی ہے وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں جب ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو بول اٹھتے ہیں کہ ہم تو اس پر ایمان لا چکے بے شک یہ ٹھیک ہے اور ہمارے پروردگار کی طرف سے ہم تو اس کو اس کے پہلے ہی مانتے تھے یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اس کے اعمال خیر کی دوہری دی جائے گی چونکہ ان لوگوں نے صبر کیا اور بدی کا دفعہ نیکی سے کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

بے شک نیک اعمال والے جاہلوں کی صحبت کے خواہاں نہیں

اللہ نیک لوگوں کو منزل مقصود تک پہنچاتا ہے

آیات نمبر 55 تا 56 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

اور جب کسی سے کوئی بڑی بات سنی تو اس سے کنارہ کش رہے اور صاف کہہ دیا کہ ہمارے واسطے ہماری کارگزاریاں ہیں اور تمہارے واسطے تمہاری کارستانیاں ہیں تمہیں سلام ہے ہم جاہلوں کے خواہاں نہیں اے محمد ﷺ بے شک تم جسے چاہو منزل مقصود تک نہیں پہنچا سکتے مگر ہاں اللہ جسے چاہے منزل مقصود تک پہنچائے اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں سے خوب واقف ہے۔

دنیاوی فائدے چند روزہ ہیں ایک ایک عمل کا اللہ کے آگے  
جواب دہ ہونا ہے۔

آیات نمبر 60 تا 61 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

اور تم لوگوں کو جو کچھ عطا ہوا ہے توہ دنیا کی ذرا سی زندگی کا فائدہ اور  
اس کی آرائش ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے  
اور پائیدار ہے تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے تو کیا وہ شخص جس سے بھی نے  
بہشت کا اچھا وعدہ کیا ہے اور وہ اسے پا کر رہے گا اس شخص کے برابر ہو سکتا  
ہے جسے ہم نے دنیاوی زندگی کے چند روزہ فائدے عطا کئے ہیں اور پھر  
قیامت کے دن جواب دہی ہے واسطے ہمارے سامنے حاضر کر دیا جائے گا۔

روزِ محشر میں جسے وہ اللہ یکتا ہے کو چھوڑ کر بتوں کی پوجا کرتے  
تھے وہ حساب کے وقت کچھ بھی جواب نہ دے سکیں گے

مشرک انسان کی بخشش نہیں جس نے اللہ کے ساتھ دوسروں کو  
شریک کیا وہ سخت گھائٹے میں رہے

آیات نمبر 62 تا 66 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

اور جس دن اللہ ان کفار کو پکارے گا اور پوچھے گا کہ جن کو تم ہمارا  
شریک خیال کرتے تھے وہ آج کہاں میں غرض وہ شرکاء بھی بلائے جائیں  
گے وہ لوگ جو ہمارے عذاب کے متوجہ ہو چکے ہیں کہنہ دیں گے کہ  
پروردگار پس وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا جس طرح ہم خود گمراہ



ہونے اس طرح ہم نے ان کو گمراہ کیا اب ہم تیسری بارگاہ میں ان سے دستبردار ہوتے ہیں یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے اور کہا جانے لگا اپنے شریکوں کو جنہیں تم خدا سمجھتے تھے بلاؤ تو غرض وہ لوگ انہیں بلائیں گے تو وہ انہیں جواب تک نہ دیں گے اور اپنی آنکھوں سے عذاب کو دیکھیں گے کاش یہ لوگ دنیا میں راہ پر آتے ہوئے اور وہ دن یاد کرو جس دن اللہ لوگوں کو پکار کر پوچھے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا تب اس دن انہیں باتیں نہ سوجھ پڑیں گی اور پھر باہم ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے۔

صدقے جاؤں اس پاک پروردگار کے جو ہر طرح سے وقت سے پہلے جب حساب لیا جائے گا انسان کی آنکھیں کھول دیا ہے اور اسے احساس دلا رہا ہے کہ اے گمراہ انسان اب بھی وقت ہے اب بھی کچھ نہیں بگڑا خود کو آخرت کے لئے سدھارے اسے آج کا انسان قرآن پاک پڑھتا کہ تو سدھر جائے قبل اس کے موت تم پر غالب ہو جائے اور پھر پچھتا تازہ جائے دنیا کی غرضی میں غرق نہ ہو آخرت کی فکر کر اپنے عہد پر اللہ ہی سے جسے چاہے منتخب کرتا ہے۔ لوگو جس چیز کا خدا کا شریک بناتے ہو وہ اس سے پاک ہے وہی یکتا مالک عبادت کے قابل ہے دنیا اور آخرت میں اسی کی بادشاہت ہے تو پھر کدھ کو منہ موڑے جا رہے ہو۔

آیات نمبر 68 تا 70 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جیسے چاہتا ہے منتخب کرتا ہے اور یہ انتخاب لوگوں کے اختیار میں نہیں ہے اور جس چیز کو یہ لوگ

اللہ کا شریک بناتے ہیں اس سے اللہ پاک اور کہیں برابر ہے اے محمد ﷺ یہ لوگ جو باتیں اپنے دلوں میں چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

محمد ﷺ ان لوگوں کو کہو کہ اگر اللہ تاقیامت تک تمہارے سروں پر رات چھپائے رکھے تو اللہ کے سوا کون ہے جو دن اور روشنی لائے اس طرح قیامت تک تمہارے سروں پر برابر دن رہے اور تم آرام نہ کر سکو تو اللہ کے سوا کون ہے جو رات کو لے آئے کیا تم اتنا بھی شکر نہیں کرتے

آیات نمبر 71 تا 73 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ ان لوگوں سے کہو تم نے دیکھا کہ اگر اللہ ہمیشہ کے لئے قیامت تک تمہارے سروں پر رات کو چھائے رہتا تو اللہ کے سوا کون ہے جو تمہارے پاس روشنی لے آتا تو کیا تم سنتے نہیں ہو اے محمد ﷺ ان سے کہہ دو بھلا تم نے دیکھا کہ اگر قیامت تک برابر تمہارے سروں پر دن کیسے رہتا تو اللہ کے سوا کون ہے جو تمہارے لئے رات کو لے آتا کہ تم لوگ اس میں رات کو آرام کرو تو کیا تم لوگ اتنا بھی سمجھتے اور اس نے اپنی مہربانی سے تمہارے واسطے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم رات میں آرام اور دن میں اس کے فضل و کرم سے روزی کی تلاش کرو تاکہ تم لوگ شکر کرو۔

قارون کا قصہ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی دولت دی تھی کہ اس کی چابیاں جماعت کی جماعت کو اٹھانا دو بھر ہو جاتا تھا اسے اپنی دولت پر بہت گھمنڈ تھا

آیات نمبر 76 تا 77 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

موسیٰ کی قوم سے ایک شخص قارون نامی تھا تو اس نے ان پر سرکشی شروع کی اور ہم نے اس کو اس قدر خزانے عطا کئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک سکندر جماعت کو اٹھانا دو بھر ہوتا تھا جب ایک بار اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اپنی دولت پر اتر امت کیونکہ اللہ اترانے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور جو کچھ اللہ نے تجھے دے رکھا ہے اس میں آخرت کے گھر کی بھی جستجو کر اور دنیا سے جس قدر تیرا حصہ ہے مت بھول جا اور جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی اوروں کے ساتھ احسان کر اور روئے زمین میں فساد کا خواہاں نہ ہو اس میں شک نہیں کہ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

قارون نے کہا یہ دولت اللہ نے نہیں دی مجھے بلکہ علمِ کیمیا کی وجہ سے مجھے حاصل ہوئی ہے

آیت نمبر 78 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

تو قارون کہنے لگا کہ یہ مال و دولت تو مجھے اپنے علم (کیمیا) کی وجہ سے حاصل ہوا ہے کیا قارون نے یہ بھی خیال نہ کیا کہ اللہ اس سے پہلے ان لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اس سے قوت اور جمعیت میں کہیں بڑھ چڑھ

کے تھے اور گنہگاروں سے ان کے گناہوں کی پوچھ گچھ نہیں ہوا کرتی۔

قارون اپنی قوم کے سامنے اپنی دولت کے بل بوتے پر بڑی  
ٹھاٹھ باٹھ کے ساتھ نکلا تا کہ جو لوگ دنیاوی دھن دولت کے  
طلب گار ہیں مجھے دیکھ کر رشک کریں

آیات نمبر 79 سورۃ قصص پارہ 2 میں فرمایا۔

غرض ایک دن قارون اپنی قوم کے سامنے بڑی آزمائش اور ٹھاٹھ  
کے ساتھ نکلا تو جو لوگ دنیا کی چند روزہ زندگی کے طالب تھے اس شان سے  
دیکھ کر کہنے لگے کہ جو مال و دولت قارون کو عطا ہوئی ہے کاش میرے لئے  
بھی ہوتی اس میں شک نہیں کہ قارون بڑا نصیب ور ہے۔

مومنین کی نصیحت قارون کی تباہی، تکبر کا انجام، لوگوں کے لئے  
عبرت و نصیحت، اللہ جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے

جتنی انسان کے پاس دولت ہے اتنا حساب کتاب ہے۔ سرکش

اور نافرمان کا انجام تباہی کے سوا کچھ بھی نہیں (صبر کا اجر)

آیات نمبر 80 تا 84 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

اور جن لوگوں کو ہماری بارگاہ سے علم ہوا تھا کہنے لگے تمہارا ناس ہو  
جائے ارے جو شخص ایمان لائے اور اچھے کام کرے اس کے لئے تو اللہ کا  
ثواب اس سے کہیں بہتر ہے اور وہ لوگ ثواب صبر کرنے والوں کے  
سوا دوسرے نہیں پاسکتے اور ہم نے قارون اور اس کے گھس بار کو زمین میں

دھنسا دیا پھر تو اللہ کے سوا کوئی جماعت ایسی نہ تھی کہ اس کی مدد کرتی اور نہ خود آپ اپنی مدد کر سکا اور جن لوگوں نے کل اس کے جاں و مرتبہ کی تمنا کی تھی و آج یہ تماشا دیکھ کر کہنے لگے ارے معاذ اللہ یہ تو اللہ ہی اپنے بندوں سے جس کی روزی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اگر کہیں اللہ ہم پر مہربانی نہ کرتا تو اتنا مال دے دیتا اسی طرح ہم کو بھی ضرور دھنسا دیتا ارے معاذ اللہ ہرگز کفار اپنی مراد میں نہ پائیں گے یہ آخرت کا گھر تو انہی لوگوں کے لئے خاص کر دیں گے جو روئے زمین پر نہ سرکشی کرنا چاہتے ہیں اور نہ فساد پھرانجام تو پرہیزگاروں ہی کا ہے جو شخص نیکی کرے گا اس کے لئے اس سے کہیں بہتر بدلہ ہے جو دنیا میں کرتے رہے ہیں۔

اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہی پاک ذات عبادت کے

قابل ہے اللہ تعالیٰ کے سوا ہر شے فنا ہوگی

آیت نمبر 88 سورۃ قصص پارہ 20 میں فرمایا۔

اور اللہ کے سوا کسی اور معبود کی پرستش نہ کرنا اس کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں اس کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے اسی کی حکومت ہے اور تم لوگ اس کی طرف مرنے کے بعد لوٹائے جاؤ گے۔

اے امت مسلمہ اس قارون کا واقعہ ہمارے لئے بہت بڑی نصیحت و عبرت ہے مومن انسان شرف اللہ کی خوشنودی اور محبت کا طلب گار ہوتا ہے وہ دنیا کی دولت اور بخشش عشرت کو پسند نہیں کرتا بلکہ اپنی زندگی کے روز و شب شریعت میں پابند ہو کر گزارتا ہے اللہ تعالیٰ جسے جتنی



دولت عنایت کرتا ہے اس کا حساب و کتاب بھی اتنا ہی رکھا ہے کہ جسے میں اتنی دولت عطا کی تو اس نے اس کو استعمال کیسے کیا کیا مسیری راہ میں یا اپنی عیش و عشرت میں اگر وہ اپنی دولت اللہ کی راہ میں قربان کرے گا غریبوں، مسکینوں، حاجت مندوں کا غم گسار ہو گا تو اللہ اسے بے پناہ اجر سے نوازے گا اور جنت الفردوس اس کا ٹھکانہ ہو گا لیکن جو لوگ اپنی دولت پر اترتے ہیں اور اسے ناجائز چیزوں میں ضائع کرتے ہیں کئی کئی بنگلوں، گاڑیوں کے مالک ہوتے ہیں اور گھر میں ہر آسائش رکھتے ہیں تو ان سب کا حساب کتاب ہے اور آج کے انسان کا حصول بھی بس دولت ہے دولت ہڑپ کرنے کے لئے ہر وہ ناجائز کام کر رہا ہے جو شریعت کے خلاف ہے جب کہ دین اسلام کو بھی روزی کا ذریعہ بنا دیا ہے حرام اور حلال کی تمیز کھوئے بیٹھا ہے رشتوں کے تقدس کو پامال کر رہا ہے بیوی بیٹیوں کو خود حرام کاری پر مجبور کر رہا ہے کہ کسی طرح پیسہ آجائے عزت آنی جانی سے شے ہے اصل عزت تو دولت میں ہے آج اگر وہ 10 لاکھ کی گاڑی میں بیٹھ کر کسی کے گھر جاؤں گا آفس میں جاؤں گا تو میری عزت ہو گی ہر کوئی مجھے حسرت بھری نگاہ سے دیکھے گا اور مجھ پر رشک کرے گا آج کا انسان تقریباً آخرت کو بھلائے بیٹھا ہے روز محشر میں اس نے اللہ کے آگے اپنے ایک ایک عمل کا جواب دہ ہونا ہے یہ تو فکر ہی نہیں اب بھی وقت ہے کچھ نہیں بگڑا کچھ کرے یہ نہ ہو کہ پھر تیرا انجام بھی قارون اور فرعون کی طرح ہو۔

سورۃ عنکبوت کی چند آیات کا ترجمہ

ایمانداروں کی آزمائش

کہ کوئی کتنا اپنے ایمان پر ثابت قدم رہتا ہے۔ کھرے اور

کھوٹے کو الگ الگ کرنا

آیات نمبر 2 تا 4 سورۃ عنکبوت پارہ 20 میں فرمایا۔

کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ صرف اتنا کہہ دینے سے کہ ہم ایمان لائے چھوڑ دڈیے جائیں گے اور ان کا امتحان نہ لیا جائے گا (ضرور لیا جائے گا) اور ہم نے ان لوگوں کا بھی امتحان لیا جو ان سے پہلے گزر گئے غرض اللہ ان لوگوں کو جو سچے دل سے ایمان لائے ہیں یقیناً علیحدہ دیکھے گا اور جھوٹوں کو بھی ضرور دیکھے گا کیا جو لوگ بڑے کام کرتے ہیں انہوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے اگر ایسا ہے تو یہ لوگ کیا ہی بڑا حکم لگاتے ہیں۔

اللہ سارے جہاں کی عبادت سے بے نیاز ہے جو انسان اللہ کی

عبادت کرتا ہے تو اپنی ہی آخرت سنوارتا ہے

آیت نمبر 6 سورۃ عنکبوت پارہ 20 میں فرمایا۔

اور جو شخص عبادت میں کوشش کرتا ہے تو بس اپنے ہی واسطے

کوشش کرتا ہے کیونکہ اس میں تو شک ہی نہیں کہ اللہ سارے جہاں کی

عبادت سے بے نیاز ہے۔

اور یہ سب سے پہلے اس کے لئے کہ اس نے اپنے لئے ایک اور  
 ایک اور چیز کو چاہا۔ یہ ہے کہ اس نے اپنے لئے ایک اور

چیز چاہی۔

یہ ہے کہ اس نے اپنے لئے ایک اور چیز چاہی۔

یہ ہے کہ اس نے اپنے لئے ایک اور چیز چاہی۔  
 یہ ہے کہ اس نے اپنے لئے ایک اور چیز چاہی۔  
 یہ ہے کہ اس نے اپنے لئے ایک اور چیز چاہی۔  
 یہ ہے کہ اس نے اپنے لئے ایک اور چیز چاہی۔  
 یہ ہے کہ اس نے اپنے لئے ایک اور چیز چاہی۔  
 یہ ہے کہ اس نے اپنے لئے ایک اور چیز چاہی۔

## فصل 77

مؤمنین کے خیالات اور ارادے

آیات نمبر 10 تا 11 سورۃ عنکبوت پارہ 20 میں فرمایا۔

اور پھر لوگ ایسے بھی ہیں جو زبان سے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم اللہ پر  
 ایمان لائے جب ان کو اللہ کے بارے میں کچھ تکلیف پہنچی تو وہ لوگوں کی  
 تکلیف دہی کو عذاب کے برابر ٹھہراتے ہیں اور اسے محمد ﷺ اگر تمہارے  
 پاس بدودگار کی مدد آ پہنچی تو یہی لوگ کہنے لگتے ہیں کہ ہم بھی تو تمہارے ساتھ  
 ہی ساتھ تھے بھلا جو کچھ سارے جہاں کے دلوں میں ہے کیا اللہ باخوبی واقف

نہیں ضرور ہے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اللہ یقیناً ان کو جانتا ہے اور منافقین کو بھی ضرور جانتا ہے۔

اللہ کی آیتوں اور قیامت کے منکر ہونے والوں کا انجام

آیت نمبر 23 سورۃ عنکبوت پارہ 20 میں فرمایا۔

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں اور قیامت کے دن اس کے سامنے حاضر ہونے سے انکار کیا میری رحمت سے مایوس ہو گئے ہیں اور انہی لوگوں کے واسطے دردناک عذاب ہے۔

آگ کا گل گلزار ہو جانا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے بچا لیا

مشرک لوگوں کا ٹھکانہ جہنم کی آگ کے سوا کچھ بھی نہیں

آیات نمبر 24 تا 25 سورۃ عنکبوت پارہ 20 میں فرمایا۔

غرض ابراہیم کی قوم کے پاس ان باتوں کا اس کے سوا اور کوئی جواب نہ تھا کہ باہم کہنے لگے اس کو مار ڈالو یا جلا کر خاک کر ڈالو آخر وہ کر گزرے تو اللہ نے ان کو آگ سے بچا لیا اس میں شک نہیں کہ دین دار لوگوں کے واسطے اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں اور ابراہیم نے اپنی قوم کے کہا کہ تم لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو صرف دنیاوی زندگی میں باہم محبت کرنے کی وجہ سے خدا بنا رکھا ہے پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک کا ایک انکار کرے گا اور ایک دوسرے کو لعنت کرے گا آخر تم لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور تمہارا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

جس طرح مکڑی کا گھر کمزور ہے اسی طرح ان کے جھوٹے خدا

بھی کمزور ہیں اور خود کفار بھی کمزور ہیں

آیات نمبر 41 تا 43 سورۃ عنکبوت پارہ 20 میں فرمایا۔

جن لوگوں نے اللہ واحد کے سوا دوسرے کا رساز بنا رکھے ہیں ان کی

مثل مکڑی سی ہے جس نے اپنے خیال ناقص میں ایک گھر بنایا اور اس میں

تو شک ہی نہیں کہ تمام گھروں سے بودا گھر مکڑی کا ہوتا یہ اور یہ لوگ اتنا

بھی جانتے ہوں اللہ یکتا کو چھوڑ کر یہ لوگ جس چیز کو پکارتے ہیں اس لئے

اللہ یقینی واقف ہے اور وہ تو سب پر غالب اور حکمت والا ہے اور ہم یہ مثالیں

لوگوں کے واسطے بیان کرتے ہیں اور ان کو بس علماء ہی سمجھتے ہیں۔

بے شک نماز بڑائی اور بے حیائی کے کاموں سے روکتی ہے

آیت نمبر 49 سورۃ عنکبوت پارہ 20 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ جو کتاب تمہارے پاس نازل کی گئی ہے اس کی

تلاوت کرو اور پابندی سے نماز پڑھو بے شک نماز بے حیائی اور بڑے

کاموں سے باز رکھتی ہے اور اللہ کی یاد یقینی بڑا مرتبہ رکھتی ہے۔

ہر نفس نے ایک نہ ایک دن موت کا زائقہ چھلکنا ہے جنہوں

نے مصیبتوں اور تکلیفوں پر صبر کیا اور صرف اللہ کی ذات پر

بھروسہ کیا وہی بہشت کے مالک ہوں گے

آیات نمبر 57 تا 59 سورۃ عنکبوت پارہ 21 میں فرمایا۔

ہر نفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر تم میں آخر ہماری طرف لوٹائے



جاؤ گے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ان کو ہم بہشت کے جھروکوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اچھے چسلن والوں کی بھی کیا کھری مزدوری ہے جنہوں نے دنیا میں مصیبتوں پر صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

## فصل ۱۰:

### کچھ نصیحت آموز باتیں

1- گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے مگر گناہ سے بچنا ضروری ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ توبہ سے بہتر یہ کہ گناہ نہ کیا جائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ گناہ کسی نہ کسی صورت میں دل کو پریشان رکھتا ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سب سے بڑا گناہ ہ ہے جو کہ کرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

2- بڑا وقت وہ شفاف آئینہ ہے جو بہت سارے چہرے واضح کر دیتا ہے اور اچھا وقت بادلوں کی طرح ہے جو سورج کی تپش تک کو روک لیتا ہے۔

3- مسواک

1- مسواک سے قوت حافظہ بڑھ جاتی ہے۔

2- سردرد دور ہوتا ہے۔

3- سر کی رگوں کو سکون ملتا ہے۔

4- نظر تیز ہوتی ہے۔

- 5- معدہ درست رہتا ہے۔
  - 6- کھانا ہضم ہوتا ہے۔
  - 7- بڑھاپا دیر سے آتا ہے۔
  - 8- منہ کی بد تو زائل کرتا ہے۔
  - 9- نماز کا اجر 70 گنا بڑھ جاتا ہے۔
  - 10- سب سے بڑھ کر یہ کہ مرتبے وقت کلمہ نصیب ہوتا ہے۔
- 4- حجاج بن یوسف نے ایک طبیب سے فرمائش کی مجھے طب کی کچھ اچھی باتیں بتائیں طبیب نے کہا۔
- 1- گوشت صرف جوان جانور کا کھاؤ۔
  - 2- جب دوپہر کا کھانا کھاؤ تو سو جاؤ اور شام کا کھانا کھا کر چلو چاہے تمہیں کانٹوں پر چلنا پڑے۔
  - 3- جب تک پیٹ کی پہلی غذا ہضم نہ کر لو دوسرا کھانا نہ کھاؤ۔
  - 4- جب تک بیت الخلاء نہ جاؤ سونے کے لئے بستر پر نہ جاؤ۔
  - 5- پھلوں کے نئے موسم میں پھل کھاؤ جب موسم جانے لگے تو پھل کھانا چھوڑ دو۔
  - 6- انسان گناہ کرنے کی وجہ سے جہنم میں نہیں جاتا بلکہ گناہ پر مطمئن رہنے اور توبہ نہ کرنے کی وجہ سے جہنم میں جاتا ہے۔
  - 7- ہمیں اچھا وقت دنیا کو بتاتا ہے کہ ہم کیا ہیں اور بڑا وقت ہمیں بتاتا ہے کہ دنیا کیا ہے۔

سورۃ روم کی چند آیات کا ترجمہ  
ہر وقت اللہ کی پاکیزگی بیان کرو

آیات نمبر 17 تا 18

پھر جس وقت تم لوگوں کی شام ہو اور جس وقت تمہاری صبح ہو اللہ کی پاکیزگی ظاہر کرو اور سارے آسمان و زمین میں تیسرے پہر کو اور جس وقت تم لوگوں کی دوپہر ہو جاوے وہی قابل تعریف ہے۔

عورت کو مرد کے لئے سکون کا ذریعہ بنایا مرد اور عورت میں

ایک دوسرے کے لئے محبت پیدا کر دی

آیت نمبر 21 سورۃ روم پارہ 21 میں فرمایا۔

اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری ہی جنس کی بیبیاں پیدا کی تاکہ تم ان کے ساتھ رہ کر چین کرو اور تم لوگوں کے درمیان پیار اور الفت پیدا کر دی اسمیں شک نہیں کہ اس میں غور کرنے والوں کے واسطے قدرت خدا کی یقینی بہت سی نشانیاں ہیں۔

زبان اور رنگوں کا اختلاف بھی اس کی قدرت سے ہے

اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف بھی ہے یقیناً اس میں واقف کاروں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

سود کی مذمت اللہ سود کو مٹاتا ہے

اور زکوٰۃ (خیرات) کو بڑھاتا ہے

آیت نمبر 39 سورۃ روم پارہ 21 میں فرمایا۔

اور تم لوگ جو سود دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں ترقی ہو تو یاد رہے کہ ایسا مال اللہ کے ہاں پھولتا پھلتا نہیں اور تم لوگ جو اللہ کی خوشنودی کے ارادہ سے زکوٰۃ دیتے ہو تو ایسے ہی لوگ اللہ کی بارگاہ سے دوگنا لینے والے ہیں اللہ وہ قادر توانا ہے۔

مومنین پر اللہ کی خاص عنایات

آیات نمبر 47 تا 50 سورۃ روم پارہ 21 میں فرمایا۔

اور ہم پر تو مومنین کی مدد کرنا لازم تھا یہی اللہ ہی قادر و توانا ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو اڑاتے اڑاتے پھرتی ہیں پھر وہی اللہ بادل کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور کبھی اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بوندیاں اس کے درمیان سے نکل پڑتی ہیں پھر جب اللہ انہیں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے تو وہ لوگ خوشیاں منانے لگتے ہیں اگرچہ یہ لوگ ان پر بارانِ رحمت نازل ہونے سے پہلے شروع ہی سے بالکل مایوس اور مجبور تھے غرض اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف دیکھو تو کہ وہ کیونکر زمین کو اس کی پڑتی ہونے کے بعد آباد کرتا ہے بے شک یقینی وہی مردوں کو زندہ کرنے والا اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اے حضرت محمد ﷺ تم ان کو راہِ راست پر لا سکتے ہو جو دل سے میری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں

آیت نمبر 53 سورۃ روم پارہ 21 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تو اپنی آواز نہ مردوں ہی کو سنا سکتے ہو اور نہ بہروں کو سنا سکتے ہو جب وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں اور نہ ہم اندھوں کو ان کی گمراہی سے پھیر کر لا سکتے ہو تم تو بس انہی لوگوں کو سنا سمجھا سکتے ہو جو ہماری آیتوں کو دل سے مانیں پھر یہی لوگ اسلام لانے والے ہیں۔

صنف نازک اک قتل

(قاری بشیر احمد جھنگیل)

اللہ کے نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا وہ بہت تذبذب اور پریشانی کا شکار تھا اس نے ڈرتے دل اور کانپتے ہونٹوں سے آپ ﷺ سے سوال کیا اے اللہ کے نبی ﷺ میں اسلام قبول کرنا چاہتا ہوں کیا میرا وہ گنا معاف ہو سکتا ہے جو مجھے چین نہیں لینے دیتا جس گناہ کی وجہ سے میں راتوں کو سو نہیں سکتا جب اس نے اپنے ظلم کی کہانی سنائی تو رحمت للعالمین ﷺ زار و قطار رونے دیئے اس آدمی نے اپنے جرم کی یوں تفصیل سنائی میں ایک دفعہ سفر کو جانے لگا میری بیوی حمل سے تھی میں نے اسے حکم دیا کہ اگر بیٹا پیدا ہوا تو اسے زندہ رکھ لینا اگر بیٹی پیدا ہو تو زندہ دگور کر دینا اے اللہ کے نبی ﷺ میں کئی سال تک گھر سے باہر رہا تو میرے گھر میں ایک خوبصورت معصوم سی گڑیاں چل پھس رہی تھی تو تلی



زبان سے چھوٹی چھوٹی باتیں کرتی تھی میں نے اس لڑکی سے متعلق اپنی گھر والی سے پوچھا تو وہ کچھ ہچکچاہٹ کا شکار ہوئی میرے اصرار پر کہنے لگی اے میرے سر کے تاج یہ آپ ہی کی بیٹی ہے میرے تن بدن میں آگ لگ گئی میں غصے سے پاگل ہو رہا تھا میرے دل میں طرح طرح کے خیال آنے لگے میں نے سوچا میں اپنے دوستوں اور قوم کو کیا منہ دکھاؤں گا۔ کیونکہ ہم بیٹی کو باعث ندامت سمجھتے تھے بیٹیوں کو زندہ درگور کرنا قابل فخر بات سمجھی جاتی تھی، لہذا مجھ پر جاہلی عصبیت غالب آگئی جاہلی طور و اطوار کے مطابق میں نے اپنی معصوم بیٹی کو تیار کر کے میرے ساتھ روانہ کر دے تاکہ میں اس کو کسی جنگل میں مٹی میں دبا دوں اس نے تیار ر دیا ماں کی ممتا نے کیسے تیار کیا ہو گا سوچ کر کلیجہ پھٹتا ہے نہلایا ہو گا کپڑے پہنائے ہوں گے چھپ چھپ کر چوما ہو گا پھر خاوند کے ساتھ کیسے رخصت کیا ہو گا اور جی ہاں باپ انگلی کے ساتھ لگاتے چل پڑی یا کسی کدال رکھ لیا اس معصوم کو کیا خبر کہ باپ کدھرے کر جا رہا ہے پھر آخر وہ مقام آن پہنچا اس معصوم بچی کو دفن کرنا تھا باپ گڑھا کھودنے لگا وہ معصوم ہاتھوں سے مٹی بٹانے لگ گئی باپ سے تعاون کرنے لگ گئی۔ جی ہاں بیٹیوں کے دل بہت نرم ہوتے ہیں وہ ماں باپ کے دکھوں اور تکلیفوں کو برداشت نہیں کر سکتیں بیٹیوں کو باپ سے کس قدر محبت ہوتی ہے کہ باپ اور بیٹی ہی جانتے ہیں۔ بیٹیاں بیٹوں سے بڑھ کر باپ سے محبت کرتی ہیں جب گڑھا کھودا جا چکا۔ سنگدل باپ نے اپنے لخت جگر کو پکڑا اور گڑھے میں پھینک دیا اوپر مٹی ڈالنا شروع کر دی کرتی رہی ابو ابو پکارتی رہی شاید

اس نے کہا ہو گا میں آپ سے پیسے نہیں مانگتی روٹی نہیں مانگتی کپڑے کا سوال نہیں کرتی ابو مجھے چھوڑ کر نہ جا ابو میں نے کیا جرم کیا ہے میں نے کوئی ایسی حرکت کی جو آپ کو پسند نہ ہو تو آئندہ ایسا نہ کروں گی ابو کوئی غلطی ہو گئی تو معاف کر دو مگر یوں تو نہ کرو یاں وہ چلاتی رہتی فسریاد کرتی رہی اس کا باپ رحمت اللعالمین کے سامنے اعتراف کرتا ہے کہ میں سنگدل تھا میں نے اس کی ایک نہ سنی اوپر مٹی ڈال دی اور پھر میں واپس آ گیا وہ منظر نہیں بھولتا جان نہیں چھوڑتا میری معصومہ کی چیخیں اب بھی گویا مجھے سنائی دیتی ہیں اس واقعہ کو سنتے وقت رحمت اللعالمین کی حالت بھی ادا سی اور غم میں بدل گئی آپ ﷺ کا سر مبارک جھکا ہوا تھا آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی رواں ہو گئی ڈاڑھی مبارک تر ہو گئی تبھی تو اللہ نے سورۃ کی آیت 8-9 میں فرمایا اور اللہ جب زندہ گاڑھی ہوئی بچی سے پوچھے گا تجھے کس جرم کے پاداش میں قتل کیا گیا۔ غور فرمائیے اللہ کس قدر غضبناک ہیں کہ قیامت کے دن قاتل کی طرف روئے سخن ہی نہیں کیا روئے سخن مظلوم کی طرف ہے کہ تجھے کس جرم کے پاداش میں قتل کیا گیا غضب کا یہ آخری درجہ ہے کہ رب کریم اس ظالم سنگدل سے کلام تک نہ کرے گا اور اس غصے کا اظہار قیامت کا دن کیا ہو گا ایک معمولی سی بات تھی اس وقت کی بات ہے جب لوگ دین اسلام سے محروم تھے تاریکیوں اور اندھیروں کا دور ہر طرف گمراہی اور ضلالت کے سیاہ بادل تھے کہ اس معاشرے کی بات ہے جو معاشرہ ذلت کی انتہا تک غرق تھا عورت کو صرف غلام سمجھ کر اس کی کوئی حیثیت نہ تھی اور ان پر ہر وقت ہر طرح کا ظلم روا رکھا جاتا

تھا۔ آج کل جب کہ ہمارے معاشرے کو تہذیب یافتہ تعلیم یافتہ اور ترقی پذیر سمجھا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود جہالت میں مبتلا ہیں تہذیب و اخلاق سے تہی ہو چکے ہیں اپنے آپ کو روشن خیال اور جدت پسند سمجھنے والوں کے دماغ کے دریچے ابھی تک اندھیروں کے حصار میں ہیں ان پر یہودی، ہندو کے کلچر در دراجات کی تہیں جمی ہوئی ہیں انہیں نہ تو دین کا خیال ہے نہ کسی کے دکھ درد کا احساس ہے اس لئے آج بھی جاہلی معاشرے کی طرح بیٹیوں کو زندہ درگور کر دینا بہادری اور جواں مردی کی علامت سمجھا جاتا ہے آج روز پاکستان میں عورتوں کے قتل کی واردات ہوتی رہتی ہیں جن کے اعداد شمار بہت زیادہ ہیں یقیناً ہر قتل کے بعد دکھ درد کی کہانی شروع ہو جاتی ہے۔ میری مراد درد کی اس کہانی سے ہے جس کی خبر 21 دسمبر کے نوائے وقت میں چھپی کہ ایک وحشی اور سنگدل نے 21 روزہ حافظ قرآن دلہن کو صرف اس لئے گولی مار کر قتل کر دیا کہ اس بے چاری کے والدین اسے جہیز میں کار نہ دے سکے ایسے جوانوں پر بہت افسوس ہوتا ہے اے ظالم انسان تو مرد کہلانے کا حق دار نہیں ہے تری یہ جوان مردی اور بہادری تو نہیں کہ ایک معصوم کو لالچ اور ہوائے نفس میں قتل کر دے آج تو نے جہنمی مردانگی کو شرما دیا کیونکہ تو مردہ ہے اللہ نے کھانے کی ذمہ داری تجھ پر ڈالی ہے یہ کنتی شرم کی بات ہے تو اپنی بیوی سے یہ امید رکھتا ہے ایک کمزور اور صنف نازک سے بھکاری بن کر زندگی گزارنا چاہتا ہے افسوس صد افسوس تو نے اسے اس محسور کو اتنی بڑی سزا دی ہے اے ظالم انسان کبھی تو بنے سوچا کہ اس جہاں میں صنف

نازک تو حسین و جمیل کائنات کی رنگ و بو ہے اس جہاں کی رونق، دکھی اور دل رباعی تو اسی کے دم سے زندہ ہے اس کی مسکراہٹیں کائنات کا حسن ہیں کہ کلیاں جس سے چٹختنے کا سلیقہ سیکھتی ہیں غزال جس سے چوڑیاں بھرنا سیکھتی ہیں دریاؤں اور سمندروں کی روانی جس سے پرسکون انداز میں بہنا سیکھتی ہیں صنف نازک تو وہ پھول ہیں کہ جن کو تیز دھوپ سے بچانا بھی ضروری ہے یہ تو سیپ میں بند وہ موتی ہیں جن کی قدر جوہری ہی جانتا ہے کہ جب ایسے موتی کہ جب خود روشن ہوتے ہیں تو اپنے گرد و نواح کو بھی روشن و تاباں کر دیتے ہیں یہ تو پہلی رات کا چاند ہے کہ جس کی روشنی پر زور پہلے سے زیادہ ہوتی جاتی ہے اپنی بیویوں پر ظلم کرنے والو اپنی بیٹیوں کو جن کو پھول کی پنکھڑیوں کی طرح نرم و نازک سمجھتے ہیں اور پالتے پوتے ہو ان پر ظلم کرنے سے رک جاؤ اس لئے کسی دوسرے کی بیٹی تھی آپ کی بیوی پر ظلم حقیقت میں آپ کی اپنی بیٹی پر ظلم کو باعث ہے اس لئے مکافات عمل کے تحت جب ان کی پچیاں بیاہ کر دوسرے گھر جاتی ہیں ان کو تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے تو اس وقت باپ کا دل مٹھی میں آجاتا ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی پچیاں رانی بن کر سکون و چین سے دوسرے گھر میں راج کر سکیں تو آج ہی اپنی شریک حیات جیون ساتھی پر ہاتھ اٹھاتے وقت سو بار سوچ لیں کہ کہیں آپ کے ان گناہوں کی سزا آپ کی اولاد کو نہ بھگتنا پڑے۔

## فصل ۳۱:

سورۃ لقمان کی چند آیات کا ترجمہ  
قرآن پاک حکمت والی کتاب ہے

آیات نمبر 2 تا 5 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

یہ حکمت سے بھری ہوئی کتاب کی آیتیں ہیں جو نیکو کاروں کے لئے  
ہدایت و رحمت ہے جو پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور  
وہی لوگ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے پروردگار کی ہدایت پر  
کامل ہیں اور یہی لوگ قیامت میں اپنی دلی مرادیں پائیں گے۔

اللہ نے لقمان کو حکمت عطا کی

آیت نمبر 12 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی کہ تم اللہ کا شکر ادا کرو اور جو اللہ کا شکر  
کرے گا وہ اپنے ہی فائدے کے لئے شکر ادا کرتا ہے اور جس نے شکر کی  
تو اپنا بگاڑا کیونکہ اللہ تو بے پروا اور قابلِ حمد و ثناء ہے۔

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت، شرک نہ کرنا یہ بہت بڑا  
گناہ ہے جس کی معافی نہیں

آیات نمبر 13 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

اور وہ وقت یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے سے اس کی نصیحت  
کرتے ہوئے کہا اے بیٹا خبردار کبھی کسی کو اللہ کا شریک نہ بنانا کیوں کہ  
شرک یقینی بڑا سخت گناہ ہے جس کی بخشش نہیں۔



والدین کا مقام اور ان کا درجہ ماں کا مقام۔ والدین کی ہر طرح سے فرمانبرداری کرو سوائے اس کے اگر وہ تمہیں اللہ کے راستے سے روکیں اور کفر پر مجبور کریں یہ کہا نہ مانو مگر دنیاوی کاموں میں ان کے ساتھ رویہ اچھا رکھو

آیات نمبر 14 تا 15 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں نے دکھ پر دکھ سکھ کے پیٹ میں رکھا اس کے علاوہ دو برس ہیں جا کے اس کی دودھ بڑھائی کی اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی کہ میرا بھی شکریہ ادا کرو اور اپنے والدین کا بھی اور آخر سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے اور اگر تیرے ماں باپ تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ میرا شریک ایسی چیز کو قرار دے جس کا تجھے کچھ علم بھی نہیں تو تو اس میں اس کی اطاعت نہ کر مگر تکلیف نہ پہنچا اور دنیا کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دے اور ان لوگوں کے طریقہ پر چل جو ہر بات میں میری ہی طرف رجوع لے پھر تو تم سب کی رجوع میری ہی طرف ہے تب دنیا میں جو کچھ تم کرتے تھے اس وقت اس کا انجام بتاؤں گا۔

اللہ بڑا باریک بین ہے

آیت نمبر 16 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

اے بیٹا اس میں شک نہیں کہ وہ عمل (اچھا ہو یا بُرا) اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو اور پھر وہ کسی سخت پتھر کے اندر یا آسمانوں یا زمین میں ہو تو تو اللہ اسے قیامت کے دن حاضر کر دے گا بے شک اللہ بڑا باریک بین واقف کار ہے۔

بیٹا صبر اور برداشت سے کام لو خود بھی نماز پڑھو اور لوگوں کو بھی  
نماز کی تلقین کرو تکبر مت کرو کیونکہ اللہ زمین پر اکڑ کر چلنے  
والوں کو اپنا دوست نہیں رکھتا اپنی چال اور آواز میں میانہ روی  
اختیار کرو

آیات نمبر 17 تا 19 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

اے بیٹا نماز پابندی سے پڑھا کرو اور لوگوں سے اچھا کام کرنے کو کہو  
اور بڑے کاموں سے روکو اور جو مصیبت تم پر پڑے اس پر صبر کرو کیونکہ بے  
شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے اور لوگوں کے سامنے غرور سے اپنا منہ نہ پھسلانا  
اور زمین پر اکڑ کر مت چلنا کیونکہ اللہ کسی اکڑنے والے اور اتارنے والے کو  
دوست نہیں رکھتا اور اپنی چال ڈھال میں میانہ روی اختیار کرو اور دوسرے  
سے بولنے میں اپنی آواز دھیمی رکھو کیونکہ آوازوں میں سے تو سب سے بڑی  
آواز گدھا کی ہے۔

دنیا کے جتنے بھی درخت ہیں قلم بن جائیں اور سمندر سیاہی ہو  
جائیں یہ ختم ہو جائیں گے لیکن اللہ کی باتیں ختم نہیں ہوں گی  
بے شک وہ ہر وقت تعریف کے قابل ہے

آیت نمبر 27 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

بے شک اللہ ہر چیز سے بے پروا اور قابل حمد و ثناء ہے اور جتنے  
درخت بھی زمین میں ہیں سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر سیاہی ہو جائیں

اور اللہ کا علم اور اس کی باتیں لکھی جائیں تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں گی۔  
 قیامت میں نہ بیٹا باپ کے کام آئے گا نہ باپ بیٹے کے  
 ہر انسان اپنے نیک اعمال کے عوض بخشا جائے گا  
 بے شک یہ دنیا دھوکا ہے فریب ہے

آیت نمبر 33 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف رکھو جب نہ کوئی  
 باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے گا  
 قیامت کا وعدہ بالکل سچا ہے تو تم لوگوں کو دنیا کی چند روزہ زندگی دھوکے میں  
 نہ ڈالے نہ کہیں تمہیں فریب دینے والا شیطان کچھ فریب دے۔

غیب کا علم صرف اللہ رب العزت جانتا ہے

آیت نمبر 34 سورۃ لقمان پارہ 21 میں فرمایا۔

بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کے آنے کا علم ہے اور وہی  
 جب کوئی موقع مناسب دیکھتا ہے پانی بڑساتا ہے۔ اور جو کچھ عورتوں کے  
 پیٹ میں نر یا مادہ ہے جانتا ہے اور کوئی شخص اتنا بھی تو نہیں جانتا کہ وہ خود  
 کل کیا کرے گا اور کوئی شخص یہ بھی نہیں جانتا ہے کہ وہ کس سر زمین پر مرے  
 گا بے شک اللہ سب باتوں سے آگاہ اور خبردار ہے۔

## فصل ۳۳:

### مسائل و فضائل: رمضان المبارک

#### فضائل رمضان

- 1- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ داخل ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے اور ایک روایت میں ہے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان کو زنجیروں میں جکڑا جاتا ہے۔
- 2- روزہ داروں کے لئے جنت کا خصوصی دروازہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازہ ریان نامی ہے جس میں صرف روزہ دار داخل ہو گئے۔  
رمضان المبارک کے روزہ کی تلافی نہیں۔
- 3- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رمضان کے ایک دن کا روزہ بغیر کسی عذر یا بیماری کے چھوڑ دے تو زمانہ بھر کا روزہ رکھنا بھی اس کی تلافی نہیں کر سکتا اگرچہ وہ رکھتا ہے رمضان میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا جو دو کرم۔
- 4- جب رمضان المبارک کا مہینہ آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر قیدی کو چھوڑ دیتے اور ہر سائل کی مرادیں پوری فرماتے تھے۔

## رمضان المبارک کے استقبال میں جنت کی آراش

5- حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کے لئے جنت کو شروع سال سے اگلے سال تک سجایا جاتا ہے پھر جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو ایک مخصوص ہوا عرش خداوندی کے نتیجے سے جنت کے پتوں سے گزرتی ہوئی خوبصورت حوروں تک پہنچتی ہے تو وہ عرض کرتی ہیں اے پروردگار ہمارے لئے اپنے بندوں میں سے ایسے جوڑے منتخب فرما جن سے ہماری آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب ہو اور ان کو ہمارے ذریعہ آنکھوں کا چین نصیب ہو۔

### مسائل روزہ

- مسئلہ 1: سحری کا کھا کر روزہ رکھنا اور سحری میں تاخیر کرنا اور افطار میں جلدی کرنا مستحب ہے بغیر سحری کے روزہ تو ہو جاتا ہے لیکن بلاعذر سحری چھوڑنا خلاف سنت ہے۔
- 2- حقہ سے افطار: حقہ بیڑی، پان وغیرہ سے روزہ افطار کرے گا تو افطار صحیح ہو جاتا ہے لیکن بہتر نہیں۔
- 3- روزہ میں انجکشن: رگوں میں مسامات کے ذریعے اگر کوئی چیز روزہ دار کے بدن میں پہنچ جائے تو اس سے روزہ فاسد نہیں ہوتا اس لئے انجکشن سے روزہ پر کوئی خرابی نہیں آتی نیز گلوکوز چڑھانے سے بھی روزہ فاسد نہیں ہوتا۔



4- ناک میں دوا: ناک میں دوا ڈالنے اور پانی پہنچانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور اس طرح حلق میں پہنچنے سے بھی روزہ فاسد ہو جاتا ہے لہذا غسل جنابت میں غرغسہ اور اشتقاق میں مبالغہ نہیں کرنا چاہئے۔

5- سر میں تسیل لگانا: مسئلہ روزہ کی حالت میں تسیل لگانے سے روزہ میں کوئی خرابی نہیں آتی۔

6- آنکھ میں دوا: آنکھ میں دوا ڈالنے سے اور صرم لگانے سے روزہ میں کوئی خرابی نہیں آتی روزہ بدستور باقی رہتا ہے اگرچہ اس کا اثر حلق میں محسوس کیوں نہ ہو۔

7- مسواک کا ریشہ: اگر مسواک کرتے وقت اس کا ریشہ حلق میں داخل ہو کر پیٹ میں پہنچ جائے تو روزہ فاسد نہیں ہوتا۔

8- روزہ میں خون نکلوانا: روزہ کی حالت میں خون نکلوانے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا اور اگر اسے ضعف کا خطرہ ہے کہ روزہ کی طاقب باقی نہ رہے تو مکروہ ہے۔

9- حلق میں پانی چلا جائے: اگر وضو کرتے ہوئے حلق میں پانی چلا جائے تو اس سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے قضا و لازم کفار نہیں لیکن پھر دن بھر کھانا بھی جائز نہیں ہے۔

10- روزے کا فدیہ: یعنی اگر کوئی شخص بالکل بوڑھا اور ضعیف ہو جائے اور روزہ رکھنے کی حالت نہ ہو تو ضعیف کے لئے روزوں کا فدیہ ادا کرنا جائز ہے۔

11- نیت کا مطلب : نیت بس اس حد تک کافی ہے کہ دل میں اسے معلوم ہو کہ فلاں روزہ، مثلاً رمضان کا یا نذر کار کھ رہا ہوں بلکہ روزہ کا تذکرہ کئے بغیر صرف سحری کھاتے تو یہ بھی نیت کا قائم مقام ہے البتہ سحری کھاتے ہوئے نیت کر لی کہ صبح روزہ نہ رکھوں گا تو یہ کھانا روزہ کی نیت کے قائم مقام نہ ہوگا۔

12- روزہ رکھا پھر توڑنے کی نیت کر لی: روزہ رکھنے کے بعد دل میں توڑنے کی نیت کر لی تو روزہ نہ ٹوٹے گا جب تک کہ کوئی بات روزہ کی توڑنے والی صادر نہ ہو۔

13- رمضان کے ہر روزہ کی ایک نیت ضروری ہے: ماہ رمضان میں ہر روزہ کی ایک الگ نیت کرنا ضروری ہے اگر صرف رمضان میں ہی نیت کر لی کہ پورے مہینے کے روزے رکھوں گا تو یہ نیت صرف پہلے روزے کی حد تک بہتر ہے۔

### سورۃ سجدہ کی چند آیات کا ترجمہ

بے شک قرآن سارے جہاں کے پروردگار کی طرف سے اتارا ہوا پیغام ہے جو بالکل برحق ہے تاکہ لوگ اس کے ذریعہ

ہدایت حاصل کریں

آیات نمبر 2 تا 3 سورۃ سجدہ پارہ 21 میں فرمایا۔

اس میں کچھ شک نہیں کہ کتاب قرآن کا نازل کرنا سارے جہاں کے پروردگار کی طرف سے ہے کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس کو اس شخص

(حضرت محمد ﷺ) نے اپنے جی کے گھڑ لیا ہے نہیں یہ بالکل تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ڈراؤ جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا آیا ہی نہیں تاکہ یہ لوگ راہ پر آئیں۔

انسان کی ابتدائی خلقت مٹی سے ہوئی پھر نسل انسانی کو بڑھانے کے لئے ایک معمولی نطفہ حقیر پانی سے اس کی بناوٹ کی گئی تاکہ انسان خود پر تکبر نہ کرے

آیات نمبر 7 تا 9 سورۃ سجدہ پارہ 21 میں فرمایا۔

وہ قادر جس نے جو چیز بنائی سے خوب بنائی اور انسان کی ابتدائی خلقت مٹی سے کی پھر اس کی نسل خلاصہ یعنی نطفہ جیسے زلیل پانی سے بنائی پھر اس کے پتلے کو درست کیا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تم لوگوں کے سننے کے لئے کان اور دیکھنے کے لئے آنکھیں اور سمجھنے کے لئے دل بنائے اس پر بھی تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔

قیامت میں گنہگاروں کی حالت جب اللہ اپنے محبوب سے

فرمائے گا عذاب کے دیکھنے کے بعد انسان کا پچھتانا

آیات نمبر 12 تا 14 سورۃ سجدہ پارہ 21 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تم کو بہت افسوس ہو گا اگر تم مجرموں کو دیکھو گے کہ وہ حساب کے وقت اپنے پروردگار کی بارگاہ میں اپنے سر جھکائے کھڑے ہیں اور عرض کر رہے ہیں پروردگار ہم نے اچھی طرح دیکھ لیا اور سن لیا تو ہمیں دنیا میں ایک دفعہ پھر لوٹا دے کہ ہم نیک کام کریں اب تو ہم کو قیامت کا پورا پورا

یقین ہے اور اللہ فرمائے گا اگر ہم چاہتے تو دنیا ہی میں ہر شخص کو مجبور کر کے راہ راست پر لے آتے مگر میری طرف سے روز اول سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں جہنم کو جنات اور آدمیوں سے بھر دوں گا تو چونکہ تم آج کے دن کی حضوری کو بھولے بیٹھے تھے تو اب مزا چکھو ہم نے تم کو قصداً بھلا دیا اور جیسی جیسی تمہاری کرتوتیں ہیں اب ہمیشہ کے لئے عذاب کے مزے چکھو۔

مومنین کے صفات جب انہیں اللہ کی آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ اللہ کی حمد و ثناء تسبیح ادا کرنے لگے اور سجدوں میں گر پڑے ان کے پہلو بستروں پر آشنا نہیں ہوتے بلکہ وہ اللہ کے عذاب کے خوف سے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور راتوں کو عبادت کرتے ہیں

آیات نمبر 15 تا 17 سورۃ سجدہ پارہ 21 میں فرمایا۔

ہماری آیتوں پر ایمان بس وہی لوگ لاتے ہیں کہ جس وقت انہیں وہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو فوراً سجدے میں گر پڑے اور اپنے پروردگار کی حمد و ثناء کی تسبیح پڑھنے لگے اور یہ لوگ تکبر نہیں کرتے رات کے وقت ان کے پہلو بستروں سے آشنا نہیں ہوئے اور وہ عذاب کے خوف اور رحمت کی امید پر اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ عطا کیا ہے ان میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان لوگوں کی کارگزاریوں کے بدلے میں کہیں کہیں آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لئے ڈھکی چھپی رکھی ہے اس کو کوئی شخص جانتا ہی نہیں۔

نیکیو کار اور بدکار لوگ برابر نہیں ہو سکتے

آیات نمبر 18 تا 20 سورۃ سجدہ پارہ 21 میں فرمایا۔

تو کیا جو شخص ایماندار ہے اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو بدکار ہے (ہرگز نہیں) یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اچھے کام کئے ان کے لئے رہنے بہنے کے لئے جنت کے باغات ہیں یہ سامان ضیافت ان کارگزار یوں کا بدلہ ہے جو وہ دنیا میں کر چکے تھے اور جن لوگوں نے بدکاری کی ان کا ٹھکانہ تو بس جہنم ہے وہ جب اس میں سے نکل جانے کا ارادہ کریں گے تو اسی میں پھر دھکیل دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ دوزخ کے جس عذاب کو تم جھٹلاتے تھے اب اس کے مزے کے چھکو اور ہم یقینی قیامت کے بڑے عذاب سے پہلے معسولی عذاب کا مزا چکھائیں گے جو عنقریب ہو گا۔

### سحر و افطار

سحری کھانا سنت ہے۔ اگر بھوک نہ ہو اور کھانا نہ کھائے تو کم از کم دو تین چھوڑے ہی کھالے یا کوئی اور چیز تھوڑی بہت کھائے جو پسند ہو کچھ نہ سہی تو تھوڑا پانی ہی لے لے۔

### سحری میں آنکھ نہ کھلی

اگر رات کو سحری کھانے کے لئے آنکھ نہ کھلی سب کے سب سو گئے تو بغیر سحری کھائے روزہ رکھنا ضروری ہے سحری چھوٹ جانے سے روزہ چھوڑ دینا بڑی کم ہمتی کی بات ہے اور بڑا گناہ ہے۔



### مشتبہ وقت میں سحری کھانا

اگر اتنی دیر ہو گئی کہ صبح ہو جائے گی شبہ پڑ جائے گا تو اب کچھ کھانا مکروہ ہے اور اگر اسے وقت کچھ کھا پی لیا تو بڑا کیا اور گناہ ہوا پھر اگر معلوم ہو گیا کہ اس وقت صبح ہو گئی تھی تو اس روزہ کی قضاء رکھئے اور اگر کچھ معلوم نہ ہو شبہ ہی رہ جائے تو قضا رکھنا واجب نہیں۔ روزہ کس چیز سے افطار کیا جائے کھجور یا چھوڑے سے روزہ کھولنا بہتر ہے یا اور کوئی میٹھی چیز ہو اس کے کھولے وہ بھی نہ ہو تو پانی سے افطار کرے بعض لوگ نمک سے روزہ افطار کرتے ہیں اور اس میں ثواب سمجھتے ہیں یہ ٹھیک نہیں۔

(حقیقت)

روزہ کی حقیقت مخصوص شرائط کی رعایت کے ساتھ صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور بیوی کے پاس جانے سے رکھے رہنا ہے۔  
نفسِ فرضیت

روزہ ارکان اسلام میں سے ایک بنیادی رکن ہے جس کی فرضیت قرآن و سنت، اجماع امت اور عقل و درایت سے ثابت ہے اور اس کا منکر کافر ہے نفسِ فرضیت کی تین شرائط ہیں۔

1- مسلمان ہونا۔

2- عاقل ہونا

3- بالغ ہونا

چنانچہ ہر عاقل مسلمان پر روزہ فرض ہے رمضان ہی میں ادا کیگی کے فرض ہونے کے لئے تین شرائط ہیں۔

- 1- تندرست ہونا۔ عاقل۔ بالغ ہونا
  - 2- مقیم ہونا
  - 3- عورت کا حیض و نفاس سے پاک ہونا
- معتکف کے لئے مختصر دستور العمل

مغرب کی نماز کے بعد کم از کم چھ رکعات اور زیادہ سے زیادہ بیس رکعات نفل ادا کریں۔ اس کے بعد مختصر طعام اور مختصر آرام کریں پھر نماز کی تیاری اور صف اول اور تکبیر اولیٰ کی اہتمام کریں یہ عشاء کا نماز اور تراویح سے فارغ ہو کر علم دین حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے کی نیت سے کسی مستند اور معتبر دینی کتاب کا مطالعہ کریں جب سونے کو دل چاہے تو پوری طرح سنت کے مطابق قبلہ رو ہو کر سو جائیں۔

- 3- صبح صادق سے تقریباً سوا گھنٹہ پہلے بیدار ہو جائیں۔ وصف کر لیں اور تہیۃ المسجد الوضو اور تہجد کی نقلیں ادا کریں پھر خاموشی سے خوب رو رو کر اپنے جملہ مقاصد حسنہ اور فلاح دارین کی دعا مانگیں۔
- 4- صبح صادق سے کوئی پون گھنٹہ پہلے سحری کھائیں اور سحری سے فارغ ہو کر نماز فجر کی تیاری کریں صف اول اور تکبیر اولیٰ کا خیال رکھیں جب تک نماز کے انتظار میں رہیں استغفار کرتے ہیں۔
- 5- نماز فحسیر کے بعد سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر، استغفر اللہ اور درود ابراہیم (کوئی بھی درود شریف پڑھ سکتے ہیں۔ حافظ غلام محمد تونسوی) کی ایک ایک تسبیح پڑھیں۔

- 6- اشراق کے وقت کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعات نفل

ادا کریں پھر آرام کریں اور چاشت کے وقت بیدار ہو کر کم از کم دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعات ادا کریں قرآن پاک کی تلاوت کیں۔

7- جب زوال ہو جائے تو چار رکعت نفل زوال ادا کریں اور نماز ظہر کے انتظار میں صف اول میں بیٹھیں ظہر کی نماز سے فارغ ہو کر صلوٰۃ التسبیح پڑھیں اور تلاوت کریں پھر اگر تھکن محسوس کریں تو کچھ آرام کریں۔

8- عورت اگر اعتکاف کرنا چاہے تو وہ اپنے گھر کے کسی کمرہ کو جائے اعتکاف بنا سکتی ہے وہ کمرہ اس کے لئے مسجد کا حکم رکھے گا یعنی اس کمرے سے بلا خوف باہر آنا مفسد اعتکاف ہوگا۔

9- اگر عورت اعتکاف میں بیٹھی ہوئی تھی کہ اسے حیض و نفاس شروع ہو گیا تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

### سورۃ احزاب کی چند آیات کا ترجمہ

کافر منافقوں کی بات نہ مانو تمہارے پاس جو وحی آتی ہے اس کے پابند رہو۔

آیات نمبر 1 تا 3 سورۃ احزاب پارہ 21 میں فرمایا۔

اے نبی ﷺ اللہ ہی سے ڈرتے رہو اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانو اس میں شک نہیں کہ اللہ بڑا واقف کار ہے اور تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس جو وحی کی جاتی ہے بس اسی کی پیروی کرو تم لوگ جو کچھ کر رہے ہو اللہ اس سے یقینی اچھی طرح آگاہ ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کا رسانی کے لئے کافی ہے۔

ہم نے کسی انسان کے سینے میں دو دل پیدا نہیں کئے  
کہ وہ ایک وقت میں دو ارادے کر سکے

ظہار سے بیوی ماں نہیں ہو جاتی۔ لے پاک بیٹوں کو  
ان کے اصلی باپوں کے نام سے پکارو، یا دینی بھائی کہو  
آیات نمبر 4 تا 5 سورۃ احزاب پارہ 21 میں فرمایا۔

اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں پیدا کئے کہ وہ ایک  
وقت میں دو ارادے کر سکے اور نہ اس نے تمہارے لے پالکوں کو تمہارے  
لئے بنائے یہ تو وہ فقط تمہاری منہ بولی بات ہے اور چاہے کسی کو بڑی لگے یا  
اچھی اللہ تو سچی بات کہتا ہے اور سیدھی راہ دکھانا ہے لے پالکوں کو ان کے  
اصلی باپوں کے نام سے پکارا کرو یعنی اللہ کے نزدیک بہت ٹھیک جانتے ہو تو  
تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں اور ہاں اس میں بھول چوک کا حساب تو  
البتہ اس کا تم پر کوئی الزام نہیں مگر جب دل سے جان بوجھ کر کرو تو اللہ تو بڑا  
بخشنے والا مہربان ہے۔

حضرت محمد ﷺ امت کے مہربان باپ

اور ان کی بیبیاں امت کی مائیں

آیت نمبر 6 سورۃ احزاب پارہ 21 میں فرمایا۔

نبی ﷺ تو مومنین سے خود ان کی جانوں سے بھی بڑھ کر حق رکھتے  
ہیں ( کیونکہ وہ گویا امت کے مہربان باپ ہیں ) اور ان کی بیویاں گویا ان کی  
مائیں ہیں اور مومنین، مہاجرین میں سے قرابت دار ہیں کتاب خدا کی رو سے

غیروں کی نسبت ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں مگر جب تم اپنے دوستوں کے ساتھ سلوک کرنا چاہو یہ تو کتابِ خدا میں لکھا ہوا موجود ہے۔

## فصل ۳۳:

### مومنین کا امتحان، ملحقہ جنگ خندق

آیات نمبر 9 تا 11 سورۃ احزاب پارہ 21 میں فرمایا۔

اے ایماندارو اللہ کی ان نعمتوں کو یاد کرو جو اس نے تم پر نازل کی ہیں جب تم پر کافروں کا لشکر آپڑا (تو ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور اس کے علاوہ فرشتوں کا لشکر بھیجا جس کو تم نے دیکھا تک نہیں اور تم جو کچھ کر رہے ہو اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے جس وقت وہ لوگ تم پر تمہارے اوپر سے آپڑے اور تمہارے نیچے کی طرف سے بھی پل گئے اور جس وقت ان کی کشتی سے تمہاری آنکھیں خیرہ ہو گئی تھیں اور خون سے کلیجے منہ کو آگئے تھے اور اللہ پر طرح طرح کے بڑے خیال کرنے لگے تھے یہاں پر مومنوں کا امتحان لیا گیا تھا اور خوب اچھی طرح جھنجھوڑے گئے تھے۔

ازواجِ نبی کریم ﷺ کے لیے اللہ رب العزت کا خطاب

آیات نمبر 28 تا 30 سورۃ احزاب پارہ 21 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم فقط دنیاوی زندگی اور اس کی آرائش و زینت کی خواہاں ہو تو ادھر آؤ میں تم لوگوں کو کچھ ساز و سامان دوں اور عنوانِ شائستہ سے رخصت کر دوں اور اگر تم لوگ اللہ اور اس کے



رسول ﷺ اور آخرت کے گھسر کی خواہاں ہو تو کہ تم لوگوں میں سے نیکو کار عورتوں کے لئے اللہ نے یقیناً بڑا اجر و ثواب مہیا کر رکھا ہے اے پیغمبر کی بیویو! تم میں سے جو کوئی صریحی ناشائستہ حرکت کی مرتکب ہوئی تو یاد رہے کہ اس کا عذاب بھی دگنا بڑھا دیا جائے گا اور اللہ کے واسطے یہ نہایت آسان ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی بیویوں اور اہل بت کے لئے پردے کا خصوصی حکم کیونکہ پیغمبر کی بیویاں عام عورتوں کی سی نہیں۔

آیات نمبر 31 تا 34 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

اور تم میں سے جو بی بی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تابعداری کرے گی اور اچھے اچھے کام کرے گی اس کو ہم اس کا ثواب بھی دوہرا عطا کریں گے اور ہم نے اس کے لئے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے اے پیغمبر کی بیویو تم اور معمولی عورتوں کی سی تو ہو نہیں سکتیں اگر تم کو پرہیزگاری منظور ہے تو اجنبی آدمی سے بات کرنے میں نرم نرم لگی لپٹی بات نہ کرو تا کہ جس کے دل میں مرض ہے اور کچھ آرزو نہ کرے اور صاف صاف عنوان شائستہ سے بات کیا کرو اور اپنے گھروں میں نچلی بیٹھی رہو اگلے زمانہ جاہلیت کی طرح اپنا بناؤ سنگار نہ دکھائی پھرو اور پابندی سے نماز پڑھ کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اے اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ تم کو ہر طرح کی بڑائی سے دور رکھے اور جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے ویسا پاک و پاکیزہ رکھے اور اے نبی کی بیویو تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں اور عقل و حکمت کی باتیں پڑھی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو بے شک اللہ

بڑا باریک بین واقف کار ہے۔

مومن مرد اور مومنہ عورتوں کی صفات اور ان کا اجر

آیت نمبر 35 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں  
فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں راست باز مسرد اور راست باز عورتیں  
خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی  
حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کی بکثرت یاد  
کرنے والے مسرد اور یاد کرنے والی عورتیں بے شک ان سب لوگوں کے  
واسطے اللہ نے مغفرت اور بڑا بڑا ثواب مہیا کر رکھا ہے۔

حضرت محمد ﷺ کا بی بی زینب سے نکاح

زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا نکاح حضرت زینب کے ساتھ زید بن  
حارث کا زینب کو طلاق دینا، تاکہ یہ ثابت ہو جائے منہ بولے  
بیٹے حقیقی بیٹے کی شکل اختیار نہیں کر سکتے اور نہ ہی بیوی کو ماں

کہہ دینے سے وہ تمہاری ماں بن جاتی ہے

آیات نمبر 37 تا 38 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ وہ وقت یاد کرو جب تم اس شخص (زید) سے کہہ رہے  
تھے جس پر اللہ نے احسان الگ کیا تھا اور تم نے اس پر احسان کیا تھا کہ  
اپنی بیوی زینب کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈرا اور تم اس  
بات کو اپنے دل میں چھپاتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں

سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حقدار تھا کہ تم اس سے ڈرو غرض جب زید اپنی حاجت پوری کر چکا تھا (طلاق دے دی) تو ہم نے حکم دے کر اس عورت زینب کا نکاح تم سے کر دیا تاکہ عام مومنین کو اپنے لے پاک لڑکوں کی بیبیوں سے نکاح کرنے میں جب وہ اپنا مطلب ان عورتوں سے پورا کر چکیں کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔

اللہ اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ پر درود پاک بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی درود سلام بھیجتے ہیں اے ایماندارو تم بھی درود پاک بھیجا کرو

آیت نمبر 56 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

اس میں شک نہیں کہ اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی اہل پر درود بھیجتے ہیں تو اے ایماندارو تم بھی درود بھیجتے رہو اور برابر سلام کرتے رہو۔ (درود اور سلام کا حکم عام ہے مقید نہیں ہے۔ جب چاہے پڑھے جائز ہے۔ حافظ غلام محمد تونسوی)

جو بکثرت اللہ کو یاد کرتے ہیں اور صبح و شام

اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں ان مومنین پر بھی

اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں

آیت نمبر 43 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

اے ایماندارو بکثرت اللہ کی یاد کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح

کرتے رہو وہ وہی ہے جو خود تم پر درود رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے

بھی تاکہ تم کو کفر کی تاریکیوں سے نکال کر ایمان کی روشنی میں لے جائے اور اللہ تو ایمانداروں پر بڑا مہربان ہے۔

پیغمبر کے گھر میں بغیر اجازت کے نہ جایا کرو۔ پردے کا حکم،

پیغمبر کی بیبیاں دوسروں پر حرام ہیں

آیات نمبر 53 تا 54 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

اے ایماندارو تم لوگ پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر جب تم کو کھانے کے واسطے اندر آنے کی اجازت دی جائے اس کے لئے پکنے کا انتظار نہ کرو مگر جب تم کو بلایا جائے تو ٹھیک وقت پر جاؤ پھر جب کھا چکو تو فوراً اپنی اپنی جگہ چلے جایا کرو اور باتوں میں نہ لگ جایا کرو۔ کیونکہ اس سے پیغمبر کو اذیت ہوتی ہے تو وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں اور اللہ تو ٹھیک ٹھیک کہنے سے چھپتا نہیں اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کچھ مانگنا ہو تو پردہ کے باہر سے مانگو کرو یہی تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے واسطے بہت صفائی کی بات ہے اور تمہارے واسطے یہ جائز نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کسی طرح اذیت دو اور نہ یہ جائز ہے کہ تم اس کے بعد کبھی ان کی بیویوں سے نکاح کرو بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ ہے تم چاہے کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ اللہ تو ہر حال ہر چیز سے یقینی خوب آگاہ ہے۔

## فصل ۱۳:

قیامت کا علم صرف اللہ کو ہے کافروں  
پر اللہ کی لعنت اور جہنم کا عذاب

آیات نمبر 63 تا 68 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھا کرتے  
ہیں تو ان سے کہہ دو کہ اس کا علم تو بس اللہ کو ہے اور تم کیا جانو شاید قیامت  
قریب ہی ہو اللہ نے کافروں پر یقیناً لعنت کی ہے اور ان کے لئے جہنم کو تیار  
کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور نہ کسی کو اپنا سر پرست پائیں گے نہ  
مددگار جس دن ان کے منہ جہنم میں لئے پلٹے جائیں گے تو اس دن  
افسوسناک لہجہ میں کہیں گے اے کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور  
رسول ﷺ کا کہنا مانا ہو گا اور کہیں گے پروردگار نے اپنے سرداروں اور  
اپنے بڑوں کا کہنا مانا تو انہوں ہی نے ہمیں گمراہ کر دیا پروردگار ہم پر کوئی  
عذاب ہی ہے مگر ان لوگوں پر دوہرا عذاب نازل کر اور ان پر بڑی سی بڑی  
لعنت کر۔

موسیٰ علیہ السلام اللہ کے نزدیک ایک رودار پیغمبر تھے

آیت نمبر 70 سورۃ احزاب پارہ 22 میں فرمایا۔

اے ایمان والو (خبردار کہیں) تم لوگ بھی ان کے سے نہ ہو جاؤ  
جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف دی تو اللہ نے ان کی تہمتوں سے موسیٰ کو بری کر دیا  
اور موسیٰ اللہ کے نزدیک ایک رودار پیغمبر تھے اے ایمان والو اللہ سے



ڈرتے رہو اور جب کہو تو درست بات کہا کرو۔

بے شک انسان اپنے حق میں بڑا نادان ہے

آیت نمبر 72 سورۃ احراب پارہ 22 میں فرمایا۔

بے شک ہم نے روز اول اپنی امانت (اطاعت عبادت) کو سارے آسمان اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اس کے بار اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور آدمی نے اسے بے تامل اٹھا لیا بے شک انسان اپنے حق میں بڑا ظالم اور نادان۔

حدیث مبارکہ

1- ایک مرتبہ حضرت محمد ﷺ نے خطاب کرتے وقت جب ممبر کی پہلی سیڑھی پر اپنا قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین جب ممبر کی دوسری سیڑھی پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین اسی طرح جب تیسری سیڑھی پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو وہاں تشریف فرماتھے پوچھا کہ آپ ﷺ پر ہماری جان قربان خلاف معمول آپ ﷺ نے تین بار آمین کہا کیا وجہ؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب میں نے پہلا قدم سیڑھی پر رکھا تو جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور فرمایا جس شخص نے زندگی میں رمضان شریف پایا اور روزہ رکھا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور روزہ نہ رکھا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت میں نے کہا آمین، جب دوسری سیڑھی پر قدم رکھا تو جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے اپنی زندگی میں والدین کو پایا اور ان کی خدمت میں کوتاہی کی اور کبھی

ان پر توجہ نہ دی اس پر بھی لعنت میں نے کہا آمین اسی طرح حسب معمول جب تیسری سیڑھی پر قدم رکھا اس شخص پر بھی اللہ تعالیٰ کی لعنت جس کے سامنے آپ ﷺ کا نام لیا جائے اور وہ بد بخت درود پاک نہ پڑھے میں نے کہا آمین۔

2- ایک مرتبہ ایک شخص حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رحمت دو عالم ﷺ جنت انسان سے کتنی دور ہے آپ ﷺ نے فرمایا جنت صرف دو قدم پر ہے پہلا قدم نفس پر رکھو یعنی خود کو ناجائز خواہشات سے روکو تو دوسرا قدم تمہارا جنت میں ہوگا۔

3- ایک دفعہ رحمت دو عالم فخر موجودات سید المرسلین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کہیں جا رہے تھے کہ راستے میں ایک جگہ گندگی کا ڈھیر نظر آیا جس میں مختلف عضلات مردہ جانوروں کے ڈھانچیں مردہ لاشیں بکھری پڑی تھیں آپ ﷺ مخاطب ہوئے فرمایا عمر، عمر نے جواب دیا میری جان آپ پر قربان ہو جی میرے آقا، یہ جو تم گندگی کا ڈھیر دیکھ رہے ہو کہ جھوٹی دنیا جس کی مستی میں تم بہت مست ہو اس گندگی سے بھی زیادہ غلیظ ہے۔

سورۃ سبأ کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ بڑا باریک بین ہے خواہ چھوٹی سے چھوٹی چیز ہو

یا بڑی سب واضح روشن کتاب میں محفوظ ہیں

آیت نمبر 3 سورۃ سبأ پارہ 22 میں فرمایا۔

کفار کہے لگے ہم پر تو قیامت آئے ہی گی نہیں۔ اے محمد ﷺ تم کہہ دو ہاں مجھ سے اپنے اس عالم الغیب پروردگار کی قسم ہے جس سے ذرہ برابر کوئی چیز نہ آسمانوں میں چھپی ہے اور نہ زمین میں کہ قیامت ضرور ضرور آئے گی اور ذرہ سی چھوٹی چیز اور ذرہ سے بڑی جتنی چیزیں ہیں سب واضح روشن کتاب میں محفوظ ہیں۔

حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ پہاڑ بھی اللہ کی عبادت کرتے ہیں  
حضرت داؤد علیہ السلام پرندوں کی بولی سمجھتے تھے لوہے کو ان کے  
واسطے نرم کر دیا تھا

آیات نمبرہ تا ۱۳ سورۃ سبا پارہ میں فرمایا۔

اور ہم نے یقیناً داؤد کو اپنی بارگاہ سے بزرگی عنایت کی تھی اور پہاڑوں کو حکم دیا کہ اے پہاڑوں تسبیح کرنے میں ان کا ساتھ دو اور پرندے کو تابع کر دیا اور اس کے واسطے لوہے کو موم کی طرح نرم کر دیا تھا کہ فراخ و کشادہ ذریعے بناؤ اور کڑیوں کے جوڑنے میں اندازہ کا خیال رکھو اور تم سب کے سب اچھے اچھے کام کرو جو کچھ تم لوگ کرتے ہو میں یقیناً دیکھ رہا ہوں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے ہوا ان کے تابع کر دی تھی ان کی صبح کی منزل ایک ماہ کی اور شام کو بھی ایک ماہ کی جنوں کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا۔ تا نبے کو پگھلا کر ان کا چشمہ جاری کر دیا  
آیات نمبر 12 تا 13 سورۃ سبا پارہ 22 میں فرمایا۔

اور ہوا کو سلیمان کا تابعدار بنا دیا تھا کہ اس کی صبح کی رفتار ایک مہینہ

مسافت کی تھی اور اسی طرح اس کی شام کی رفتار ایک مہینہ کی مسافت کی تھی اور ہم نے ان کے لئے تانبے کو پگھلا کر اس کا چشمہ جاری کر دیا اور جناب کو ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان میں کچھ لوگ ان کے پروردگار ان میں جس نے ہمارے حکم سے انحراف کیا اے ہم قیامت میں جہنم کے عذاب کا مسزہ چکھائیں گے غرض سلیمان کو جو بنوایا منظور ہوتا یہ جنات ان کے لئے بنائے تھے جیسے مسجدیں۔ محل، قلعے اور فرشتے انبیاء کی تصویریں اور حوضوں کے برابر پیالے او ایک جگہ گڑی ہوئی بڑی بڑی دیگیں اے داؤد کی اولاد شکر کرتے رہو اور میرے بندوں میں سے شکر کرنے والے بندے تھوڑے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی موت عصا کو گھن لگ جانا

آیت نمبر 14 سورۃ سبا پارہ 22 میں فرمایا۔

پھر جب ہم نے سلیمان پر موت کا حکم جاری کیا وہ فوت ہو گئے لکڑی کے سہارے کھڑے تھے اور جنات کو کسی نے ان کے مرنے کا پتہ نہ بتایا مگر زمین کی دیمک نے کہ وہ سلیمان کے عصا کو کھا رہی تھی تو پھر جب کھوٹی ہو کر ٹوٹ پڑی اور سلیمان علیہ السلام زمین پر تشریف لائے تو جنات نے جانا کہ وہ لوگ غیب دان ہوتے تو اس زلیل کرنے والی مصیبت میں نہ مبتلا رہتے۔

قیامت کا وقت مقرر ہے نہ تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے

ہو اور نہ ہی آگے بڑھ سکتے ہو

آیت نمبر 30 سورۃ سبا پارہ 22 میں فرمایا۔

آخر یہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا اے محمد ﷺ ان سے کہہ دو کہ تم

لوگوں کے واسطے ایک خاص دن کی میعاد مقرر ہے کہ نہ تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہو اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو۔

اللہ جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے

آیت نمبر 36 سورۃ سبأ پارہ 22 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ میرا پروردگار جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ مگر بہتیرے لوگ نہیں جانتے۔

پیغمبر تبلیغ رسالت کی کوئی دنیاوی اجرت نہیں لیتا

آیات نمبر 46 تا 47 سورۃ سبأ پارہ 22 میں فرمایا۔

اچھی طرح غور کرو تو دیکھ لو گے کہ تمہارے رفیق محمد ﷺ کو کسی طرح کا جنون نہیں ہے وہ تو بس تمہیں ایک سخت عذاب قیامت کے سامنے آنے سے ڈرانے والا ہے اے محمد ﷺ تم یہ بھی کہہ دو کہ تبلیغ رسالت کی میں نے تم سے کچھ اجرت مانگی ہو تو تمہی کو مبارک ہو میری اجرت تو بس اللہ پر ہے وہی تمہارے اعمال و افعال ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

نماز کی فرضت اور اہمیت

حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے کہ اپنی اولاد کو نماز پڑھنے کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہو جائیں اور نماز نہ پڑھنے پر ان کا مارو جب کو وہ دس سال کے ہو جائیں اور ان کے بستر الگ الگ کر دو (یعنی لڑکوں اور



لڑکیوں کو ساتھ نہ سلاؤ )

(خود کو پکا جنتی سمجھا)

بہت سے لوگ نماز نہیں پڑھتے مگر خود کو نمازوں سے بہتر اور پکا جنتی سمجھتے ہیں ان کو شیطان نے یہ دھوکا دے رکھا ہے کہ نماز نہیں پڑھتے تو کیا ہے دو تو مفت دیتے ہیں کتنی شفاے خانے میں فسی کام کرتے ہیں فلاں فلاں طریقے سے مخلوق کا خدمت انجام دیتے ہیں وغیرہ وغیرہ حالانکہ نماز نہیں تو کچھ بھی نہیں نماز کے بغیر درست عمل سب بے کار اور بے سود میں ان عملوں سے اللہ گناہوں کا ارادہ کرتا ہے لیکن نماز کی اپنی ایک اہمیت ہے بے نمازی تو میرے حساب سے واجب القتل ہے جو اللہ کا بارگاہ میں سجدہ ادا نہیں کرتا تو پھر وہ کرتا کیا ہے دکھاوے کی عبادت کہ میں نے فلاں نیسکی کی وہ اپنی جگہ بے شک اللہ بخش دے گا لیکن تم کو ہرگز معاف نہیں کرے گا قبر میں بھی سب سے پہلے نماز ہی کا حساب کتاب ہو گا۔ لہذا اسے امت مسلمہ نماز میں کوتاہی مت برت اور اسے پانچ وقت فرض اولین عبادت سمجھ کر ادا کر بے شک نماز سکون بخششی ہے۔ نماز مومن کی معراج ہے نماز دل کا قرار ہے۔ نماز ضابطہ حیات ہے۔ کافر اور مسلمان میں فرق کس چیز کا ہے صرف اسی نماز کا ہے۔

بے وقت کر کے نماز پڑھنا منافق کی نماز ہے

حضرت محمد ﷺ نے نماز کو بے وقت کر کے پڑھنے والوں کے بارے میں فرمایا کہ یہ منافق کی نماز ہے کہ بیٹھے بیٹھے سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے اور جب سورج پیلا پڑ جائے تو کھڑے ہو کر جلدی جلدی چار ٹھوڈیاں مار

لے کیا اس طرح ایک مومن انسان اللہ کی بندگی ادا کرتا ہے۔ نہیں یہ ایک منافق کی عبادت ہی ایسی ہوگی۔

### عورتوں کو نماز کی خصوصی تاکید

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کا فرمان مبارک ہے کہ عورت پانچ وقت کی نماز پابندی سے ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اور پاک دامن اور پردے کی پابند رہے اور شوہر کی فرمانبرداری رہے تو جنت کے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

بے نمازی اور ترک نماز یعنی نماز میں کوتاہی

### برتنے والوں کا حشر

نماز کی پابندی ہر بالغ مرد عورت پر لازم ہے آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے جس نے نماز کی پابندی کی قیامت کے دن نماز اس کے لئے نور ہوگی اور اس کے ایمان کی دلیل اور اس کے لئے جنت کا سامان ہوگی اور جس نے نماز کی پابندی نہ کی وہ شخص قیامت کے دن قارون، ہامان، فرعون اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

1- جو حاکم ہونے کی وجہ سے نماز ترک کرتے ہیں یہ لوگ فرعون کے ساتھی ہوئے کیونکہ وہ حکومت کی وجہ سے اللہ کا باغی اور ایک سرکش انسان تھا۔

2- جو مالدار کی وجہ سے نماز نہیں پڑھتے یہ لوگ قارون کے دوست ہوں گے کیونکہ وہ مال کے تکبر کی وجہ سے اللہ کا نہ

فرمان بنا تھا۔

3- جو لوگ ملازمت کی وجہ سے نماز نہیں پڑھتے تھے یہ لوگ روز

محشر میں ہامان کے ساتھ ہوں گے کیونکہ اس نے فرعون کا وزیر ہونے کی وجہ سے اللہ پاک کی بغاوت اور سرکشی اختیار کی تھی۔

4- اسی طرح جو لوگ تجارت اور دکانداری کی وجہ سے نماز نہیں

پڑھتے یہ لوگ ابی بن خلف کے ساتھ ہوں گے یہ شخص بڑا مشرک تھا تجارت کرتا تھا۔

شادی اور دوسرے خوشی کے موقعوں پر عورتوں کی غفلت

خوشی، شادی بیاہ کے موقعہ پر عورتیں اکثر نمازیں قضا کر دیتی ہیں

اپنی نکالی ہوئی رسمیں تو ایسی پابندی سے پوری کرتی ہیں کہ گویا بالکل فرض ہیں

اور اللہ کے فرائض سے بالکل غفلت برتی ہیں اور دہن جب تک دہن رہتی

ہے نماز پڑھتی ہی نہیں یہ عجیب بات ہے کہ کھانے پینے اور پہننے میں شرم نہیں

اور نماز پڑھنے میں شرم آجاتی ہے کیسی بے جا بات ہے دوسری نصیحت

رمضان کے روزوں کے بارے میں فرمائی اور عورت کو توجہ دلائی کہ پابندی

سے رمضان کے روزے رکھے جن چیزوں پر اسلام کی بنیاد ہے ان میں

رمضان کے روزے بھی رکھنا ہے پر ان عورتوں کے بارے میں یہ بات مشہور

تھی کہ نماز میں تو کوتاہی کرتی رہیں مگر روزہ میں مردوں سے آگے رہتی ہیں

مگر آج کل کی ابھرتی ہوئی نسل اسکول کالج پروردہ پود روزہ نماز دونوں سے

غافل ہیں اور خود والدین بھی اس بات کی پروا نہیں کرتے اور اولد کے

معاملے میں کوتاہی کر رہے ہیں ان کا بھی نظریہ یہ بن گیا ہے کہ ہماری اولاد

دنیاوی تعلیم میں کسی طرح آگے نکل جانے اور اچھی پوزیشن سے نماز روزہ میں اگر غافل ہیں تو کوئی پرواہ نہیں۔ خود والدین اولاد کا نقصان کر رہے ہیں ان کو زیادہ ہت دھرم اور آزاد کر کے دنیا میں تو ہمیشہ نہیں رہنا آخر مزنا مینز قبر کی گود میں بھی جانا ہے جو ہمارا اصلی ٹھکانہ ہے یہ ٹیڈی فیشن اور ماڈرن انشائل وہاں کیا کام دے گا افسوس جو آخرت کی فکر نہیں کرتے گویا وہ ہمیشہ اس دنیا میں رہیں گے۔ تیسری نصیحت آج کی عورت کو یہ فرمائی کہ پاک دامن رہے عورت و عصمت محفوظ رہے نسوانیت کا تعلق صرف شوہر سے رہے نہ کہ نامحرموں سے پردے کا اہتمام کرنا نظریں نیچی رکھنا بلا ضرورت گھر سے باہر نہ نکلنا اور کسی مجبوری سے نکل پڑے تو اپنے محرم بھائی یا خاوند کو ساتھ لے کر خوب پردے کا خیال کرتے ہوئے نکلنا ان چیزوں سے عورت کی عفت و عصمت محفوظ رہ سکتی ہے آج کے دور میں یہی چیزیں ناپید ہو رہی ہیں۔

سکول اور کالجوں میں پڑھنے والی بہت سی لڑکیاں تو پردہ کا مذاق بناتی ہیں اور شرم و حیا کو عیب سمجھتی ہیں کالج کے طلباء و طالبات آپس میں دوست بن بن جاتے ہیں موبائل فون پر SMS اور فون کے ذریعے گفتگوں باتیں کرتے ہیں محرم اور غیر محرم کا فرق مٹا دیتے ہیں بے شرمی انتہا کو پہنچ چکی ہے جو چیزیں خلاف عفت ہیں وہ دوستی میں نبھ جاتی ہیں پھر بن بیاتی ماؤں کی اولاد کوڑے کے ڈھیروں اور نالوں کی گہرائیوں میں پڑی ملتی ہیں سب نظروں کے سامنے تھے مگر آنکھوں پر ایسے پردے پڑے ہوتے ہیں کہ شریعت کی پابندیوں کے مطابق بہو، بیٹوں کو پر مرد بھی راضی نہیں ہیں مرد خود عورت کو آزادی پر ڈھیل پے ڈھیل دے رہا ہے۔ شاید مرد کا ضمیر سوچکا

ہے۔ یا بے غیرت اور بے ضمیر کہہ چکا ہے عورت کی کمائی پر فخر محسوس کرتا ہے۔ آخر ان کے رہن بھی دشمنانِ اسلام یہود، نصاریٰ نے مسوم کر دیئے ہیں اور آزادی کا زہر پلا کر اس کے دماغوں کو فالج زدہ کر دیا ہے حق بات کوئی اثر نہیں کرتی التا سے پاگل کہا جاتا ہے گشتی، آوارہ، بد چلن، اور ٹیکسی کہا جاتا ہے اگر وہ حق اور سچ کی جنگ لڑنے اور باطل سے کترا کر چلے تو اس کی بسر بات کو غیبت کا نام دیا جاتا ہے۔ اصل مفہوم تک کوئی نہیں جاتا۔

### سورۃ فاطر کی کچھ آیات کا ترجمہ

#### فرشتوں کے متعدد پر ہوتے ہیں

آیت نمبر 1 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لئے مخصوص ہے جو سارے آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا فرشتوں کو اپنا قاصد بنانے والا جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہوتے ہیں مخلوقات کی پیدائش میں جو مناسب چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قادر (و توانا) ہے

اپنی رحمت کے دروازے اللہ جس پر کھول دے اسے کوئی نہیں روک سکتا اور جس چیز کو روک لے اسے کوئی بند نہیں کر سکتا  
آیات نمبر 3 تا 4 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

لوگوں کے واسطے جب اپنی رحمت کے دروازے کھول دے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا اور جس چیز کو روک لے اس کے بعد اسے کوئی حباری نہیں کر سکتا اور وہی ہر چیز پر غالب حکیم ہے لوگو اللہ کے احسانات کو جو اس



نے تم پر کئے ہیں یاد کرو کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو آسمان الارز میں سے تمہاری روزی پہنچاتا ہے اس کے سوا کوئی معبود اور قابل پرستش نہیں پھر تم کہہ رہے چلے جا رہے ہو۔

پیغمبر کو جھٹلانے کا انجام بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے وہ

تمہیں جہنم کی طرف بلاتا ہے

آیات نمبر 4 تا 6 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلائیں تو کڑھو نہیں تم سے پہلے پیغمبر لوگوں کے ہاتھوں جھٹلائے جا چکے ہیں اور آخر کل امور کی رجوع اللہ کی طرف ہے لوگو اللہ کا قیامت کا وعدہ یقینی بالکل سچا ہے تو کہیں تمہیں دنیا کی چند روزہ زندگی فریب میں نہ لائے تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دے بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے اپنا دشمن بناتے رہو وہ تو اپنے گروہ کو بس اس لئے بلاتا ہے کہ وہ لوگ سب کے سب جہنمی بن جائیں جن لوگوں نے دنیا میں کفر اختیار کیا ان کے لئے آخرت میں سخت عذاب ہے۔

مومن نیکو کار کبھی گمراہ لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے

آیت نمبر 8 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

کبھی مومن نیکو کار کے برابر ہو سکتا ہے ہرگز نہیں تو یقینی بات یہ یہ کہ

اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ راست پر

آنے کی توفیق دیتا ہے اے محمد ﷺ کہیں ان بد بختوں پر افسوس کر کے تمہارا

دم نہ نکل جائے جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

ہر شخص ہر وقت اللہ کا محتاج ہے

آیت نمبر 15 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

لوگو تم سب کے سب اللہ کے ہر وقت محتاج ہو اور صرف اللہ ہی سب سے بے پروا ہے۔

روزِ محشر میں کوئی انسان دوسرے انسان کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

ہر انسان اپنے اعمال کے ساتھ جائے گا

آیات نمبر 18 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

اور یاد رہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر کوئی اپنے گناہوں کا بھاری بوجھ ڈالو اپنا بوجھ اٹھانے کے واسطے کسی کو بلائے گا تو اس کے بار میں سے کچھ بھی نہ اٹھایا جائے گا اگرچہ کوئی کسی کا قربت دار ہی کیوں نہ ہو اے محمد ﷺ تم بس انہی لوگوں کو ڈرا سکتے ہو جو دیکھے بھالے اپنے پروردگار کا خوف رکھے اور پابندی سے نماز پڑھتے ہیں اور یاد رکھو کہ جو شخص پاک صاف رہتا ہے وہ اپنے ہی فائدے کے واسطے پاک صاف رہتا ہے آخر کار سب کو پھر کے اللہ ہی کی طرف جانا ہے۔

اللہ سے پس علماء ہی ڈرتے ہیں ہم نے قرآن کا وارث

پیغمبروں اور علماء کو بنایا

آیات نمبر 28 تا 33 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

اس کے بندوں میں اللہ کا خوف کرنے والے تو پس علماء ہیں بے شک اللہ سب سے غالب اور بخشنے والا ہے بے شک جو لوگ اللہ کی

کتاب پڑھتے ہیں اور نماز پابندی سے پڑھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے چھپا کے اور دکھلا کے اللہ کی راہ میں دیتے ہیں وہ یقیناً اسے بیوپار کا آسرا رکھتے ہیں جس کا ٹاٹ نہ اٹے گا تاکہ اللہ انہیں ان کی مزدوریاں بھر پور عطا کرے بلکہ اپنے فضل و کرم سے کچھ اور بڑھا دے گا بے شک وہ بڑا بخشنے والا اور بڑا قدر دان ہے اور ہم نے جو کتاب تمہارے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجی وہ بالکل ٹھیک ہے اور جو کتابیں اس لئے پہلے کی اس کے سامنے موجود ہیں ان کی تصدیق بھی کرتی ہے بے شک اللہ اپنے بندوں کے حالات سے خوب واقف ہے اور دیکھ رہا ہے پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے خاص ان کو قرآن کا وارث بنایا جنہیں (اہلِ سمجھ کو) منتخب کیا کیونکہ بندوں میں سے کچھ تو نافرمانی کر کے اپنی جان پر ستم ڈھاتے ہیں اور کچھ میں سے نیکی بدی کے درمیان میں اور ان میں سے کچھ لوگ اللہ کے اختیار سے نیکیوں میں اوروں سے گویا سبقت گئے یعنی انتخاب و سبقت تو اللہ کا بڑا فضل ہے اور اس کا مسلہ بہشت کے سدا بہار باغات ہیں جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے اور انہیں وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کی پوشاک خالص ریشمی ہوگی۔

اگر اللہ دنیا میں ان کے کرتوتوں کی سزا دیتا کسی انسان کو باقی نہ چھوڑتا مگر اللہ لوگوں کو مہلت دیتا ہے کہ اب بھی وقت ہے نیک اعمال کر لیں

آیت نمبر 45 سورۃ فاطر پارہ 22 میں فرمایا۔

اور اگر کہیں اللہ لوگوں کی کرتوتوں کی گرفت کرتا تو جیسی ان کی کرنی ہے روئے زمین پر کسی جانور کو باقی نہ چھوڑتا مگر وہ تو ایک مقرر میعاد تک لوگوں کو مہلت دیتا ہے کہ جو کرنا ہو لو پھر جب ان کا وہ وقت آ جائے گا تو اللہ یقینی اپنے بندوں کے حال کو دیکھ رہا ہے جو جیسا کرے گا ویسا پائے گا۔

## فصل ۳۵

### سورۃ یسین شریف کی فضیلت

حضرت عطا بن ابی رباح (تابعی) فرماتے ہیں کہ مجھے حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے دن کے اول حصہ میں سورۃ یسین شریف پڑھ لی اس کی حاجتیں پوری کر دی جائیں گی۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس نے سورۃ یسین اللہ کی رضا کی نیت سے پڑھی، اس کے پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے لہذا تم اسے پاتے موتی کے پاس پڑھا کرو۔ یعنی جس کی موت کا وقت قریب ہو اس کے پاس اس کے پاس بیٹھ کر پڑھو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ اور قرآن کا دل سورۃ یسین ہے۔ جس نے یسین (ایک مرتبہ) پڑھی۔ اللہ اس کے پڑھنے کی وجہ سے اس کے لئے دس مرتبہ قرآن شریف پڑھنے کا ثواب لکھ دگا۔

سورۃ یسین کی چند آیات کا ترجمہ

قرآن کی قسم کہ حضرت محمد ﷺ دین کے بالکل سیدھے راستے

پر ہیں لوگوں کو عذابِ خدا سے ڈرانے والے ہیں

آیات نمبر 2 تا 9 سورۃ یسین پارہ 22 میں فرمایا۔

اس پر از حکمت قرآن کی قسم اے محمد ﷺ بلا شک یقینی پیغمبروں

میں سے ہو اور دین کے بالکل سیدھے راستے پر ثابت قدم رہو جو بڑے

مہربان اور غالب کا نازل کیا ہوا ہے تاکہ تم ان لوگوں کو عذابِ خدا سے ڈراؤ

جن کے باپ دادا تم سے پہلے کسی پیغمبر سے ڈراتے نہیں گئے تو وہ دین سے

بالکل بے خبر ہیں ان میں اکثر پر تو عذاب کی باتیں یقیناً بالکل پوری اتریں

کہ لوگ تو ایمان لائیں گے نہیں ہم نے ان کی گردنوں میں بھاری لوہے کی

طوق ڈال دیئے ہیں اور وہ ٹھڈیوں تک پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں

اٹھائے ہوئے ہیں سر جھکائے نہیں سکتے ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنا

دی ہے اور ایک دیوار ان سے پیچھے پھر اوپر سے ان کو ڈھانک دیا ہے تو وہ

کچھ دیکھ نہیں سکتے۔

آیات نمبر 20 تا 21 سورۃ یسین پارہ 22 میں فرمایا۔

حبیبِ بخارا کا اپنی قوم کو ہدایت کی طرف بلانا اور پیغمبر کی طرف

راغب کرنا۔

آیات نمبر 20 تا 21 سورۃ یسین پارہ 22 میں فرمایا۔

اتنے میں ٹھہرے ایک سرے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے



لگا کہ اے میری قوم ان پیغمبروں کا کہنا مانو ایسے لوگوں کا ضرور کہنا مانو جو تم سے تبلیغ رسالت کی کچھ مزدوری نہیں مانگتے اور وہ لوگ ہدایت یافتہ بھی ہیں۔

جہنمیوں کی حالت اب پچھتانا بے کار ہے

آیات نمبر 61 تا 64 سورۃ یسین پارہ 22 میں فرمایا۔

اے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس یہ حکم نہیں بھیجا تھا کہ خردار شیطان کی پرستش نہ کرنا وہ یقینی تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے اور یہ کہ صرف میری عبادت کرنا ہی نجات کی سیدھی راہ ہے اور باوجود اس کے اس نے تم میں بہتیروں کو گمراہ کر چھوڑا تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے تھے یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

قیامت کے دن انسان کے ہاتھ پر گواہی دیں گے گناہوں کی گواہی آنکھ، دل، جلد، کان اور ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے منکر

لوگوں کے منہ پر مہر لگا دیں گے

آیات نمبر 65 تا 67 سورۃ یسین پارہ 22 میں فرمایا۔

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو جو کارتائیاں یہ لوگ دنیا میں کر رہے تھے خود ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں تو یہ لوگ راہ کو پڑے چکر لگائے ڈھونڈتے پھیریں مگر کہاں دیکھ پائیں اور اگر ہم چاہیں تو جہاں پر ہیں وہیں ان کی صورتیں بدل کر پتھر مٹی بنا دیں پھر نہ تو ان کے آگے جانے کا قابو رہے اور نہ گھر لوٹ سکیں۔

جب انسان پر بڑھاپا آتا ہے تو ہم ان میں دوبارہ پچھنا ڈال دیتے ہیں  
آیت نمبر 68 سورۃ یسین پارہ 22 میں فرمایا۔

اور ہم جس شخص کو بہت زیادہ عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں الٹ  
کر پھر بچوں کی طرح مجبور کر دیتے ہیں۔ تو کیا وہ لوگ سمجھتے نہیں۔

انسان کو ہم نے ایک حقیر معمولی نطفے سے پیدا کیا تا کہ وہ اپنی  
اوقات میں رہے اور تکبر نہ کرے اور گمراہ نہ ہو

آیات نمبر 77 تا 79 سورۃ یسین پارہ 22 میں فرمایا۔

کیا آدمی نے اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم ہی نے اس کو ایک حقیر  
(ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ یکا یک ہمارا ہی کھلم کھلا مقابل بنا ہے اور  
ہماری نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنی خلقت کا حالت بھول گیا اور کہنے لگا کہ بھلا  
جب یہ ہڈیاں سرگل کر خاک ہو جائیں گی تو پھر کون دوبارہ زندہ کر سکتا ہے تو  
اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ اس کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو جب یہ کچھ  
نہ تھے پہلی مرتبہ زندہ کر دکھایا تھا وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے۔

اللہ جس چیز کا حکم دیتا ہے وہ فوراً ہو جاتی ہے بیشک وہ بڑی

شان والا ہے

آیات نمبر 82 تا 83 سورۃ یسین پارہ 22 میں فرمایا۔

اس کی شان تو یہ ہے کہ جس کسی چیز کا پیدا کرنا چاہے تو وہ کہہ دیتا ہے  
کہ ہو جاؤ فوراً ہو جاتی ہے تو وہ اللہ پر نقص سے پاک صاف ہے جس کے قبضہ  
قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

## فصل ۱۳:

### (نماز تہجد کی اہمیت اور فضیلت)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس مرد پر رحم فرمائے گا جو رات کو (تہجد کے لئے) اٹھا اور اس نے تہجد کی نماز پڑھی اور اپنی بیوی کو (بھی) جگایا پھر اس نے بھی یہ نماز پڑھ لی اگر شوہر کے جگانے پر اس نے انکار کیا تو اس کے چہرے پر پانی چھڑک دیا (تاکہ نیند ٹوٹ جائے اور بیدار ہو کر کچھ رکعتیں پڑھ لے) جو رات کو (تہجد کے لئے) اٹھی اور اس نے نماز پڑھی اور اپنے شوہر کو (یعنی جگایا تاکہ وہ تہجد کی نماز نے) اگر بیوی کے جگانے پر شوہر نے انکار کیا تو اس کے چہرہ پر پانی چھڑک دیا (تاکہ نیند کا غلبہ دور ہو جائے اور بیدار ہو کر نماز پڑھ سکے)

اس حدیث میں نماز تہجد پڑھنے والوں کو دعا دی گئی ہے یہ اللہ کے پیارے نبی حضرت خاتم النبیین ﷺ کی دعا ہے۔ جو ضرور لگ کر رہے گی نماز تہجد بہت دولت ہے۔ بس ذرا اٹھنے کی تکلیف ہے اور عادت ہو جانے سے ور بھی جاتی رہتی ہے ایک حدیث میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا۔ رات کی نماز (یعنی تہجد) پڑھا کرو کیونکہ تم سے پہلے گزشتہ امتوں کے نیک حضرات (بھی) اس کو پڑھتے آئے ہیں۔ اور یہ نماز تمہارے لئے اللہ جل شانہ سے نزدیک ہونے کا سبب ہے اور گناہوں کا کفارہ کرنے والی ہے۔ اور گناہوں سے روکنے والی ہے۔ ایک شخص نے سوال کیا یا رسول اللہ

ﷺ کون سی دعا قبولیت کے اعتبار سے سب دعاؤں سے بڑھ کر ہے آپ ﷺ نے فرمایا پچھلی رات کے درمیانی حصے کی دعا اور فرض نمازوں کے بعد کی دی۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ ہر رات کو جب تہائی رات رہ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کیا کوئی ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کروں کیا کوئی ہے جو مجھ سے معافی طلب کرے میں اسے معاف کر دوں کون ہے جو ایسے کو قرض دے جس کے پاس سب کچھ ہے اور وہ ظلم کرنے والا نہیں ہے جو اس کی راہ میں دو گے اسے قرض شمار فرمائے گا حالانکہ مال اسی کا دیا ہوا ہے پھر اس کا بدلہ دے گا اور خوب دے گا کم از کم ایک کے دس تو کہیں گے ہی نہیں اس سے زیادہ بھی اللہ جس کو چاہے گا بہت زیادہ بڑھ کر اجر عطا فرمائے گا آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا بلاشبہ جنت میں بالا خانے میں جن کے شفاف ہونے کا یہ عالم ہے کہ باہر والا حصہ اندر سے اور اندر والا حصہ باہر سے نظر آتا ہے یہ بالا خانے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے تیار فرمائے ہیں جو نرمی سے بات کرتے ہیں اور ضرورت مندوں کو کھانا کھلاتے ہیں جو رات کو ایسے وقت نماز پڑھتے ہیں جب کہ لوگ سو رہے ہوں یعنی تہجد کی نماز ادا کرتے ہیں۔

سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی مسرد رات کو اپنی بیوی کو جگائے اور دونوں نماز تہجد ادا کر لیں تو دونوں میاں بیوی کا نام اللہ کی یاد سے خاص تعلق رکھنے والوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

آج کی عورت فیشن، لباس، اور زیور سے محبت کرتی ہے طرح طرح کا لباس پہننے کا اہتمام کرتی ہیں مگر آخرت کی فکر نہیں کرتیں حدیث شریف میں

آیا ہے کہ جب قیامت کو کھڑے ہوں گے تو سب مرد عورت ننگے ہوں گے بعد میں جنتیوں کو عمدہ بہترین ریشمی کپڑے ملیں گے جن کی عمدگی کا حال حضرت محمد ﷺ نے یوں فرمایا کہ جنتی عورت کے سرکار دو پٹہ ساری دنیا میں جو کچھ ہے اس میں سے بہتر ہے اور دوزخیوں کے کپڑے آگ کے ہاتھوں سورہ حج میں فرمایا ہے۔

اللہ پناہ دے یہ کپڑے کیسے ہوں گے۔ عذر کریں اور اللہ سے پناہ مانگیں۔ اب دیکھ اور دنیا کے لباس سے زیادہ آخرت کے عمدہ لباس کی فکر ضروری ہے یا نہیں اگر ہے تو آخرت کے اعمال انجام دینا چاہیں نفل نمازیں تو دور کی بات ہے عورتیں نماز پڑھنے سے بھی جان پڑاتی ہیں جو فکر ہے بس دیا کی اور اپنی عزت کی کر کسی طرح میرا نام اونچا ہو جس میں دنیاوی تعلیم میں اقتدار میں بہت کم عورتیں ہیں جن کو آخرت کی فکر ہے اللہ کے خوف ہے۔ آج کی اگر عورت اگر خود کو سدھارے گی پورا معاشرہ سدھر جائے گا۔ بُرائی کا کہیں نام نہ ہو گا۔

### سورۃ صفت کی چند آیات کا ترجمہ

حضرت محمد ﷺ حق کا پیغام لے کر آئے نہ وہ مجنوں ہیں نہ شاعر۔

آیات نمبر 35 تا 36 سورۃ صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

یہ لوگ ایسے شریر تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو اکر کرتے تھے اور یہ لوگ کہتے تھے کہ ایک پاگل شاعر کے لئے ہم اپنے معبود کو چھوڑ بیٹھیں (ارے کم بختو یہ شاعر پاگل نہیں) بلکہ یہ تو حق بات لے کر آیا ہے اور اگلے پیغمبروں کی تفریق کرتا ہے تم لوگ اگر نہ



مانو گے تو ضرور دردناک عذاب کا مزہ چکھو گے۔

بہشت کی کیفیت نیک اور برگزیدہ بندوں

کا انعام قدرت کی طرف سے

آیات نمبر 40 تا 50 سورۃ صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

مگر اللہ برگزیہ بندے ان کے واسطے بہشت میں ایک مقرر روزی ہے ہر قسم کے میوے اور وہ لوگ بڑی عزت سے نعمت کے لدے ہوئے باغوں میں تختوں پر چین سے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ان میں سفید شراب کے جام کا ورد چل رہا ہو گا جو پینے والوں کو بڑا مزادے گی اور پھر نہ اس شراب میں خمار کی وجہ سے سردرد ہو گا اور نہک وہ اس کے پینے سے متوانے ہوں گے اور ان کے پہلو میں شرم سے نیچی نگاہ کرنے والی بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی ان کو گوری گوری رنگتوں میں ہلکی سی سرخی ایسی جھلکتی ہو گی کہ گویا وہ انڈے ہوں جو چھپائے رکھے ہوں پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم بات چیت کرتے کرتے ان میں سے ایک کہنے والا بول اٹھے گا۔

جہنم میں تھوہر کا ایک خاص قدرت درخت ہے جو جہنمیوں کے

واسطے ہو گا یہی ان کی مہمانی ہو گی

آیات نمبر 26 تا 28 سورۃ صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

تھوہر کا درخت جہنمیوں کے واسطے ہو گا جسے ہم نے یقیناً ظالموں کی

آزمائش کے لئے بنایا ہے یہ وہ درخت جو جہنم کی تہہ میں اگتا ہے اس کے

پھل ایسے بد نما گویا ہو ہو سانپ کے پھن جسے چھوتے دل ڈرے پھر یہ جہنمی لوگ یقیناً اسی میں کھائیں گے پھر اسی سے اپنا پیٹ بھریں گے پھر اس کے اوپر سے ان کو خوب کھولتا ہوا پانی ملا کر پینے کو دیا جائے گا پھر کھاپی کر ان کو جہنم ہی کی طرف یقیناً لوٹ جانا ہو گا۔

نیکی کرنے والوں کے جزائے خیر قدرت کی طرف سے ان پر

سلام ہی سلام

آیات نمبر 76 تا 121 تک کی چند آدمیوں کا ذکر

سورۃ صفت پارہ 23 میں ارشاد فرمایا:

ہم نے ان میں وہ برکت دی کہ انہی کی اولاد کو دنیا میں برقرار رکھا اور بعد کے آنے والے لوگوں میں ان کا چرچا باقی رکھا کہ ساری خدائی میں کرنے والوں سے نوح علیہ السلام ہی سلام ہے ہم نیکی کرنے والوں کو یوں خزانے خیر عطا فرماتے ہیں اس میں شک نہیں کہ نوح ہمارے خالص ایماندار بندوں سے تھے۔

باپ کے خواب پر بیٹے کا اللہ کی راہ میں قربان ہونا صبر کا امتحان

: نیک بندوں پر قدرت کی طرف سے سلام کا تحفہ

آیات نمبر 103 تا 111 صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

ایک دفعہ ابراہیم نے کہا بیٹا میں خواب میں وحی کے ذریعہ کیا دیکھتا ہوں کہ میں خود تمہیں زبح کر رہا ہوں تو تم بھی غور کرو تمہاری کیا رائے ہے اسماعیل نے کہا ابا جان جو آپ ﷺ کی حکم ہوا ہے اس کو بے تامل کیجئے

اگر اللہ نے چاہا تو مجھے آپ صبر کرنے والوں میں سے پالنے کا پھر جب دونوں نے یہ ٹھکان لی اور باپ نے بیٹے کو زنج کے لئے ماتھے کے بل لٹایا اور ہم نے آمادہ دیکھ کر آواز دی اے ابراہیم تم نے اپنے خواب کو خوب سچ کر دکھایا اب تم دونوں کو بڑے مرتبے ملیں گے ہم نیکی کرنے والوں کو یوں جزائے خیر دیتے ہیں اس میں شک نہیں کہ یہ یقینی بڑا سخت اور صریحی امتحان تھا اور ہم نے اسماعیل کا فدیہ ایک رنج بڑی قربانی قرار دیا اور ہم نے ان کا اچھا چرچا بعد کو آنے والوں میں باقی رکھا کہ ساری خدائی میں ابراہیم پر سلام ہی سلام ہے ہم یوں نیکی کرنے والوں کو جزائے خیر دینے نہیں بے شک ابراہیم ہمارے خاص ایماندار بندوں میں سے تھے۔

آیات نمبر 119 تا 121 سورۃ صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو کتاب توریت عطا کی اور دونوں کو سیدھی راہ کی ہدایت فرمائی اور بعد کو آنے والوں میں ان کا ذخیرہ باقی رکھا کہ ہر جگہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہی سلام ہے ہم نیکی کرنے والوں کو یوں جزاء خیر دیتے ہیں۔

## فصل ۱۷:

حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر اللہ

کی طرف سے سلام ہی سلام

آیات نمبر 130 تا 132 سورۃ صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

کہ ہر طرف سے آل یاسین پر سلام ہی سلام ہے ہم یقیناً نیکی کرنے

والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں وہ ہمارے خالص ایمان دار بندوں میں سے تھے۔

جب حضرت یونس علیہ السلام کو پتہ چلا کہ میری قوم پر عذاب نازل ہو رہا ہے تو وہ اپنی قوم سے نکل بھاگے تو یہ بات اللہ رب العزت کو بہت بڑی لگی۔ تو سزا کی صورت میں اللہ نے ان کو کافی عرصہ مچھلی کے پیٹ میں رکھا جب وہ اپنے کتے پر پچھتائے تو اللہ سے توبہ کی۔ تو اللہ نے ان کی خطا معاف کر کے دوبارہ ایک لاکھ سے زائد لوگوں کی طرف سے پیغمبر بنا کر بھیجا

آیات نمبر 140 تا 148 سورۃ صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

اس میں شک نہیں یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے وہ وقت یاد کرو جب یونس بھاگ کر ایک بھری ہوئی کشتی کے پاس پہنچے تو اہل کشتی نے قسروہ ڈالا تو انہی کا نام نکلا اور یونس نے زک اٹھائی اور دریا میں گر پڑے تو ان کو ایک مچھلی نگل گئی اور یونس خود اپنی ملامت کر رہے تھے پھر اگر یونس اللہ کی تسبیح اور ذکر نہ کرتے تو روز قیامت تک مچھلی ہی کے پیٹ میں رہتے پھر ہم نے ان کو مچھلی کے پیٹ سے نکال کر ایک کتلے میدان میں ڈال دیا اور وہ وہ تھوڑی ہی دیر میں بیمار ٹڈ حال ہو گئے تھے اور ہم نے ان پر سایہ کے لئے ایک کدو کا درخت اگا دیا اور اس کے بعد ہم نے ایک لاکھ بلکہ ایک حساب سے زیادہ آدمیوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا تو وہ لوگ ان پر ایمان لائے پھر ہم نے بھی ایک خاص وقت تک ان کو چین سے رکھا۔

جنات بھی اللہ کے بندے ہیں فرشتوں اور آئمہ کا اقرار عبودیت  
آیات نمبر 158 تا 166 سورۃ صفت پارہ 23 میں فرمایا۔

اور ان لوگوں نے اللہ اور جنات کے درمیان رستہ ناتمام مقرر کیا ہے  
حالانکہ جناب بخوبی جانتے ہیں کہ وہ لوگ یقینی قیامت میں بندوں کی طرح  
حاضر کئے جائیں گے کہ یہ لوگ جو باتیں بنایا کرتے ہیں ان سے اللہ پاک  
صاف ہے مگر اللہ کے ذمے کھرے بندے ایسا نہیں کہتے غرض تم لوگ خود  
اور تمہارے معبود اس کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے مگر اس کو جہنم میں  
جسوا کا جانے والا ہے اور فرشتے یا آئمہ کو یہ کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک کا  
درجہ مقرر ہے اور ہم یقیناً اس کی عبادت کے لئے صفت باندھے کھڑے رہتے  
ہیں اور ہم یقینی اسی کی تسبیح پڑھا کرتے ہیں۔

یکتا اللہ کے سوائے کوئی عبادت کے لائق نہیں

آیات نمبر 66 تا 68 سورۃ ص پارہ 23 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ میں تو بس عذاب خدا سے ڈرانے والا  
ہوں اور یکتا قہار اللہ کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں سارے آسمان اور زمین کا  
اور جو چیزیں ان کے درمیان ہیں سب کا پروردگار غالب بڑا بخشنے والا ہے۔  
شیطان نے تکبر کیا اور گھاٹا اٹھانے والوں میں سے ہو گیا تکبر کا

انجام تباہی کے سوا کچھ بھی نہیں

آیات نمبر 75 تا 85 سورۃ ص پارہ 23 میں فرمایا۔

اللہ نے ابلیس سے فرمایا کہ اے ابلیس جس چیز کو میں نے اپنی



قدرت سے پیدا کیا بھلا اس کو سجدہ کرنے سے تجھے کس نے روکا کیا تو نے تکبر کیا یا کیا واقعی بڑے درجے والوں میں سے ابلیس بول اٹھا کہ میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اس کو تو نے گیلی مٹی سے پیدا کیا اللہ نے فرمایا تو یہاں سے نکل تو تو یقینی مردود ہے اور تجھ پر روزِ خدا قیامت تک میری پھٹکار پڑے گی شیطان نے عرض کی پروردگار تو مجھے اس دن تک کی مہارت عطا کر جس میں سب لوگ دوبارہ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے فرمایا تجھے ایک وقت مصیبت کے دن تک کی مہسلت دی گئی وہ بولا تیرے ہی عزت و جلال کی قسم ان میں سے تیرے خالص بندوں کے سوا میں سب کے سب کو گمراہ کروں گا اللہ نے فرمایا تو ہم بھی حق بات کہے دیتے ہیں اور میں تو حق ہی کہا کرتا ہوں کہ میں تجھ سے اور جو لوگ تیری تابعداری کریں گے ان سب سے جہنم کو ضرور بھردوں گا۔

کلام سارے جہاں کے لئے نصیحت ہے

آیات نمبر 85 تا 88 سورۃ ص پارہ 23 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ کہہ دو کہ میں تو تم میں سے نہ اس تبلیغ رسالت کی مزدوری مانگتا ہوں اور نہ میں جسوٹ موٹ بناوٹ کرنے والا ہوں یہ قرآن تو بس سارے جہاں کے لئے نصیحت ہے اور کچھ دنوں بعد تم کو اس کی حقیقت معلوم ہو جائے گی۔

سورۃ ص کے کچھ آیتوں کا ترجمہ

حضرت داؤد علیہ السلام کا امتحان

آیات نمبر 21 تا 25 سورۃ ص پارہ 23 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ کیا تم ان دعویداروں کی بھی خیر پہنچی ہے کہ جب وہ حجرہ کی دیوار پھاند پڑے اور جب داؤد کے پاس آکھڑ ہوئے تو وہ ان سے ڈر گئے ان لوگوں نے کہا آپ ڈریں نہیں ہم دونوں ایک مقدمہ کے فریقین ہیں کہ تم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیجئے اور انصاف سے نہ گزریے اور ہمیں سیدھی بھی راہ دکھا دیجئے یہ شخص میرا بھائی ہے اور اس کے پاس صرف ایک دینی ہے اس پر بھی مجھ سے کہتا ہے کہ یہ دینی بھی مجھی کو دے دو اور بات چیت میں مجھ پر سختی کرتا ہے داؤد نے بغیر اس کے مدعا علیہ سے کچھ پوچھیں کہہ دیا کہ جو تیسری دینی مانگ کر اپنی دنیوں میں ملانا چاہتا ہے تو یہ مجھ پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شرکا کی یقینا یہ حالت ہے کہ ایک دوسرے پر ظلم کیا کرتے ہیں مگر جن لوگوں نے سچے دل سے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے وہ ایسا نہیں کرتے اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں کہ سن کر دونوں چل دیے اور اب داؤد نے سمجھا کہ ہم نے ان کا امتحان لیا اور وہ ناکامیاب رہے پھر تو اپنے پروردگار سے بخشش کی دعا مانگنے لگے اور سجدہ میں گر پڑے اور ہماری طرف رجوع کی تو ہم نے ان کی لغزش معاف کر دی اور اس میں شک نہیں کہ ہماری بارگاہ میں ان کا اچھا تقرب اور اچھا انجام ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کا امتحان اللہ سے بڑھ کر دنیا اور مال کو

فوقیت مت دو

آیات نمبر 30 تا 35 سورۃ ص پارہ 23 میں فرمایا۔

اور ہم نے داؤد کو سلیمان سا بیٹا عطا کیا سلیمان بھی کیا اچھے بندے تھے بے شک وہ ہماری طرف رجوع کرنے والے تھے اتفاقاً ایک دفع تیسرے پہر کو خاصے کے اسمیل گھوڑے ان کے سامنے پیش کئے گئے اور دیکھنے میں اچھے کہ نوافل میں دیر ہو گئی جب یاد آیا تو بولے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد پر مال کی الفت کو ترجیح دی یہاں تک کہ آفتاب مغرب کے پردہ میں چھپ گیا ان گھوڑوں کو میرے پاس لاؤ جب آئے تو گھوڑوں کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے اور ہم نے سلیمان کا امتحان لیا اور ان کے تخت پر ایک بے جان دھڑلا کر گرا دیا پھر سلیمان نے میری طرف رجوع کی اور کہا پروردگار مجھے بخش دے اور مجھے وہ ملک عطا فرما جو میرے بعد کسی کے واسطے شایان نہ ہو اس میں شک ہی نہیں کہ تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

### حضرت ایوب علیہ السلام کا امتحان

بے شک وہ ہمارے صابر بندوں میں سے تھا

آیات نمبر 42 تا 46 سورۃ ص پارہ 23 میں فرمایا۔

خاص بندے ایوب علیہ السلام کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے فریاد کی کہ مجھ کو شیطان نے بہت اذیت اور تکلیف پہنچا رکھی ہے تو ہم نے کہا کہ اپنے پاؤں سے زمیں کو ٹھکرا دو اور چشمہ نکلا تو ہم نے کہا اے ایوب علیہ السلام تمہارے نہانے اور پہننے کے واسطے یہ ٹھنڈا پانی حاضر ہے اور ہم نے ان کے لڑکے پالے اور ان کے ساتھ ہی اتنے اور اپنی خاص مہربانی سے عطا کئے اور عقل مندوں کے لئے عبرت و نصیحت قرار دی اور ہم نے کہا اے ایوب تم اپنے ہاتھ میں سینکو کا منہسا لو اور اس سے اپنی بیوی کو مارو اپنی قسم

میں جھوٹے نہ بنو اور ہم نے ایوب کو یقیناً صابر پایا وہ کیا اچھے بندے تھے بے شک وہ ہماری بارگاہ میں جھکنے والے تھے۔

## فصل ۳۸ :

### کچھ نصیحت آموز سنہری باتیں

- 1- اسلام ایک سکول ہے دنیا ایک گلاس ہے قرآن پاک ایک درس رمضان ایک امتحان محمد ﷺ ایک استاد اللہ ایک حاکم قیامت ایک رزلٹ۔
  - 2- پانچ خوبصورت باتیں کسی کو دکھ دینے والا کبھی سکھی نہیں رہتا کسی کی بے بسی پر مت ہنسو کل کو یہ وقت تم پر بھی آسکتا ہے کسی کی آنکھ تمہاری وجہ سے نم نہ ہو کیونکہ تمہیں اس کے ہر آنسو کی ایک ایک بوند کا فرض چکانا ہوگا۔ مظلوم اور نمازی کی آہ سے ڈرو کیونکہ آہ کسی کی بھی ہو عرش چیر کر اللہ کے پاس جاتی ہے۔ دوسروں کو اس طرح معاف کرو جس طرح اللہ آپ کو معاف کرتا ہے۔
  - 3- اللہ کو کن لوگوں سے محبت ہے آئیے قرآن دیکھتے ہیں اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
- بے شک اللہ ان سے محبت کرتا ہے جو اس پر پھردے کہتے ہیں۔

## سورۃ زمر کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ کی کوئی اولاد نہیں وہ یکتا واحد زبرست مالک ہے

آیت نمبر 4 سورۃ زمر پارہ 23 میں فرمایا۔

اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنے مخلوقات میں سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا مگر وہ تو اس سے پاک و پاکیزہ ہے وہ تو یکتا بڑا زبردست اللہ ہے۔

کیا جو شخص رات کو کھڑے کھڑے اللہ کی عبادت کرتا ہوتا ہو ناشکرے انسان کے برابر ہو سکتا ہرگز نہیں نصیحت تو بس ایماندار لوگ حاصل کرتے ہیں۔ صبر کرنے والوں

کو بھرپور بدلہ دیا جائے گا

آیات نمبر 8 تا 11 سورۃ زمر پارہ 23 میں فرمایا۔

کیا جو شخص رات کے اوقات میں سجدہ کر کے اور کھڑے کھڑے اللہ کی عبادت کرتا ہو اور آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے پروردگار کی رحمت کا امیدوار ناشکرے کے برابر ہو سکتا ہے اے محمد ﷺ پوچھو کہ بھلا کہیں جاننے والے اور نہ جاننے والے لوگ برابر ہو سکتے ہیں مگر نصیحت عبرت تو بس عقل مند ہی لوگ مانتے ہیں اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ اے ایماندار بندو جو اپنے پروردگار ہی سے ڈرتے رہو کیونکہ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی انہی کے لئے آخرت میں بھلائی ہے اور اللہ کی زمیں تو کشادہ ہے صبر کرنے والوں ہی کو تو ان کا بھرپور بے حساب بدلہ دیا جائے گا۔ تم کہہ دو کہ مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں



عبادت کو اسی کے لئے خالص کر کے اللہ ہی کی بندگی کروں۔  
 جس کا سینہ اور دل اللہ نے اسلام کی محبت کے لئے  
 کشادہ کر دیا ہے کیا وہ گمراہوں کے برابر ہو سکتا ہے  
 ہرگز ایسے افسوس تو ان لوگوں پر ہے جن کے دل اللہ  
 کی یاد سے غافل اور سخت ہو گئے ہیں

آیات نمبر 22 تا 23 سورۃ زمر پارہ 23 میں فرمایا۔

کیا وہ شخص جس کے سینہ کو اللہ نے اسلام کے لئے کشادہ کر دیا ہے  
 تو وہ اپنے پروردگار کی ہدایت کی روشنی پر چلتا ہے گمراہوں کے برابر ہو سکتا  
 ہے افسوس تو ان لوگوں پر ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے غافل ہو کر سخت ہو  
 گئے ہیں یہ لوگ صریحی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں بس اللہ نے بہت ہی  
 اچھا کلام یعنی یہ کتاب نازل فرمائی جس کی آیتیں ایک دوسرے سے ملتی جلتی  
 ہیں اور ایک بات کئی کئی بار دہرائی گئی ہے اس کے سننے سے ان لوگوں کے  
 رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں پھر ان کے  
 جسم نرم ہو جاتے ہیں اور ان کے دل اللہ کی یاد سے باطمینان ہو جاتے ہیں  
 یہ اللہ کی ہدایت ہے۔

اللہ رب العزت جس کو گمراہ کرے تو اس کو کوئی راہ  
 پر لانے والا نہیں اور جس شخص کی اللہ ہدایت کرے  
 اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں

آیت نمبر 37 سورۃ زمر پارہ 24 میں فرمایا۔

اور اللہ جسے گمراہی میں چھوڑ دے تو اس کا کوئی راہ پر لانے والا نہیں ہے اور جس شخص کی اللہ ہدایت کرے تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں کیا اللہ زبردست بدلہ لینے والا نہیں ہے (ضرور ہے)

نیند بھی ایک قسم کی موت ہے

آیت نمبر 42 سورۃ زمر پارہ 24 میں فرمایا۔

اللہ ہی لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی روئیں اپنی طرف کھینچ بلاتا ہے اور جو لوگ نہیں مرے ان کی روئیں ان کی نیند میں کھینچ لی جاتی ہیں بس جن کے بارے میں اللہ موت کا حکم دے چکا ہے ان کی روئوں کو روکے رکھتا ہے اور باقی سونے والی روئوں کو پھر ایک مقررہ وقت تک کے واسطے بھیج دیتا ہے۔ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں ان کے لئے قدرت خدا کی یقینی بہت سی نشانیاں ہیں۔

غلطیاں مومن بندوں سے بھی ہو جاتی ہیں لیکن اے انسان اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو بے شک توبہ کے بعد وہ کل گناہوں کو بخشے والا ہے

آیات نمبر 53 تا 54 سورۃ زمر پارہ 24 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ میرے ایماندار بندو جنہوں نے گناہ کر کے اپنی جانوں پر زیاتیاں کی ہیں تم لوگ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بے شک اللہ تمہارے کل گناہوں کو بخش دے گا وہ بے شک بڑا بخشنے والا ہے اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اسی کے فرمانبردار بنو

جاؤ مگر اس وقت کے قبل ہی کہ تم پر عذاب آنازل ہو اور پھر تمہاری مدد نہ کی جاسکے۔

بعد کا پچھتاوا بے کار ہے اب بھی کچھ نہیں بگڑا اے انسان نیک اعمال کر کے اپنی آخرت سنوازلے۔ قرآن تیری ہر طرح سے رہبری کر رہا ہے

آیات نمبر 58 تا 60 سورۃ زمر پارہ 24 میں فرمایا۔

یاجب عذاب کو آتے دیکھئے تو کہنے لگے کہ کاش تجھے دنیا میں پسر دوبارہ جانا ملے تو میں نیکو کاروں سے ہو جاؤں اس وقت اللہ فرمائے گا ہاں ہاں تیرے پاس میری آیتیں پہنچیں تو تو نے انہیں جھٹلایا اور شیخی کر بیٹھا اور تو بھی کافروں میں سے تھا اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹے بہتان باندھے تم قیامت کے دن دیکھو کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے (ضرور ہے)

اللہ کی قدر کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ وہ پاکیزہ اور برتر ہے گویا زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے اور جس وقت صور پھونکا جائے گا زمین پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا

آیات نمبر 67 تا 70 سورۃ زمر پارہ 24 میں فرمایا۔

اور ان لوگوں نے اللہ کی جیسی قدر کرنی چاہئے تھی اس کی کچھ بھی قدر

نہ کی حالانکہ وہ ایسا قادر ہے کہ قیامت کے دن ساری زمیں گویا اس کی منھی میں ہوگی اور سارے آسمان گویا اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے جسے یہ لوگ اس کا شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاکیزہ اور برتر ہے اور جب پہلی بار صور پھونکا جائے گا تو جو جو آسمان میں ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر ہاں جس کو اللہ چاہے پھر صور پھونکا جائے گا تو فوراً سب کے سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گا اور اعمال کی کتاب لوگوں کے سامنے رکھ دی جائیگی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر زرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا اور جس شخص نے جیسا کیا ہے اسے اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں وہ اس سے خوب واقف ہے۔

(دعا کی فضیلت اور اہمیت)

قبولیت دعا کا کیا مطلب ہے

1- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی کوئی مسلمان کوئی دعا کرتا ہے جس میں گناہ اور قطع رحمی کا سوال نہ ہو تو اللہ اس دعا کی وجہ سے اس کو تین چیزوں میں سے کوئی ایک چیز عطا فرمادیتے ہیں یا تو اس کی دعا اسی دنیا میں قبول فرما لیتے ہیں اور اس کا سوال پورا فرمادیتے ہیں یعنی جو دعا مانگتا ہے وہ دے دیتے ہیں یا اس کی دعا کو آخرت کے لئے ذخیرہ بنا لیتے ہیں جس کا ثواب آخرت میں دیں گے دعا

کرنے والے کو اس کی مطلوبہ شے کے برابر اس طرح عطیہ دیتے ہیں کہ آنے والی مصیبت کو ٹال دیتے ہیں یہ سن کر صحابہ نے عرض کیا کہ اس طرح تو ہم بہت زیادہ کمائی کر لیں گے آنحضرت ﷺ نے اس بات کے جواب میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی عطا اور بخشش اس سے بہت زیادہ ہے۔

2- کن لوگوں کی دعا زیادہ لائق قبول ہوتی ہے۔

حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین شخص ایسے ہیں جن کی دعا رد نہیں کی جاتی۔ یعنی ضرور قبول ہوتی ہے روزہ دار کی دعا جس وقت وہ افطار کرتا ہے۔

امام عادل یعنی اس مسلمان صاحب اقتدار کی دعا جو شریعت کے مطابق چلتا ہو اور سب کے ساتھ انصاف کرتا ہو۔

اور مظلوم کی دعا کہ اللہ بادلوں کے اوپر اٹھتا لیتا ہے اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور پروردگار عالم کا ارشاد ہوتا ہے کہ میں ضرور تیری مدد کروں گا اگرچہ کچھ وقت گزرنے کے بعد۔

### روزہ دار کی دعا

افطار کے وقت دعا قبول ہوتی ہے جس وقت اگرچہ لمبی بھوک و پیاس کے بعد کھانے پینے کے لئے نفس کے شدید تقاضے کا ہوتا ہے لیکن چونکہ مومن بندے نے خداوند قدوس کے ایک فریضہ کو انجام دیا ہے اور اس کی خوشنودی کے لئے بھوک پیاس برداشت کی تھی اس لئے اس عظیم الشان



عبادت کے خاتمہ پر بندہ کو یہ مقام دیا جاتا ہے کہ اگر وہ اس وقت دعا کرے تو ضرور قبول کی جائے گی طبیعت کی بے چینی اور کھانے پینے کے لئے نفس کی شدید رغبت کی وجہ سے اکثر لوگ اس وقت دعا کرنا بھول جاتے ہیں اگر افطار سے ایک دو منٹ پہلے خلوص دل کے ساتھ ساتھ دعا کی جائے تو انشاء اللہ ضرور پوری ہوں گی۔

3- (مظلوم) جس شخص پر کسی طرح کا کوئی ظلم کیا جائے اسے مظلوم کہتے ہیں مظلوم بھی ان لوگوں میں سے ہے جس کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے ایک حدیث میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مظلوم کی بد دعا سے بچو اس لئے کہ وہ ضرور قبول ہوگی کیونکہ مظلوم اللہ تعالیٰ سے اپنا جائز حق مانگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی حق والے سے اس کا حق نہیں روکتا یعنی مظلوم کی دعا سے بچنا کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا البتہ یہ ضروری نہیں کہ مظلوم کی بد دعا ہمیشہ ہی جلد قبول ہو جائے بعض مرتبہ حکمت الہیہ کا تقاضا ہوتا ہے کہ دیر سے قبول ہو اس لئے حدیث میں ارشاد فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے کہ میں ضرور ضرور تیری مدد کروں گا اگرچہ کچھ عرصہ کے بعد ہو۔

سورۃ مومن کی چند آیات کا ترجمہ

فرشتوں کی تعریف: مومنوں کے لئے بخشش کی دعائیں مانگنا

آیات نمبر 7 تا 8 سورۃ مومن پارہ 24 میں فرمایا۔

جو فرشتے عرش کو اٹھاتے ہوئے ہیں اور جو اس کے اگر دگرد  
تعیانات ہیں سب اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس  
پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش کی دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ  
پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں  
نے سچے دل سے توبہ کر لی اور تیرے راستہ پر چلے ان کو بخش دے اور ان کو  
جہنم کے عذاب سے بچالے۔

فرعون کے لوگوں میں سے ایک شخص

جو اپنے ایمان کو چھپاتے پھرتا تھا

آیات نمبر 28 سورۃ مومن پارہ 24 میں فرمایا۔

اور فرعون کے لوگوں میں ایک ایماندار شخص نے جو اپنے ایمان کو  
چھپاتے رہتا تھا لوگوں سے کہا کیا تم ایسے شخص کے قتل کے درپے ہو جو  
صرف یہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف  
سے تمہارے پاس معجزے لے کر آیا ہے اور اگر (بالفرض) یہ شخص جھوٹا ہے تو  
اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے اور اگر یہ کہیں سچا ہوا تو جس عذاب کی  
تمہیں یہ دھمکی دیتا ہے اس میں کچھ تو تم لوگوں پر ضرور واقع ہو کر رہے گا  
بے شک اللہ اس شخص کی ہدایت نہیں کرتا جو حد سے گزرنے والا اور جھوٹا ہے۔

فرعون راہِ راست سے روک دیا گیا۔ دنیا کی زندگی کا

سامان چند دن کا ہے اور آخرت کا گھر ہمیشہ کا ہے

آیات نمبر 37 تا 0 سورۃ مومن پارہ 24 میں فرمایا۔

اور اسی طرح فرعون کی بدکاریاں سبھی کر کے دکھا دئی گئی تھیں اور وہ راہِ راست سے روک دیا گیا تھا اور فرعون کی تدبیر تو بس بالکل غارت غلا ہی تھی او جو شخص در پردہ ایماندار تھا کہنے لگا بھائیو میرا کہنا مانو میں تمہیں ہدایت کے رستے دکھا دوں گا بھائیو یہ دنیاوی زندگی تو بس چند روزہ فائدے ہے اور آخرت ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے جو بڑا کام کرے گا تو اسے بدلہ بھی دیا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت مگر ایماندار ہو تو اپنے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں انہیں بے حساب روزی ملے گی۔

فرعون کی قوم کو قبر میں بھی جلایا جا رہا ہے

آیت نمبر 46 سورۃ مومن پارہ 24 میں فرمایا۔

فرعونیوں کو بڑے عذاب سے ہر طرف سے گھیر لیا ہے اور اب تو قبر میں دوزخ کی آگ ہے کہ وہ لوگ ہر صبح و شام اس کے سامنے لا کھڑے کئے جاتے ہیں اور جس دن قیامت برپا ہوگی حکم ہو گا کہ فرعون کے لوگوں کو سخت سے سخت عذاب میں جمونک دو۔

صبح شام اللہ کی تسبیح بیان کر کے اپنی امت

کے گناہوں کی معافی مانگو

آیت نمبر 55 سورۃ مومن پارہ 24 میں فرمایا۔

تو اے محمد ﷺ ان کی شرارت پر صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے امت کے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی حمد و ثناء کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

اللہ سے دعا مانگو مناسب دعا اللہ ضرور سنتا ہے جو لوگ میری عبادت میں تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم واصل ہوں گے

آیت نمبر 60 سورۃ مومن پارہ 24 میں فرمایا۔

اور تمہارا پروردگار ارشاد فرماتا ہے کہ تم مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا جو لوگ ہماری عبادت سے اڑتے ہیں وہ عنقریب ہی زلیل و خوار ہو کر یقیناً جہنم واصل ہوں گے۔

سزا کے وقت توبہ بے کار ہے

آیت نمبر 85 سورۃ مومن پارہ 24 میں فرمایا۔

تو جب ان لوگوں نے ہمارا عذاب آتا دیکھا تو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ مند نہیں ہو سکتا کہ یہ اللہ کی عادت ہے جو اپنے بندوں کے بارے میں سدا سے چلی آتی ہے اور کافر لوگ اس وقت گھائے میں رہے۔

## فصل ۱۶۹ :

انسان کے نفس کی قسمیں

انسان کے نفس کی تین قسمیں ہیں۔



1- نفس امارہ :

وہ نفس جو گناہ ہے اور بڑے کاموں کی طرف مائل ہو اور بڑے کام کرنے کے لئے انسان کو آکساتا ہے۔

## 2- نفس توامہ:

نفس کی دوسری قسم نفس توامہ ہے جو بڑائی اور گناہ یا قصور سرزد ہونے پر بندے کو خود ہی احساس دلا دیتا ہے کہ یہ کام مجھے نہیں کرنا چاہئے تھا میں نے یہ گناہ کا کام کیا ہے اس پر بندے کو اس کا دل ملامت کرتا رہتا ہے اور وہ ہر وقت بے چین بے سکون رہتا ہے۔

## 3- نفس مطمئنہ:

نفس کی تیسری قسم نفس مطمئنہ ہے یہ نفس انسان کو نیکی کی طرف راغب کرتا ہے اور بڑائی سے متنفر کرتا ہے ایسا انسان چین اور سکون سے رہتا ہے۔

## سورۃ حم کی چند آیات کا ترجمہ

جن لوگوں کے دلوں پر غفلت کی مہر اللہ لگا دیتا ہے وہ کبھی ہدایت پر نہیں آسکتے ہیں بھی ناکام ہو جاتے ہیں۔

آیت نمبر 4 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلا تے ہو اس سے تو ہمارے دل پردوں میں ہیں کہ دل کو نہیں لگی اور ہمارے کانوں میں گرانی (بہرہ پن) ہے کہ کچھ سنائی نہیں دیتا۔ اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ حائل ہے تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں۔



اوروں کو خدا کا ہم سر بنانا زمین و آسمان سب اللہ کے حکم کے

پابند ہیں

آیات نمبر 9 تا 12 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ کہہ دو کہ کیا تم اس اللہ سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور تم اوروں کو اس کا ہم سر بنائے ہو یہی تو سارے جہاں کا سر پرست ہے اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر سے پہاڑ پیدا کئے اور اسی نے اس میں برکت عطا کی اور اسی نے ایک مناسب انداز پر اس میں سامان معیشت کا بندوبست کیا یہ سب کچھ چار دن میں اور تمام طلب گاروں کے لئے برابر پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ اس وقت دھواں کا سا تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں آؤ خوشی سے یا کراہت سے دونوں نے عرض کی ہم خوش خوش حاضر ہیں اور حکم کے پابند ہیں پھر اس نے دو دن میں اس کے ساتھ آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس کا حکم قضاء و قدر کے پاس بھیج دیا اور ہم نے نیچے والے آسمان کو ستاروں کے چراغوں سے مزین کیا اور شیطانوں سے محفوظ رکھا واقف کار غالب اللہ کے مقرر کئے اندازے ہیں۔

رشتے ناٹے تو ایک طرف روز محشر میں ہمارے اپنے اعضاء بھی ہمارے خلاف گواہی دیں گے تو اے انسان اب بھی کچھ نہیں بگڑا اب بھی وقت ہے خود کو سدھارئے اور آخرت کی فکر کر

آیات نمبر 20 تا 24 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف بھجائے جائیں گے تو یہ لوگ ترتیب وار کھڑے کئے جائیں گے یہاں تک کہ جب سب کے سب جہنم کے پاس جائیں گے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے گوشت ان کے خلاف ان کے مقابلہ میں ان کی کارستانیوں کی گواہی دیں گے اور یہ لوگ اپنے اعضاء سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی تو وہ جواب دیں گے کہ جس اللہ نے ہر چیز کو گویا کیا اس نے ہم کو اپنی قدرت سے گویا کیا اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تمہارا اور آخر اسی کی طرف تم لوگ لوٹائے جاؤ گے اور تمہاری تو حالت تھی کہ تم لوگ اس خیال سے اپنے گناہوں کی پردہ داری بھی تو نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے اعضاء تمہارے برخلاف گواہی دیں گے بلکہ تم کو اس اس خیال میں بھولے ہوئے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے کاموں کی خبر ہی نہیں اور تمہاری اس بدخیالی سے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تمہیں تباہ کر چھوڑا آخر تم گھاٹے میں رہے پھر اگر یہ لوگ صبر بھی کریں تو بھی ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

مومن سے وعدہ ان کی نیکیوں کا اجر

آیات نمبر 30 تا 31 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

اور جن لوگوں نے سچے دل سے کہا کہ ہمارا پروردگار تو بس خدا ہے پھر وہ اسی پر قائم رہے ان پر موت کے وقت رحمت کے فرشتے نازل ہوں گے اور کہیں گے کہ کچھ خوف نہ کرو اور غم نہ کھاؤ اور جس بہشت کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا اس کی خوشیاں مناؤ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے

اور آخرت میں بھی رفیق میں اور جس چیز کو تمہارا جی چاہیں بہشت میں تمہارے واسطے موجود ہے اور جو چیز طلب کرو گے وہاں تمہارے لئے حاضر ہوں گے۔

### متکبر لوگوں کا انجام

آیات نمبر 15 تا 24 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

تو عاد ناحق روئے میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے کیا ان لوگوں نے اتنا بھی غور نہ کیا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر ہے غرض وہ لوگ ہماری آیتوں سے انکار ہی کرتے رہے تو ہم نے بھی ان کے نحوست کے دنوں میں ان پر بڑی زوروں کی آندھی چلائی تاکہ دنیا کی زندگی میں بھی ان کو رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھا دیں اور آخرت کا عذاب تو اور زیادہ رسوا کرنے والا ہی ہو گا اور پھر ان کو کہیں سے بھی مدد نہ ملے گی۔

بُرائی کا بدلہ بھلائی سے کرو تاکہ جو تمہارے دشمن تھے تمہارے احسان اور جھکاؤ کی وجہ سے تمہارے دوست بن جائیں جس

طرح تم ان کے خیر خواہاں ہو

آیات نمبر 33 تا 35 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

اور بات میں اس سے بہتر کون ہو سکتا ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور اچھے اچھے کام کرے اور کہے کہ میں بھی یقیناً اللہ کے فرما برداروں میں ہوں اور بھلائی بُرائی کبھی برابر نہیں ہو سکتی سخت کلامی کا ایسے طریقے سے جواب دو جو عنایت اچھا ہو ایسا کرو گے تو تم دیکھو گے کہ جس میں اور تم

میں دشمنی تھی گویا وہ تمہارا دل سوز دوست ہے یہ بات بس ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں اور انہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو بڑے نصب وریں۔

قرآن از سر تا پا ہدایت اور ہر مرض کی شفا ہے

آیت نمبر 43 تا 44 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ کہہ دو کہ ایمانداروں کے لئے تو یہ قرآن از سر تا پا ہدایت اور ہر مرض کی شفاء ہے۔

بے شک انسان اللہ کا ناشکرا اور احسان فراموش ہے

آیات نمبر 51 تا 52 سورۃ حم پارہ 24 میں فرمایا۔

اور جب ہم انسان پر احسان کرتے ہیں تو منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو بدل کر چپل دیتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی جوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

شُرک اور (شُرک کی اقسام) قرآن کیا کہتا ہے

1- غیر اللہ کی پیروی پرستش یا بتوں کی عبادت یہ سب گناہ کبیرہ اور مشرک کی بخشش نہیں ہاں اس کے علاوہ اللہ یکتا جو گناہ چاہے انسان کے معاف کر دیتا ہے لوگ یہی کہتے ہیں کہ ہمارے آباؤ اجداد کو بھی ہم نے اپنی عبادت کرتے دیکھا ہم تو ان کی اولاد تھے ان کے بعد آئے تو ہم نے ان کے نقش قدم پر چلنا تھا۔

(ترجمہ) ہم نے اپنے باپ دادا کو اس کی پرستش کرتے دیکھا ہے تو ابراہیم

نے ان سے کہا کہ تم بھی گمراہ ہوئے اور تمہارے باپ دادا بھی گمراہ تھے اور صرف گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔

### صرف ایک اللہ کی عبادت کرو

(ترجمہ) ہر انسان کو دین پر پیدا کیا گیا اللہ یکتا ہے حکم دیا کہ اس دین پر قائم رہو صرف میری عبادت کرو نماز قائم کرو اور میرا شریک کسی کو نہ بناؤ اور تم مشرک نہ بن جاؤ جنہوں نے اپنا اپنا دین الگ بنا لیا دو گروہوں میں بٹ گئے اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس میں مگن ہیں تم صرف اللہ کی عبادت کرو وہی سب کا حاجت روا ہے اور یہی اقرار عالم ارواح میں غمام روحوں سے لیا گیا تھا سب نے وعدہ کیا تھا کہ ہم تیری عبادت کریں گے تجھ سے مدد مانگیں گے اس فطرت پر پیدا کر کے انسان کو دنیا میں بھیجا گیا اور اس فطرت پر قائم رہنے کا حکم دیا گیا ہے اللہ کی بنائی ہوئی خطرت میں تغیر و تبدیل نہیں ہو سکتا ان لوگوں میں سے نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے اور خود فرقوں میں بٹ گئے۔

درویشوں اور پیروں کی کمائی حرام ہے اور یہ بھی شرک ہے  
اے مومنو! اہل کتاب کے بہت سے عالم اور پیر لوگوں کے مال  
ناحق کھاتے ہیں راہ خدا سے روک کر اپنے پیروکار بنا لیتے ہیں اور جو سونا  
چاندی جمع کرتے ہیں ان کو اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو کہہ دو  
کہ قیامت والے دن دوزخ کی آگ سے مال و دولت خوب گرم کر کے  
ان کی پیشانیوں ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں پر داغ دیا جائے گا اور کہا



جائے گا یہ گرم گرم مال سونا چاندی دولت وہی ہے جو تم جمع کیا کرتے تھے اور اس سے تمہیں داغا جا رہے اب مزہ چکھو۔

قبروں اور مزاروں پر جا کر دعا مانگنا مراد میں مانگنا یہ بھی شرک کی ایک قسم ہے مومن تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے

جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو جو خود کوئی چیز نہیں بنا سکتے بلکہ

بنائے گئے ہیں جو خود مردہ لاشیں ہیں قبروں میں پڑے ہوئے ہیں جن کو یہ بھی معلوم نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے کوئی چیز ان کے اختیار میں نہیں ان کے سے مراد میں مانگتے ہو تمہارا اللہ تو صرف ایک اللہ وحدہ لا شریک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ایسے لوگ یعنی جو قبروں میں پڑے مسردوں سے مراد میں مانگتے ہیں ایسے لوگ سرکش ہو رہے ہیں جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ کرتے ہیں اللہ سب کچھ جانتا ہے اور سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

غیر اللہ کے نام کا کھانا حرام ہے فال نکلو انما یا کتاب کھول کر

حال معلوم کرنا حرام ہے شرک ہے

تعویذ، گنڈے یا اوٹ پٹانگ طریقہ سے تقدیر نہیں بدلی جا سکتی،

فال، گیری یا کتاب کھلوا کر قسمت کا حال معلوم کرنا کفر ہے مرا ہوا حبانور سور کا گوشت بہتا ہوا خون اور اللہ کے سوا کسی اور نام سے پکار جانے والا کھانا اور گلہ گھوٹ کر مرنے والا جانور حرام ہے اس کے علاوہ سینگ تک کر مرنے والا یا گر کر یا چوٹ لگ کر مارنے والا جانور بھی حرام ہے البتہ مرنے سے پہلے زبح کر لیا جائے تو حلال جائز ہے۔

قسمت کا حال معلوم کرنا یہ سب گناہ اور شرک ہے غیب کا علم صرف

اللہ تعالیٰ کو ہے۔

سورۃ شوریٰ کی چند آیات کا ترجمہ

فرشتے ہر وقت اللہ کی تعریف کرتے ہیں

اللہ کی بیعت بہت سخت ہے اور جو لوگ زمین میں ان کے

گناہوں کی معافی مانگتے ہیں

آیت نمبر 5 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

قریب کے سارے آسمان اس کی بیعت کے مارے اپنے اوپر

وار سے پھٹ پڑیں اور فرشتے تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ

کرتے ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لئے گناہوں کی معافی مانگا

کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے زمین پر سب کو جوڑا جوڑا بنایا

آیت نمبر 11 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

سارے آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا وہی ہے اسی نے

تمہارے لئے تمہاری جنس کے جوڑے بنائے اور چار پاؤں کے جوڑے بھی

بنائے۔ اسی نے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اس میں تم کو پھیلاتا رہتا

ہے کوئی چیز اس یک مثل نہیں اور وہ ہر چیز کو سنتا دیکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی بارگاہ میں برگزیدہ کر لیتا ہے

آیت نمبر 13 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے اپنی طرف پہنچنے کا رستہ دکھا دیتا ہے۔

اپنے اعمال کا دنیا میں بدلہ لو یا آخرت میں اگر وہ دنیا میں جنت چاہتا ہے تو اللہ اُسے ہر دنیاوی آسائش دیتا ہے لیکن یہ خیال رہے ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں

آیت نمبر 20 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو ہم اس کے لئے اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو تو ہم اس کو اسی میں سے دیں گے۔ مگر آخرت میں پھر اس کا کچھ حصہ نہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ جھوٹ کو نیست و نابود اور حق سچ کو

ثابت کر کے رہتا ہے

اللہ چاہتا تو تمہارے دل پر مہر لگا دیتا اور اللہ تو جھوٹ کو نیست و نابود اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے وہ یقینی دلوں کے راز سے بھی خوب واقف ہے اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے۔

یہ مال و دولت دنیا کا چند روزہ سامان ہے نیک اعمال اس

سے کہیں بہتر اور دیر پا ہیں

آیات نمبر 36 تا 37 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

لوگو تم کو جو کچھ مال و متاع قرار دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا چند

روزہ ساز و سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ کہیں بہتر ہے اور پائیدار ہے خاص انہی لوگوں کے لئے ہے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اور جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچے رہتے ہیں اور جب غصہ آجاتا ہے معاف کر دیتے ہیں اور جو اپنے پروردگار کا حکم مانتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

بُرائی کا بدلہ بُرائی ہے مگر جو شخص معاف کر دے

تو اس کا اجر اللہ دے گا

آیات نمبر 40 تا 41 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

اور بُرائی کا بدلہ ویسی ہی بُرائی ہے اس پر بھی جو شخص معاف کر دے اور معاملہ کی اصلاح کر دے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے بیشک وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں کو کوئی الزام نہیں الزام تو بس ان ہی لوگوں پر ہو گا جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور روئے زمین پر ناحق زیادتیاں کرتے پھرتے ہیں۔ ان ہی لوگوں کے لئے درد ناک عذاب ہے۔

ظالم لوگوں کا پچھتاوا

آیت نمبر سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

اور جس کو اللہ گمراہی میں چھوڑ دے تو اس کے بعد اس کا سر پرست نہیں اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب دوزخ کا عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کہ بھلا دنیا میں پھر لوٹ جانے کی کوئی سبیل ہے۔

انسان اپنے ہی کرتوتوں کی بدولت اپنے بد اعمالوں کی وجہ سے مات کھا جاتا ہے اس پر بھی اللہ بہت کچھ معاف کر دیتا ہے بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے

آیت نمبر 48 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو انہی کے ہاتھوں کی کرتوتوں کی بدولت کوئی تکالیف پہنچی تو سب احسان بھول گئے بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

اللہ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہے بیٹے اور جس کو چاہتا ہے بانجھ رکھتا ہے بے شک وہ بڑا واقف کار بادشاہ ہے

آیات نمبر 49 تا 50 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

اور سارے آسمانوں اور زمین کی حکومت خاص اللہ ہی کی ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے فقط بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے محض بیٹے عطا کرتا ہے گویا ان کو بیٹے بیٹیاں دونوں قسمیں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے بے شک وہ بڑا واقف کار قادر ہے۔

قرآن ایک نور ہے

آیات نمبر 52 تا 53 سورۃ شوریٰ پارہ 25 میں فرمایا۔

قرآن تمہاری طرف وحی کے ذریعہ بھیجا تو یہ کتاب ہی کو جانتے تھے کہ کیا ہے اور نہ ایمان کی مگر اس قرآن کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسکی چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ تم



محمد ﷺ سیدھا بی سیدھا رستہ دکھاتے ہو اس اللہ کا رستہ کر جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے غرض سب کچھ اسی کا ہے سن رکھو سب کام اللہ ہی کی طرف رجوع ہوں گے اور وہی فیصلہ کرے گا۔

## فصل ۴۵

### معلومات حضرت محمد ﷺ

آپ ﷺ نے تیرہ شادیاں کی حضرت محمد ﷺ کی چار بیٹیاں اور چار بیٹے تھے۔ بیٹے جو بچپن میں ہی وفات پا گئے۔ اور تقریباً ساری اولادیں حضرت خدیجہ بنت النبی سے ہوئیں۔

### سورۃ زخرف کی چند آیات کا ترجمہ

بیٹی کی پیدا ہونے کی خبر سن کر انسان پریشان ہو جاتا اور اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور تاؤ پیچ کھانے لگتا ہے  
آیات نمبر 16 تا 17 سورۃ زخرف پارہ 25 میں فرمایا۔

کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لی ہیں اور تم کو چن کر بیٹے دیئے ہیں حالانکہ جب ان میں کسی شخص کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جس کی مثل اس نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا چہرہ غصہ کے مارے سیاہ ہو جاتا ہے اور تاؤ پیچ کھانے لگتا ہے۔

### فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھنا

آیات نمبر 19 تا 20 سورۃ زخرف پارہ 25 میں فرمایا۔

اور ان لوگوں نے فرشتوں کو بھی اللہ کے بندے میں بیٹیاں قرار دیا ہے کیا یہ لوگ فرشتوں کی پیدائش کے وقت کھڑے دیکھ رہے تھے انہی ان کی شہادت قلم بند کی جاتی ہے اور قیامت میں ان سے باز پرس کی جائے گی۔ جو اللہ کی یاد سے غافل ہو جاتا ہے تو اللہ اس کے ساتھ ایک

شیطان کو مقرر کر دیتا ہے

آیت نمبر 37. سورة زخرف پارہ 25 میں فرمایا۔

اور جو شخص اللہ کی یاد سے اندھا بنتا ہے ہم گویا خود اس کے واسطے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہی اس کا ہر دم ساتھی ہے اور وہ شیطان ان کو اللہ کے راہ سے روکتے ہیں باوجود اس کے وہ اسی خیال میں ہیں کہ وہ یقینی راہ راست پر ہیں۔

قیامت میں مومنین کی حالت اور ان کا اجر جنت کی نعمتوں کی

صورت میں

آیات نمبر 68 تا 72 زخرف پارہ 25 میں فرمایا۔

میرے بندو آج نہ تم کو کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے یہ وہ لوگ ہوں گے جو ہماری آیت پر ایمان لائے اور ہمارے فرمانبردار تھے تو تم اپنی بیبیوں سمیت اعزاز و اکرام سے بہشت میں داخل ہو جاؤ ان پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں کا دور چلے گا اور وہاں جس چیز کو جی چاہے اور جس سے آنکھیں لذت اٹھائیں سب موجود ہیں اور تم ہمیشہ اس میں رہو گے اور جنت جس کے تم وارث کر دئیے گئے ہو تمہاری کارگزاریوں کا صلہ ہے وہاں

تمہارے واسطے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے۔

شب قدر کی اہمیت قرآن پاک۔ شب قدر میں نازل کیا گیا

آیات نمبر 2 تا 6 سورة دخان پارہ 26 میں فرمایا۔

واضح روشن کتاب قرآن کی قسم ہم نے اس کو رات (شب قدر) میں

نازل کیا بے شک ہم عذاب سے ڈرانے والے تھے اسی رات کو تمام دنیا کے

حکمت و مصلحت کے سال بھر کے کام فیصل کیے جاتے ہیں یعنی ہمارے ہاں

سے حکم ہو کر ہم ہی پیغمبروں کو بھیجنے والے ہیں یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی

ہے وہ بے شک بڑا سننے والا واقف کار ہے۔

قیامت کے دن کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئے گا

بے شک اللہ رحم فرمانے والا ہے

آیت نمبر 41 تا 42 سورة دخان پارہ 26 میں فرمایا۔

بے شک فیصلہ کا دن ان سب کے دوبارہ زندہ ہونے کا مقررہ وقت

ہے جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ہی ان کی مدد کی

جائے گی مگر جس پر اللہ رحم فرمائے بے شک وہ سب پر غالب بڑا رحم والا ہے۔

قیامت میں تھوہر کا درخت گنہگاروں کا کھانا ہوگا

آیات نمبر 46 تا 50 سورة دخان پارہ 26 میں فرمایا۔

آخرت میں تھوہر کا درخت ضرور گنہگار کا کھانا ہوگا جسے پگھلا ہوا تانبا

وہ پیٹوں میں اس طرح اباں کھائے گا جیسے کھولتا ہوا پانی اباں کھاتا ہے

فرشوں کو حکم ہوگا اس کو پکروڑ اور گھسیٹنے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ میں لے

جاؤ پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا غذاب ڈالو اب مزا چکھ بے شک تو تو بڑی عزت والا سردار ہے یہ وہی دوزخ تو ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔

(ملائکہ کے متعلق کچھ معلومات)

1- جب حضرت محمد ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا تمہاری پیدائش کب ہوئی تو جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا مجھ کو معلوم نہیں میں البتہ اتنا ضرور معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ ستر ہزار سال کے بعد ایک کوکب ستارہ پیدا کرتا ہے اور اب تک 70 ہزار کوکب پیدا ہو چکے ہیں۔

2- اس وقت عرش کو اٹھانے والے چار فرشتے ہیں ایک انسانی شکل پر ہے دوسرا شیر کی شکل پر تیسرا بیل کی شکل اور چوتھا گدھ کی شکل پر ہے ایک روایت میں ہے کہ قیامت کے دن عرش کو اٹھانے والے فرشتوں کی تعداد آٹھ ہوگی۔

3- جس طرح زمین والوں کا قبلہ کعبہ ہے اسی طرح آسمانوں والوں کا قبلہ عرش ہے۔

4- سب سے پہلے آذان جبرائیل علیہ السلام نے پڑھی سب سے پہلے سبحان اللہ جبرائیل علیہ السلام نے کہا سب سے پہلے سبحان رب الاعلیٰ اسرافیل علیہ السلام نے کہا۔

5- قیامت میں سب سے پہلے حیات حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ہوگا۔

6- آسمان میں سب سے پہلے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے پڑھی اور

امامت حضرت میکائیل علیہ السلام نے بیت المعمور کے پاس کرائی۔

7- حضرت اسرافیل علیہ السلام لوگوں کو میدانِ حشر کی طرف بلائے گا۔

8- حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے۔ آواز سن کر مردے زندہ ہو جائیں اور پھر قدرتِ خدا سے زندہ انسان بن کر قبر سے نکل پڑیں گے۔

9- بیت المقدس کی چٹان پر کھڑے ہو کر آواز دیں گے اور یہ کہیں گے اے بوسیدہ ہڈیو اور ایک الگ ہوتے جوڑو بکھرے ہوئے گو

مشتو تم کو حکم دے رہا ہے کہ تم فیصلے کے لئے جمع ہو جاؤ تو وہ

لبیک کہیں گے اور بعض نے کہا کہ ندا دینے والے تو جبرائیل

علیہ السلام ہوں گے اور صور میں پھونک مارنے والے حضرت

اسرافیل علیہ السلام ہوں گے۔

10- صور نور کا بنا ہوا ایک سینگ ہے جس میں پھونک ماری جائے گی

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عمر بن العاص کی روایت میں ہے کہ

ایک اعرابی حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت

کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا صور کیا چیز ہے آپ

ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک سینگ ہے جس میں پھونک ماری

جائے گی امام بخاری نے حضرت مجاہد سے نقل کیا ہے کہ صور بوق

کی طرح ہے بوق کے معنی نرسنگا۔

11- فرشتوں نے دو انسانوں کو غسل دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام کو

حضرت خنظلہ رضی اللہ عنہ عامر الشقی کو۔



12- حضرت جبرائیل علیہ السلام نے سجدہ کیا پھر میکائیل علیہ السلام نے پھر اسرافیل علیہ السلام نے پھر عزرائیل علیہ السلام نے اور پھر باقی تمام فرشتوں نے۔

13- حضرت جبرائیل علیہ السلام کے گھوڑے کا نام حیزوم ہے۔

14- جو فرشتے کفار کو عذاب دیں گے ان کو زبانیہ کہا جاتا ہے۔

### سورۃ جاثیہ کی چند آیات کا ترجمہ

کافر اور متکبر لوگوں کا انجام جو اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑاتے تھے اور برابر کفر پر اڑے رہتے تھے۔

آیات نمبر 8 تا 10 سورۃ جاثیہ پارہ 25 میں فرمایا۔

ہر جھوٹے گنگار پر افس ہے کہ اللہ کی آیتیں اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں اور وہ سنتا بھی ہے پھر تکبر سے اڑا رہتا ہے گویا اس نے ان آیتوں کو سنا ہی نہیں تو اے محمد ﷺ تم اسے درد ناک عذاب کی خوشخبری دے دو اور جب ہماری آیتوں سے کسی آیت پر واقف ہو جاتا ہے تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے ایسے ہی لوگوں کے واسطے زلیسل کرنے والا عذاب ہے جہنم تو ان کے پیچھے ہی پیچھے ہے۔

### قرآن ہدایت ہے

آیت نمبر 11 سورۃ جاثیہ پارہ 25 میں فرمایا۔

یہ قرآن ہدایت ہے اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کیا ان کے لئے سخت قسم کا درد ناک عذاب ہوگا۔

بنی اسرائیل کی فضیلت اور مقام (نعمتوں کی فراوانی)

آیات نمبر 16 تا 17 سورۃ جاثیہ پارہ 25 میں فرمایا۔

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب توریت اور حکومت اور نبوت عطا کی اور انہیں عمدہ عمدہ چیزیں کھانے کو دیں اور ان کو سارے جہاں پر فضیلت دی اور ان کے دین کو کھلی ہوئی دلیلیں عنایت کی تو ان لوگوں نے تسلیم آپکنے کے بعد بس آپس کی ضد میں ایک دوسرے سے اختلاف کیا یہ لوگ جن باتوں پر اختلاف کر رہے تھے قیامت کے دن تمہارا پروردگار ان میں فیصلہ کر دے گا۔

یہ قرآن لوگوں کے لئے دلیلیوں کا مجموعہ ہے

آیت نمبر 20 سورۃ جاثیہ پارہ 25 میں فرمایا۔

یہ قرآن لوگوں کی ہدایت کے لئے دلیلیوں کا مجموعہ ہے اور یقین

کرنے والوں کے لئے از سر تا پایا ہدایت و رحمت ہے۔

جن لوگوں نے نفسانی خواہش کو اپنے تابع بنا دیا ہے ان کی

پیروی مت کرو۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کو جان کر گمراہی میں چھوڑ دیتا

ان کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر پردہ ڈال دیتا ہے۔ پھر

اللہ کے سوا کون ہے جو ان کی ہدایت کرے

آیت نمبر 23 سورۃ جاثیہ پارہ 25 میں فرمایا۔

بھلا تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا

معبود بنا رکھا ہے اس کی حالت سمجھ بوجھ کر اللہ نے اسے گمراہی میں چھوڑ دیا

ہے اور اس کے کان اور دل پر علامت مقرر کر دی ہے کہ یہ ایمان نہ لائے گا اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے پھر اللہ کے بعد اس کی ہدایت کون کر سکتا ہے۔

لوگوں کا نامہ اعمال ان کے سامنے رکھ دیا جائے گا

آیات نمبر 28 تا 29 سورۃ جاثیہ پارہ 25 میں فرمایا۔

اور اے محمد ﷺ تم ہر امت کو دیکھو گے کہ فیصلہ کی منتظر ادب سے گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوگی اور ہر امت اپنے نامہ اعمال کی طرف بلانی جائے گی اور جو کچھ تم لوگ کرتے تھے آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائے گا یہ ہماری کتاب جس میں اعمال لکھے ہیں (تمہارے مقابل میں ٹھیک ٹھیک بول رہی ہے اور جو کچھ تم کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے۔

روز محشر میں ان کی کرتوتوں کی بڑائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی

آیات نمبر 33 تا 34 سورۃ جاثیہ پارہ 25 میں فرمایا۔

اور ان کی کرتوتوں کی بڑائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی یہ ہنسی اڑایا کرتے تھے انہیں ہر طرف گھیرے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اپنے اس دن کو آنے کو بھلا دیا تھا اسی طرح آج ہم بھی تم کو اپنی رحمت سے عمداً بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

## فصل ۴۱:

درود شریف دراصل نعت حضرت محمد ﷺ ہی ہے

- 1- حبیب خدا ﷺ پر درود پاک پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے ایک کے بدلے ایک نہیں بلکہ کم از کم دس بار کیونکہ یہ قرآن میں اللہ نے خود کہا ہے کہ میں خود زمین پر جتنے ہیں ان پر درود پاک بھیجتا ہوں میں ہی نہیں میرے فرشتے بھی۔
- 2- درود پاک پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔
- 3- جب تک بندہ درود پاک پڑھتا ہے فرشتے اس کے لئے اس کی بخشش کے لئے دعا کرتے رہیں گے۔
- 4- درود پاک گناہوں کا کفارہ ہے۔
- 5- درود پاک سے عمل پاک ہو جاتے ہیں۔
- 6- درود پاک خود اپنے پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے۔
- 7- درود پاک پڑھنے سے درجے بلند ہوتے ہیں۔
- 8- درود پاک پڑھنے والے کے لئے ایک قیراط ثواب لکھا جاتا ہے جو کہ احد پہاڑ جتنا ہے۔
- 9- درود پاک پڑھنے والے کو پیمانے بھر بھر کر ثواب ملتا ہے۔
- 10- جو درود پاک ہی کو اپنی زندگی میں وظیفہ بنائے اس کے دنیا و

آخرت کے سارے کے سارے کام اللہ تعالیٰ خود اپنے ذمے لے لیتا ہے۔

11- درود پاک پڑھنے کا ثواب غلام آزاد کرنے سے بھی افضل ہے۔

12- درود شریف پڑھنے والے کی قبر کشادہ اور پُر نور ہوگی حتیٰ کہ اس کا جسم بھی کیڑے مکوڑوں سے بچ جائے گا۔

13- روزِ محشر میں حضرت محمد a خود درود شریف پڑھنے والے بندے کے ایمان کی گواہی دیں گے۔

14- درود شریف پڑھنے والے کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

15- درود شریف پڑھنے والا بغض، کینے، منافقت سے پاک ہوتا ہے اور خود اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرتا ہے۔

16- درود شریف پڑھنے والے اللہ کی خاص عنایت اور اس کا کرم ہوتا ہے۔

17- درود پاک پڑھنے والا دنیا کی ہر ناپاکی سے محفوظ رہتا ہے۔

18- فرشتے اس کے نگہبان بن جاتے ہیں۔

19- درود شریف پڑھنے والے کو قیامت کے دن عرشِ الہی کے سائے کے نیچے جگہ دی جائے گی۔

20- درود شریف پڑھنے والے کی نیکیوں کا پلڑا وزنی ہوگا۔

21- درود پاک پڑھنے والا حوضِ کوثر پر جائے گا وہاں اس پر خصوصی عنایت ہوگی۔

22- درود شریف پڑھنے والا سخت پیاس کے دن وقتِ مرگ اور روز



- قیامت امان میں ہوگا۔
- 23- پل صراط سے آسانی اور تیزی کے ساتھ گزر جائے گا۔
- 24- پل صراط پر اسے نور عطا ہوگا۔
- 25- درود شریف پڑھنے والا موت سے پہلے اپنا مقام جنت میں دیکھ لیتا ہے۔
- 26- درود پاک پڑھنے سے ہر بیماری خصوصاً قلب، دماغ، سانس، پیٹ اور قبض کے امراض دور ہوتے ہیں۔
- 27- درود پاک کی برکت سے مال بڑھتا ہے۔
- 28- درود پاک پڑھنا عبادت ہی نہیں بلکہ دل کی راحت ہے۔
- 29- درود شریف اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب نیک اعمال سے پیارا ہے۔
- 30- درود شریف مجلسوں کی زینت ہے۔
- 31- درود شریف پڑھنے سے گھر میں تنگ دستی اور فکر و پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔
- 32- درود شریف پڑھنے والا قیامت کے دن سب لوگوں سے حضور ﷺ کے زیادہ قریب ہوگا۔

سورة احقاف کی چند آیات کا ترجمہ

قیامت میں جھوٹے معبودان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے

آیات نمبر 5 تا 6 سورة الاحقاف پارہ 26 میں فرمایا۔

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ایسے شخص کو پکارے جو اسے قیامت تک جواب ہی نہ دے اور ان کو ان کے پکارنے کی خبر تک نہ ہو اور جب لوگ قیامت میں جمع کئے جائیں تو وہ ان کے معبود ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے۔

قرآن عربی زبان میں نازل کیا گیا یہ نیکو کاروں کے لئے

ہدایت اور خوش خبری ہے

آیت نمبر 2 سورة الاحقاف پارہ 26 میں فرمایا۔

اور یہ (قرآن) وہ کتاب ہے جو عربی زبان میں اس کی تصدیق کرتی ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے ظالموں کو ڈراتے اور نیکو کاروں کے لئے ازسرتاپا خوشخبری ہے۔

## فصل ۴۳

### صبر کی تلقین

آیت نمبر 35 سورة الاحقاف پارہ 26 میں فرمایا۔

تو اے محمد ﷺ پیغمبروں میں سے جس طرح اولوالعزم (عالی ہمت) صبر کرتے رہے تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے عذاب کی جس دن یہ لوگ اس کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو ان کو معلوم ہو گا کہ گویا یہ لوگ دنیا میں بہت رہے ہوں گے تو سارے دن میں سے ایک گھڑی بھر یہ پہنچا دینا ہے تو بس وہ بلاک ہوں گے جو بدکار تھے۔

حضرت محمد ﷺ آپ پر قربان

واحسن منك تم ترقط عنی  
اے اللہ کے محبوب! میری آنکھ نے آج تک ساز پادہ حسین نہ دیکھا ہے۔

واجمل منك لم تكدر النساء  
اور کسی عورت نے تجھ سے زیادہ جمیل بچہ پیدا نہیں کیا ہے۔

خلقت مبرا من كل عیب  
تجھے پر عیب سے پاک اور مبرا پیدا کیا گیا۔

كانك قد خلقت كما تشاء  
گو یا آپ ﷺ آپ کی منشاء کے مطابق پیدا کیا گیا۔  
(سبحان اللہ)

نعت

اے عشق نبی ﷺ میرے دل میں بھی سما جانا  
مجھ کو بھی محمد ﷺ کا دیوانہ بنا جانا  
قدرت کی نگاہیں بھی جس چہرے کو تکتی تھیں  
اس چہرہ انور کا دیدار کرا جانا  
دیدار محمد ﷺ کی حسرت تو رہے باقی  
اس کے ہر اک حسرت اس دل سے مٹا جانا  
جو رنگ کہ جامی پر رومی پر چڑھایا تھا  
اس رنگ کی کچھ رنگت مجھ پر بھی چڑھایا جانا  
جس خواب ہو جائے دیدار نبی حاصل

اے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سلا جانا  
دنیا سے ریاض ہو جب عقبیٰ کی طرف جاتا  
داغِ غم احمد رضی اللہ عنہ سے سینے کو سجا جاتا  
(ریاض الدین سہروردی)

کی محمد رضی اللہ عنہ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں  
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں  
سورۃ محمد رضی اللہ عنہ کی چند آیات کا ترجمہ  
جو لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اللہ نے ان کے  
اعمال اکارت کر دیئے

آیات نمبر 1 تا سورۃ محمد رضی اللہ عنہ پارہ 26 میں فرمایا۔  
جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے  
ان کے اعمال اکارت کر دیئے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے  
اچھے کام کئے جو کتاب محمد رضی اللہ عنہ پر ان کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی  
اور اس پر ایمان لائے تو اللہ نے ان کے گناہ ان سے دور کر دیئے اور ان  
کی حالت سنوار دی۔

ہدایت یافتہ اور گمراہ لوگ برابر نہیں

آیت نمبر 14 سورۃ محمد رضی اللہ عنہ پارہ 26 میں فرمایا۔  
تو کیا جو شخص اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس  
شخص کے برابر ہو سکتا ہے جس کی بدکاریاں اسے بھلی کر دکھائی گئی ہوں اور وہ

اپنی نفسانی خواہش پر چلتے ہوں۔

بہشت میں مومنین کے لئے تین قسم کی نہریں ہوں گی

آیت نمبر 15 سورۃ محمد a پارہ 26 میں فرمایا۔

جس بہشت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جن میں ذرا بو نہیں اور دودھ کی نہریں جن میں ذرا بو نہیں اور دودھ کی نہریں ہیں جن کا مزہ تک ہیں بدلہ اور شراب کی ہیں جو پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہیں اور صاف شفاف شہد کی نہریں ہیں اور وہاں ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہے بھلا یہ لوگ ان کے برابر ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور ان کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو وہ آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔

اے میرے ایماندار بندو اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو

آیت نمبر 19 سورۃ محمد ﷺ پارہ 26 میں فرمایا۔

تو سمجھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم سے اپنے ایماندار مردوں ایماندار عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگتے رہو اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے سے خوف واقف ہے۔

اللہ نے ان پر لعنت کی ہے جو راہ ہدایت معلوم ہو جانے کے

بعد بھی کفر کی طرف پلٹ گئے

آیات نمبر 24 تا 25 سورۃ محمد ﷺ پارہ 26 میں فرمایا۔



تو یہ اللہ نے محنت ہی سے اور کوئی تمہارا سہ سے ان کے ہونے کو  
 نہیں دیا ان کی تقصیر کو عفو کیا ہے تو یہ یہ لوگ نہ بدعتی غور نہیں  
 کرتے تو ان کے ہونے سے تمہارے ہونے سے بے شک جو وہ  
 بہت عورت عورت منظور ہونے کے بعد بھی اپنے ہونے سے  
 نہیں ڈرتے اس لیے ان کی مثالوں کی زمینوں اور زکوٰۃ میں۔

دنیاوی زندگی میں تمہارے سوا کچھ بھی نہیں جو میں میں بخل  
 کرتا ہے اور سے اللہ کی راہ پر خرچ نہیں کرتا تو اپنا ہی گناہ

انہما تہما ہے اللہ تو بے نیاز ہے

آیت نمبر 36 تا 38 سورۃ محمد ﷺ پارہ 26 میں فرمایا۔

دنیاوی زندگی تو بس نہیں تمہارا ہے اور اگر تم اللہ پر ایمان رکھو گے  
 اور بدعتی گناہ کرو گے تو وہ تم کو تمہارے اجر عنایت فرمائے گا اور تم سے  
 تمہارے مال میں غلب کرے گا اور اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تم  
 سے انکار کر کے مانگے ہیں تو تم بخل کرنے لگو اور اللہ تو ہمارے کھینے ضرور  
 ظاہر کر کے رہے گا دیکھو تم لوگ وہی تو ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے  
 لئے بلائے جاتے ہو تو بعض تم میں ایسے بھی ہیں جو بخل کرتا ہے تو وہ خود  
 اپنے ہی سے بخل کرتا ہے اور اللہ تو بے نیاز ہے اور تم اس کے محتاج اور  
 اگر تم اللہ کے حکم سے منہ پھیرو گے تو اللہ دوسروں کو بدل دے گا اور  
 تمہارے ایسے بخل نہ ہوں گے۔

نعت طہنی علیہ السلام

ان کی مہک نے دلے کے غنچے کھلا دیئے ہیں  
 جس راہ چل دیئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں  
 جب آگئی ہیں جوشِ رحمت پہ ان کی آنکھیں  
 جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں  
 آنے دیں یا ڈبو دیں اب تو انہی کی جانب  
 کشتی انہی پر چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں  
 ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج ہو  
 جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں  
 ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے  
 اب تو غسنی کے در پر بستر جما دیئے ہیں  
 اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا  
 رو رو کے مصطفیٰ نے دریا بہا دیئے ہیں  
 میرے کرم سے گر قطرہ کسی سے مانگا  
 دریا بسا دیئے ہیں ڈر بے بہا دیئے ہیں

(احمد رضا خان)

سورۃ فتح کی چند آیات کا ترجمہ

مشرک مرد اور مشرک عورتوں کی خصلت منافق مرد اور منافق

عورتوں پر اللہ کا غضب

آیت نمبر 6 سورۃ فتح پارہ 26 میں فرمایا۔

اور منافق مرد اور منافق عورتیں اور مشرک مرد اور مشرک عورتوں پر جو اللہ کے حق میں بڑے بڑے خیال رکھتے ہیں عذاب نازل کرے ان پر بڑی گردش ہے اور اللہ ان پر غضب ناک ہے اور اس نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے۔

محمد ﷺ کے رسول ہیں مومنین کی علامت

آیات نمبر 29 سورۃ فتح پارہ 26 میں فرمایا۔

حضرت محمد ﷺ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر بڑے سخت اور آپس میں بڑے رحم دل ہیں تو ان کو یکھے گا کہ (اللہ کے سامنے) جھکے سر بسجود ہیں اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے خواستگار ہیں کثرت سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں میں گھٹے پڑے ہوئے ہیں اور یہی اوصاف ان کے تورات میں بھی ہے اور یہی حالات انجیل میں بھی مرکوز ہیں وہ گویا ایک کھیتی میں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی اور پھر اجزا زمین کو بنا کر اس سوئی کو مضبوط کیا تو وہ موٹی ہو گئی پھر اپنی جڑ پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور اپنی تازگی سے کسانوں کو خوش کرنے لگی (اور اتنی جلد ترقی اس لئے دی) تاکہ ان کے ذریعہ کافروں کا جی جلاتے جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے اللہ نے ان سے بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

نعت حضرت محمد ﷺ

اب میری نگاہوں میں چچتا نہیں کوئی

جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

تم ساحین آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی  
 کیا شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی  
 یہ طور سے کہی ہے ابھی تک شب معراج  
 دیدار کی طاقت وہ تو پردہ نہیں کوئی  
 اے طرف نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے  
 سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی  
 ہوتا ہے جہاں ذکر محمد ﷺ کے کرم کا  
 اس بزم میں محسوس تمنا نہیں کوئی  
 اعزاز یہ حاصل ہے کہ تو حاصل ہے زمین کو  
 افلاک پہ تو گنبد خضریٰ غیب کوئی  
 سرکار کی رحمت نے مجھے خوب نوازا  
 یہ سچ ہے کہ خالد سا نکم نہیں کوئی

(خالد محمود خالد)

تمہارے پاس تو اللہ کی طرف سے ایک چمکتا نور اور صاف صاف  
 بیان کرنے والی کتاب قرآن آچکی جو لوگ اللہ کی خوشنودی کے پابند ہیں تو  
 ان کی اس کے ذریعہ سے نجات کی ہدایت کرتا ہے اور اپنے حکم سے کفر کی  
 تاریکی سے اور نکال کر ایمان کی روشنی میں لاتا ہے۔

## فصل ۱۳

(سورۃ حجرات کی چند آیتوں کا ترجمہ)

پیغمبر خدا کے ساتھ اوپنی آواز میں باتیں نہ کرو ورنہ تمہارے سب اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تم کو خبر بھی نہ ہوگی مومنوں کو ہدایت کہ اللہ کے نبی ﷺ سے پہلے ان کے فرمان سے ہٹ کر بات نہ کرو آیات نمبر 2 تا 3 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔

اے ایماندارو بولنے میں اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اوپنی نہ کیا کرو اور جس طرح تم آپس میں زور زور سے بولا کرتے ہو ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو کہ) تمہارا کیا کرایا سب اکارت ہو جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو بے شک جو لوگ رسول خدا کے سامنے اپنی آوازیں دھیمی کر لیا کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لئے جانچ لیا ہے اور ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

پیغمبر کے گھر باہر سے آوازیں مت لگاؤ یہ بے عقلی لئے، پیغمبر جب خود باہر ہو تب بات کرو یہ بات اللہ کو سخت ناگوار گزرتی ہے آیات نمبر 4 تا 5 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ جو لوگ تم کو مجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں اور اگر یہ لوگ اتنا تا مل گرتے کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آجاتے تب بات کرتے تو ان کے لئے بہتر تھا اور اللہ تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔



بنا تحقیق کیے کچھ نہ کر بیٹھو

آیت نمبر 6 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔  
اے ایماندارو اگر کوئی بدکرار تمہارے پاس کوئی خبر لے آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچاؤ پھر اپنے کئے پر نادم ہو۔  
دو گروہ اگر کسی معمولی بات پر آپس میں لڑیں تو ان کی صلح کرادو اور انصاف سے کام لو

آیات نمبر 9 تا 10 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔  
اور اگر مومنین میں سے دو فرقے آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں میں صلح کرادو پھر اگر ان میں سے ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو جو فرقہ زیادتی کرے تم اس سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے پھر جب رجوع کرے تو فریقین میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف سے کام لو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے مومنین آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں میل جول کرادیا کرو اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

ایک ایماندار دوسرے ایماندار مرد کی ہنسی نہ اڑاے اور نہ عورتیں ایسی حرکت کریں جن کا تم مذاق اڑا رہے ہو ممکن ہے وہ اللہ کے نزدیک اچھے ہوں اور نہ ہی ایک دوسرے کو کسی بات کا طعنہ دو اور بدگمانی اور غیبت سے بچے رہو کیونکہ بدگمانی گناہ ہے اور غیبت اللہ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ عمل ہے

آیات نمبر 11 تا 12 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔

اے ایماندار تم میں سے کسی قوم کا کوئی مرد دوسرے قوم کے مردوں کو نہیں  
 نہ اڑائے ممکن ہے کہ وہ لوگ اللہ کے نزدیک اچھے ہوں اور ہم آپس میں ایک  
 دوسرے کا نام نہ دھرو ایمان لانے کے بعد کا نام ہی تیرا ہے اور جو لوگ باز نہ آئیں  
 تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔ اے ایماندارو بہت سے گمان بد سے بچے رہو کیونکہ بعض  
 بدگمانی گناہ ہے اور آپس میں ایک دوسرے کے حال کی ٹوہ میں نہ رہا کرو اور نہ تم  
 میں سے ایک دوسرے کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا  
 کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تم تو ضرور اس سے نفرت کرو گے اور  
 اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

انسان کی شناخت کے لئے قبیلے اور برادریاں بنائی گئی اللہ کے  
 نزدیک عزت دار وہی ہے جو ایمان والا اور پرہیزگار ہے  
 آیت 13 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔

لوگو ہم نے تم سب کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا اور ہم ہی نے  
 تمہارے قبیلے اور برادریاں بنائیں تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرے اس  
 میں شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تم سب میں بڑا عزت دار وہی ہے جو بڑا  
 پرہیزگار ہو بے شک اللہ بڑا واقف کار خبردار ہے۔

ایمان اور اسلام میں فرق صرف کہہ دینے سے انسان مسلمان  
 نہیں ہو جاتا جب تک وہ دل سے ایمان نہ لائے۔ اور اپنے

ایمان پر ثابت قدم رہے

آیت نمبر 14 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔

عرب کے دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لاتے اے محمد ﷺ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لاتے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لاتے حالانکہ ایمان کا تو ابھی تک تمہارے دلوں میں گزر ہوا ہی نہیں اور اگر تم اللہ کی اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا بے شک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

اللہ نے تم پر احسان کیا اور ایمان سے آراستہ کیا .

آیات نمبر 17 تا 18 سورۃ حجرات پارہ 26 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ پر یہ لوگ اسلام لانے کا احسان جتاتے ہیں تم صاف کہہ دو کہ تم اپنے اسلام کا مجھ پر احسان نہ جتاؤ بلکہ اگر تم سچے ہو تو سمجھو کہ اللہ نے تم پر احسان کیا کہ اس نے تم کو پر احسان کیا کہ اس نے تم کو ایمان کا راستہ دکھایا بے شک اللہ تو سارے آسمان و زمین کی چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

نعت ﷺ

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے

بیٹھا ہے چٹائی پر مگر عرش نشین ہے

ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو تیرے در سے

اک لفظ نہیں ہے کہ تیرے لب پہ نہیں ہے

شامل تیرے ثنا خوانوں میں مرسل بھی نبی بھی

کوئین تیرے زیر اثر زیر نگین ہے

ہر اک کو میسر کہاں اس در کی غلامی  
اس در کا تور دربان بھی جبر تیل میں ہے

تو چاہے تو ہر شب ہو مثال شب اسری  
تیرے لئے دو چار قدم عرش بریں ہے  
رکتے ہیں یہیں آ کے قدم اہل حرم کے  
اس کوچے سے آگے نہ زماں ہے نہ زمیں ہے

دل گریہ کنال اور نظر سوتے مدینہ  
اعظم تیرا انداز بیاں کتنا حسین ہے  
(محمد اعظم چشتی)

### سورۃ ق کی چند آیات کا ترجمہ

بے شک محمد ﷺ پیغمبر ہیں اور حق پیغام دینے والے ہیں  
آیات نمبر 1 تا 4 سورۃ ق پارہ 26 میں فرمایا۔

قرآن مجید کی قسم کہ محمد ﷺ پیغمبر ہیں لیکن ان کو تعجب ہے کہ انہی میں  
ایک عذاب سے ڈرانے والا پیغمبر ان کے پاس آگیا تو کفار کہنے لگے یہ تو ایک  
عجیب بات ہے بھلا جب ہم مرجائیں گے اور سڑ گلی کر مٹی ہو جائیں گے تو پھر دوبارہ  
زندہ ہونا عقل سے بعید بات ہے ان کے جسموں میں زمین جس چیز کو کم کرتی ہے  
وہ ہم کو معلوم ہے اور ہمارے پاس تحریری یادداشت کتاب لوح محفوظ موجود ہے۔

ہم انسان کے شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں اور جو کچھ تم  
لوگ کر رہے ہو ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں

آیات نمبر 16 تا 18 سورۃ ق پارہ 26 میں فرمایا۔

تو کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں ہرگز نہیں مگر یہ لوگ از سر نو دوبارہ پیدا کرنے کی نسبت شک میں پڑے ہیں اور بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم تو اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں جب اس کے دامنے بائیں پیشے میں لکھ لیتے ہیں کوئی بات اس کی زباں پر نہیں آتی مگر ایک مجربان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔

ناشکرے سرکش انسان کا انجام صرف دوزخ ہے

آیات نمبر 24 تا 27 سورۃ ق پارہ 26 میں فرمایا۔

اور اس کا ساتھی فرشتہ کہے گا یہ اس کا عمل جو میرے پاس ہے تب حکم ہو گا کہ تم دونوں ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا دین میں شک کرنے والا تھا جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنا رکھے تھے تو اب تم دونوں اس کو سخت عذاب میں ڈال دو اس وقت اس کا ساتھی شیطان کہے گا پروردگار ہم نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ تو سخت گمراہی میں مبتلا تھا۔

نماز تہجد کی تاکید اور اس کے فضیلت

آیات نمبر 39 تا 40 سورۃ ق پارہ 26 میں فرمایا۔

تو اے محمد ﷺ جو کچھ یہ لوگ بکا کرتے ہیں اس پر تم صبر کرو اور آفتاب کے نکلنے سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کیا کرو اور تھوڑی دیر اتنا بھی اور نماز کے بعد بھی اس کی تسبیح کرو۔



جہنم خود گنہگاروں کو آواز دے کر بلائے گی

آیت نمبر 30 سورۃ ق پارہ 26 میں فرمایا۔

اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ تو بھرچسکی اور وہ کہے گی کیا

کچھ اور بھی ہے۔

نعت ﷺ

اللہ کا گھر خلد کا نقشہ نہیں دیکھا

کچھ بھی نہیں دیکھا جو مدینہ نہیں دیکھا

امت کے لئے اپنے نواسوں کو لٹایا

ایسا تو جہاں میں کوئی داتا نہیں دیکھا

رضوان تیری جنت میں میرا جی نہیں لگتا

میں نے تو کہاں گنبد خضریٰ نہیں دیکھا

اے موت میری موت ابھی اور ٹھہر جا

میں نے ابھی سرکار کا روضہ نہیں دیکھا

جبریل امین سنتے ہیں یوں ذکر مدینہ

جیسے کبھی آنکھوں سے مدینہ نہیں دیکھا

ہر وقت نگاہوں میں خیالوں میں ہیں وہ ہی

میں نے کبھی اپنے کو اکیلا نہیں دیکھا

اے راز مٹے کیسے میرے دل کا اندھیرا

وہ نور کا بہتا ہوا دریا نہیں دیکھا

(راز مداد آبادی)

## فصل

سورة ذرايات کی چند آیات کا ترجمہ

جو عبادت کی وجہ سے راتوں کو کم سوتے تھے اور اپنے مال میں مانگے اور نہ مانگنے والوں دونوں کا حصہ تھا یہی لوگ جنت میں باغوں، چشموں کے مالک ہوں گے

آیات نمبر 16 تا 20 سورة ذرايات پارہ 26 میں فرمایا۔

بے شک پرہیزگاروں کی جنت کے باغوں اور چشموں میں عیش کرتے ہوں گے جو ان کا پروردگار انہیں عطا کرتا ہے تھا یہ سے رہے ہیں یہ لوگ اس سے پہلے دنیا میں نیکو کار تھے عبادت کی وجہ سے رات کو بہت ہی کم سوتے تھے اور پچھلے پہر کو اپنی مغفرت کی دعائیں کرتے تھے اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے دونوں کا حصہ تھا اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں قدرت خدا کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

اللہ اپنے نیک بندوں پر اپنی خاص عنایت کرتا ہے وہ کسی بھی وقت کچھ بھی نہیں کر سکتا بے شک سارے جہاں کی بادشاہی اور

اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے

آیات نمبر 28 تا 30 سورة ذرايات پارہ 26 میں فرمایا۔

وہ لوگ بوئے آپ اندیشہ نہ کریں اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دی تو یہ سنتے ہی ابراہیم کی بیوی (سارہ) چلائی ان کے سامنے آئی اور اپنا منہ پیٹ لیا کہنے لگی ایک تو میں بڑھیا ہوں اور اس پر بانجھ لڑکا کیوں

کر ہو گا فرشتے بولے تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے کہ بے شک حکمت والا واقف کار ہے۔

بدکار اور گنہگار منکر قوموں کا انجام پر بھی قدرت خدا کی نشانیاں ہیں تاکہ انسان عبرت حاصل کرے اور انہیں پڑھ کر اپنی آخرت سنوارے  
آیات نمبر 32 تا 45 سورۃ ذرایات پارہ 26 میں فرمایا۔

تب ابراہیم نے پوچھا کہ اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتو آخر تمہیں کیا مہم درپیش ہے وہ بولے ہم تو گنہگاروں قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ ان پر مٹی کے پتھر ملے کھرنجے برسائیں جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کی طرف سے نشان لگا دیئے گئے ہیں غرض وہاں لوگ مومنین سے تھے ان کو ہم نے نکال دیا اور وہاں تو بسم نے ایک کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر پایا بھی نہیں اور جو لوگ دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے وہاں عبرت کی نشانی چھوڑ دی اور موسیٰ کے حال میری بھی نشانی ہے جب ہم نے ان کو فرعون کے پاس کھلا ہوا معجزہ بھیجتا تو اس نے اپنے لشکر کے پڑتے پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا کہ یہ تو اچھا جادو گر کر سودائی سے تو ہم نے اس کو اور کے لشکر سے ڈالا پھر ان میں سب کو دریا میں پٹک دیا اور وہ تو قابل ملامت کام کرتا ہی تھا اور عاد کی قوم کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر ایک بے برکت آندھی چلائی کہ جس چیز پر چلتی اس کو بوسیدہ ہڈی کی طرح ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی اور ثمود کے حال میں بھی قدرت کی نشانی ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک خاص قوت تک خوب چیں کر لو تو انہوں نے ایک روز بجلی کی کڑک نے لے ڈالا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے پھر نہ وہ اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ ہی بدلہ لے سکتے ہیں اور ان

سے پہلے ہم نوح کی قوم کو بلاک کر چکے تھے بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔  
نصیحت صرف مومنین کے دلوں پر اثر کرتی ہے

آیات نمبر 54 تا 56 سورۃ ذرایات پارہ 26 میں فرمایا۔

تو اے محمد ﷺ تم ان سے منہ پھیر لو تم پر تو کچھ الزام نہیں ہے اور  
نصیحت کئے جاؤ کیونکہ نصیحت مومنین کو توفاندہ دیتی ہے اور میں نے جنوں اور  
آدمیوں کو اس غرض سے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔

سورۃ طور کی چند آیات کا ترجمہ: بہشت کی نعمتوں کا ذکر

آیات نمبر 17 تا 27 سوری طور پارہ 27 میں فرمایا۔

بے شک پرہیزگار لوگ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے اور جو جو  
نعمتیں ان کے پروردگار نے انہیں دی ہیں ان کے مزے لے رہے ہیں  
اور ان کے پروردگار نے انہیں دی ہیں انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا  
لے گا جو جو کارگزاریاں تم کر چکے ہو ان کے صلہ میں آرام سے تختوں پر جو  
برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگا کر خوب مزے سے کھاؤ پیو اور ہم بڑی آنکھوں  
والی حور ہے ان کا کابیاہ رچائیں گے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور  
ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کا ساتھ دیا تو ہم ان کی اولاد کو بھی ان  
کے درجے تک پہنچا دیں گے اور ہم ان کی کارگزاریوں میں سے کچھ بھی  
کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں ہے اور جس قسم کے  
میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم انہیں اور بڑھا کر جام لے کر پکڑیں  
گے جس میں نہ کوئی بے ہودگی ہے اور نہ گناہ اور خدمت کے لئے نوجوان  
لڑکے ان کے آس پاس چکر لگایا کریں گے وہ حسن و جمال احتیاط سے رکھے  
ہوتے موتی ہیں اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے باتیں کریں گے

ان میں سے کچھ کہیں گے کہ ہم اس سے پہلے اپنے گھر میں اللہ سے بہت ڈرا کرتے تھے تو اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہم کو جہنم کی لو کے عذاب سے بچا لیا اس کے قبل ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے بے شک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے۔

محمد ﷺ تم ان کو برابر نصیحت کئے جاؤ محمد ﷺ نہ مجنوں ہے نہ دیوانہ بلکہ اللہ کا پیغمبر اور لوگوں کو عذاب سے ڈرانے والا ہے آیات نمبر 29 تا 32 سوری طور پارہ 27 میں فرمایا۔

تو اے محمد ﷺ تم نصیحت کئے جاؤ تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ کاہن جادوگر ہو اور نہ مجنوں کیا تم کو یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم اس کے بارے میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں تم کہہ دو کہ اچھا تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں کیا ان کی عقلیں انہیں یہ باتیں بتاتی ہیں یا یہ لوگ ہیں ہی سرکش۔

بار بار صبر کی تلقین اور رات کے وقت اللہ کی حمد و ثنا اور تسبیح پڑھنے کی تاکید

آیات نمبر 48 تا 49 سوری طور پارہ 27 میں فرمایا۔

اور اے محمد ﷺ اپنے پروردگار کے حکم سے انتظار میں صبر کیسے رہو تم تو بالکل ہماری نگہداشت میں ہو تو جب تم اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کرو اور کچھ رات کو بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی تسبیح کیا کرو۔

نعت محمد ﷺ

آج اشک میرے نعت سنائیں تو عجب کیا سن کر وہ مجھے پاس بلائیں تو عجب کیا۔



دیدار کے قابل تو کہاں میری نظر ہے لیکن وہ کبھی خواب میں آئیں تو عجب کیا ان پر تو گنہگار کا سب حال کھلا ہے اس پر بھی وہ دامن میں چھپائیں تو عجب کیا منہ ڈھانپ کے رکھنا کہ گنہگار بہت ہوں میت کو میری دیکھنے آئیں تو عجب کیا حاصل جنہیں آقا ﷺ کی غلامی کا شرف ہے ٹھوکر سے وہ مردوں کو جلائیں تو عجب کیا نہ زادِ سفر ہے نہ کوئی کام بھلے ہیں لیکن مجھے سرکارِ ﷺ بلائیں تو عجب کیا وہ حسنِ دو عالم میں ادیبِ ان کے کرم سے صحرا میں اگر پھول کھلائیں تو عجب کیا (ادیبِ رائے پوری)

## فصل ۲۵

سورۃ نجم کی چند آیات کا ترجمہ

پیغمبر خدا گمراہ ہیں اور نہ بہکے ہوئے وہ اپنی نفسانی خواہش سے کچھ نہیں بولتے بلکہ جو وحی جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ بھیجی جاتی

ہے اس کے پابند ہیں

آیات نمبر 1 تا 18 سوری طور پارہ 27 میں فرمایا۔

تارے کی قسم جب ٹوٹا کہ تمہارے رفیق محمد ﷺ نہ گمراہ ہوئے اور نہ بہکے اور وہ تو پانیِ نفسانی خواہش سے کچھ بولتے ہی نہیں یہ تو بس وحی ہے جو بھیجی جاتی ہے ان کو نہایت طاقت ور فرشتہ جبرائیل نے تعلیم دی ہے جو بڑا زبردست ہے اور جب یہ آسمان کے اونچے مشرقی کنارے پر تھا تو وہ اپنی اعلیٰ صورت میں سیدھا کھڑا ہوا پھر قریب ہوا اور آگے بڑھا پھر جبرائیل اور محمد ﷺ دو کمان کا فاصلہ رہ گیا بلکہ اس سے کبھی قریب تھا اللہ نے اپنے بندے

کی طرف جو وحی بھیجی سو بھیجی تو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے چھوٹ نہ جانا تو کیا وہ جو کچھ دیکھتا ہے تم لوگ اس میں اس سے جھگڑتے ہو اور انہوں نے تو اس جبرائیل کو ایک بار شب معراج اور دیکھا ہے سدرۃ المنتہی کے نزدیک اسی کے پاس تو رہنے کی بہشت سے جب چمارہا تھا سدرہ جو چھا رہا تھا اس وقت بھی ان کی آنکھ نہ لو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی انہوں نے یقیناً اسے پروردگار کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

کیا جس چیز کی انسان تمنا کرے وہ اسے ضرور ملتی ہے

آیت نمبر 24 تا 25 سورۃ نجم پارہ 27 میں فرمایا۔

کیا جس چیز کی انسان تمنا کرے وہ اسے ضرور ملتی ہے آخرت اور دنیا کو خاص اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ (بے شک انسان مجبور اور بے بس ہے) اللہ کی یاد سے دور ہونے والے دنیاوی محبت اور آسائشوں کے طلب گار ہمیشہ کے لئے بھٹک گئے

آیات نمبر 29 تا 30 سورۃ نجم پارہ 27 میں فرمایا۔

تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیاوی زندگی کا طالب ہو تو تم بھی اس سے منہ پھیر لو ان کے علم کی یہی انتہا ہے تمہارا پروردگار جو اس کے رستہ سے بھٹک گیا اس کو بھی خوب جانتا ہے اور جو راہ راست پر ہے اس سے بھی خوب واقف ہے۔

صغیرہ گناہوں کو اللہ بخش دے گا حد سے زیادہ تجاوز کرنے

والے کو اللہ پسند نہیں کرتا

آیت نمبر 32 سورۃ نجم پارہ 27 میں فرمایا۔

جو صغیرہ گناہوں کے سوا کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچے رہتے ہیں بے شک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے وہی تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو تکبر سے اپنے نفس کی پاکیزگی نہ جتایا کرو جو پرہیزگار ہے اس کو بھی خوب جانتا ہے۔

محمد ﷺ ڈرانے والا ایک پیغمبر ہے

تو تم کیوں آخرت سے بے خبر بیٹھے ہو

آیات نمبر 58 تا 62 سورۃ نجم پارہ 27 میں فرمایا۔

محمد ﷺ بھی اگلے ڈرانے والے میں سے ایک ڈرانے والا پیغمبر ہے قیامت قریب آگئی ہے اللہ کے سوا اسے کوئی ٹال نہیں سکتا تو کیا تم لوگ اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو روتے نہیں اور تم اس قدر غافل ہو تو اللہ کے آگے سجدے کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

نعت ﷺ

آقا تیری محفل کا ہے رنگ جداگانہ ہم نے تو جیسے دیکھا، دیکھا تیرا دیوانہ  
 نظروں سے ملا نظریں بھر دے میرا پیمانہ آباد خدارکھے ساقی تیرا میخانہ  
 جی چاہتا ہے ان کے قدموں سے لپٹ جاؤں وہ دیکھ کے فرمائیں دیوانہ ہے دیوانہ  
 دنیا کے ولی ہم نے یوں در پہ کھڑے پائے ہونٹوں پر ہیں فریادیں حالت ہے فقیرانہ  
 آتے ہیں شہنشاہ بھی کشکول لئے در پر کس شان کا ہے تیرا دربار کریمانہ  
 عظمت ہو بیان کیسے دربار رسالت کی جبرائیل بھی آتے ہیں جس درپے غلامانہ  
 سرکار نیازی کا دامان طلب بھردو حسین کے صدقے سے مایوس نہ ہو لوٹانا

## سورۃ قمر کی چند آیات کا ترجمہ قیامت بڑی سخت اور تلخ چیز ہے

آیت نمبر 48 سورۃ قمر پارہ 27 میں فرمایا۔

اور قیامت بڑی سخت ہے اور تلخ ہے بے شک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں ہیں اس روز یہ لوگ اپنے اپنے منہ کے بل جہنم کی آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا اب جہنم کا مزہ چکھو۔

معجزہ القمرفکافروں نے یہ معجزہ دیکھا تو اسے زبردست جادو سمجھا

پھر بھی ایمان نہ لائے

آیات نمبر 61 سورۃ قمر پارہ 27 میں فرمایا۔

قیامت قریب آگئی چاند دو ٹکڑے ہو گیا اور اگر کفار کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو زبردست جادو ہے اور ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے اور ان کے پاس تو وہ حالات پہنچے جن میں کافی تنبیہ تھی اور انتہا درجہ کی دانائی ان کو تو ڈرانا کچھ فائدہ نہیں دیتا تو تم بھی ان سے کنارہ کش رہو۔

نعت ﷺ

آدمیت کی علامت ہے دلائے مصطفیٰ مصطفیٰ دل کے لئے ہے دل برائے مصطفیٰ  
ہے زمانے مصطفیٰ میں رب کعبہ کی رضا رب کعبہ کی رضا میں ہے رضائے مصطفیٰ  
کچھ نہیں معلوم کیا ہے قصہ ذات و صفات تجھ پے ہم ایمان لائے اے خدائے مصطفیٰ  
آرزو دل میں یہ رکھتا ہوں خدا پوری کرے جب مروں کوثر زباں پر ہوشنائے مصطفیٰ

(مولانا کوثر نیازی)

## فصل ۳۶:

سورۃ واقعہ کی چند اہم آیات کا ترجمہ  
قیامت میں لوگوں کی تین قسمیں ہونگی

آیات نمبر 1 تا 8 سورۃ واقعہ پارہ 27 میں فرمایا۔

جب قیامت برپا ہوگی اور اس کے واقعہ ہونے میں ذرہ جھوٹ نہیں  
اس وقت لوگوں میں فرق ظاہر ہوگا کہ کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند جب زمین  
بڑے زوروں سے ملنے لگے گی اور پہاڑ ٹکڑا کر بالکل چور چور ہو جائیں گے  
پھر ڈرے بن کر اڑنے لگیں گے اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے۔

بے شک قرآن بڑے مرتبے کا ہے

اسے وہی لوگ چھوتے ہیں جو پاک ہیں

آیات نمبر 74 تا 82 سورۃ واقعہ پارہ 27 میں فرمایا۔

تو اے محمد ﷺ اپنے ہر بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو تو میں تاروں  
کی منازل کی قسم کھاتا ہوں اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے کہ یہ بڑے رتبہ کا  
قرآن ہے جو کتاب (لوح) محفوظ میں لکھا ہوا ہے اس کو بس وہی لوگ  
چھوتے ہیں جو پاک ہیں سارے جہاں کے پروردگار کی طرف سے (محمد  
ﷺ پر) نازل ہوا ہے تو کیا تم لوگ اس کلام سے انکار کرتے ہو۔

موت کے وقت بھی انسان اللہ کے قریب ہوتا ہے نہ کہ دنیاوی رشتے

آیات نمبر 73 تا 89 سورۃ واقعہ پارہ 27 میں فرمایا۔

تو کیا جب جان گلے تک آپہنچی ہے اور تم اس وقت کی حالت  
پڑے دیکھا کرتے ہو اور ہم اس مرنے والے سے تم سے بھی زیادہ نزدیک



ہوتے ہیں لیکن تم کو دکھائی نہیں دیتا اور اگر تم کسی کے دباؤ میں نہیں ہو تو اگر تم سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں دیتے پس اگر مرنے والا اللہ کے مقربین سے ہے تو اس کے لئے آرام آسائس ہے اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ۔

اللہ کے صفات اللہ ہر وقت تمہارے ساتھ ہے

آیات نمبر 1 تا 4 سورۃ واقعہ پارہ 27 میں فرمایا۔

جو جو چیزیں سارے آسمان و زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہی غالب حکمت والا ہے سارے آسمان و زمین کی بادشاہی اسی کی ہے وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر قیادہ ہے وہی سب سے پہلے اور سب سے آخر میں اور اپنی قدرتوں سے سب پر ظاہر اور نگاہوں سے پوشیدہ اور وہی سب چیزوں کو جانتا ہے کہ وہی تو ہے جس نے سارے آسمان و زمین چھ دن میں پیدا کئے پھر عرش بنانے پر امدادہ ہوا جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے اور تم چاہے جہاں کہیں رہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

قیامت میں مومنین اور منافقین کا مکالمہ مومنین کے آگے پیچھے

دائیں بائیں نوران کے ساتھ ہوگا

آیات نمبر 12 تا 15 سورۃ واقعہ پارہ 27 میں فرمایا۔

جس دن تم مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور داہی طرف چل رہا ہو گا تو ان سے کہنا جائے گا تم کو بشارت ہو کہ آج تمہارے لئے وہ باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے یہی تو بڑی کامیابی ہے اس دن منافق مرد

اور منافق عورتیں ایمانداروں سے کہیں گے ایک نظر شفقت ہماری طرف بھی کرو کو ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کریں تو ان سے کہا جائے گا تم اپنے پیچھے دنیا میں لوٹ جاؤ اور وہیں کسی اور نور کو تلاش کرو پھر ان مومنین اور منافقین کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہو گا اور اس کے اندر کی جانب تو رحمت ہے اور باہر کی طرف عذاب تو منافق مومنین سے پکار کر کہیں گے کیا ہم کبھی تمہارے ساتھ نہ تھے مومنین کہیں گے اور ضرور مگر تم سے خود اسے آپ کو بلا میں ڈالا اور منتظر رہے اور شک کیا کہتے اور تمہیں تمہاری تمناؤں سے دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور ایک بڑے دغا باز شیطان نے اللہ کے بارے میں تم کو فریب دیا تو آج نہ تم سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا نہ کافروں سے تم سب کا ٹھکانہ بس جہنم ہے وہی تمہارے واسطے سزاوار ہے اور کیا بڑی جگہ ہے۔

دنیا صرف کھیل تماشا اور ظاہری دھوکا ہے مال اولاد یہ سب دنیا

### کی آرائش ہیں

آیت نمبر 20 سورۃ حدید پارہ 27 میں فرمایا۔

جان رکھو کہ دنیاوی زندگی محض کھیل اور تماشا اور ظاہری زینت و آرائش اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ خواہش ہے دنیاوی زندگی کی مثال تو بارش کی سی ہے جس کی وجہ سے کسانوں کو کھیتی ان کو خشک کر دیتی ہے پھر سوکھ جاتا ہے تو اس کو دیکھتا ہے کہ زرد ہو جاتی ہے پھر چور چور ہو جاتی ہے اور آخرت میں کفار کے لئے سخت عذاب ہے اور مومنوں کے لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی تو بس دنیاوی زندگی تو بس فریب کار ساز و سامان ہے۔

مومنین جو خالص اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر سچے دل سے ایمان لائے صدیقوں اور شہیدوں کے درجوں میں ہوں گے خالص نیت سے اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہو تاکہ اس کا صلہ جنت میں پاؤ

آیات نمبر 18 تا 18 سورۃ حدید پارہ 27 میں فرمایا۔

اور جو لوگ اللہ کو نیتِ خالص سے قرض دیتے ہیں ان کو کئی اجر دیا جائے گا اور ان کا بہت معزز صلہ جنت تو ہے ہی اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے یہی لوگ اپنے پروردگار کے نزدیک صدیقوں اور شہیدوں کے درجے میں ہوں گے ان کے لئے ان ہی کا اجر نور ہوگا۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ جہنمی ہیں۔

لوہے کو انسانوں کے فائدے اور بچاؤ کے لئے بنایا گیا

آیت نمبر 25 سورۃ حدید پارہ 27 میں فرمایا۔

اور ہم ہی نے لوہے کو نازل کیا جس کے ذریعہ سے سخت لڑائی اور لوگوں کے بہت سے نفع کی باتیں ہیں اور تاکہ اللہ دیکھے کہ بے دیکھے بھالے اللہ اور اس کے رسول کی کون مدد کرتا ہے بے شک اللہ بڑا زبردست غالب ہے۔

نعت رسول مقبول ﷺ

جس کے دل میں عشقِ محمد ﷺ اس کو دوزخ کا کھٹکا نہیں ہے جو ہے دیوانہ پیار سے نبی کا اس کو دنیا کی پروا نہیں ہے او او محمد ﷺ کے منگتو جھولیاں اپنی رحمت سے بھرو بٹ رہا ہے محمد ﷺ کا صدقہ لوٹ لو جس نے لوٹا نہیں ہے

جب ارادہ کیا واپسی کا حق نے فرمایا اے پیارے دن بر  
 ٹھہرو ٹھہرو ذرا محمد ﷺ نے جی بھر کے دیکھا نہیں ہے  
 اشک آنکھوں سے رکتے نہیں ہیں دل سنبھلے سنبھلتا نہیں ہے  
 ہم کو دکھا دو محمد ﷺ کا بھروسہ نہیں ہے  
 حسن یوسف تو اپنی جگہ ہے آپ جیسا تو کوئی نہیں ہے  
 کسلی والے کا جو ہے بھکاری وہ تو درد کا منگتا نہیں ہے

## فصل ۴:

سورۃ مجادلہ کی چند آیات کا ترجمہ  
 بیوی کو ماں کہنے سے وہ مائیں نہیں ہو جاتیں مائیں تو بس وہی  
 ہیں جو ان کو جنتی ہیں۔ ظہار کا حکم

آیات نمبر 1 تا 4 سورۃ مجادلہ پارہ 28 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ جو عورت (خولہ) تم سے اپنے شوہر (اس) کے  
 بارے میں تم سے جھگڑتی اور اللہ سے گلے شکوے کرتی ہے اللہ نے اس کی  
 بات سن اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے بے شک اللہ بڑا سننے والا دیکھنے  
 والا ہے تم میں سے جو لوگ اپنی بیبیوں کے ساتھ ظہار کرتے ہیں اپنی بیوی کو  
 ماں کی پشت سے تشبیہ دیتے ہیں وہ کچھ ان کی مائیں نہیں ہو جاتیں ان  
 کی مائیں تو بس وہی ہے جو ان کو جنتی ہیں وہ بے شک ایک نامعقول اور  
 جھوٹی بات کہتے ہیں اور اللہ بے شک معاف کرنے والا اور بڑا بخشنے والا  
 ہے اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کر بیٹھیں پھر اپنی بات واپس لیں تو

دونوں کہ ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام کا آزاد کرنا اس کی تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے آگاہ ہے پھر جس کو غلام نہ ملے تم دونوں کے مقابرت کے قبل دو مہینے کے پے درپے روزے رکھے اور جس کو اللہ کی بھی قدرت نہ ہو تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا فرض ہے یہ حکم اس لئے ہے تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول کی پوری تصدیق کرو اور یہ اللہ کی مقرر حدیں ہیں اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

سرگوشی اللہ سخت ناپسند کرتا ہے خاص کر  
جب اللہ کے رسول ﷺ کے خلاف کوئی سرگوشی  
ہو۔ رسول اللہ سے سرگوشی میں صدقہ کا حکم

آیت نمبر 8 سورۃ مجادلہ پارہ 28 میں فرمایا۔

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا غرض جس کام کی ان کو ممانعت کی گئی تھی اسی کو پھر کرتے ہیں اور لطف تو یہ ہے کہ گناہ اور بے جا زیادتی اور رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جن لفظوں سے اللہ نے بھی تم کو سلام نہیں کیا ان لفظوں سے سلام کرتے ہیں اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا ان کو دوزخ ہی کی سزا کافی ہے جس میں یہ داخل ہوں گے تو کیا وہ بڑی جگہ ہے۔

نعت (ب)

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا پھر کبھی تو تجھے ملا ہوتا  
کاش میں سنگ در تیرا ہوتا تیرے قدموں کو چومتا ہوتا



ذره ہوتا تیسری راہوں کا تیسرے تلوؤں کو چھولیا ہوتا  
 لڑتا پھرتا تیرے عدوؤں سے تیسری خاطر میں سرگیا ہوتا  
 تو کبھی تو میری خبر لیتا تیرے کوچے میں گھس لیا ہوتا  
 تو بھی آتا میرے جنازے پر تیرے ہوتے میں سرگیا ہوتا  
 تو کبھی تو مجھے بھی تک لیتا تیسرے کہنے پر بک گیا ہوتا  
 ہوتا طاہر تیسرے فقیروں میں تیسری دہلیز پر کھڑا ہوتا  
 (ڈاکٹر طاہر القادری)

### کفار و منافقین کی تشبیہ

آیات نمبر 16 تا 178 سورۃ مجادلہ پارہ 28 میں فرمایا۔  
 منافقوں کی مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا ہے رہا کہ کافر  
 ہو جاؤ ہو گیا تو کہنے لگا میں تجھ سے بیزار ہوں میں سارے جہاں کے  
 پروردگار سے ڈرتا ہوں تو دونوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں ڈالے  
 جائیں گے اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی تمام ظالموں کی سزا ہے۔  
 اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اللہ کے ڈر سے  
 پھٹ جاتا

آیت نمبر 21 سورۃ حشر پارہ 28 میں فرمایا۔  
 اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر بھی نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ  
 اللہ کے ڈر سے جھکا اور پھٹا جاتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سمجھانے کے لئے  
 بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔

### نعت

تھی جس کے مقدر میں گدائی تیرے در کی قدرت نے اسے راہ دکھائی تیرے در کی

میں بھول گیا نقش و نگار رخ جنت صورت جو میرے سامنے آئی تیرے در کی  
 یہ ارض و سماوات تیری ذات کا صدقہ محتاج ہے یہ ساری خدائی تیرے در کی  
 پانے کو تو خورشید و قمر چرخ نے پائے کیا پایا اگر خاک نہ پائی تیرے در کی  
 رویا ہوں میں اس شخص کے پاؤں سے پھٹ کر جس نے بھی کوئی بات سنائی تیرے در کی  
 آیا ہے نصیر آج تمنا یہی لے کر پلکوں سے کئے جائے صفائی در کی  
 (نصیر الدین نصیر)

### سورۃ ممتحنہ کی چند آیات کا ترجمہ

قیامت کے روز شے ناطے اولاد کام نہیں آئے گی بلکہ اپنے

نیک اعمال ساتھ دیں گے

قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناطے ہی کچھ کام آئیں گے نہ تمہاری اولاد اس دن تو وہی فیصلہ کر دے گا اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

ایماندار عورتوں کے لئے ایماندار مرد اور کافر مردوں کے لئے کافر

عورتیں

آیت نمبر 10 سورۃ ممتحنہ پارہ 28 میں فرمایا۔

اے ایماندارو جب تمہارے پاس ایماندار عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو تم ان کو آزماؤ اللہ ان کے اعمال سے واقف ہی ہے پس اگر تم بھی ان کو ایماندار سمجھو تو انہیں کافروں کے پاس واپس نہ پھیرو نہ یہ عورتیں ان کے لئے حلال ہیں اور نہ کفار ان عورتوں کے لئے حلال ہیں اور ان کفار نے جو کچھ ان عورتوں کے مہر میں خرچ کیا ہو ان کو دے دو اور جب ان کا مہر انہیں

دے دیا کرو تو اس کا تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کر لو اور کافر عورتوں کی آبرو جو تمہاری بیبیاں ہیں اپنے قبضے میں نہ رکھو اور تم نے جو کچھ ان پر خرچ کیا ہو کفار سے مانگ لو اور انہوں نے بھی جو کچھ خرچ کیا ہو تم سے مانگ لیں یہی اللہ کا حکم ہے جو تمہارے درمیان صادر فرماتا ہے اور اللہ بڑا واقف کار حکیم ہے۔

### نعت ﷺ

تو جو اللہ کا محبوب ہوا خوب ہوا  
یا نبی خوب ہوا خوب ہوا خوب ہوا  
شب معراج یہ کہتے تھے فرشتے باہم  
سخن طالب و مطلوب ہوا خوب ہوا  
اے شہنشاہِ رسل فخرِ رسل ختمِ رسل  
خوب سے خوب خوش اسلوب ہوا خوب ہوا  
حشر میں امتِ عاصی کا ٹھکانہ ہی نہ تھا  
بخشنا نا تجھے مرغوب ہوا خوب ہوا  
حسن یوسف میں تیرا نور اے نور خدا  
چارہ دیدہ یقیناً ہوا خوب ہوا  
تھے بھی پیش نظر معرکہ کربلا  
صبر میں ثانی ایوب ہوا خوب ہوا  
(داغ دہلوی)

### سورۃ صف کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ بدکار اور نافرمان لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا جو

پیغمبر کو ناحق اذیت دیتے ہیں

آیت نمبر 5 سورۃ صف پارہ 28 میں فرمایا۔

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں اذیت دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں تو جب وہ ٹیڑھے ہوئے تو اللہ نے بھی ان کے دلوں کو ٹیڑھا ہی رہنے دیا اور اللہ بدکار لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔

حضرت محمد ﷺ کی نبوت کی پیشین گوئی توریت اور انجیل میں

آیات نمبر 6 تا 7 سورۃ صاف پارہ 28 میں فرمایا۔

اور یاد کرو جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا اے بنی اسرائیل میں تمہاری پاس کا بھیجا ہوا آیا ہوں جو کتاب توریت میرے سامنے موجود ہے اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جن کا نام (احمد ﷺ) ہو گا اور میرے بعد آئیں گے ان کی خوشخبری سناتا ہوں تو جب وہ پیغمبر احمد ﷺ ان کے پاس واضح و روشن معجزے لے کر آیا تو کہنے لگے یہ تو کھلا ہوا جادو ہے اور جو شخص اسلام کی طرف بلایا جائے اور وہ قبول کر کے بدلے اللہ پر جھوٹ طوفان جوڑے اس سے بڑھ کر اور کون ظالم ہو گا اور اللہ ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔

ایمانداروں کو لئے بہترین تجارت

آیات نمبر 11 تا 12 سورۃ صاف پارہ 28 میں فرمایا۔

اے ایماندارو میں کیا تمہیں ایسی تجارت بتا دوں جو تم کو آخرت کے دردناک عذاب سے نجات دے (یہ ہے کہ) کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو اگر تم سمجھو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے ایسا کرو گے تو وہ بھی اس کے عوض تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو جاؤ دانی بہشت میں ہیں یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

سورۃ جمعہ کی چند اہم آیات کا ترجمہ

اور تمہی میں سے ایک ایسا پیغمبر آیا جو تمہارے سامنے اللہ کی آیتیں

پڑھتا ہے اور تم کو پاک کرتا ہے اس سے قبل تم گمراہی کا شکار تھے۔

آیت نمبر 2 سورۃ جمعہ پارہ 20 میں فرمایا۔

میں ان ہی کا ایک رسول (ﷺ) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور عقل حکمت کی باتیں سکھاتے ہیں اگرچہ اس کے پہلے یہ لوگ صریحی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔

ظالم لوگوں کی مثل گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ میں نے وزن اٹھایا ہائے منکر لوگوں کی کیا ہی بڑی مثل ہے

آیت نمبر 5 سورۃ جمعہ پارہ 28 میں فرمایا۔

جن لوگوں پر توریت لدوائی گئی پھر انہوں نے اس کو نہ اٹھایا ان کی مثل گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ان کی بھی کیا بڑی مثال ہے اور اللہ ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔

نماز جمعہ کی فضیلت اور اس کی اہمیت

اللہ بہتر رزق دینے والا ہے

آیات نمبر 9 تا 11 سورۃ جمعہ پارہ 28 میں فرمایا۔

اے ایماندارو جب جمعہ کے دن نماز جمعہ کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (نماز) کی طرف دوڑ پڑو اور خریدو و فروخت چھوڑ دو اگر تم سمجھتے ہو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں جہاں چاہو جاؤ



اور اللہ کے فضل سے اپنی روزی کی تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہو تم دلی مراد میں پاؤ اور جب یہ لوگ سودا بکتا تماشا دیکھیں تو اس کی طرف ٹوٹ پڑیں اور تم کو کھڑا چھوڑ دیں اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں وہ تمنا سے سودے سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

### نعت ﷺ

تصور باندھ کر دل میں تمہارا یا رسول اللہ  
کہاں سے لاؤں گا تابِ نظارہ یا رسول اللہ  
بھروسہ اس کو کہتے ہیں گنہگاروں نے محشر میں  
خدا حافظ لیکن یہ محشر ہے  
تمہارا ہی کرم تھا کہ دن بھی اور قیامت کا  
کلیم اللہ آئے بھی تو کیوں آئے مدینہ میں  
خدا اپنا سمجھتا ہے صبا کو کیا معمہ ہے  
خدا کا کر لیا ہم نے نظارہ یا رسول اللہ  
اگر اٹھ جائے گا پردہ تمہارا یا رسول اللہ  
خدا کے سامنے تم کو پکارا یا رسول اللہ  
یہاں تو آپ ہی دیں گے سہارا یا رسول اللہ  
بڑی ہی خیر خوبی سے گزرا یا رسول اللہ  
انہیں کیا ہوش کھونے تھے دوبارہ یا رسول اللہ  
بتاتا ہے یہ اپنے کو تمہارا یا رسول اللہ  
(جانبے پوری)

## فصل ۱۶

سورۃ منافقون کی چند آیات کا ترجمہ

منافقین کی حالت ظاہر اور باطن اللہ خوب جانتا ہے کہ دل سے

کون ایمان لائے

آیات نمبر 1 تا 3 سورۃ منافقون پارہ 28 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ جب تمہارے پاس منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ

ہم تو اقرار کرتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ آپ یقینی اس کے رسول ہو مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ لوگ اپنے اعتقاد کے لحاظ سے ضرور جھوٹے ہیں ان لوگوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے تو اس کے ذریعہ سے لوگوں کو اللہ کی راہ روکتے ہیں بے شک یہ لوگ جو کام کرتے ہیں بڑے ہیں یہ اس سبب کہ ظاہر میں ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر گویا مہر لگا دی گئی ہے تو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

جو مال اور اولاد کی محبت میں آ کر اللہ سے غافل ہو گا وہی گھائے میں ہے بعد کے پچھتاوے سے بہتر ہے اب کچھ کر لو کیونکہ مرنے کے بعد اللہ مہلت نہیں دے گا

آیات نمبر 9 تا 11 سورۃ منافقون پارہ 28 میں فرمایا۔

اے ایماندارو تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کرے اور جو ایسا کرے گا تو وہی لوگ گھائے میں رہیں گے اور ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کر ڈالو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو اس کی نوبت نہ آئے کہ کہنے لگے کہ پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دی تاکہ خیرات کرتا اور نسیکو کاروں سے ہو جاتا اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

سورۃ تفاعین کی چند آیات

جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا ہے تو اللہ بھی اس کے قلب کی ہدایت کرتا ہے

آیات نمبر 11 تا 13 سورۃ منافقون پارہ 28 میں فرمایا۔

جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے تو اللہ اس کے قلب کی ہدایت کرتا ہے اور اللہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم نے منہ پھیرا تو ہمارے رسول پر صرف پیغامِ خدا کا واضح کر کے پہنچا دینا فرض ہے اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

اے ایماندارو! بعض بیویاں اور اولاد تمہاری دشمن ہیں جو تمہیں اللہ کے قرب سے دور کرتے ہیں اور اگر تم ان کو معاف کر دو تو اللہ بخشے والا مہربان ہے اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہو اس طرح اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا

آیات نمبر 14 تا 18 سورۃ تغابن پارہ 28 میں فرمایا۔

اے ایماندارو تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں تو تم ان سے بچے رہو اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے تمہاری اولاد اور تمہارے مال بس آزمائش ہے اور اللہ کے ہاں تو بڑا اجر موجود ہے تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے احکام سنو اور مانو اور اپنی بہتری کے واسطے اس کی راہ میں خرچ کرو اور جو شخص اپنے نفس کے حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مرادیں پانے والے ہیں اگر تم اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو وہ اس کے تمہارے واسطے کئی گنا کر دے گا اور تم کو بخش دے گا اور اللہ تو بڑا قدر دان بڑبار ہے پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب حکمت والا ہے۔

ایک نصیحت آموز واقعہ

ایک عورت آنحضرت ﷺ کے پاس حاضر ہوئی اور آپ ﷺ مجھ

سے زنا ہو گیا ہے میرا ضمیر مجھے چین سے جینے نہیں دیتا مجھے اپنے کئے گناہ کی سزا دی جائے رحمت دو عالم ﷺ نے فرمایا گناہ تم نے کیا ہے مگر اب جو تیرے پیٹ میں ایک جان ہے اس معصوم بچے کا کیا قصور ہے پہلے جاؤ اس بچے کی پیدائش اور اس کے دودھ پلانے تک اس کی پرورش کرو اور خود اللہ سے اپنے گناہ کی معافی مانگے اور بے شک اللہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے وہ عورت چلی گئی اس نے بچہ پیدا کیا اور پورے دو سال دودھ پلاتی رہی جب بچہ روٹی کھانے کے قابل ہوا تو بچے کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا دیا اور آپ ﷺ کی خدمت میں دوبارہ آئی اور بچے کے ہاتھ میں روٹی بھی تھی اور کہنے لگی اے آقا دو جہاں ﷺ اب بچہ دودھ سے بھی فارغ ہے اور روٹی کھانے کے قابل ہو گیا ہے مجھے میرا فیصلہ سنا دیجئے تاکہ میں اپنے گناہ کی سزا بھگت کر اپنے ضمیر سے مطمئن ہو جاؤں پھر اس عورت کو سنگسار کیا گیا جب عورت کو سنگسار کیا جا رہا تھا کہ ایک صحابی پر خون کے پھینڈے پڑے اور وہ جا کر دھونے لگے تو حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ عورت بھی مقدس ہے اور اس کا خون بھی پاک ہے اور یہ شہید ہو کر اس دنیا سے رخصت ہوئی ہے کیونکہ اس نے اپنے گناہ کا اس دنیا میں اقرار کر لیا اور جو انسان اپنے ضمیر سے مطمئن ہو کر اپنی سزا اس دنیا میں بھگت لے اور خود پر ملامت کرتا رہے اپنے گناہ کی وجہ سے تو وہ انسان بے شک اس دنیا سے پاک ہو کر گیا۔

سورۃ طلاق کی چند آیات کا ترجمہ

طلاق کے احکام:

آیات نمبر 1 سورۃ طلاق پارہ 28 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ مسلمانوں سے کہہ دو کہ جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو

تو ان کی عدت (باقی) کے وقت طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اپنے پروردگار سے ڈرو ان کے گھر سے انہیں نہ نکالو اور خود بھی گھر سے نہ نکلیں مگر جب وہ کوئی صریحی بے حیائی کا کام کر بیٹھیں تو نکال دینے میں مضائقہ نہیں اور یہ الہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو اس نے اپنے اوپر آپ ظالم کیا تو تو نہیں جانتا شاید اللہ اس کے بعد کوئی بات پیدا کر دے جس سے مرد پچھتائے اور میل ہو جائے۔

مطلقہ حاملہ عورتوں کو خرچ دیتے رہو بچے کے دودھ کی مدت تک اللہ نے جس کو جتنا دیا ہے اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا آیات نمبر 6 تا 7 سورۃ طلاق پارہ 28 میں فرمایا۔

مطلقہ عورتوں کو عدت تک اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں تم خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے ان کو تکلیف نہ پہنچاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو بچہ جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو پھر اگر وہ بچہ کو تمہاری خاطر سے دودھ پتائیں تو انہیں ان کی مناسب اجرت دے دو اور باہم صلاحیت سے دستور کے مطابق بات چیت کرو اور اگر تم بالکل کش مکش کرو تو بچہ کو اس کی خاطر سے کوئی اور عورت اس کو دودھ پلائے گی گنجائش والے کو اپنی گنجائش کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور جس کی روزی تنگ ہو جتنا اللہ نے اسے دیا ہے اس میں خرچ کرے اللہ نے جس کو جتنا دیا ہے بس اسی کے مطابق تکلیف دیا کرتا ہے اللہ عنقریب ہی تنگ کے بعد فراخی عطا کرے گا

نعت رسول مقبول ﷺ

جب حسن تھا ان کا جلوہ انوار کا عام کیا ہو گا  
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیوار کا علم کیا ہو گا



جس وقت تھے خدمت میں ان کی ابو بکرز و عمر عثمان و علی  
 اس وقت رسول اکرم ﷺ کے دربار کا عالم کیا ہوگا  
 چاہیں تو اشاروں سے اپنے کا یا ہی پلٹ دیں دنیا کی  
 یہ شان ہے خدمت گاروں کی سردار کا عالم کیا ہوگا  
 معراج کی شب حق سے ملنے وہ عرش معلیٰ پر پہنچے  
 رفتار کا عالم کیا ہوگا گفتار کا عالم کیا ہوگا  
 جب شمع رسالت روشن ہو کیونکر منکر نہ چلے پرواہ دل  
 جب رشک میں آجائیں بیمار کا عالم کیا ہوگا  
 اک سمت مقام محمود، ایک سمت تقاضا و ادنیٰ  
 خود یار کی حالت کیا ہوگی دلدار کا عالم کیا ہوگا  
 کہتے ہیں عرب کے ذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے  
 اے نجم نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہوگا

(نجم نعمانی)

### سورۃ تحریم کی آیات کا ترجمہ

قسموں کے توڑ ڈالنے کا کفارہ مقرر ہے

آیات نمبر 1 تا 2 سورۃ تحریم پارہ 28 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ جو چیز اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہے تم اس سے  
 اپنی بیویوں کی خوشنودی کے لئے کیوں کسارہ کشی کرو اور اللہ تو بڑا بخشنے والا  
 مہربان ہے اللہ نے تم لوگوں کے لئے قسموں کے توڑ ڈالنے کا کفارہ مقرر کر دیا  
 ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی واقف کار حکمت والا ہے۔

اللہ جبرائیل تمام نیک ایماندار انسان اور کل فرشتے رسول اللہ ﷺ کے مددگار ہیں پیغمبر کے لئے نیک عورت کا انتخاب

آیات نمبر 4 تا 5 سورۃ تحریم پارہ 28 میں فرمایا۔

رسول اللہ ﷺ نے کہا مجھے واقف کار خبردار اللہ نے بتایا تو اسے حفصہ عائشہ) اگر تم دونوں اس حرکت سے توبہ کرو تو خیر کیوں کہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو گئے ہیں اور اگر تم دونوں رسول ﷺ کی مخالفت میں ایک دوسرے کی اعانت کرتی رہو گے تو کچھ پرواہ نہیں کیونکہ اللہ اور جبرائیل اور تمام ایمانداروں میں نیک شخص ان کے مددگار ہیں اور ان کے علاوہ کل فرشتے مددگار ہیں اور ان کے مددگار ہیں اگر رسول تم لوگوں کو بلاق دے دیں تو عنقریب ہی ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے اچھی بیویاں عطا کرے گا جو فرمانبردار ایماندار اللہ اور رسول کی مطیع گناہوں سے توبہ کرنے والیاں عبادت گزار روزہ رکھنے والیاں پہلے بیاہی (مطلقہ) کنواریاں ہوں گی۔

کافروں کی عبرت کے واسطے نوح کی بیوی (واعلہ) اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی (واہلہ) کی مثال

آیت نمبر 10 سورۃ تحریم پارہ 28 میں فرمایا۔

اللہ نے کافروں کی عبرت کے واسطے نوح کی بیوی (واعلہ) اور لوط علیہ السلام کی بیوی (واہلہ) کی مثال بیان فرمائی ہے کہ یہ دونوں ہمارے نیک بندوں کے تصرف میں تھیں دونوں نے اپنے شوہروں سے دغا کی تو ان کے شوہر اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ بھی کام نہ آئے اور ان دونوں عورتوں کو حکم دیا گیا کہ جانے والوں کے ساتھ جہنم میں تم دونوں بھی داخل ہو جاؤ۔

## فصل ۱۹

مومنین کے لئے مثال

آیت نمبر 11 سورۃ تحریم پارہ 28 میں فرمایا۔

اور اللہ نے مومنین کی تسلی کے لئے فرعون کی بیوی ایسہ کی مثال بیان فرمائی ہے کہ جب اس نے دعا کی پروردگار میرے لئے اپنے یہاں بہشت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کی کارستانی سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں کے ہاتھ سے چھٹکارا عطا فرما۔

عمران کی بیٹی مریم جو اللہ کی فرمانبردار تھی جس نے اپنی عزت و عصمت اور شرم گاہ کو ہر بُرائی سے محفوظ رکھا

آیت نمبر 12 سورۃ تحریم پارہ 28 میں فرمایا۔

اور دوسری مثال عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی شرم گاہ کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے اپنے پروردگار کی باتوں کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور فرمانبرداروں میں تھی۔

سورۃ ملک کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ کی قدرت جس نے زندگی اور موت کو پیدا کیا یہ دیکھنے کے لئے کون ہے جو اچھے عمل کے ساتھ اللہ کے پاس آنے کا خوف رکھے اور نیک اعمال کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہو

آیات نمبر 1 تا 3 سورۃ ملک پارہ 29 میں فرمایا۔

جس اللہ نے قبضہ میں سارے جہاں کی بادشاہت ہے وہ بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں



ہونہ یہ پھول تو بلبلس کا ترنم بھی نہ ہو      سپن دیر میں کلیوں کا تبسم بھی نہ ہو  
یہ نہ ساقی ہو تو پھر مے بھی نہ ہو جہنم بھی نہ ہو      بزم توحید بھی دنیا میں نہ ہو تم بھی نہ ہو  
خیمہ افلاک کا استادہ اسی نام سے      نبض ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے  
دشت میں دامن کہار میں میدان میں ہے      بحر میں موج کی آغوش میں طوفان میں ہے  
چین کے بیاباں میں ہے      اور پوشیدہ مسلمان کے ایمان میں ہے  
چشم اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے      رفعت شان رفعتانک ذکرک دیکھے  
(علامہ محمد اقبال)

## فصل ۵:

سورۃ قلم کی چند آیات کا ترجمہ

بے شک اے محمد ﷺ آپ اعلیٰ اخلاق کے درجہ پر فار ہو

آیات نمبر 1 تا 4 سورۃ قلم پارہ 29 میں فرمایا۔

ن، قلم کی اور اس چیز کی جو لکھتے ہیں قسم ہے کہ تم اپنے پروردگار کے  
فضل و کرم سے دیوانے نہیں ہو اور تمہارے واسطے یقیناً وہ اجر ہے جو کبھی ختم  
ہی نہ ہو گا اور بے شک تمہارے اخلاق بڑے درجے کے ہیں۔

زیل اوقات عیب جو اعلیٰ درجہ کا چغیل خور مال میں بخیل حد  
سے بڑھنے والا گنہگار بدذات مال اور بیٹے رکھتا جب اللہ کا کلام  
اس کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو یہ بول اٹھتا ہے یہ اگلوں کے

افسانے ہیں

آیات نمبر 8 تا 16 سورۃ قلم پارہ 29 میں فرمایا۔



تو تم جھٹلانے والوں کا کہنا نہ ماننا وہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اگر نرمی اختیار کرو تو وہ بھی نرم ہو جائیں اور تم (کہیں) ایسے کے کہنے میں نہ آنا جو بہت قسمیں کھاتا زلیل اوقات عیب جو اعلیٰ درجہ کا چغل خور مال کا بہت بخیل حد سے بڑھنے والا گہنگار تند مزاج اور اس کے علاوہ وہ بدذات بھی ہے چونکہ مال اور بہت سے بیٹے رکھتا ہے جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو بول اٹھتا ہے کہ یہ تو اگلوں کے افسانے ہیں ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔

جھٹلانے والوں کا انجام چند روزہ دنیا میں عیش کر لیں گے  
بے شک اللہ کی تدبیر مضبوط ہے

آیات نمبر 43 تا 47 سورۃ قلم پارہ 29 میں فرمایا۔

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی رسوائی ان پر چھائی ہو گئی اور دنیا میں ہے لوگ سجدے کے لئے بلائے جائے اور ہٹے کٹے تندرست تھے تو مجھے اس کلام کے جھٹلانے والے سے سمجھ لینے دو ہم ان کو آہستہ آہستہ اس طرح پکڑ لیں گے کہ ان کا خبر تھی نہ ہوگی اور میں ان کو مہلت دینیے جاتا ہوں بے شک میری تدبیر مضبوط ہے اے رسول ﷺ کیا تم ان سے تبلیغ رسالت کا کچھ صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ یہ لوگ لکھ لیا کرتے ہیں تو تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کرو۔

سورۃ الحاقہ کی چند آیات کا ترجمہ

عاد اور ثمود قوم کی ہلاکت آٹھ دن لگاتار تیز آندھی کی صورت میں عذاب آیات نمبر 1 تا 7 سورۃ الحاقہ پارہ 29 میں فرمایا۔

سچ مچ ہونے والی (قیامت) وہ سچ مچ ہونے والی کیا چیز ہے اور

تمہیں کیا معلوم کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے وہی کھڑکھڑانے والی جس کو قوم عاد و ثمود نے جھٹلایا غرض قوم ثمود تو چنگھاڑے ہلاک کر دیئے گئے رہے قوم عاد تو وہ بہت شدید تیز آندھی سے ہلاک کئے گئے اللہ نے اسے سات رات اور آٹھ دن لگاتار ان پر چلایا تو تو لوگوں کو اس طرح ڈھنٹے مرے پڑے دیکھتا کہ گویا وہ کھجوروں کے کھوکھلے تنے ہیں۔

### قیامت میں بدکار اور منکر لوگوں کی حالت

آیات نمبر 25 تا 38 سورة الحاقة پارہ 29 میں فرمایا۔

اور جس کا نامہ عمل اس کے باتیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا اے کاش مجھ میرا نامہ عمل نہ دیا جاتا اور مجھے نہ معلوم ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے اے کاش موت نے ہمیشہ کے لئے میرا کام تمام کر دیا ہوتا افسوس میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا ہائے میری سلطنت خاک میں مل گئی پھر حکم ہوگا اسے گرفتار کر کے طوق پہنا دو پھر اسے جہنم میں جھونک دو پھر ایک زنجیر میں جن کی ناپ ستر گز کی ہے اسے خوب جکڑ دو کیونکہ یہ تو بزرگ اللہ ہی پر ایمان لاتا تھا اور نہ محتاج کو کھانا کھلانے پر لوگوں کو امداد کرتا تھا تو آج نہ اس کا یہاں کوئی غم خوار ہے اور نہ پیپ کے سوا اس کے لئے کچھ کھانا ہے جس کا گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھاتے گا تو مجھے ان چیزوں کو قسم ہے جو تم کو دکھائی دیتی ہیں اور جو تمہیں نہیں سمجھائی دیتیں کرے تک یہ قرآن ایک معزز فرشتے کا لایا ہوا پیغام ہے۔

پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بے شک قرآن برحق ہے اور

کافروں کے لئے باعث حسرت

آیات نمبر 49 تا 52 سورة الحاقة پارہ 29 میں فرمایا۔

(قرآن) یہ تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے اور ہم خوب جانتے ہی کہ تم سے کچھ لوگ اس کے جھٹلانے والے ہیں اور اس کی میں شک نہیں کہ یہ کافروں کی حسرت کا باعث ہے اور اس میں شک نہیں کہ یہ یقیناً برحق ہے تم تم اپنے بزرگ پرودگار کی تسبیح کرو۔

### نعت ﷺ

عشق محبوب میں جو جان سے گزر جاتے ہیں یہ حقیقت ہے کہ وہ لوگ سنور جاتے ہیں ذرے دیتے ہیں سلاموں کی مدائیں اکثر جن گلی کو چوں سے سرکار گزر جاتے ہیں یہ نہ ہو جو کہ وہ اس کے گئے تو ٹھہریں گے کہاں بخش دینے کو آتی ہیں مبارک اس کو لامکاں پر بھی گئے ایک ہی بل میں آقا اپنی کتیا میں کہا حضرت انصاری سے نام لیتا ہوں محافل میں جو ان کا ناصر چار سو آپ کے انوار بکھر جاتے ہیں (ناصر حسین چشتی)

### سورۃ معارج کی آیتوں کا ترجمہ

کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئے گا دنیا کے سارے رشتے بطور فدیہ دیں تو بھی اسے عذاب سے چھٹکارا نہ ملے گا بے شک قیامت کا عذاب بہت سخت ہے جس نے غفلت میں آ کر مال جمع کیا اور دین سے منہ موڑا۔

آیات نمبر 9 تا 20 سورۃ معارج پارہ 29 میں فرمایا۔

جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کا لاہو جائے گا اور پہاڑ ڈھنکے

ہوئے اولن کا سا باوجود ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں گے کوئی دوست کسی

دوست کو نہ پوچھے گا گنہگار تو آرزو کرے گا کہ کاش اس دن کے عذاب سے گلو خلاصی کے لئے وہ اپنے بیٹوں اور بیوی اور اپنے بھائی اور اپنے کنبے کو جو اسے ٹھکانہ دیتا ہے اور جتنے روئے زمین پر ہیں سب کو بطور فدیہ دے دے پھر وہ فدیہ اسے عذاب سے چھٹکارا دے دے مگر یہ ہرگز نہ ہو گا جہنم کی وہ بھڑکتی آگ ہے کہ کھال کو ادھیڑ کر رکھ دے گی ان لوگوں کو اپنی طرف بلاتی ہوگی جنہوں نے دین سے پیٹھ پھیرا اور منہ موڑا اور مال جمع کیا اور بند کر رکھا بے شک انسان بڑا لالچی پیدا ہوا ہے جب اسے تکلیف چھو بھی گئی تو گھبرا گیا اور جب اسے ذرا فراخی حاصل ہوئی تو بخیل بن بیٹھا۔

سورۃ نوح کی چند آیات کا ترجمہ

پیغمبر نے جب انہیں ہدایت کی طرف بلایا اور کہا اپنے گناہوں کی معافی مانگو تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے ڈالی اور اکڑ بیٹھے

آیات نمبر 5 تا 9 نوح پارہ 29 میں فرمایا۔

عرض کی پروردگار میں اپنی قوم کو ایمان کی طرف دن رات بلاتا رہا لیکن وہ میرے بلانے سے اور زیادہ گریز کرتے رہے اور میں نے جب ان کو بلایا تو بہ کریں اور تو انہیں معاف کر دے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے ڈالیں اور کپڑے اوڑھ لیے اور اڑنگئے اور بہت شدت سے اکڑ بیٹھے پھر میں نے ان کو بلاعلان بلایا پھر ان کو ظاہر بظاہر سمجھایا اور ان کی پوشیدہ بھی فہمائش کی پس میں نے ان سے کہا اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا مانگو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

چاند کی روشنی کو نور اور سورج کو روشن چراغ بنایا

آیات نمبر 15 تا 18 سورۃ نوح پارہ 29 میں فرمایا۔

کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے سات آسمان اوپر تلے کیونکر بنائے اور اسی نے ان میں چاند کو نور بنایا اور سورج کو روشن چراغ بنا دیا اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا پھر اس میں تم کو دوبارہ لے جائے گا اور قیامت میں اسی سے نکال کر کھڑا کرے گا۔

سورۃ جن کی چند آیات کا ترجمہ

مسجد میں خالص اللہ کی عبادت کے لئے ہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر اور بندے ہیں نہ وہ بُرائی کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ بھلائی کا وہ صرف اللہ کا پیغام پہنچانے والے ہیں

آیات نمبر 17 تا 23 سورۃ نوح پارہ 29 میں فرمایا۔

اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ موڑے گا تو وہ اس کو سخت عذاب میں جھونک دے گا اور یہ کہ مسجد میں اللہ کی ہیں تو تم لوگ اللہ کے سو کسی کی عبادت نہ کرتا اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ محمد ﷺ اس کی عبادت کو کھڑا ہوتا ہے تو لوگ اس کے گرد ہجوم کرے گرے پڑتے ہیں اے محمد ﷺ تم کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہوں اور اس کا کسی کو شریک نہیں بناتا اور یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نہ بُرائی کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ بھلائی کا اور یہ بھی کہہ دو کہ مجھے اللہ کے عذاب سے کوئی بھی پناہ نہیں دے سکتا اور نہ میں اس کے سوا کہیں پناہ کی جگہ دیکھتا ہوں اللہ کی طرف سے احکام کے پہنچا دینے اور اس کے پیغاموں کو ادا کرنے کے سوا کچھ



نہیں کر سکتا اور جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی تو اس کے لئے یقیناً جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ابدالابد تک رہے گا۔

### ذکر نعت ﷺ

اللہ کا ذکر کرے مصطفیٰ نہ کرے ہمارے منہ میں ایسی زباں خدا نہ کرے  
 کی خدا نے شفاعت کی بات محشر میں میرا حبیب کرے کوئی دوسرا نہ کرے  
 مدینے جا کے نکلنا نہ شہر سے باہر خدا نخواستہ یہ زندگی و فسانہ کرے  
 نبی کے قدموں میں جس دم غلام کا سر ہو قضا سے کہنا کہ اب لمحہ بھی قضا نہ کرے  
 اسیر جس کو بنا کر رکھیں مدینے میں تمام ممدوہ رہائی کی دعا نہ کرے  
 شعور نعت اور زباں بھی ہوا دیں وہ آدمی نہیں جو ان کا حق ادا نہ کرے  
 (ادیب رائے پوری)

### سورۃ مزمل کی چند آیات کا ترجمہ

قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا حکم بے شک رات کو اٹھنا

خوب نفس کا پامال کن ٹھکانے سے ذکر کا وقت ہے

آیات نمبر 1 تا 8 سورۃ مزمل پارہ 29 میں فرمایا۔

اے میرے چادر لپیٹنے والے (رسول ﷺ) رات کو نماز کے  
 واسطے کھڑے مگر پوری رات نہیں آدمی رات یا اس سے بھی کچھ کم کر دو یا اس  
 سے کچھ بڑھا دو اور قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ہم عنقریب تم پر ایک  
 بھاری حکم نازل کریں گے اس میں شک نہیں کہ رات کا اٹھنا خوب نفس کا  
 پامال کن اور بہت ٹھکانے سے ذکر کا وقت ہے دن کو تمہارے اور بہت بڑے  
 بڑے اشغال ہیں تو تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور سب سے ٹوٹ کر  
 اسی کے ہوتے رہو۔

حضرت محمد ﷺ کو صبر کی تلقین بے شک کافر لوگوں کا ٹھکانہ  
دوزخ ہے

آیات نمبر 10 تا 13 سورۃ مزمل پارہ 29 میں فرمایا۔  
اور جو کچھ لوگ بکا کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور ان سے بعنوان ثنائت  
الگ تھلگ رہو اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے دو  
اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو بے شک ہمارے پاس بیڑیاں بھی ہیں اور  
جلانے والی آگ بھی اور پھنسنے والا کھانا بھی اور دکھ دینے والا عذاب بھی۔

### سورۃ مدثر کی چند آیات کا ترجمہ

حضرت محمد ﷺ تم صبح اٹھنے کی تلقین اللہ کی ہر وقت بڑائی کرنا اور  
لوگوں کو عذاب خدا سے ڈرانا

آیات نمبر 1 تا 7 سورۃ مدثر پارہ 29 میں فرمایا۔  
اے میرے کپڑا اوڑھنے والے (رسول ﷺ) اٹھو اور لوگوں کو  
عذاب سے ڈراؤ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو اور اپنے کپڑے پاک رکھو  
ورگندگی سے الگ رہو اس طرح احسان نہ کرو کہ زیادہ خواستگار بنو اور اپنے  
پروردگار کے لئے صبر کرو۔

## فصل ۵۱:

قرآن سراسر نصیحت ہے

اہل بہشت کا دوزخ والوں سے سوال

آیات نمبر 39 تا 55 سورۃ مدثر پارہ 29 میں فرمایا۔

دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال لینے والے بہشت کے باغوں میں گیا سے باہم پوچھ رہے ہوں گے کہ آخر تمہیں دوزخ میں کون سی چیز لائی وہ لوگ کہیں گے کہ ہم نہ نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ محتاجوں کو کھانا کھلاتے تھے اور اہل باطل کے ساتھ ہم بھی بڑے کام میں گھس پڑتے تھے اور روز جزا کو جھٹلایا کرتے تھے اور یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی تو اس وقت انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش کچھ کام نہ آئے گی پس انہیں کیا ہو گیا ہے کہ نصیحت سے منہ موڑے ہوتے ہیں گویا وہ وحشی گدھے ہیں کہ شیر سے بھاگتے ہیں کہ ان میں سے ہر شخص ان کی متمنی ہے کہ اسے کھلی کتابیں عطا کی جائیں بلکہ یہ تو آخرت ہی سے نہیں ڈرتے ہاں ہاں بے شک یہ قرآن سراسر نصیحت ہے۔

### نعت ﷺ

چند کھجوریں جو کی روٹی ایک پیالہ پانی کا طور طریقے درویشی کے منصب ہے سلطان کا منہ منبر گاؤ تک قصر حویلی کچھ بھی نہیں دایا چٹائی پر سے روشن تہذیب عمرانی کا خدمت گاروں کا لشکر ہے اور نہ فوج کنیزوں کی یہ شاہی دربار ہے کوئی یا مسکن حیرانی کا اسم محمد ﷺ ایک صفحے پر ملا کتاب ہستی میں جانہ سا پھرا اس سے آگے شوق ورق گردانی کا حکمت نے دروازہ کھولا ان امتی کی دستک پر جن کا خلق نمونہ ٹھہرا تعلیم قرآنی کا کون و مکاں کا مقص و محور آقا کی آمد میں نے اس سے زیادہ اور اشرف ہو کیا نسل انسانی کا

بھٹکی ہوئی بھیسڑوں کو لانا رشتے پر کچھ سہل نہیں  
 جانتے ہیں سب کتنا مشکل کام ہے گاہ بانی کا  
 نماز نشینی سے ہجرت تک کیسے کیسے موڑ آئے  
 پیکرِ رحمت سے کب چھوٹا جادہ فیضِ رسانی کا

### سورۃ قیامت کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ ہر چیز پر قادر ہے قیامت کی نشانیاں بے شک انسان دوبارہ  
 زندہ کیا جائے گا انسان خود اپنے اعمال کی جوابدہی کے لئے کافی ہے  
 آیات نمبر 1 تا 15 سورۃ قیامت پارہ 29 میں فرمایا۔

میں روز قیامت کی قسم کھاتا ہوں اور بڑائی سے ملامت کرنے والی جی  
 کی قسم کھات ہوں کہ تم سب دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ  
 ہم اس کی ہڈیوں کو بوسیدہ ہونے کے بعد جمع نہ کریں گے ہاں ضرور کریں کریں  
 ہم اس پر قادر ہیں کہ ہم اس کی پورا پورا درست کریں مگر انسان تو یہ چاہتا ہے کہ  
 اپنے آگے بھی ہمیشہ بڑائی کرتا رہے پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا تو جب  
 آنکھیں چکا چوندھ میں آجائیں گی اور چاند میں گہن لگ جائے گا اور سوچ اور چاند  
 اکٹھا کر دیئے جائیں گے اس دن انسان کہے گا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ہے یقین  
 جاؤ کہیں پناہ نہیں اس روز تمہارے پروردگار ہی کے پاس ٹھکانہ ہے اس دن آدمی  
 کو جو کچھ اس نے آگے پیچھے کیا ہے بتا دیا جائے گا بلکہ انسان تو اپنے اوپر آپ  
 گواہ ہے اگرچہ وہ اپنے گناہوں کی عذر معذرت پڑا کرتا رہے۔

اے محمد ﷺ جلدی یاد کرنے میں اپنی زبان کو حرکت نہ دو اس  
 اس کا جمع کر دینا اور پڑھو دینا یقینی ہمارے ذمہ ہے

آیات نمبر 15 تا 21 سورۃ قیامت پارہ 29 میں فرمایا۔

اے محمد ﷺ وحی کے جلد یاد کرنے کے واسطے اپنی زبان کو حرکت نہ دو اس کا جمع کر دینا اور پڑھو ادینا ہمارے ذمہ ہے تو جب ہم اس کو جبرائیل کی زبانی پڑھا دیں تو تم بھی اسی طرح پڑھا کرو پھر اس کے مشکلات کا سمجھا دینا بھی ہمارے ذمہ ہے مگر لوگو حق تو یہ ہے کہ تم لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہو اور آخرت کو چھوڑے بیٹھے ہو۔

انسانی فطرت: کیا انسان تو یہ جانتا ہے کہ ایسے ہی چھوڑ دیا جائے گا تف ہے تجھ پر پھر تف ہے

آیات نمبر 30 تا 37 سورۃ دھر پارہ 29 میں فرمایا۔

اس نے غفلت میں نہ کلام اللہ کی تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی مگر جھٹلایا اور ان سے منہ موڑ پھر اپنے گھر کی طرف اتراتا ہوا چلا افسوس ہے پھر تف ہے تجھ پر پھر تف ہے کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا کیا وہ منی کا ایک قطرہ نہ تا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے۔

صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو بے شک لوگ دنیا کی چند روزہ زندگی کو پسند کرتے ہیں اور آخرت کو بھلائے بیٹھے ہیں

آیات نمبر 25 تا 29 سورۃ دھر پارہ 29 میں فرمایا۔

اور صبح شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو اور کچھ رات گئے تک اس کا سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس کا سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس کی تسبیح کرتے رہو بے شک یہ لوگ دنیا کو پسند کرتے ہیں اور بڑے بھاری دن کو اپنے پس پشت چھوڑ بیٹھے ہیں۔ ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے اعضا کو مضبوط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کے ایسے لوگ لے آئیں گے بے شک یہ



قرآن سراسر نصیحت ہے۔ تو جو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی راہ لے۔

### نعت ﷺ

سوچتا ہوں میں وہ گھڑی کیا گھڑی ہوگی جب در نبی پر ہم سب کی حاضری ہوگی  
 سوٹھلیں گے اس کے لئے رحمتوں کے دروازے نیت مصطفیٰ جس سے ایک بھی سنی ہوگی  
 آرزو ہے سینے میں گھر بنے مدینے میں ہو کر جو بندے پر بندہ پروری ہوگی  
 بات کیا ہے باد صبا اتنی کیوں معطر ہے سبز گنبد کو چوم کر چلی ہوگی  
 کبریا کے جلوؤں سے کیا سماں بندھا ہوگا محفل نبی جس دم عرش پر پہنچی ہوگی  
 نام مصطفیٰ کی قسم پر سکون ہوں میں اب تک تم بھی نام لو ان کا گھر میں روشنی ہوگی

(عبدالستار نیازی)

### سورۃ نبا کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ تعالیٰ کے احسانات اپنے بندوں پر اے انسان تم اپنے

رب کی کس کس نعمت کا شکر ادا کرے گا

آیات نمبر 1 تا 17 سورۃ نباہ 29 میں فرمایا۔

یہ لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں ایک بڑی خبر کا حال  
 جس میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں دیکھو انہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا  
 پھر انہیں عنقریب ہی ضرور معلوم ہو جائے گا کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور  
 پہاڑوں کو زمین کی میخیں نہیں بنایا اور ہم نے لوگوں کو جوڑا جوڑا پیدا کیا اور  
 تمہاری نیند کو آرام کا باعث قرار دیا اور رات کو پردہ بنایا اور ہم ہی نے دن کو  
 کسب معاش کا وقت بنایا اور تمہارے اوپر مضبوط سات آسمان بنائے اور ہم  
 ہی نے سورج کو روشن چراغ بنایا اور ہم ہی نے بادلوں سے موسلا دھار پانی  
 برسایا تاکہ اس کے ذریعے سے دانے اور سبزی اور گھنے گھنے باغ پیدا کر

دیں بے شک فیصلہ کا دن مقرر ہے۔

سورۃ نازعات کی چند آیتوں کا ترجمہ

فرعون کی سرکشی پر بھی اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے پاس بھیجا تا کہ کسی طرح ہدایت پر آجائے پر اس نے جھٹلایا تو اللہ نے اس دنیا میں بھی عذاب میں گرفتار کیا آخرت کا عذاب تو یقینی ہے یہ واقعہ عبرت ہے

آیات نمبر 19 تا 20 سورۃ نازعات رہ 29 میں فرمایا۔

اور اس سے کہو کہ کی تری خواہش ہے کہ کفر سے پاک ہو جائے اور تجھے تیری پروردگار کی راہ بتادوں کہ تجھ کو خوف پیدا ہو عرض موسیٰ نے اس عصا کا بڑا معجزہ دکھایا تو اس نے جھٹلایا اور نہ مانا پھر پیٹھ پھیر کر خلاف تدبیر کرنے لگا پھر لوگوں کو جمع کیا اور بلند آواز سے چلایا تو کہنے لگا میں تم لوگوں کا سب سے بڑا پروردگار ہوں تو اللہ نے اسے دنیا اور آخرت میں دونوں کے عذاب سے گرفتار کیا بے شک جو شخص اللہ سے ڈرے اس کے لئے اس قصہ میں بڑی عبرت ہے۔

اللہ سے ڈرنے کا صلہ

آیات نمبر 40 تا 41 سورۃ نازعات رہ 29 میں فرمایا۔

مگر جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا ہے اور نفس کو نہ جائز خواہشوں سے روکتا ہے تو اس کا ٹھکانہ یقیناً بہشت ہے۔

نعت ﷺ

غم کے مارے ہوئے تسکین میں ڈھل جاتے ہیں  
جب کرم ہوتا ہے حالات بدل جاتے ہیں

رکھ لیتے ہیں وہ اپنے دیوانے کا بھرم  
 کھوٹے سکے سر بازار بھی چل جاتے ہیں  
 اسمِ اعظم کا وظیفہ ہے ہر غم کا علاج  
 لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں  
 دے کے ذرا دیکھ سہی آج دہائی ان کی  
 عشقِ صادق ہو تو پتھر بھی پگھل جاتے ہیں  
 ذرہ ذرہ بھی خورشید نظر آتا ہے  
 جس راہ سے میرے سرکار نکل جاتے ہیں  
 آپڑے ہیں یہاں ہم بھی یہی سمجھ کر  
 جو گرے اس در پر سنبھل جاتے ہیں

سورۃ عبس کی چند آیات کا ترجمہ

بے شک انسان ناشکر ہے

آیات نمبر 17 تا 23 سورۃ عبس پارہ 30 میں فرمایا۔

انسان ہلاک ہو جائے وہ کیا نہ شکر ہے اللہ نے اسے کس چیز سے پیدا  
 کیا نطفے سے پیدا کیا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا اور پھر اس کا راستہ انسان کر دیا  
 پھر اسے موت دی پھر اسے قبر میں دفن کرایا پھر جب چاہوے گا اٹھا کھڑا  
 کرے گا سچ تو یہ ہے کہ اللہ نے جو حکم اسے دیا اس نے پورا نہ کیا۔

سورۃ تکویر کی چند آیات کا ترجمہ

قیامت کے حالات

آیات نمبر 1 تا 13 سورۃ تکویر پارہ 30 میں فرمایا۔

جس وقت آفتاب کی چادر کو لپیٹ لیا جائے گا اور جس وقت تارے گر

پڑیں گے اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے اور جب عنقریب جننے والی اونٹنیاں بیکار کر دی جائیں گی اور جس وقت وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں گے اور جس وقت دریا آگ ہو جائیں گے اور جس وقت روہیں ہڈیوں سے ملا دی جائیں گی اور جس وقت زندہ درگور لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ کس گناہ کے بدلے ماری گئی ہے اور جس وقت اعمال کے دفتر کھولے جائیں گے اور جس وقت آسمان کا چھلکا اتارا جائے گا اور جب دوزخ کی آگ بھڑکائی جائے گی اور بہشت قریب کر دی جائے گی۔

قرآن ایک معزز فرشتہ جبرائیل کی زبان کا پیغام ہے اور سب فرشتوں کا سردار ہے

آیات نمبر 19 تا 20 سورۃ تکویر پارہ 30 میں فرمایا۔  
قرآن ایک معزز فرشتہ جبرائیل کی زبان کا پیغام ہے جو بڑا قوی عرش کے مالک کی بارگاہ میں بلند رتبہ ہے وہاں سب فرشتوں کا سردار امانت دار ہے۔

سورۃ انفطار کا ترجمہ

اے انسان اللہ کے بارے میں کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے

آیات نمبر 6 تا 12 سورۃ انفطار پارہ 30 میں فرمایا۔  
ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا اے انسان تجھے اپنے کریم پروردگار کے بارے میں کس چیز سے دھوکا دیا جس نے تجھے پیدا کیا اور تجھے پیدا کیا تو تجھے درست بنایا اور مناسب اعضا دئے اور جس صورت میں اس نے چاہا تیرے جوڑ بند ملاتے ہاں بات

یہ ہے کہ تم لوگ خدا کے دن کو جھٹلاتے ہو حالانکہ تم پر نگہبان بزرگ فرشتے سب باتوں کو لکھنے والے جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب جانتے ہیں۔

### نعتِ مثنویؒ

میرے دل میں یاد محمد ﷺ میرے ہونٹ پہ زکرِ مدینہ  
 تاجدارِ حرم کے کرم سے آگیا زندگی کا قرینہ  
 ان کی چشمِ کرم کی عطا ہے میرے سینے میں ان کی ضیا ہے  
 یاد سلطانِ طیبہ کے صدقے میرا سینہ ہے مثلِ نگینہ  
 میں غلامِ غلامانِ احمد میں سگِ آستانِ محمد ﷺ  
 قابلِ فخر ہے موتِ میری قابلِ رشک ہے میرا جینا  
 ہر خطا پر میری چشمِ پوشی ہر طلب پر عطاؤں کی بارش  
 مجھ گنہگار پر کس قدر ہیں مہرباں تاجدارِ مدینہ  
 مجھ کو طوفاں کی موجوں کا کیا ڈر یہ پلٹ جائیں گی رخ بدل کر  
 ناخدا ہیں میرے جب محمد ﷺ کیسے ڈوبے گا میرا سفینہ  
 دل شکر یہ ہے میرا تو کیا غم اس میں رہتے ہیں شاہِ دو عالم  
 جب سے مہماں ہوئے ہیں وہ دل میں دل میرا بن گیا مدینہ  
 دولتِ عشق سے دل غسنی ہے میری قسمت ہے رشک  
 مدحتِ مصطفیٰ کی بدولت مل گیا ہے مجھے یہ خزینہ

(سکندر لکھنوی)

سورۃِ مطفیٰ میں کی چند آیات کا ترجمہ

گنہگاروں کا نامہ اعمالِ سچین میں رکھا جاتا ہے نیکوں کا نامہ

اعمالِ علیین میں رکھا جاتا ہے



آیات نمبر 7 تا 22 سورۃ مطفیفین پارہ 30 میں فرمایا۔  
 اور تم کو کیا معلوم سجین کیا چیز ہے ایک لکھا ہوا دفتر جس جس میں  
 شیاطین کے اعمال درج ہیں اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے جو لوگ  
 روز خدا کو جھٹلاتے ہیں حالانکہ اس کو حد سے نکل جانے والے گنہگار کے سوا  
 کوئی نہیں جھٹلایا جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتیں ہیں تو کہتا  
 ہے کہ یہ اگلوں کے اضافے میں نہیں نہیں بات یہ ہے کہ یہ لوگ جو اعمال بد  
 کرتے ہیں ان کا ان کے دلوں پر رنگ بیٹھ گیا ہے بے شک یہ لوگ اس  
 دن اپنے پروردگار کی رحمت سے روک دیئے جائیں گے پھر یہ ضرور جہنم  
 واصل ہوں گے پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز تو ہے جسے تم جھٹلایا  
 کرتے تھے سن رکھو نیکیوں کے نامہ اعمال علیین میں ہوں گے اور تم کو کیا  
 معلوم کہ علیین کیا ہے وہ ایک لکھا ہوا دفتر ہے جس میں نیکیوں کے اعمال  
 درج ہیں اس کے پاس مقرب فرشتے حاضر ہیں بے شک نیک لوگ نعمتوں  
 میں ہوں گے تختوں پر بیٹھے نظارے کریں گے۔

ناپ تول میں کمی کی مذمت بڑے سخت

دن میں اٹھائے جائیں گے

آیات نمبر 1 تا 5 سورۃ مطفیفین پارہ 30 میں فرمایا۔

ناپ تول میں کمی کرنے والوں میں خرابی ہے جو اوروں سے ناپ کر  
 لیں تو پورا پورا لیں اور جب ان کو ناپ یا تول کر دیں تو کم کر دیں کیا یہ لوگ  
 اتنا بھی نہیں خیال کرتے کہ ایک بڑے سخت دن (قیامت) میں اٹھائے  
 جائیں گے۔

سورة بروج کی چند آیات کا ترجمہ

جن لوگوں نے ایماندا مرد اور ایماندار عورتوں کو دنیا میں تکلیفیں

دیں آخرت میں ان کے لئے جہنم ہے

آیات نمبر 10 تا 12 سورة بروج پارہ 30 میں فرمایا۔

بے شک جن لوگوں نے ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو تکلیفیں

دیں پھر توبہ نہ کی ان کے لئے جہنم کا عذاب تو ہے ہی اس کے علاوہ جلنے کا

بھی عذاب ہو گا بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے

ان کے لئے وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں ہیں پس تو بڑی کامیابی ہے

بے شک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے۔

## فصل ۵۲

سورة اعلیٰ کی چند آیات کا ترجمہ

سمجھاتے رہو جو اللہ کا خوف دل میں رکھتا ہے سمجھ جائے گا اور

منکر بد بخت پہلو تہی کرے گا۔ دنیا کے مقابلے میں آخرت کہیں

دیر پا اور بہتر ہے

آیات نمبر 9 تا 19 سورة اعلیٰ پارہ 30 میں فرمایا۔

تو جہاں تک سمجھانا مفید ہو سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہو وہ تو فوری سمجھ

جائے گا اور بد بخت اس سے پہلو تہی کریں گا جو قیامت میں بڑی تیز آگ

میں داخل ہو گا پھر نہ وہاں مرے گا نہ جلیے گا وہ یقیناً مراد دلی کو پہنچا جو پاک

ہوا اور اپنے پروردگار کے نام کے ذکر کا ذکر کرتا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ تو دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور دیرپا ہے بے شک یہی بات اگلے صحیفوں ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں بھی ہے۔

### سورۃ فجر کی چند آیات کا ترجمہ

بے شک اللہ رب العزت انسان کو ہر طریقے سے آزماتا ہے خود انسان اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے خسارے میں ہے

آیات نمبر 16 تا 20 سورۃ فجر پارہ 30 میں فرمایا۔

بے شک تمہارا پروردگار تاک میں ہے لیکن انسان جب اس کو اس کا پروردگار اس طرح آزماتا ہے کہ اس کو عزت اور نعمت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت دی ہے مگر جب اس کو اس طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزی کو تنگ کر دیتا ہے تو وہ بول اٹھتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے زبیل کیا ہرگز نہیں بلکہ تم لوگ کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو اور میراث کے مال حلال و حرام کو سمیٹ کر ہڑپ کر جاتے ہو اور مال کو بہت عزیز رکھتے ہو۔

### نعت ﷺ

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود کتاب گنبد آگینہ رنگ تیرے محیط میں ہے حباب عالم آب و خاک میں، تیرے ظہور سے فارغ ذرہ ریگ کو دپاقتہ نے طلوع آفتاب شوکت و سلیم، تیرے جلال کی نمود فقیر جنید و بایزید تیرا جمال بے نقاب شوق تیرا اگر نہ ہو میری نسام کا امام میرا قیام بھی حباب، میرا سجود بھی تیری نگاہ تاز سے دونوں مسراد پاچکے عقل غیاب جستجو، عشق حضور و اضطراب فرصت کشمکش مدہ، اس دل بے قرار را یک دو شکن زیادہ کن گیسوئے تابدار را

(علامہ محمد اقبال)

### سورة بلد کی چند آیات کا ترجمہ

انسان مشقت اور آزمائش کے لئے اس دنیا میں آیا ہے اور اس کو اچھی اور بُری دونوں راہیں بتا دیں۔ مال آزمائش ہے (مکمل سورة کا ترجمہ) سورة بلد پارہ 30 میں فرمایا۔

مجھے اس شہر (مکہ) کی قسم اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو اور تمہارے باپ اور اس کی اولاد کی قسم کہ ہم نے انسان کو مشقت میں رہنے والا پیدا کیا ہے یہ وہ سمجھتا ہے کہ اس پر قابو نہ پاسکے گا وہ کہتا ہے کہ میں نے الفساروں مال آڑا دیا کیا وہ یہ خیال رکھتا ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا ہی نہیں کیا ہم نے اس کو دونوں آنکھیں اور زبان اور دونوں لب نہیں دیئے اور اس کو اچھی بُری دونوں راہیں بھی دکھا دیں پھر وہ گھائی پر سے ہو کر کیوں نہیں گزرا اور تم کو کیا معلوم کہ گھائی کیا ہے کسی گردن کا چھڑانا یا بھوک کے دن رشتہ دار یتیم یا خاکسار محتاج کو کھانا کھلانا پھر تو ان لوگوں میں شامل ہو جاتا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور ترس کھانے کی وصیت کرتے رہے یہی لوگ خوش نصیب ہیں اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا یہی لوگ بد بخت ہیں کہ ان کو آگ میں ڈال کر آگ ہر طرف سے بند کر دی جائے گی۔

### سورة لیل کی چند آیات کا ترجمہ

اللہ کی خوشنودی کے لئے مال کو اللہ کی راہ میں دینا

آیات نمبر 18 تا 21 سورة لیل پارہ 30 میں فرمایا۔

اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا جو اپنا مال اللہ کی راہ میں دیتا ہے تاکہ پاک ہو جائے اور لطف تو یہ ہے کہ کسی کا اس پر کوئی احسان

نہیں جس کا اس کو بدلہ دیا جاتا ہو بلکہ وہ تو صرف اپنے عالی شان پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے وہ عنقریب ہی خوش ہو جائے گا۔

## فصل ۵۳

### سورۃ ضحیٰ کا ترجمہ

حضرت محمد ﷺ پر اللہ کے احسانات

آیات نمبر 5 تا 11 سورۃ ضحیٰ پارہ 30 میں فرمایا۔

تمہارا پروردگار عنقریب اس قدر عطا کرے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے کیا اس نے تمہیں یتیم پا کر پناہ نہیں دی ضرور دی اور تم کو اپنی قوم میں غیر مصروف پایا تو ہماری معرفت کی طرف میں کی رہبری کی اور تم کو تنگ دست دیکھ کر دیا تو تم بھی یتیم پرستم نہ کرنا اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا۔

انسان کو بہت ہی محنت اور سلیقہ سے تخلیق کیا گیا

سورۃ وتین پارہ 30 میں فرمایا۔

انجیر اور زیتون کی قسم اور طور سینین کی اور اس امن والے شہر مکہ کی کہ ہم نے انسان کو اچھے کینڈے کا پیدا کیا پھر ہم نے اسے بوڑھا کر کے رفتہ رفتہ پست سے پست حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر و ثواب ہے تو اے محمد ﷺ ان دلیلوں کے بعد تم کو روز جزا کے بارے میں کون جھٹلا سکتا ہے کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے۔ (ہاں ضرور ہے)

سورۃ قدر کی اہمیت اور فضیلت ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں



نازل کرنا شروع کیا اور تم کو کیا معلوم شب قدر کیا ہے شب قدر مرتبہ اور عمل میں ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس رات میں اپنے پروردگار کی طرف سے ہر بات کا حکم لے کر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور روح اعدی آتی ہے یہ رات صبح کے طلوع ہونے تک سلامتی ہے۔

سورۃ عادیات کی چند آیات کا ترجمہ

انسان مال کا سخت حریص ہے

آیات نمبر 8 تا 11 سورۃ عادیات پارہ 30 میں فرمایا۔

بے شک وہ (انسان) مال کا سخت حریص ہے تو کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ جب مردے قبروں سے نکالے جائیں گے اور دلوں کے بھید ظاہر کر دیئے جائیں گے بے شک اس دن ان کا پروردگار ان سے خوف واقف ہوگا۔

سورۃ قاریہ کا ترجمہ۔ میدان حشر کا نظارہ

کھڑکھڑانے والی وہ کھڑکھڑک والی کی ہے اور تم کو معلوم کہ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے جس دن لوگ (میدان حشر) میں ٹڈیوں کی طرح پھیلے ہوں گے اور پہاڑ دھنکی ہوئی روئی کے ہو جائیں گے تو جس سے نیک اعمال کے پلے بھاری ہوں گے وہ من بھاتے عیش میں ہوں گے اور جس کے نیک اعمال کے پلے ہلکے ہوں گے تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے اور تم کو کیا معلوم ہاویہ کیا ہے دہکتی ہوئی آگ ہے۔

بے شک مال کی رغبت انسان کو اللہ کی محبت سے غافل کر دیتی ہے

سورۃ تکوین کا ترجمہ

نسل و مال کی بہتات نے لوگوں کو غافل بنا رکھا ہے یہاں تک کہ تم

لوگوں نے قبریں دیکھی مر گئے تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا پھر دیکھو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا دیکھو اگر تم کو یقینی طور پر معلوم ہوتا ہے تو ہرگز غافل نہ ہوتے تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے پھر تم لوگ یقینی دیکھنا پھر تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس کی جائے گی۔

بے شک انسان خسارے میں ہے مگر حق اور سچ بات کہنے

والے فائدے میں رہیں گے

سورۃ عصر پارہ 30 میں فرمایا۔

عصر کی قسم انسان گھائے میں ہے مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے اور آپس میں حق کا حکم اور صبر کی وصیت کرتے رہے۔

مال کا حریص چغل خور حطمہ میں ڈالا جائے گا

سورۃ حمزہ پارہ 30 میں فرمایا۔

ہر طعنہ دینے والے چغل خور کی خرابی ہے جو مال کو جمع کرتا ہے اور گن گن کر رکھتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ باقی رکھے گا ہر گز نہیں وہ تو ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا اور تم کو کیا معلوم حطمہ کیا ہے وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو تلوے سے لگی تو دلوں تک چڑھ جائے گی یہ لوگ آپ کے لمبے لمبے ستونوں میں ڈال کر بند کر دیے جائیں گے۔

ان نمازیوں کے لئے تباہی ہے جو نماز صرف دکھانے کے واسطے پڑھتے ہیں اور برتنے کا عام استعمال کی چیزیں بھی نہیں دیتے جو یتیموں مسکینوں کو دھکے دیتے ہیں

سورۃ ماحون پارہ 30 میں فرمایا۔

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے یہ تو وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور محتاجوں کو کھلانے کے لئے لوگوں کو آمادہ نہیں کرتا تو ان نمازیوں کی تباہی ہے جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں جو دکھانے کے واسطے کرتے ہیں اور روزمرہ کی معمولی چیزیں بھی عاریت نہیں دیتے۔

نبی کریم ﷺ کے آخری ایام

اے محمد ﷺ اب فوجوں کی فوجیں اسلام میں داخل ہوں گی اور بہت سے لوگ اللہ اور اس کے آخری پیغمبر پر ایمان لے آئیں گے۔ اللہ کی تسبیح کرو اور ہر وقت اس کی تعریف کرتے رہو۔

سورۃ النصر پارہ 30 میں فرمایا

جب اللہ کی مدد آ پہنچی تو فتح حاصل ہو گئی اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول یعنی بڑی تعداد میں دین اسلام میں داخل ہو رہے ہیں اور اللہ اور اس کے آخری پیغمبر پر ایمان لا رہے ہیں تو اپنے پروردگار کی تعریف اور اس کی تسبیح کرو اور اس کا شکر ادا کرو اور اس سے مغفرت مانگو بے شک وہ معاف کرنے والا ہے۔

اللہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں نہ وہ کسی سے جٹا گیا اور نہ

ہی اس کی کوئی اولاد ہے

سورۃ اخلاص پارہ 30 میں فرمایا۔

کہہ دو کہ ذات پاک جس کا نام اللہ ہے وہ ایک ہے اور وہی سب سے بے نیاز ہے اور سب اس کے محتاج ہیں وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ہے اور کوئی اس کے برابر نہیں۔

## (اختتامیہ) قرآن اور ہماری زندگی

ایک انسان جس کا ایمان ہے ہر وقت رسالت پر قربان سنت نبوی اس کا میزان ہے اسلام اس کی شان ہے پکا جس کا پیمان ہے اخلاق اس کی پہچان ہے کردار اس کا بڑھان ہے محسور یوں کا سامان ہے، بے کسوں کی پرسان حال ہے وہ انسان آپ سے دعا کرتی ہے کہ جس عظیم کتاب کو اپنے ہاتھوں سے قلم بند کرنے کی جسارت کی ہے اس کتاب کی بدولت اللہ اس کو عزت و تکریم دے اور سب مسلمان بہن بھائیوں کو اسے پڑھنے کی سعادت نصیب کرے اور سمجھنے کی صلاحیت دے عربی میں ایک ساتھ چھ چھ پارے پڑھنے کی بجائے مختصر پڑھیں لیکن با ترجمہ سمجھ کر پڑھیں اور اپنی زندگی کا ہر پہلو با ترجمہ قرآن پڑھ کر گزاریں اور اپنی زندگی کو قرآن کے مطابق گزاریں دنیا میں بھی کامیاب ہوں اور آخرت میں بھی ایک اچھے اعمال کے ساتھ رخصت ہوں زندگی کو بہتر اور پرسکون بنانے کے لئے با ترجمہ تلاوت قرآن پاک ضروری ہے اور اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہم قرآن کے احکام کے مطابق نبی اکرم ﷺ کی سنت پر چل سکیں یا اللہ تیری ہی مدد کے ساتھ ہمیں نیکی اور کامیابی نصیب ہوگی یا اللہ تو ہمیں بخش دے ہماری خطاؤں کو بخش دے ہماری غلطیوں اور گستاخیوں کو درگزر فرما ہمیں نیکی کی توفیق عطا فرما اور ہمارے دل کی ہر گرہ کو کھول دے تاکہ ہم تیری کتاب کے ایک ایک لفظ کو باسانی سمجھ سکیں اور اپنی زندگی کو تیری امانت سمجھ کر اس نور سے روشن کریں اے اللہ دنیا میں جتنی بھی ہماری باقی زندگی سے ہمیں صرف ستھری زندگی

گزارنے کی توفیق عطا فرما ہمیں اس دنیا کی فکر نہ ہو بلکہ آخرت کا فکر ہو اور جب ہم اس دنیا سے رخصت ہوں تو گناہوں کا پلڑا ہمارے ساتھ نہ ہو بلکہ نیک صالح اعمال ہمارے ساتھ ہوں مرتے وقت کلمہ طیب ہمیں نصیب ہو اسے ہمارے پروردگار قیامت کے دن ہمیں سرخرو کرتا کہ ہم تیرے محبوب حضرت محمد ﷺ کے سامنے شرمندہ نہ ہوں ہمیں یہ نہ کہنا پڑے اپنے بد اعمال کی وجہ سے کہ آقا ہم تیری امت ہیں تو ہماری شفاعت فرما کر بلکہ ہمارا محمد ﷺ اللہ کو کہے کہ سب امتوں سے بڑھ کر میری امت افضل نکلی اپنے اعمال سے اپنے روشن کردار سے میری شفاعت کی بغیر تو ان پر کرم کر اور ان کو جنت میں ٹھکانہ عطا فرما۔ جس طرح میں تمام نبیوں کا سردار ہوں مسیری امت بھی تمام نبیوں کی امت سے افضل ہے اپنے کردار اور نیک اعمال کی وجہ سے کیونکہ میری امت نے مجھے تیرے آگے سرخرو کیا یا اللہ تیرے کلام پاک کے متعلق یہ کتاب سنہرے حروف جس کی تدوین امت مسلمہ کی رہنمائی کی خاطر کی گئی ہے اسے اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرم کر اگر کہیں غلطی کا اندیشہ ہو گیا تو معاف کر اور میری اس معمولی سی کوشش کو ہماری بخشش کا ذریعہ بنا ہمارا عمل تیری صرف ایک نعمت کے برابر رانی کے دانے جتنا بھی نہیں۔ پھر بھی تو بخشنے والا مہربان مالک ہے۔ ہم نے کیا تیرا حق ادا کرنا ہے اگر ہم ساری زندگی بھی سجدہ سجدو ہوں ہر وقت تیری حمد و ثنا کریں تیرے ذکر میں رہیں پھر کبھی تیری صرف طرف ایک نعمت کے برابر بھی نہیں ہے ہماری ساری زندگی کا عمل اسے امت مسلمہ اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا اور آخرت دونوں جہاں کی سر بلندی سعادت وہ قیادت عزت و تکریم انہی لوگوں کے لئے ہے



جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں اور اپنی زندگی کو قرآن پاک کی روشنی سے منور کرتے ہیں اور پھر آخرت کے لئے اپنے زندگی کو وقف کرتے ہیں کیونکہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے جو ہم نیک اور صالح عمل کریں گے وہی ہمیں آخرت میں ملے گا شہنشاہ اے دو عالم رحمت دو جہاں فخر موجودات نور مجسم حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم کتاب کے ذریعے بہت سی قوموں کو سر بلندی فرماتا ہے اور اسی کی وجہ سے دوسروں کو ذلت و پستی کی طرف دھکیلتا ہے اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے قرآن پڑھو کیونکہ یہی قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لئے سفارشی بن کر آئے گا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن کا ماہر فرشتوں کی صف میں شامل ہو گا جو شخص قرآن پڑھتے وقت ہکلاتا ہے اور قرآن پاک پڑھنا اس کے لئے دشوار ہوتا ہے اس کے لئے دو گنا اجر ہے رحمت دو جہاں نے یہ بھی فرمایا جس نے قرآن پاک کا ایک حرف پڑھا اس کو ایک نیکی ملی اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہوتی ہے الف لام۔ میم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے۔ رسول نبی ﷺ نے فرمایا قرآن پاک پڑھنے والے سے روز محشر میں کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتے جاؤ اور جنت کی بلندیاں طے کرتے جاؤ اسی طرح تلاوت کرتے جاؤ جہاں تمہاری آخری آیت ختم ہوگی جنت میں وہیں تمہاری منزل ہوگی اللہ اکبر۔ یہ کتنی بڑی فضیلت اور کتنا بڑا اجر و ثواب ہے اللہ کی قسم یہی تو حقیقی سعادت ہے سعادت

دنیا اور متاع و مال جمع کرنے میں نہیں اچھے اچھے کھانوں میں نہیں محلات، کوٹھیوں، بنگلوں میں نہیں ہے امت مسلمہ آج جتنی آزمائشوں اور فتنوں سے دوچار ہے ایسے حالات میں وہ اللہ کی کتاب پر عمل کرنے کی سخت ضرورت ہے اے میرے مسلمان بہن بھائیو! دنیا کو پس پشت کر کے قرآن کی طرف لوٹ آؤ اسی نیکی میں سبقت لے کر اپنی زندگی اس کے مطابق گزارو اور پھر اپنی آخرت سنوارتے جاؤ اسی کتاب کے ذریعے اپنا شرف اور عزت واپس لے سکتے ہو اللہ کی کتاب پڑھے بغیر نہ تو آپ کو ہدایت مل سکتی ہے اور نہ ہی سعادت نصیب ہو سکتی ہے۔



اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

علمی ذوق کے حامل  
قارئین کی توجہ کے لیے

اسلامک میڈیا سنٹر.....سہ ماہی انوارِ رضا.....علامہ شاہ احمد نورانی  
ریسرچ سنٹر.....انوارِ رضا لائبریری.....ایسے پلیٹ فارم ہیں جو دین و دانش اور قلم و  
قرطاس کے حوالے سے ملک و ملت اور امت کی دینی و علمی، فکری و نظری سرحدوں کی  
حفاظت کے لیے میدانِ عمل میں ہے۔ آپ بھی اپنی ضرورت و حیثیت کے مطابق ان سے  
استفادہ کر سکتے ہیں.....ہم آپ کی مدد کریں گے اگر آپ ہمیں پکاریں.....

☆ تصنیف و تالیف کے حوالے سے

☆ کتابوں کی عمدہ، معیاری اور مناسب ریٹ پر چھپائی

☆ ختم نبوت، بزرگانِ دین یا کسی بھی حوالے سے رسالے کی خصوصی اشاعت

☆ سرکاری و غیر سرکاری اداروں کے تعارف، پراسپیکٹس اور دفاتر کے پیشہ نری کی

طباعت و تیاری

☆ نظریاتی حوالے سے شائع کی جانے والی کتابوں کی تعارفی تقریبات و تبصرے

☆ قومی پریس میں اہلسنت کی نظریاتی تقریبات اور تہواروں کی بھرپور کوریج

☆ قومی اخبارات میں مضامین، مقالات، لیٹرز اور تصاویر وغیرہ کی اشاعت

اس کے علاوہ.....وہ سب کچھ جو آپ چاہیں

ملک محبوب الرسول قادری

چیئرمین اسلامک میڈیا سنٹر

27-A شیخ ہندی سٹریٹ داتا دربار مارکیٹ لاہور

0300/0321-9429027.....042-7214940

E-mail:mahboobqadri787@gmail.com







حرف و آواز  
لفظ و لفظ

مکتبہ شاہین پور

سیدنا عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ)

594۔ جے ٹی بلاک جوہر ٹاؤن لاہور